نافع الخلائق

مولانا زردار خان رحمہ اللہ

اسلامی کتب خانہ

گنجینہء مجرب وظائف عملیات و تعویذات

نافع الخلائق

مولوی محمد زوّار خانصاحب

اسلامی کُتب خانہ

اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

Ph: 7223506

Marfat.com

نام کتاب .... نافع الخلائق

مصنف .... مولوی محمد زوّار خانصاحب

ناشر .... اسلامی کتب خانہ
فضل الٰہی مارکیٹ، چوک اردو بازار لاہور۔

مطبع .... رضا پرنٹرز لاہور

کمپوزنگ .... پرنٹ ویژن

سرورق سب ٹائٹل ایم۔اے۔حافظ

تصحیح .... علامہ خلیل احمد نوری
(گورنمنٹ ٹیکنالوجی کالج لاہور)

نوٹ

ہماری قارئین سے درخواست ہے کہ ہماری تمام تر کوشش (اچھی پروف ریڈنگ، معیاری پرنٹنگ) کے باوجود اس بات کا امکان ہے کہ کہیں کوئی لفظی غلطی یا کوئی اور خامی رہ گئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی یا خامی کو دور کیا جائے۔

شکریہ!
(ادارہ)

Marfat.com

نافع الخلائق

Marfat.com

گنجینۂ مجرب وظائف عملیات و تعویذات

نافع الخلائق

مولوی محمد زوّار خان صاحب

اسلامی کُتب خانہ

اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

Ph: 7223506

Marfat.com

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ نمبر
عرض مؤلف	۷
باب ۱ بیان مقدمہ کتاب میں شامل دس فصل پر کہ جن کا جاننا ضروری ہے	۱۱
باب ۲ دریافت ثبوت یقین و کشف حجاب وغیرہ میں	۴۵
باب ۳ دیدار جمال حضرت صلی اللہ علیہ وسلم در خواب وغیرہ۔	۵۲
باب ۴ احوال غائب اور کارہائے آئندہ اور مشتبہ کے دریافت وغیرہ میں	۶۵
باب ۵ دیکھنے میں اشخاص روحانی کے اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا جنات وغیرہ کا۔	۱۱۰
باب ۶ واسطے دفع ہونے لرزیدگی دل و وسواس وغیرہ کا۔	۱۲۰
باب ۷ ادعیہ دفع جمیع امراض میں	۱۲۹
باب ۸ ادعیہ قبول کرنے حمل عقیمہ عورت اور میسر ہونے ولد اور اس کی نگہداشت	۱۷۸
باب ۹ در بیان باز رکھنے بھاگنے والے کے بھاگنے سے اور چھوڑ دینے علت چور کے	۱۹۹
باب ۱۰ واسطے پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور فتحیابی او پر ولایتوں کے	۲۰۹
باب ۱۱ ادعیہ واسطے دفع کرنے جانوران موذی کے گھر سے مانند ملخ و موش و پشہ و کیک وغیرہ و دفع سوس خرما دنلہ و مار و کژدم وغیرہ میں	۲۱۴
باب ۱۲ ادعیہ واسطے دریافت کرنے حال محبت اور جذب قلوب و محبت زوجین وغیرہ کے۔	۲۲۸
باب ۱۳ ادعیہ اطاعت مردم اور دفع ظلم کے رعایا سے اور حفاظت شر سلطانی وغیرہ سے	۲۵۹
باب ۱۴ ادعیہ واسطے کدخدا ہونے مرد و زن ناکتخدا اور اس کے متعلقات کے	۲۶۶

Marfat.com

باب ۱۵ ادعیہ واسطے دریافت ہونے احوال مرداں وزناں کے خواب میں۔	۲۷۰
باب ۱۶ ادعیہ واسطے فتح یابی کے جنگ میں اور غالب ہونے دشمن پر	۲۸۰
باب ۱۷ ادعیہ واسطے آبادی دکان اور گھر بنانے اور معموری حمام اور نفع تجارت وغیرہ کے۔	۲۹۴
باب ۱۸ ادعیہ آبادی کے کشت وزراعت وباغ وبار آوری درختوں کے۔	۲۹۶
باب ۱۹ ادعیہ واسطے نیک ہونے پیدائش مویشی اور افزوں ہونے دودھ کے۔	۲۹۴
باب ۲۰ ادعیہ واسطے برباد وتباہ کرنے دشمن کو اس کی خرابی کے لیے	۲۹۶
باب ۲۱ ادعیہ واسطے دفع کذب وکاذب وغیبت مغیب کے	۳۱۲
باب ۲۲ ادعیہ برائے تصرف بر مردم معطل وحصول تفوق بر امیر ظالم وغیرہ	۳۱۴
باب ۲۳ ادعیہ برائے تفریق ایک قوم کے جو فعل نامشروع سے اتفاق کریں	۳۱۷
باب ۲۴ ادعیہ برائے القاء عداوت اور جدائی با یک دیگر	۳۲۰
باب ۲۵ قساوت دل اور بخل کا اور حاصل کرنا سخاوت اور توبہ کا۔	۳۲۱
باب ۲۶ جاگ اٹھنا جس وقت چاہے اور دفع کرنا غم اور فکر وتنگ دستی وغیرہ کا۔	۳۲۶
باب ۲۷ باز رکھنا کسی کو سود خواری و غصب مال یتیم وشراب سے۔	۳۳۰
باب ۲۸ شکار دریا اور خشکی کے حصول کی دعائیں	۳۳۲
باب ۲۹ ادعیہ طلب رزق اور زیادتی معیشت اور اسباب غنا اور قضائے دین وقرض کے	۳۳۴
۳۰ ادعیہ واسطے دفع زہر اور نظر بد لگنے اور خلاصی محبوس۔	۳۶۳
باب ۳۱ واسطے محفوظ رہنے کشتی کے آفت دریا سے اور ادعیہ حفاظت وغیرہ کے۔	۳۷۱
باب ۳۲ ادعیہ محافظت مال وخزانہ ودفینہ وغیرہ کے۔	۳۹۵
باب ۳۳ مدد اوپر کار خیر اور رفع ہونے بے دینی وغیرہ کے۔	۳۹۶

Marfat.com

باب ۳۴ در باب ہدیہ طرف اموات وحفظ متاع واوانی کے۔	۳۹۹
باب ۳۵ بیان ان سورۃ قرآن کا جن کا پڑھنا ثواب میں برابر قرآن کے ہے	۴۰۰
باب ۳۶ معوذتین کی تلاوت کے فوائد	۴۰۱
باب ۳۷ فوائد حروف مقطعات سورۃ قرآنی وفضیلت بعض سورتوں کی اوراد میں۔	۴۰۲
باب ۳۸ واسطے دفع رجعت اور دیوانگی کے جو دعوت کرنے اور عمل کرنے میں واقع ہو۔	۴۵۵
باب ۳۹ رقیہ یعنی منتر اور افسوں کا ذکر۔	۴۶۰
باب ۴۰ بیان میں طلسمات ونیز نجات کے جس میں شعبدہ جات کا ذکر ہے	۴۷۳
باب ۴۱ بیان سب طرح کے تعویذات میں اور تعویذوں کے لکھنے کی ترکیب اور اس کی ضروری چیزیں جو عامل کو چاہئیں۔	۴۸۰
توکل نامہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۵۶۵
ضمیمہ ہائے متعلقہ کتاب ہذا	۵۸۹
ضمیمۂ اول اسناد درود اکبر متعلق آخر باب دوم	۵۸۹
ضمیمۂ دوم متعلق آخر باب ہفتم	۵۹۲
ضمیمۂ سوم متعلق باب آخر باب	۵۹۷
ضمیمہ چہارم متعلق آخر باب سی وہفتم	۶۰۷
اسناد دعائے گنج العرش	۶۱۰
ضمیمہ پنجم متعلق آخر باب سی ونہم طریقہ	۶۲۵
دریافت طالع مرد وعورت	۶۳۰
ضمیمہ سید جعفر علی نگینوی مرحوم	۶۳۳
قصیدۂ امام بوصیریؒ	۶۳۴
مناجات حضرت ابراہیم ادھمؒ	۶۳۵
خاتمۃ الطبع۔	۶۳۶

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ مؤلف

امابعد: یہ عاجز معصیت سے بھرا ہوا فقیر حقیر حاجی محمد زردار خاں ولد سیف دار خاں قوم ناغر شاخ فرید خانی جاگیردار راج کردلی عفی اللہ عنہ کی خدمت میں صاحبان اہل دین کی خدمت میں التماس کرتا ہے کہ ایک روز بعالم تنہائی عین حالتِ تشویش گوناگوں میں یہ خیال گزرا کہ یہ عمر مستعار جواتنی گزری کوئی کام لائق یادگار اور موجب مغفرت کا نہ بن آیا۔ اب اس عمر ناپائیدار کا کچھ بھروسہ نہیں ہے پس یہی بہتر ہے کہ کوئی کتاب ایسی تصنیف کی جاوے کہ جس کے باعث خلاق دارین آخرت میں میرے صغیرہ وکبیرہ گناہوں کی مغفرت فرماوے۔

اسی فکر میں یہ تصور ہوا کہ کسی بزرگ کی تصنیف کی ہوئی ایک کتاب موسومہ ''خواص قرآن'' زبان فارسی میں مع آیات فرقانِ مجید کے ہے اس کو بعبارت اردو تحریر کر۔ جو تجھ کو اوراد و ظائف بہم پہنچے ہیں اور وہ منتشر پڑے ہوئے ہیں ان کو بھی موقع بموقع اس کے ساتھ شامل کردے۔ لہٰذا اس نحیف نے خواص قرآن کو فارسی سے اردو زبان میں ترجمہ کر کے اور دیگر اوراد و ظائف ہر ایک قسم کے جو مشائخان والا کرام سے بہم پہنچے تھے اور تجربہ میں آئے تھے اور نیز کتب ہائے دیگر سے کچھ استنباط کر کے ۱۲۹۲ھ میں درج کئے گئے اور اس کتاب کا نام ''نافع الخلائق'' رکھا گیا اور اکتالیس ابواب پر منقسم کی گئی۔

باب اول: دربیان مقدمہ کتاب اور اس میں دس فصلیں ہیں۔

باب دوم: دربیان دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب ونور ایمان اور دور ہونے شک ونیک عقیدہ اور روزی ہونے پاکیزگی کی۔

باب سوم: خواب میں دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

باب چہارم: دربیان دریافت کرنے احوال غائب اور کارہائے آئندہ اور مشتبہ کا اور دریافت احوال اہل وعیال کا اور پہنچنا ساتھ کیمیاء کے۔

Marfat.com

باب پنجم: دربیان دیکھنے اشخاص روحانی اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا اور اجابت جنات کی۔
باب ششم: دربیان دفع ہونے گرفتگی ولرزیدگی دل اور وسواس خواب مہولہ اور فتح طبیعت واسطے قبول علم و دُور ہونے بلاوت و دفع کندی طبیعت اور قساوتِ دل و تیزی ذہن اور حافظہ ہونے اور دفع نسیان و فہم لغت طیور و حیوان کے۔
باب ہفتم: دربیان دفع امراض ام الصبیان و درد پہلو و پنڈلی اور دفع دبالقوہ اور باعثِ بواسیر نواسیر اور پھڑ کنے اعضائے بدن و دفع مرض تشنگی اور دفع برص کے۔
باب ہشتم: دربیان قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کو اور نصیب ہونے دلد اور دفع گریہ و بدخوائی طفلک اور نیک ہونا اس کا اور نگہداشت حمل کی ہر آفت سے۔
باب نہم: دربیان باز رکھنے والے کو بھاگنے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے۔
باب دہم: دربیان پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینۂ قدیم اور فتح یابی اور پرولا یا تہا کے۔
باب یازدہم: دربیان دفع حشراتِ موذیہ مکان و گھر سے اور ملخ و موش و کیک و پشہ و دفع سوس خرما و غلّہ وغیرہ سے۔
باب دوازدہم: دربیان دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے۔
باب سیزدہم: دربیان اطاعت مردماں اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے اور کفایت شر شیطان وغیرہ سے۔
باب چہاردہم: دربیان مرد بے عورت اور عورت بے مرد کے یعنی مرد ناکتخدا کو عورت بآسانی ملے اور عورت ناکتخدا کو خاوند میسر آوے۔
باب پانزدہم: دربیان دریافت ہونے احوال زناں و مردماں کا خواب میں جو کچھ کہ عمل کیے ہوئے سے پوچھے۔
باب شانزدہم: دربیان فتح و فیروزی کے جنگ میں اور غالب اور دلیر ہونے دشمن پر۔
باب ہفتدہم: دربیان معموری دکان و گھر اور نفع تجارت میں خرید نے و معموری حمام

Marfat.com

معطل کے۔

باب ہشتدھم: درمیان معموری کشت وزراعت و باغ واچھا پھل آنے کے۔

باب نوزدھم: دربیان نیک ہونے پیدائش مویشی اورافزودگی ان کے شیر کی۔

باب بستم: دربیان سدّ راہ دشمن اوراندھا کرنے اور خاصیت حجب اور خرابی خانہ وکشت و باغ وزراعت ومویشی وکشتی اوردیر رکھنے قید میں اور پیش آنے ہلاکتِ دشمن مذکور کے۔

باب بست ویکم: دربیان دفع کرنے کذب کے دروغ گو سے اور غیبت کا مغتاب اور بسیار گوئی سے اوردور کرنا سفاہت کا اورنابینا کرنا دروغ گو کا اور ترکیب قسم لینے کی۔

باب بست ودوم: دربیان تصرف پانے مردم معطل کے اوراس امیر کے جو عدل نہ رکھے اوردفع ثقل احوال اور چاہنا کوئی کام اور پرحکم کے۔

باب بست وسوم: دربیان متفرق کرنے ایک قوم کے جو جمع ہو جس پر کہ خدا تعالیٰ کی ناراضی ہواوراوپر نامشروعات کے اور بازرکھنا گناہ سے۔

باب بست وچہارم: دربیان ایقاع عداوت اورجدائی ڈالنا اور متفرق کرنا ایک گروہ کا۔

باب بست وپنجم: دربیان قساوتِ دل اوردفع ہونے بخل اور روزی ہونے سخاوت اور توبہ وغیرہ کے۔

باب بست وششم: دربیان بیداری جس وقت کہ چاہے اوردفع غم وفکر اوردفع کاہلی وتنگی سینہ کے۔

باب بست وہفتم: دربیان بازرکھنے کھانے ربا یعنی سود اورحرام وغصب ومال یتیم سے۔

باب بست وہشتم: دربیان شکار دریائی وخشکی کے۔

باب بست ونہم: دربیان طلب رزق اورحاصل ہونا اسباب اس کا آسانی اور خوشی اور زیادہ ہونے معیشت کے مشتمل برسہ فصل کے۔

باب سی ام: دربیان دفع مضرت زہر وزخم چشم ودفع ہونے سحر اور خلاص ہونے بندی خانہ سے۔

باب سی ویکم: دربیان نگاہداشت کشتی آفت دریا سے اورسلامت رہنے سفر میں اوردفع

Marfat.com

ہونے ماندگی اور گرسنگی کے۔

باب سی دوم: در بیان نگاہداشت خزانہ و مال ودفینہ وغیرہ کے۔

باب سی وسوم: در بیان مدداوپر ہر چیز کے اور دفع ہونے بے دینی و بھیجنے نامہ وعرائض و طلب حاجت برآوری سے۔

باب سی وچہارم: در بیان ہدیہ طرف امورات وحفظ متاع کے۔

باب سی وپنجم: در بیان سورۃ وقرأۃ اس کی کہ معادل قرآن کی ہیں۔

باب سی وششم: در بیان فوائد معوذتین کے۔

باب سی وہفتم: در بیان فوائد متفرقہ واوائل سورۂ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت واسناد دعاء ووظیفہ کے۔

باب سی وہشتم: در بیان دفع رجعت۔

باب سی ونہم: در بیان رقیہ یعنی منتروں کے کہ جس کو زبان پشتو میں حدہ کہتے ہیں۔

باب چہلم: در بیان طلسمات کے۔

باب چہل ویکم: در بیان تعویذات وترکیبات لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کے اور علی الخصوص ملاؤں اور عاملان عمل کرنے والوں کی واسطے تو کیمیا صفت مگر اعتقاد شرط ہے۔

اب خدمت ناظرین پر تمکین میں یہ عرض ہے کہ اس کتاب کے اوراق سے کوئی وظیفہ جس صاحب کی کارآمد ہو بعد کارروائی ہونے مطالب دلی کے میرے حق میں بھی دعائے خیر سے مسلوک ہوں اور جس کسی طرح کا اس میں نقص وقصور دیکھیں تو بجائے طعن و حرف گیری کے چشم پوشی کر کے عفو فرمادیں کس لئے کہ اس فقیر کو علم میں چنداں مہارت نہیں ہے صرف خیال اپنی مغفرت درآخرت و یادگار رہنے اس دار ناپائیدار میں یہ کام دشوار اپنے اوپر گوارا کر لیا۔ سو یقین واثق رکھتا ہوں کہ ہر ایک صاحب اپنی عنایت وکرم سے میرے واسطے درگاہ قاضی الحاجات میں دعائے خیر فرمادیں گے تاکہ ان کی دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ رحم وفضل کر کے میرے جرائم صغیرہ وکبیرہ کو عفو فرمادے بموجب اس کے۔

شنیدم کہ در روز امید و بیم ۔ بداں را بہ نیکاں بخشد کریم

Marfat.com

یاالٰہی بطفیل حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم حبیب اپنے کے اس کتاب کو مقبول فرما اور برکت سے اس کی ناظرین و مریضانِ اہل مطلب کو فائدہ بخش۔

(آمین یارب العالمین)

باب اول

فصلِ اول: کیفیت عمل میں۔
فصلِ دوم: ظاہر ہونے تاثیر میں۔
فصلِ سوم: صورت دھونی میں واسطے دعوت کے آیات اور اسماء کی۔
فصلِ چہارم: طریق تسبیح اسمائے شدیدہ میں۔
فصلِ پنجم: بیچ تصور ذات دشمن اور ہلاکی اور خرابی میں اس کی۔
فصلِ ششم: صلوٰۃ الحاجات میں۔
فصلِ ہفتم: الحاح کرنے میں بیچ دعا کے۔
فصلِ ہشتم: بیچ توہم قرب قبولیت کے۔
فصلِ نہم: دریافت کرنے رموز وخواص آیاتِ قرآن کہ بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے۔
فصلِ دہم: عمل اسرارِ عجیبہ میں۔

فصلِ اول: کیفیت عمل میں جاننا چاہئے کہ ظاہر ہونا اس اسرار کا سبب نااہل کے موجب رنج کا ہووے نہ چاہیے کہ اوپر ہاتھ نااہل کے پڑے جو کوئی سبب کیا گیا عقل کا یا مبتلائے بلا کا ہو چاہئے کہ نااہل سے نگاہ رکھے اور مستحق سے دریغ نہ کرے تو طالب صادق مطلب اور مقصد کو پہنچے۔ امابعد جاننا چاہئے کہ واسطے آیات کلام مجید اور اسمائے حسنیٰ کے جو شرطیں امام ابوالعباس احمد بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور امام شیخ الافاضل الحکیم التیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیچ دعوت اپنی اور خواص قرآن کے کہا ہے وہی مراد ہے۔ اگر عمل واسطے معموری اور افزودگی

Marfat.com

اور حسن کی چاہے عشرہ اول ماہ سے کہ نسبت طفولیت کی رکھتا ہے کرے اور واسطے ائتلاف اور توصل اور جذب قلوب اور قضائے حاجت اور التماس کے ہو۔ بیچ اس مدت کے کہ چاند بدر ہو رات تیرھویں چودھویں کی ان دونوں میں کرے اور واسطے ذلت عدو اور خرابی گھر و کھیت و باغ و مویشی اور قطع اولاد اور ہلاکی دشمن عشرہ آخر ماہ سے کہ علی الخصوص رات اٹھائیسویں اور انتیسویں اور تیسویں اور جو کچھ اس قسم سے ہو اس پر قیاس کر لینا چاہئے۔

فصل دوم: ظاہر ہونے تاثیر مدت[1] قطع بروج ۱ ور ستارے کی نسبت کے ساتھ کوئی کام اور دشمن کے ہو آسانی سے ہووے۔ چاہئے کہ صاحب عمل اس مدت تک ارادہ مضبوط رکھے بحکم اللہ تعالیٰ درمیان اس مدت کے اثر اس کا ظہور میں آوے منتظر رہے۔ زحل دوری نہایت تیس سال کی قطع کرے۔ و برجی ساڑھے بائیس ماہ رجوع ہو۔ روستایان و دہقانان اور اہل مویشی و مالکان زمین یعنی مقدمان نسبت زحل کے رکھیں اور عمارت و زراعت و کھیت و باغ خرابی ان چیزوں کی بھی رکھے۔ مشتری دوری بارہ برس اور برج ایک سال قطع کرے اور چار ماہ رجوع ہو وزیروں قضاۃ وائمہ اور صاحب صدور و منصب اور اشراف اور مواصلت اور محبت اور جذب قلوب اور ثبوت نور یقین و حسن نتائج اور مویشی اور اولاد ساتھ اس کے نسبت رکھے۔ مریخ دوری ڈیڑھ سال اور ایک برج ڈیڑھ ماہ میں قطع کرے اور بعد دو برس کے ایک ماہ دو ماہ بیشتر بھی کبھی رجوع ہو۔ ترکان اور لشکریان اور صاحبان سلاح و خونریزان اور ہلاکی دشمن اور مویشی اور خرابی اور قطع اولاد کے ساتھ اس کی نسبت رکھے شمس دوری ایک سال ایک برج ایک ماہ میں اور کچھ ایام کم و زیادہ میں قطع کرے امراء ملوک و بادشاہان و صاحبان امراد اور ادویہ اور دفع امراض کا ساتھ اس کے نسبت رکھے۔ عطارد دوری مدت دو برس میں تمام کرے ایک برج سے اور جو مستقیم اور سبک رو ہو سولہ[۲] دن میں تمام کرے اور بیس روز میں رجوع ہوگا۔ خواجگان اور اہل قلم اور تصرف پانے مردم معطل ساتھ اس کی نسبت رکھے۔ زہرہ دوری ایک سال کی ایک برج سے جو مستقیم اور سبک رو ہو ستائیس روز میں قطع کرے۔ عورات گانے والی کنیزگان و بیوگان اور مکاران اور دفع جادو اور دریافت

---

[1] مشتری پنج شنبہ دو خانہ رکھے جو قوس حوت مریخ روز سہ شنبہ دو خانہ حمل عقرب ۱۲ شمس روز یک شنبہ یک خانہ اسد

۱۲ عطارد روز چہار شنبہ دو خانہ جوزا و سنبلہ قمر روز یک شنبہ یک خانہ سرطان ۱۲ از ہرہ روز آدینہ دو خانہ ثور و میزان ۱۲

Marfat.com

کرنے احوال عورتوں کا ساتھ اس کے نسبت رکھے قمر دوری اٹھائیس روز اور چند پہر کی ایک برج سے دو روز اور چند پہر میں قطع کرے۔ پیادگان و قاصدان اور مردمان پیرو ملاحان اور دفع تنقل احوال اور جو کچھ ساتھ اس کے نسبت کیا گیا ہے قمر کے ساتھ نسبت رکھے۔

فصلِ سوم: صورت پڑھنے آیات و تسبیح اسماء اللہ تعالیٰ کی بدانکہ یہ ذخیرہ قبولیت دعوت کا ہے۔ بیچ رعایت اس کے اسرار اور عجائبات کی تاثیر قوی ہے اور اگر واسطے ایتلاف توصل و جذب قلوب وثبوت یقین اور ظاہر ہونے حجاب کے ہے بطور مصلیوں کے بیٹھے اور جو اعانت اور طلب حاجت کی ہے تو بطریق رہروان دشت بندگان کے بیٹھے اور جو واسطے طلب خوشی اور دور کرنے وحشت مانند اس کے ہے مربع بیٹھے اور جو واسطے خرابی اور ہلاکی دشمن کے ہے مانند عورتوں کے جس طرح نماز میں بیٹھتی یعنی ایک طرف دونوں پاؤں رکھے اوپر زمین یا بوریا شکستہ اور زیر سایہ درخت نیب یا توت یا دیوار مٹی کی ہو اور سر برہنہ اور چشم بند پڑھے یا تسبیح کہے اور راتوں محاق میں بیچ گھر خالی اور تاریک کے ہو سریع الاثر ہووے بحکم اللہ تعالیٰ۔

فصلِ چہارم: طریق تسبیح اسمائے شدیدہ اور عرض حاجت جیسا کہ اسمائے قہریہ الضار و القہار والشدید والقوی و ذوالبطش اور اگر واسطے اعانت کے ہے منادی ذکر کرنا چاہئے جیسا کہ یا اللہ یا ضارو یا قہار اور اگر واسطے عرض حاجت کے ہے صفات اللہ مثل حاجت کا ذکر کرے جیسا کہ غم وہم سے کہے يَامَنْ نَجيٰ اَيُوْبَ مِنَ الْبَلا وَنَجيٰ يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَنَجيٰ مُوْسيٰ مِنْ فِرعَوْنَ وَكَذاوَكَذا نَجِنِيْ مِنْ هٰذَا الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ .... اور اس جگہ نام اس غم اور مکردہی کا ذکر کرے اور اگر طلب کوئی چیز کی رکھتا ہے تو کہے يَامَنْ اَعْطَيْتَ لِدَاوٗدَ لَشُكْرًاوَلِسُلَيْمَانَ مُلْكًاوَلِذَكَرِيَّا يَحْيٰي لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ اَعْطِنِيْ كَذَا وَكَذَا بیچ صورت ذات دشمن واسطے ہلاکی اور خرابی کے سریع الاثر ہے چاہئے کہ جو دشمن زحلی ہو اس کو سر برہنہ اور کھڑا ہوا تصور کرے اور اگر مریخ کے ساتھ منسوب ہے لعل دام ورخی وخوانچگاں تصور کرے اور جو اگر شمس کے ساتھ منسوب ہے سفید دام اور جامہ پوشیدہ و سر برہنہ خیال کرے اور جو عطارد کے ساتھ

Marfat.com

منسوب ہے کبود دار فرد جامہ پوشیدہ د بالا برہنہ تصور کرے اور اگر زہرہ کے ساتھ منسوب ہے شکر رنگ اور کپڑا اوپر سر کے پوشیدہ د تصور کرے اور اگر قمر کے ساتھ منسوب ہے مروارید رنگ و برہنہ تمام بدن تصور کرے اور تھوڑی مدت میں اثر ظاہر ہو۔

فصلِ پنجم: نماز میں کن فیکون جس کسی کو غم و اندوہ ہو یا کسی سے ڈرے یا کوئی مہم درپیش آئی ہو یہ نماز پڑھے تو قدرت اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی دیکھے رات گزرے کہ اس غم سے نجات پاوے شک دل میں اپنے نہ لاوے غسل کرے اور جامہ پاک پہنے بعد ازاں چار رکعت نماز پڑھے اول شب آدینہ کو رکعت اول میں فاتحہ کے بعد سو بار کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ..... اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سو بار پڑھے اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت تیسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سو بار پڑھے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت چہارم میں بعد فاتحہ کے سو بار پڑھے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا بعد سلام کے کہے غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ پھر سجدے میں سر رکھے اور سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ابھی سر سجدے سے نہ اٹھایا ہو کہ حضرت واجب العطایا عز اسمہٗ و ذکرہٗ و ثناؤہٗ حاجت بر لاوے بر آمد حاجت بکرم و عنایت لطف اس کے اور ھٰذہِ الصّلوٰۃ کے مجرب ہے۔

فصلِ ششم: بیچ صلوٰۃ الحاجت کے جاننا چاہئے کہ واسطے دعوات آیات کلام اللہ اور اسماء کے جو نماز مقرر ہے وہی پڑھے اور آیت مناسب اس کام کے پڑھے اور جگہ کا ذکر نہیں ہے جہاں چاہے پڑھے اور جو واسطے ائتلاف کے ہے چار رکعت نماز پڑھے مثلاً واسطے کشف حجاب اور ثبوت نور یقین کے پڑھے قولہ تعالیٰ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ الخ واسطے حاصل ہونے نعمت اور فراخی رزق کے پڑھے قولہٗ تعالیٰ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا ...... الخ واسطے دریافت کرنے کیمیا و خزینہ و دفینہ کے پڑھے قولہٗ تعالیٰ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ اور اگر واسطے دفع دشمن کے ہے آیات قہر و عذاب کی پڑھے اور تین رکعت نماز سر برہنہ ہو کر گزارے اور کپڑا بغیر سِلا پہنے اور سورہ الم ترکیف وانا اعطینا و تبت پڑھے اور

Marfat.com

تسبیح رکوع وسجود طاق طاق کہے اور ایسی جگہ کہ جہاں پڑھنے کا ذکر نہ ہو یا عام ہو پڑھے اور جو چاہے سورۂ اخلاص کو پڑھے۔

فصل ہفتم: بیچ الحاح دعا کے اور جس چیز کی طلب رکھے ملائم اس کے ذکر کرے اور کہے اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الْکَرِیْمُ الْغَنِیُّ الْقَوِیُّ الْوَهَّابُ اور اگر قوت چاہتا ہے کہے اِلٰهِیْ اَنَا ضَعِیْفٌ مُحْتَاجٌ وَاَنْتَ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ قَوِّنِیْ مِنْ قُوَّتِکَ اَقْوِبِهٖ قُوَّتِیْ یَا قَوِیُّ یَاقَوِیُّ یَا قَوِیُّ اور جو واسطے نعمت اور مغفرت اور تصرف کاموں کے چاہتا ہے پڑھے اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُعَطَّلُ یَدِیْ قَصِیْرٌ وَاَقْوِیَدَایَ مِنْ قِبَلِ نِعْمَتِکَ.

فصل ہشتم: بیچ توہم کے چاہئے کہ توہم قرب اجابت کا شرط ہے چاہئے کہ جس کام کا ارادہ ہو اس کو بیچ وہم کے جانے کہ وہ ہوا جیسے کہ معموری باغ خراب کا وہم رکھے کہ میوے سے معمور ہوا اور واسطے ہلاکی دشمن کے وہم کرے کہ ہلاک ہوا اور بیچ مدد کے وہم کرے کہ خدائے تعالیٰ سے اس کو مدد پہنچی' مظلوم ہاتھ ظالم سے رہا ہوا اور بیچ التماس حاجت کے یقین کرے کہ کام بر آیا اور ارادہ مضبوط اور ہمت پر اس کی رکھے کہ سائل تو امید نہ پھرے۔

فصل نہم: دریافت کرنے رموز خواص آیات قرآن کے بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے جاننا چاہئے کہ اشارات امام حکیم افاضل تمیمی سے کہ اس کتاب میں ایک جگہ مذکور ہے۔ قَوْلُهٗ تَعَالٰی وَلْیَطَّهَّرُوْا یعنی کہو کہ پاک ہو مراد ہے غسل کرنے سے قَوْلُهٗ وَلْیَلْبَسْ ثَوْبًا طَاهِرًا نَظِیْفًا یعنی پہن کپڑا پاک جامہ نو دھوئے ہوئے سے مراد ہے قَوْلُهٗ فَحَسَنَ مَعْنَاهُ...... پس اچھا ہے اور سریع ہے واسطے اثر کے قولہ یَقْرَأُ کَثِیْرًا۔ پڑھے بہت اس سے مراد ہے پس نماز میں پڑھنا اور جو جگہ کہ مقرر ہے یقراء بعد الصلوٰۃ کثیرا اسہ مرتبہ سے نہایت اعداد آیت تک مراد ہے قولہ' یَقْرَأُ مَاشَاءَ یعنی پڑھے جو کچھ چاہے اس جگہ پر سورۃ اخلاص سے مراد ہے قولهٗ فَلْیَعْمَلْ کَمَا عَلَّمْتُکَ فِی الشَّدَائِدِ یعنی عمل کرے جیسا کہ سکھایا میں نے تجھ کو سختیوں سے مراد ہے واسطے ہلاکی اور خرابی دشمن کے سر برہنہ وچشم بند خانہ تارک میں قَوْلُهٗ' یَصْمُتُ یعنی خاموش رہے جواب سلام اور جواب چھینک کا کہے

Marfat.com

اور جس جگہ کہ بغمست فقط آیا ہے جواب سلام اور جواب چھینک کا بھی نہ کہے قولــــہ‘ فحصل پس حاصل ہوا مراد تاثیر عمل سے۔

فصلِ دہم: عمل اسرار عجیبہ۔ اگر چاہے واسطے ثبوت نور یقین اور ظاہر ہونے پردہ کے کوئی عمل کرے جیسا کہ اسماء خلوت اور امید کلیات میں انوار الٰہی ہو روزہ رکھے چالیس روز اور وقت شب تھوڑے سے تھوڑا افطار کرے یعنی ہر شئے اور کوئی چیز اسے نقصان نہ کرے ہر شب کو بعد ایک ساعت کے افطار کرے اور شب چہلم تا صبح پہنچاوے اور غذائے افطار کی شکر دلوزینہ و مزور نان گندم سپید بعدہ شروع تسبیح کرے اور اگر چاہے واسطے خوف دل اور جذب قلوب کے تو اکتالیس یا ساڑھے چالیس یا دس روز افطار مانند عدس و سبزی سراولی یا تھوہ یا چولائی و نمک شیریں و روغن کنجد کے کرلے اور اگر واسطے دفع دشمن یا خرابی محلہ کے چاہے افطار ساتھ روٹی خشک و نمک شور کے کرے اور سات دانے بھی کافی ہیں۔ امام اسرار عجیبہ ان اسماء خلوت سے اور اندر اس کے اسم ہیں یا اللہ یا حیّ یا قیوم یا ذالجلال والاکرام یا نہایت النہایات یا نور الانوار اور بعد سو مرتبہ کے کہے نور قلبی بنور معرفتک ثبوت نور یقین اور کشفِ حجابات اور انس باطن کا تھوڑے عرصے میں دیکھے انشاء اللہ تعالیٰ۔

العمل العجائب المجرب: نقل ہے مشائخ قدس اللہ سرہم العزیز سے کہ جو حاجت سخت دشوار ہے کہ ساتھ تدبیر دنیاوی کے حل نہیں ہوتی اور دشمن قوی تر ہے اور ایذا رسانی سے باز نہیں آتا ہے اور توبہ نہیں کرتا ہے چاہئے کہ اس کو خبر کرے کہ ایذا رسانی سے تو باز نہیں رہتا ہے تجھ کو خدا تعالیٰ سزا پہنچاوے گا اگر باز آئے بہتر ہے ورنہ عمل شروع کرے یہ عمل ذخیرۂ عجائب صاحب دعوات سے بحسب مناسب ذکر کیا گیا ہے جو حاجت بر آنے کی چاہتا ہے چاہئے کہ سات روز روزہ رکھے اور روٹی میدہ و شکر سے افطار کرے اور اگر واسطے دفع دشمن کے چاہتا ہے تو نان خشک و سبزی ساتھ نمک شور کے کھاوے اور یہ عمل کرے تو لازم ہے کہ بغیر مستحق پر نہ کرے اور عمل یہ ہے یَصُوْمُ یَوْمَ الْخَمِیْسِ وَیَوْمَ الْجُمُعَةِ وَیَوْمَ السَّبْتِ فِیْ شَهْرِ خَمْسَ جُمُعَةٍ وَیَغْتَسِلُ کُلَّ یَوْمٍ قَبْلَ الزَّوَالِ وَیَقُوْلُ یَادَافِعَ شَرِّ الظَّالِمِیْنَ ۝ وَیَامُنْجِیَ کُلِّ مَظْلُوْمٍ ۝ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

Marfat.com

الْعَظِيْم. ط اس جگہ نام دشمن کا لیوے اور جو دن شنبہ کا ہو یکْتُبُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتُ عَلٰى وَرَقَةٍ یعنی لکھے اوپر ورق کاغذ کے اور اگر برگ ایسے درخت کے لکھے کہ اس کا میوہ کھانے میں نہیں آتا ہے جیسا کہ برگ بلہ بہت سریع التاثیر ہے بیچ قبولیت کے وَیَغْتَسِلُ وَیَلبس ثوبًا جدِیْدًا اَوْغَسِیْلًا وَیُصَلِّیْ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ یقْرَأُ مَایَشَآءُ وَیُلْقِیْ وَرَقَةً فِیْ نَهْرٍ جَارٍ بِنِیَّةٍ مَا اَرَادَ وَیُطْعِمُ ثَلاثَةَ مَسَاکِیْنَ یعنی غسل کرے شنبہ کے روز اور جامہ نو یا دھلا ہوا پہنے اور چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے اس میں قرآن سے جو کچھ چاہے مگر اس جگہ سورۂ اخلاص سے مراد ہے اور پارہ کہ اس میں یہ کلمات لکھے ہیں آب رواں میں برہنہ ہوکر ڈالے جس مطلب سے کہ خواہش ہو اور مرتبہ دوم چار رکعت نماز اور گزارے اور تین مسکین کو کھانا کھلاوے۔ یعنی ہر ایک کو چار پاؤ نان گندم ساتھ روغن اور شکر کے دیوے۔ وَلَا یَتَکَلَّمُ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ قَطُّ وَلَا یَشُکُّ فِیْ قَلْبِهٖ بَلْ یَتَعَیَّنُ النَّجَاۃَ فَاِنْ کَانَ وَرِعًا یَمْضِیْ غَایَةَ ثَلاثَةِ اَیَّامٍ وَاِنْ کَانَ مَسْتُوْرًا فَاِلٰی سَبْعَةِ اَیَّامٍ وَاِنْ کَانَ مُذْنِبًا فَاحِشًا فَاِلٰی شَهْرٍ یعنی بروز شنبہ کام نہ کرے اگرچہ جواب چھینک اور جواب سلام کا ہو اور اگر دو روز پہلے اس سے خاموشی اختیار کرے بہتر ہو اور جلد قبولیت اور اپنے دل میں شک نہ لاوے بلکہ یقین کرے نجات اور خلاص کا اور اگر صاحب عمل پرہیزگار ہے نہایت تین روز نہ گزرے اور اگر مستور ہے نہایت کام سات روز میں اور جو مذنب فاحش ہے نہایت ایک ماہ میں چاہئے کہ اچھی طرح نگاہ رکھے اور بغیر مستحق کے عمل نہ کرے تا پریشانی اس پر نہ ہووے اور کلمات کہ برگ کے اوپر لکھے تو کنارے پر نہ لکھے اور اندرون حلقہ قاف و فا و میم خالی چھوڑے اس میں بھی اسرار ہے اور یہ کلمات لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْأَلُکَ بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَالْمُلْکِ الَّذِیْ لَا یُضَامُ اَسْأَلُکَ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ کَذَا وَ کَذَا اس جگہ حاجت کا نام لکھے۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرٌ.

وظیفہ واسطے حاجت برآری کے: گیارہ مرتبہ درود اول اور گیارہ مرتبہ آخر اور درمیان

Marfat.com

میں ایک ہزار بار یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے اور عرض حاجت کرے اور اس کو چالیس روز تک پڑھے۔

دیگر سو مرتبہ درود اول اور سو مرتبہ آخر اور درمیان میں پانچ سو مرتبہ یہ پڑھے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. یہ بھی چالیس روز تک پڑھے۔

دیگر بعد نماز عشاء کے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بعدہٗ اِلٰھِیْ اَحَدِیْ وَصَمَدِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَدَدِیْ پانچ سو بار پڑھے اور بعد اس کے پھر گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور اس کو ہمیشہ پڑھنا بہتر ہے ہر مقصد کے لئے۔

دیگر ایک وقت مقرر کر کے بارہ روز تک ہر روز سو مرتبہ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ پڑھے اور اول وآخر گیارہ بار درود پڑھے اور عرض حاجت کرے۔ ہر حاجت کے لئے مفید ہے یہ عمل بھی لائق مداومت کے ہے۔

دیگر بوقت شب ایک وقت معین کر کے اول وآخر سو سو بار درود اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ چالیس روز تک پڑھے ہر امر کے لئے نافع ہے۔

دیگر بعد نماز فجر کے اول گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور پھر دو بار تسمیہ پڑھے اور ایک بار الحمد اسی طور اکتالیس مرتبہ پڑھ کر بعد گیارہ بار درود پڑھے اور عرض حاجت کرے ہر حاجت کے لئے مفید ہے یہ عمل بھی لائق مداومت کے ہے۔

دیگر نوچندی بدھ کو بعد نماز ظہر کے یا بعد نماز اشراق کے دو رکعت نماز نفل پڑھے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے اکیس مرتبہ اِذَاجَآءَ اور گیارہ مرتبہ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے۔ بعد سلام کے سجدہ میں اکتالیس مرتبہ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور عرض مدعا کرے پھر سجدے سے سر اٹھا کر گیارہ مرتبہ درود اول اور گیارہ مرتبہ درود آخر درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یَااَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے اسی طرح جمعرات اور جمعہ کو پڑھے ہر کام کو مفید ہے جو حاجت ہو برآوے۔ بہت مفید ہے۔

دیگر نوچندی اتوار کو بعد نماز فجر کے یا نماز اشراق کے اول وآخر گیارہ مرتبہ درود

Marfat.com

اور درمیان میں ستر مرتبہ سورہ فاتحہ باتسمیہ پڑھے اور پھر ہر روز دس دس کم کرتا جاوے کہ بروز شنبہ دس پر نوبت پہنچے جب چھوڑ دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اول انگشت اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ دوم انگشت لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سوم انگشت لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ چہارم انگشت مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ پنجم انگشت يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ششم انگشت وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ ہفتم انگشت مِنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ہشتم انگشت وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ نہم انگشت وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا دہم انگشت وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ

عمل آیۃ الکرسی: اس طریق پر پڑھے کہ اوپر ہر وقف کے ایک انگلی بند کرے جیسا کہ اوپر وقف آخرین یعنی دسویں کے تمام انگلیاں ہاتھ کی بند ہوں اور وقت بند کرنے کے شروع انگلی خنصر دست راست سے کرے اور اوپر انگشت دست چپ کے ختم کرے بعدہٗ پڑھے الم نشرح وقل ہو اللہ اور درود شریف تین تین بار پھر سورۃ فاتحہ پڑھے اور ہر بار انگلی کھولے اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی ہے دسویں مرتبہ تمام انگلیاں کھل جاویں اس وقت عرض مطلب کرے۔

رباعی

گر در سفرم توئی رفیق سفرم ورد رحضرم توئی رفیق حضرم
ہر جا کہ نشینم و بہر جا کہ روم جز تو بنود ہیچ پناہ و کرم

آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ...... چاہئے کہ اول گیارہ مرتبہ درود شریف بعدہٗ گیارہ بار رُباعی بعد ازاں گیارہ بار آیت شریف پھر گیارہ بار رباعی اور گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

Marfat.com

دیگر ہر روز بعد نماز صبح پڑھا کرے اَشْهَدُ اَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّایَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ سو بار پڑھا کرے

دیگر بعد نماز فریضہ کے پڑھا کرے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَاتَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْئٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ایک بار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْئٍ قَدْرًا...... ایک بار الحمد مع بسم اللہ قل ہواللہ مع بسم اللہ تین بار درود شریف تین بار پڑھ کر بجانب آسمان پھونک دیں۔

دیگر۔ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی ورد کرے اور یہ کلمات نہ کہے وہ شخص اس سے ہے کہ رزق اس سے فوت ہو کلمات یہ ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنِیْ نَفْسَهٗ وَلَمْ یَتْرُکْنِیْ عُمْیَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ رِزْقِیْ لَدَیْهِ وَلَمْ یَجْعَلْهُ فِیْ اَیْدِی النَّاسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَتَرَ عَوْرَتِیْ وَلَمْ یَفْضَحْنِیْ بَیْنَ النَّاسِ۔

دیگر نقل ہے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے واسطے برآنے آرزو و حاجات و تحصیل مرادات و کشائش کار ہا و یاوری بخت اور اقبال کے مجرب ہے ہر روز ہزار مرتبہ ان ناموں کو اس ترکیب کے ساتھ پڑھے تمام مرادات اور مطالب اس کے حاصل ہوں انشاء اللہ تعالیٰ۔

یَوْمُ السَّبْتِ شنبہ　　　یَوْمُ الْاَحَدِ یک شنبہ　　　یَوْمُ الْاِثْنَیْنِ دوشنبہ

Marfat.com

یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ	یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ	یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
یَوْمُ الثُّلٰثَآءِ سہ شنبہ		یَوْمُ الْاَرْبَعِ چہارشنبہ
یَـاحَـیُّ یَـاقَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ		یَـابَـدِیْـعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یَوْمُ الخَمِیْسِ	پنجشنبہ	یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

یَوْمُ الجمعة لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۵

ایضاً جوکوئی اس اسم کو بارہ ہزار بار پڑھے تو انگر ہووے وہ یہ ہے یَا قَوِیُّ یَاغَنِیُّ یَاعَلِیُّ یَابَاقِیُ.

دیگر۔ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جوکوئی بروز جمعہ ستر بار اس دعا کو پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ دو ہفتے نہ گزریں کہ توانگر ہو۔ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.

دیگر روایت ہے انس بن مالکؓ سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی حاجت ومہم پیش آوے اور کسی حالت میں نہ کھلے تو چاہئے کہ بعد ہر پنج فریضہ نماز کے بحضور دل یہ کلمات کہے مہم اس کی کفایت کو پہنچے اور حاجت اور مہم اس کی برآوے مجرب ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ تجربہ اثر معائنہ ہوا ہے۔

<u>دیگر دعائے حاجت</u>:۔ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جس کسی کو کوئی کام دشوار اور کوئی مہم سخت پیش آوے چاہئے کہ ساتھ ان کلمات کے توسل کرے کہ بیچ کتاب لوامع تالیف امام فخر الدین کے لائے ہیں کہ جوکوئی ان کلمات کے ساتھ وسیلہ کرے ہر روز ہزار بار بحضور دل کہے مراد اور مقصد دلی اس کا حاصل ہو مہم بکفایت پہنچے اور حاجت اس کی برآوے۔ کلمات یہ ہیں۔ کٓھٰیٰعٓصٓ یا حٰمٓعٓسٓقٓ.

Marfat.com

دیگر دعائے حاجت:- جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی کام دشوار پیش آوے اور وہ عاجز رہے چاہئے کہ دس روز اس دعائے بزرگ کو ہر روز دس بار پڑھے بکرم حق تعالیٰ حاجت اس کی ان دس روز میں بکفایت پہنچے اور مراد اور مقصد اس کے حاصل ہوں دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ.

دیگر دعائے حاجت:- خواجہ جمال الاسلام یونس نے روایت کی ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آوے یا کوئی کام دشوار اس دعا کو لکھے اور آب رواں میں ڈالے اور اگر ایک ہفتہ میں غرض اس کی نہ برآوے چنگ اس کا اور دامن میرا ہو۔ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنْ عَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ.

دیگر طریق تکبیرات سبعہ کے پڑھنے کا:- ساتھ دعائے ثلثہ کے اول تین دفعہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے بعد ازاں اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ بعد ازاں دو مرتبہ کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ لَامَلْجَاً مِنْكَ اَلَّا اِلَيْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبُّ الْبَيْتِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ.

دعائے دیگر حفظ القرآن کی:- روایت ہے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے کہ آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو کوئی قرآن پڑھے اور فراموش نہ کرے تو چاہئے کہ چالیس روز ہر روز سات دفعہ اس دعا کو پڑھے جب چالیس روز تمام ہوں حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو ایسا حافظہ بخشتا ہے کہ ہرگز کوئی چیز فراموش نہ کرے اور جو کچھ چاہے جلد یاد پکڑے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَانْطِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَفَرِّجْ بِهٖ قَلْبِيْ

Marfat.com

وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ بَدَنِيْ وَاَكْرِمْ بِهٖ قَلْبِيْ بِحِفْظِ كِتَابِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ج وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَارَبَّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَيَارَبَّ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَيَارَبَّ عِيْسٰى وَيَارَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَكْرِمْنِيْ بِالْفَهْمِ وَالْحِفْظِ وَارْزُقْنِيْ اَلْقُرْاٰنَ وَالْعِلْمَ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ وَيَاسَارِعَ الْخَيْرَاتِ يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ ثلا ثا بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

آیت نہار:- وَقَالُوْا اَللّٰهُمَّ مُوْتُوْا مُوْتُوْا اول وآخر سہ سہ مرتبہ درود شریف ہفت بار ایں آیت بر کنکری نمک بخواند بر موضع نہار و کنکری نمک بدواند در میان دوانیدن ہفت بار بخواند وبعدہ کنکری در چاہ انداز و انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت گردد تا آواز او برود آں گورستان نیز در مغفرت آید و درود این است بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الْبَرَكَاتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الصُّوَرِ الْاَوْضَاعِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰى نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى خَصْلَةِ مُحَمَّدٍ فِي الْخِصَالِ وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

دیگر دعائے حفظ اللہ:- ہر کہ در صبح و شام سہ بار بخواند بے شبہ ایمان اور سلامت ماند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَاسَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَاعَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَاسَرِيْعَ اللُّطْفِ وَيَاعَزِيْزَ الْمَنِّ وَيَامَعْرُوْفَ الْاَثَرِ وَيَاوَاسِعَ الْمِنَنِ وَيَامَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ه يَاوَلِيًّا يَامَلِيًّا اِجْعَلْنَا فَرَجًا

Marfat.com

وَمُخْرَجًا وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِکَ يَآ اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ.

دیگر جواس دورو تنجینا کا ورد کرے سب بلاؤں سے محفوظ رہے مقصد دِلی ملے زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَکَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ ط بِرَحْمَتِکَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

دیگر خواص سورہ فاتحہ واسطے دفع تمام امراض کے :- دعائے حاجت جو کسی علت میں گرفتار ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز ہوں چاہئے کہ سورۃ فاتحہ کو اس ترکیب سے ورد کرے۔ صحت کامل اور شفائے کلی پاوے موثر ہے اور مجرب روز اول باسٹھ بار روز دوم باون بار اور روز سوم بیالیس بار اور روز چہارم بتیس بار، روز پنجم بائیس بار روز ششم بارہ بار روز ہفتم سات بار بعضے پہلی صبح سے پڑھتے ہیں اور بعضے تمام صبح اثر پاتے ہیں چاہئے کہ رحیم بسم اللہ کو الحمد للہ سے ملا کر کہے اور الحمد روز جمعہ سے شروع کرے بہتر ہو اور کچھ صدقہ دیوے۔

دیگر دعا واسطے ہر چیز کے :- یعنی شش قفل اسناد شش قفل، حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کہا اس خدا نے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان اس کے قبضۂ قدرت میں ہے جو کوئی ہر رات کو یہ چھ قفل پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رکھنے والا ان چھ قفل کا مرگِ ناگہاں اور بیم سلطان اور آتش سوزاں اور تیغ و تبر اور شر دیو پری اور شر گزندگان اور سحر ساحران و جادوگراں اور تشنگی اور گرسنگی تمام بلاؤں اور بیماریوں سے حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور جس کسی کو کہ فرزند نہیں ہوتا اگر ہو زندہ نہیں رہتا یہ شش قفل اوپر شیرینی کے پڑھ کر کھاوے فرزند شائستہ خداوند تعالیٰ کرامت فرمائے اور جو دردزہ رکھتی ہو یہ شش قفل اس کے اوپر پڑھے تو آسانی سے وضع حمل ہو اور اگر کسی کا کچھ چوری ہو گیا ہو

Marfat.com

اس کو آگ کے اوپر پڑھے اور پانی میں ڈالے البتہ پیدا ہو اور جو کسی کو دیو پری نے پکڑا ہو اس کو اس کے کان میں پڑھے اچھا ہووے اگر قرآن فراموش کیا ہووے اور یاد نہ کر سکے یہ شش قفل آہستہ اس کے کان میں پڑھے یاد رہے اور جو کوئی چاہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے یہ شش قفل باوضو پڑھے البتہ آنحضرت کو خواب میں دیکھے اور جو کوئی اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور جو دعاء کرے دعا اس کی مستجاب اور مخلوق کی نظر میں عزیز رہے اور کسی چیز سے درماندہ نہ رہے۔

قفل اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ قفل دوم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ قفل سوم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ قفل چہارم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِيْرُ ط قفل پنجم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ...... قفل ششم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ الْحَكِيْمُ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ.

دعائے دفع حزن وغم وقضائے حاجات:-فقهيه ابو الليث سمرقندی رحمة اللّٰه عليه نے اپنی کتاب میں لکھا ہے عجب رکھتا ہوں میں اس گروہ سے کہ ساتھ غم کے گرفتار ہوں کیوں نہیں کہتے ہیں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ کس واسطے کہ خداتعالیٰ نے کلام مجید اپنے میں فرمایا ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ حضرت یونس علیہ السلام نے اس کو چند روز مداوت کیا اس بلا و غم سے کہ گرفتار تھے نجات پائی اور عجب رکھتا ہوں میں اس سے وہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کس لئے کہ حق تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا ہے

Marfat.com

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ اور اور عجب رکھتا ہوں اس سے کہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ کس واسطے کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے فَوَقَاهُ اللّٰهُ سَیِّئَاتِ مَامَکَرُوْا۔

وظائف:۔ مولانا ضیاء الدین مفسر رحمتہ اللہ علیہ جب بروز آدینہ کہ خطیب منبر سے اتر آوے اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو تمام غموں سے خلاصی بخشے اور حاجتیں اس کی روا کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ وَسُبْحَانَ مَنْ رَفَعَ السَّمَاءَ بِغَیْرِ عَمَدٍ الْمُنْفَرِدِ بِلَا صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ رَبَّنَا اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰی خُرُوْجٍ مِنْ سَبِیْلٍ ہ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَمُسَوَّةٍ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو کہا کہ سکھاؤں مین تجھ کو ایک چیز کہ جبریل علیہ السلام نے لاکر کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہدیہ ہے تجھ پر اور تیرے امتیوں پر کہ باری تعالیٰ نے بزرگ کیا ہے ساتھ دین کے اور یہ پندرہ کلمات ہیں جو کوئی ان کو پڑھے اندوہ و مغموی خالقی سلطان یا شیطان یا چوروں یا غرق ہونے سے خلاصی پاوے اور نڈر کرے خدا تعالیٰ اس سے کہ جس سے ڈرتا ہے۔ چار کلمے یہ ہیں اوپر پیشانی اسرافیل کے اور چار اوپر پیشانی میکائیل کے اور چار اس سے اوپر عزرائیل کے لکھے ہیں اور تین کلمے اس سے علم ایزد عزوجل کے ہیں۔ پس علی نے کہا کیونکر ہے یہ دعا فرمایا اے علیؓ کہو یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ وَیَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ وَیَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَهٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حُسْنَ الْعَطَاءِ وَیَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ وَیَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی وَیَا مُنْجِیَ الْهَلْکٰی یَا مُحْسِنُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَبَیَاضُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ الْمَاءِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَا شَرِیْکَ لَکَ یَا رَبِّ۔

ایضاً واسطے رفع غم واندوہ کے پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ کسی کو اگر غم پہنچے اور وہ یہ

Marfat.com

کلمات کہے حق تعالیٰ غم اس کا دور کرے اور بجائے اس کے خوشی پہنچا دے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو سکھاؤ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سنے یاد کرے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّی عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُ کَ اَسْئَالُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَلَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ۔

ایضاً اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا ہے کہ جس کسی کو غم واندوہ آگے آوے یا بیمار ہو یا بلائیں در ماندہ ہووے یا کوئی درد اس پر غالب ہوا یا رنج بے برگی اور درویشی میں پڑے تو یہ کلمات بہ نیت خالص سہ بار پڑھے حق تعالیٰ رنج و بلا اس کا دفع کرے بفضل خود۔

ترکیب ختم خواجگان:- واسطے دفع غم واندوہ یا بیماری یا ہلاکت اول وآخر درود دوسو بار پڑھے درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔ اور الحمد گیارہ بار اور کلمہ طیب ہزار بار۔ ختم دوم از حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اول وآخر درود سو بار، الحمد گیارہ بار۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ اسم ہزار بار یَا مُعْطِیُ پڑھے ایضاً حضرت عمرؓ بن خطاب سے اول وآخر درود سو بار اور فاتحہ گیارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَادِلِیْنَ اسم ہزار بار یَا عَادِلُ ختم چہارم از حضرت عثمان غنیؓ اول وآخر درود دوسو بار اور فاتحہ بارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ اسم یَا غَنِیُّ بعد نماز عشاء کے ہر روز پڑھے واسطے تمام مشکل کے بہت خوب و بہتر ہے۔

ترکیب دیگر ختم خواجگان:- حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقش بند اور خواجہ عبدالخالق غجدوانی اور خواجہ یوسف ہمدانی اور خواجہ علی رامیتنی اور خواجہ عارف ریوگری اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ بایزید بسطامی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم کو تین روز برابر پڑھے گا خداوند تعالیٰ ایک ہزار اور ایک حاجت اس کی روا فرما دے گا اس ترتیب سے ہر چیز کو مع سو درود کے باتسمیہ پڑھے سورۃ فاتحہ سات بار درود ایک - بار الم نشرح انہتر بار سورۂ اخلاص ایک ہزار بار ایک بار بعدہٗ سورۂ فاتحہ سات بار ا۔ درود ایک سو بار اور کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرت ممدوح کا پڑھ کر تقسیم کردے۔

Marfat.com

ترکیب دیگر ختم قادریہ :- واسطے ہر مطلب کے یہ طریق مشائخ میں مروج ہے لیکن فقہا اس میں کلام کرتے ہیں اکثر پیرانِ طریقت سے واسطے برآمد مطلب اہم کے مروی ہے روز پنج شنبہ سے شروع کرے عروج ماہ میں تین روز تک پڑھے اس ترتیب سے معہ تسمیہ کے سورۂ فاتحہ اور کلمہ تمجید اور درود اور سورۃ اخلاص ہر ایک ایک سو گیارہ بار بعدہٗ شیرینی پر فاتحہ حضرت رسالت مآب ﷺ اور پیران طریقت پڑھ کر تقسیم کردے۔

ترکیب دیگر ختم غوثیہ :- پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ بار بعد نماز کے ایک سو گیارہ بار یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بعدہٗ ایک ہزار ایک سو گیارہ بار شیخ عبدالقادر جیلانی شَيْئًا لِلّٰه بعدہٗ ایک سو گیارہ بار درود مذکور پڑھ کر فاتحہ غوث الثقلین محبوب سبحانی عبدالقادر گیلانی کا شیرینی پر پڑھ کر تقسیم کردیوے۔

دیگر مناجات :- واسطے مطلب دینی و دنیوی "حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہٗ واسطے برآمد حاجات دینی و دنیوی کے ایک بار بوقت معین ہر روز پڑھنا چاہئے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بزرگی و جباری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رحیمی و غفاری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مرا بخلق نگذاری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

الٰہی بحرمت و برکت یک صد و چہاردہ سورۂ قرآن الٰہی بحرمت و برکت شش ہزار و شش صد و شصت و شش آیہ قرآن الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد و شش ہزار و ہشتاد و شش کلمات قرآن الٰہی بحرمت و برکت حروف مقطعات قرآن الٰہی بحرمت و برکت سہ صد و بست و یک لک و یک ہزار و شش صد و نود حروف قرآنی الٰہی بحرمت و برکت نود و نہ نام باری تعالیٰ الٰہی بحرمت و برکت ملائکہ مقربین' الٰہی بحرمت و برکت اصحاب رسول اللہ الٰہی بحرمت و سادات الٰہی بحرمت و برکت سہ صد مرد نقباء الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد

Marfat.com

مرد نجباء الٰہی بحرمت و برکت چہل مرد ابدال الٰہی بحرمت و برکت ہفت مرد اوتاد الٰہی بحرمت و برکت یک مرد غوث الٰہی بحرمت و برکت یک مرد قطب الٰہی بحرمت جمیع علماء و فقہاء الٰہی بحرمت و برکت زہاد و عباد رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ الٰہی بحرمت و برکت شہدائے امت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الٰہی بحرمت جمیع مشائخانِ طریقت رحمۃ اللہ علیہم اجمعینؒ خداوندا ملکا بادشاہا مہمات دینی و دنیاوی من بندہ را بنظر عنایت خود راست آر با جمیع مسلمانان امین یَـــارَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

تکبیر عاشقاں:- یہ ایک وِرد ایسا ہے کہ مابین نماز مغرب اور نماز عشاء کے پڑھنا اس کا دواماً واسطے برآمد حاجاتِ دینی و دنیاوی کے مفید ہے منقول شاہ عبدالرحمٰن قلندر قدس سرہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ انبیاء را اولیا' راز ہاد را عباد را ابدال را اوتاد را سالکاں را ناسکاں را محبان را محبوباں را مغلوباں را مجذوباں را مجذوب سالک را سالک مجذوب را اصحاب تمکین را ار باب ذوق را اہل سکر را اہل صحو ر نشستگان کنج سلامت را روندگانِ راہ ملامت را قلندرانِ سرمست را صوفیان زبردست را سلسلۂ طبقہ حیدریاں را غلغلہ موہیان را شاہان عرب را سروران عجم را بندگان زنگیاں را امیرانِ خراساں را سلطانانِ ہند را خلفائے سندھ را سراندازان غزنویاں را ظریفاں تبت و چین را چابک سواران بدخشاں را عاشقان غور را مشتاقانِ ماوراء النہر را واصلان بحر و بر را شہیدان دشت کربلا را کہ در حیات ظاہری و باطنی بدرگاہ خدا شفیع می آرم برائے برآمدن حاجات و مہمات دینی و دنیوی ہر کہ در آید برآید کہ در افتد برافتد ہر کہ دگر گند جگر خورد چوں تکبیر عاشقاں بگوید اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یَاقَدِیْمُ ۔ [1] یَادَائِمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَابَاقِیُ یَامُنْتَقِمُ یَا قَادِرُ یَااِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَااِلٰہَ الْاٰخِرِیْنَ ---- ہر کہ

---

[1] اے ہمیشہ ہونے والے اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے اے باقی رہنے والے اے بدلہ لینے والے اے قدرت والے اے معبود پہلوں کے اے معبود پچھلوں کے ۱۲

Marfat.com

ماراہدخواہدوبد گویدضربت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ برجان اور ذوالفقار علیؓ برگردن اور گرز حمزہ بر پشت اوعصائے موسیٰ کلیم اللہ برجگر اوارہ زکریا برسر اوکرم ایوب دربطن اوتیغ رجال الغیب درقتل اوقہر خدااور مقہوری اوبحق یابدوح یابدوح یابدوح ۔

گردنش باداشکستہ ہرکہ بدخواہ ملست

باز چیدہ باد ہر خار یکہ درراہ ملست

اَللّٰھُمَّ ا یَامَنْ تَفَرَّدَ بِنُصْرَۃِ الضُّعَفَآءِ وَالْخَلْقُ عَجَزُ وْاعَنْ ذٰلِکَ اَللّٰھُمَّ سُدِّ لِسَانَ اَعْدَ آئِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَاظْفُرْنِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَعْدَاءِ قَالَ مُوْسیٰ مَاجِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُہ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ لَایُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْکَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ۔

دیگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ مُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ -----بسم اللہ خیر الاسماء انبیاء واولیاراز بادو عبادرا غوث راوقطب را واوتار را وشہسواران جبروت راوسرہنگان لاہوت راوغوث الملکوت راوذرات الغیث راوسالکاں راوناسکاں راومحباں راومحبوباں راخلوقاں رامجذوب سالک راسالک مجذوب راصاحب تمکین راحاجت طلبی راواہل سکرراواہل صحوراونشستگان کنج سلامت راورندگانِ راہ سلامت راوقلندران سرمست راوصوفیان زبردست راوسلسلہ طبقہ حیدریاں راوغلغلہ محب یاراں راوشاہانِ عرب راوسرداران عجم راو بندگان زنگیاں راو امیران خراساں راو خلفائے سندھ راوخاکساران ہندراوظریفانِ تبت راونقاشانِ چین راوچابک سواران بدخشاں راوتیراندازان غزنی راوعاشقانِ غور راومشتاقانِ ماوراء النہر دواصلان بحروبر راوشہیدان دشتِ کربلا رابدرگاہ شفیع می آرم برائے برآمدن حاجات و

ا الٰہی! اے وہ کہ تنہا ہو ساتھ مدد کرنے ضعیفوں کے اور خلق عاجز ہے اس سے اے اللہ بند کر زبان دشمنوں میرے کی اور نہ خوش کر تو میرے حال میں دشمنوں میرے کو اور مدد کر تو میرے دشمنوں پر فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تمام جادوگروں سے جو کچھ لاتے ہو تم جادو ہے بیشک اللہ جھٹلا دے گا اس کو اللہ بیشک صلاحیت نہیں دیتا ہے مفسدوں کے کام کو اور ثابت کرتا ہے اللہ حق کو ساتھ کلموں اپنے کے اگرچہ ناخوش ہوں گنہگاران ۱۲

Marfat.com

مہمات ومشکلات دینی ودنیوی وحصول محبت عشق الٰہی ہر کہ درافتد برافتد ہر کہ دگر کند جگر خورد چوں تکبیر عاشقاں برآید باذن اللہ ورسولہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ.

نماز قضائے حاجت اور نماز کن فیکون کی:- واسطے قضائے حاجت کے "جس کسی کو کوئی غم یا کوئی رنج ہو یا کسی سے ڈرتا ہو یا کوئی مہم پیش آئی ہو یہ نماز گزارے پھر قدرت اللہ کو دیکھے شب نہ گزرے کہ اس غم سے نجات پاوے چاہئے کہ شک نہ لاوے کہ نعوذ باللہ منہا کفر میں کھنچے پہلے غسل کرے اور جامہ پاک پہنے اور نماز گزارے شب اول آدینہ کو رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ اور رکعت دوسری میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت تیسری میں سو بار بعد فاتحہ کے کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اور رکعت چوتھی میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا اور سلام دیوے اور سو بار کہے غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. بس سر سجدے میں رکھے اور ہاتھ ایک بار اٹھا کر دو سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور ابھی سجدے سے سر نہ اٹھایا ہو کہ خدائے عزوجل حاجت اس کی روا کرے انشاء اللہ اور اس نماز کا تجربہ کیا گیا ہے۔

دوسرا نقل ہے مہتر خضر علیہ السلام سے نماز حاجت کے پہلے صبح سے دو رکعت نماز کھڑے ہو کر پڑھے رکعت اول میں فاتحہ سات بار قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ایک بار بعد نماز کے بیٹھے اور دس بار کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ آخر تک اور دس بار مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا دس بار صلوٰۃ دس بار استغفار دس بار یا حیی یا قیوم دس بار کہے پس سر سجدے میں رکھے اور دس بار کہے يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ پھر سر برہنہ کرے اور ہاتھوں کو اونچا اٹھادے اور دس بار کہے يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اول خدائے عزوجل سے حاجت بخشش کی چاہے پھر جو حاجت کہ ہے روا ہو بفضل وکرم حق عز اسمہ۔

Marfat.com

دیگر نماز حاجت:- کہتے ہیں کہ ایک خلیفہ ایک غنی کا دشمن ہوا اور چاہا کہ اس کو مار ڈالے وہ مرد خبر پا کر بھاگا اس پر ایک راہب نے گزر کیا اور پوچھا کہ تو کون ہے جو بغداد سے باہر آیا اس نے حالت اپنی کہی کہ خلیفہ دشمن ہوا ہے اور میرے مارنے کا قصد رکھتا ہے۔ راہب نے کہا کہ جنگل میں جا اور ایک خط کھینچ اور سنگریزے جمع کر اور قبر پیغمبر علیہ السلام کی بنا کر دو رکعت نماز گزار اور جو کچھ جانے قرآن سے پڑھ اور بعد نماز کے ہزار مرتبہ درود کہہ۔ بعد ازاں منہ خاک پر رکھ اور سجدہ کر اور سجدہ میں کہہ اِلٰهِیْ اَنَا عَاجِزٌ اَوَّاهٌ اَتَیْتُ اِلٰی تُرْبَةِ رَسُوْلِكَ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذِهٖ صُوْرَةُ قَبْرِهٖ بِحَقِّكَ وَبِحُرْمَتِهٖ اَنْ تُفَرِّجَنِیْ عَنْ هٰذَا الظَّالِمِ ---- اس آدمی نے ایسا ہی کیا اور گھر کی طرف پھرا نزدیک گھر بادشاہ کے پہنچا غوغا سنا پوچھا یہ غوغا کیسا ہے کہا کہ غلامان خلیفہ نے خلیفہ کو مار ڈالا اور کتاب مدارج میں ایسا ہی آیا ہے۔

دیگر واسطے دفع غم واندوہ کے:- بعد نماز صبح کے سات بار اور بعد نماز عصر کے پانچ بار پڑھا کرے غم مبدل بخوشی ہو جاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ[1] اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ یَا حِرْزَ الضُّعَفَآءِ وَیَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰی وَیَا مُنْجِیَ الْغَرْقٰی یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا جَبَّارُ یَا مُنِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَخَفِیْقُ

---

[1] اے اللہ! میں تجھی سے مانگتا ہوں اے اللہ! اے رحمٰن! اے رحیم! اے پناہ مانگنے والوں کی اے امن ڈرنے والوں کے اے بھروسہ اس شخص کا کہ نہیں بھروسہ کو اے سند اس شخص کو نہیں سند اس کو اے ذخیرہ اس شخص کا کہ نہیں ذخیرہ اس کو اے پناہ عاجزوں کے اے خزانہ فقیروں کے اے بڑے امید کے اے بچانے والے ہلاک ہونے والوں کے اے بچانے والے ڈوبنے والوں کے اے احسان کرنے والے اے نیکی کرنے والوں اے انعام کرنے والے اے فضل کرنے والے اے بزرگ اے روشن تو وہ ہے کہ سجدہ کیا تجھ کو رات کی سیاہی نے اور دن کی روشنی نے اور آفتاب کی چمک نے اور چاند کے نور نے اور درخت کے پتے نے اور آواز پانی نے اے اللہ تو ہے کہ نہیں شریک کوئی تیرا اے اللہ دعا مانگتا ہوں میں تجھ سے کہ رحمت بھیج تو اوپر محمد بندے اپنے کے اور رسول اپنے اوپر آل محمد کے ۱۲

Marfat.com

الشَّجَرِ وَذوِیْ الْمَآءِ یَااللّٰہُ لاشَرِیْکَ لَکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

ایضاً اس دعا کو ہر روز ایک بار پڑھا کرے۔ اَللّٰھُمَّ ۔ ۲ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ وَاَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْعَلَّمْتَہٗ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِکَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلاءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ ایضاً اس دعا کو ہر روز نو بار پڑھا کرے۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا۔

واسطے برآنے حاجات ومہمات کے:- اگر کوئی چیز رکھتا ہے اور بسبب خوف کے ہاتھ سے جاوے مثل ولایت وزمین و مال وقریہ وسوائے اس کے اس دعا کو کہ ساتھ اس ترتیب کے کہ یاد کی جاتی ہے پڑھے اور خبر میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو اس پر نگاہ رکھے اول غسل کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور جو کچھ قرآن سے جانتا ہو پڑھے جب فارغ ہو سو بار کہے یا خلاص اور بحضور دل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ مَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ یَّحْفَظَ عَلٰی کَذَا بعد پڑھنے کے یاد کرے جس کے واسطے چاہتا ہے اگر مال ہو کہے اَنْ یَّحْفِظَ عَلٰی اَمْوَالِیْ کُلِّھَا اور اگر ولایت ہو کہے وَلَایَتِیْ ھٰذِہٖ یا جو کچھ نام ہو لیوے۔

دعائے قضائے حاجات:- اگر کوئی کسی رنج یا کسی بلا میں مبتلا ہو اور کسی علاج سے اچھا نہیں ہوتا ہے روز آدینہ کو بعد از نماز دوسری تا غروب ساتھ کسی چیز کے مشغول نہ ہووے مگر

(پچھلے صفحہ کا دوسرا حاشیہ) ۲ے اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا تیرے بندے کا اور بیٹا تیری بندی کا پیشانی میری تیرے ہاتھ میں ہے اور جاری ہے مجھ پر حکم تیرا عدل ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ساتھ ہر ایک نام تیرے کے کہ وہ واسطے تیرے ہے نام رکھا تو نے اس سے اپنے تئیں یا اتارا تو نے اپنی کتاب میں یا سکھایا تو نے وہ کسی کو اپنی خلق سے یا اختیار کیا تو نے اس کو علم غیب میں اپنے پاس سے کہ ٹھہرادے تو قرآن بزرگ کو صفائی میرے دل کی روشنائی میری بینائی کی اور دور کرنے والا میرے غم کا اور دور کرنے والا میرے الم کا

Marfat.com

یہ کہ ان تین نام کے بامر اللہ تعالیٰ اس رنج سے شفا پاوے۔ وہ تین نام یہ ہیں یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ سورۃ فاتحہ کہ اس کو بر آنے حاجتوں کے لئے بہت پڑھے فرمایا جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی کام آ گے آوے فاتحہ کو اس طور پر پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میم رحیم کو لام الحمد میں داخل کرے جو اس جگہ پہنچے تین بار کہے الرحمٰن الرحیم اور جب سورۃ تمام کر چکے آمین تین بار کہے حق تعالیٰ مہم اس کی ساتھ کفایت کے پہنچادے۔

واسطے اجابت اور قضائے حاجات کے اور ذکر اوراد اسبوع کے:- یہ ضروری نہیں کہ یک بارگی پانچوں وقت کا وظیفہ پڑھے جس وقت کا ہو سکے اختیار کرے اور اگر ایک ہفتہ میں مطلب پورا نہ ہو سکے تو پھر شروع کرے اور بعد نماز فریضہ کے پڑھنا چاہئے وقت فجر کے ایک ہزار بار بروز یک شنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز دوشنبہ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ بروز سہ شنبہ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ بروز چہارشنبہ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ بروز پنج شنبہ یَاکَبِیْرُ یَامُتَعَالُ بروز جمعہ یَا کَافِیُ یَاغَنِیُّ بروز شنبہ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ وقت ظہر کے ایک ہزار بار بروز یک شنبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ[1] بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لاحول بروز چہارشنبہ استغفار بروز پنج شنبہ کلمہ توحید بروز جمعہ کلمہ تمجید بروز شنبہ کلمہ طیب وقت عصر کے ایک سو بار بروز جمعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ[2] بروز شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ بروز یک شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْجَلِیْلُ یَاعَزِیْزُ یَاجَلِیْلُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا وَّ مُخْلِصًا ...... بروز چہار شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ[3] بروز پنج شنبہ کلمہ تمجید وقت مغرب اسمائے غیر منقوط نہایت مجرب و موثر ہیں بروز شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ السَّلَامُ الْمُصَوِّرُ ایک سو بار بروز یک شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ

---

[1] اے زندہ اے قائم رہنے والے ساتھ رحمت تیری کے فریاد طلب کرتا ہوں میں ۱۲ [2] نہیں کوئی معبود سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو میں ہوں ظالموں میں سے ۱۲ [3] نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور وہ اوپر ہر چیز کے وکیل ہے [4] اور سونپتا ہوں کام اپنا طرف اللہ کے بے شک اللہ دیکھنے والا اپنے بندوں کو [5] آگاہ ہو طرف اللہ کے رجوع کرتے ہیں سب کام [6] نہیں ظاہر کرے گا اس کو وقت پر اس کے گروہ یعنی اللہ تعالیٰ ۱۲ [7] بے شک میں ظاہر کرتا ہوں اپنا احوال اور غم اللہ کی طرف۔

Marfat.com

اَلْحَکَمُ الْعَدْلُ ایک سودس بار بروز دوشنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ الْوَدُوْدُ بار بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰـہَ اَلَّا اللّٰـہُ الْواحِدُ الْاَحَدُ ایک سوتیں بار بروز چہارشنبہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ الْـمَلِکُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ. ایک سوچالیس بار بروز چہارشنبہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْمَلِکُ ایک سوپچاس بار بروز جمعہ کلمہ طیب ایک سوساٹھ بار وقت عشاء بعد فرض قبل سنت خواہ قبل وتر کے پڑھنا چاہئے ایک ہزار اور ایک بار بروز جمعہ وَاُفَوِّضُ ؎ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰـہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ بروز یک شنبہ اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ. بروز دوشنبہ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ بروز سہ شنبہ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ بروز چہارشنبہ [1] لَا یُجَلِّیْھَا لِوَقْتِھَآ اِلَّا ھُوَ ج ...... بروز پنج شنبہ اِنَّمَآ اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ.

ایضاً سراج الاولیاء سلطان المشائخ حضرت شیخ نظام الدین قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ بعد نماز صبح سو بار پڑھے اگر سرعت اجابت کی چاہے تو ہزار بار پڑھے بروز جمعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۔ بروز پنج شنبہ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ بروز یک شنبہ یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ بروز دوشنبہ یَاصَمَدُ یَا فَرْدُ بروز سہ شنبہ یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ بروز چہارشنبہ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ بروز پنجشنبہ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

بیچ بیان صلوٰۃ الاولیاء کے:- جو شخص جس مطلب کے واسطے پڑھے خداوند کریم اس کا مطلب عطا فرماوے۔ امام زاہد احمد نے فرمایا کہ میں نے سیکھا اس نماز کو حضرت خضر علیہ السلام سے اور پڑھا اس کو پس پایا خدا کو اور طلب کیا خدا سے خدا کو۔ اور حضرت ابوبکر عیاضی نے بطلب مال کے پڑھا پس پایا مال کثیر اور حضرت ابوالقاسم نے بطلب علم اور حکمت کے پڑھا پس پایا اس کو ترکیب یہ ہے کہ قبل نماز صبح کے دو رکعت پڑھے پہلی میں سات بار سورۃ فاتحہ اور ایک بار سورۃ کافرون دوسری میں سات بار فاتحہ اور ایک بار اخلاص اور بعد سلام کی دس بار کلمہ تمجید اور دس بار یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا۔

صلوٰۃ الاسرار:- حضرت غوث الثقلین سید محی الدین جیلانیؒ سے اور حضرت شہاب الدین سہروردی سے منقول ہے کہ بعد نماز مغرب کے تنہائی کے مقام میں دو رکعت پڑھے اس نیت

---

[1] اے فریاد کے پہنچنے والے فریاد چاہنے والوں کی فریاد کو پہنچ ۱۲۔

Marfat.com

سے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَاِنْقِطَاعًا عَنِ الْغَیْرِ مُتَوَجِّهًا اِلَی الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ......اول رکعت میں سورۂ والضحٰی واللیل گیارہ بار دوسری رکعت میں الم نشرح گیارہ بار اور بعد سلام کے سجدے میں سو بار کہے ضعیفے بردرِ قوی پھر رخسار راست مصلّٰی پر رکھ کر سو بار کہے نیاز مندے بردر بے☆ نیازے پھر کلۂ چپ رکھ کر سو بار کہے حاجت مندے بردر حاجت روائے اس کے بعد مصلّے کے گوشہ کو پلٹ کر سو بار کہے نہ گردم باز تانگنی حاجتم روا اور یہی کہتا ہوا گیارہ قدم بطرف قبلے کے چلے پھر سجدے میں جا کر اپنا مطلب عرض کرے اور پھر دعا کرے خداوند تعالیٰ قبول فرمادے گا۔

صلوٰۃ فاطمہؓ :- باسناد معتبر منقول ہے کہ جب کسی حاجت کے واسطے نہایت اضطراب ہووے دو رکعت پڑھے اس ترکیب سے نَوَیْتُ اَنْ اُسَبِّحَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ حَضْرَتِ خُدَیْجَةِ الْکُبْرٰی لِنُدْبَةٍ وَ قُرْبَةٍ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اللّٰهُ اَکْبَرُ ہر رکعت میں تین تین بار سورہ اخلاص اور بعد سلام کے تین بار اللہ اکبر کہے اور تینتیس بار سبحان اللہ اور تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر پڑھے بعد ازاں سجدے میں سو بار کہے یَامَوْلَایَ وَمَوْلٰی فَاطِمَةَ اَغِثْنِیْ بعدہٗ رخسار راست مصلّے پر رکھ کر پھر رخسار چپ رکھ کر سو بار یہی کہے بعدہٗ ہاتھ اٹھا کر حاجت طلب کرے بالیقین حاجت برآوے۔

بیچ بیان صلوٰۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے :- حضرت امام نجم الدینؒ نے حسب تعلیم مہتر حضرت خضر علیہ السلام کے واسطے قضائے ہر حاجت کے یہ نماز بیان فرمائی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے اول میں کافرون اور دوسری میں اخلاص دس دس بار اور بعد سلام کے سجدے میں دس دس بار درود اور کلمہ تمجید اور رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی

۱؎ اے ہمارے رب دے ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہم کو دوزخ سے ۱۲ ۲؎ نہیں کوئی معبود سوا تیرے پاک ہے تو میں ظالموں سے ہوں پھر قبول کی ہم نے اس کی دعا اور نجات دی ہم نے اسکو غم و ہم اور رنج سے اور ایسے ہی نجات دیتے ہیں ہم مومنوں کو ۱۲۔ ۳؎ اس کا ترجمہ پہلے لکھا گیا ہے ۴؎ اے رب مجھے تکلیف نے چھولیا اور تو سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔

Marfat.com

اَلْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا ...... پڑھے اور ایک ایک حاجت بیان کر کے ہزار بار یا رَبِّ کہہ کر سر اٹھاوے خدا تعالیٰ جملہ حاجات برلاوے۔

نماز واسطے قضائے حاجت کے :- جناب قاضی عبدالکریم قدس سرہ گرامی کا ارشاد ہے کہ شب جمعہ کو یا شب دوشنبہ کو بعد نماز عشاء کے چار رکعت بیک سلام پڑھے اور نیت میں لفظ نماز قضائے حاجت کہے اور رکعت اول میں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ دوسری میں وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ تیسری میں حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۔ چوتھی میں رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اور بعد سلام کے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے۔

ایضاً بروز جمعہ چار رکعت بیک سلام پڑھے اول میں دس بار فاتحہ ایک بار انا انزلناہ دوسری میں بیس بار فاتحہ اور تین بار اخلاص تیسری میں تیس بار فاتحہ اور ایک بار فلق چوتھی میں چالیس بار فاتحہ اور ایک بار سورۂ ناس اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کے اپنے مطلب کی دعا کرے۔

ایضاً از بس مجرب و آزمودہ ہے کہ شب جمعہ نصف شب گزرنے پر چار رکعت نماز بہ دو سلام پڑھے اور ہر رکعت میں پانچ بار سورۂ اذا جاء اور بعد سلام اخیر کے سجدے میں سو بار پڑھے یَامَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی اللِّسَانِ وَالتَّفْسِیْرِ.

---

۱ اے رب ہمارے قبول کر بے شک تو ہے سننے والا جاننے والا۔

۲ اے اللہ ساتھ حق عرش کے اور جو اوپر اس کے ہے اور ساتھ حق وحی کے اور جس نے وحی کی اور ساتھ حق نبی کے اور جس نے اس کو نبی کیا اور ساتھ حق کعبہ کے اور جس نے بنایا اس کو اے سننے والے ہر آواز کے اور اے جمع کرنے والے ہر فوت شدہ کے اے پیدا کرنے والے جانوں کے بعد موت کے رحمت خدا کی اوپر محمد اور اہل بیت اس کے کے اور تابعین اس کے کے اور تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کے تمام زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں مانگتا ہوں میں تجھ سے کشادگی تیرے پاس سے جلدی۔ ساتھ گواہی کے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر ایک اللہ اور محمد بندے ہیں تیرے اور رسول ہیں رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر اس کے اور اوپر آل اس کی کے جو طیب اور طاہر ہیں اور سلام ہو سلامتی بہت بہت۔

Marfat.com

ایضاً دن کو خواہ رات کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیت الکرسی پانچ بار اور اخلاص پچیس بار بعد سلام کے ایک ہزار چار سو بار یَاوَهَّابُ پڑھ کر سو بار درود پڑھے اور حاجت طلب کرے۔

بیان ادعیہ: حضرت خواجہ اویس قرنی قدس سرہٗ سے ارشاد ہے کہ سات روز ہر نماز پنجگانہ کے بعد ایک سو بار اس دعا کو پڑھا کرے خداوند تعالیٰ بیشک حاجت برلاوے یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ یَااَللّٰهُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَارَحِیْمُ یَاوَارِثُ یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

ایضاً حضرت امام صحافؒ سے ارشاد ہے کہ بروز جمعہ عروج ماہ سے ستر بار اس آیت کو پڑھ کر دعا کرے قبول ہووے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور بعد حصول مطلب کے شیرینی پر امام موصوف کا فاتحہ پڑھے۔

ایضاً اکثر بزرگوں سے کتب معتبرہ میں منقول ہے کہ بعد نماز فجر کے تین بار اس دعا کو پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے مقبول ہووے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْیِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِیِّ وَمَنْ اَنْبَاهُ وَبِحَقِّ الْبَیْتِ وَمَنْ بَنَاهُ یَاسَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَیَاجَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ یَابَارِیَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اَسْئَلُکَ فَرَجًا مِّنْ عِنْدِکَ عَاجِلَةً بِشَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَذُرِّیَّتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ہ

ایضاً قبل نماز وتر کے رو بقبلہ سر برہنہ بیٹھ کر ایک سو بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور سات سو اٹھاسی بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر سو بار وہی درود پڑھ کر کھڑا ہو کر ایک ہزار چار سو بار یَاوَهَّابُ پڑھے پھر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ یَارَبُّ پڑھے چالیس روز تک جس مطلب کو پڑھے برآوے۔

ایضاً بعد نماز مغرب کے دس بار آیت قطب پڑھ کر دعا کرے حاجت برآوے

Marfat.com

ایک ہفتہ میں والا ناغہ کر کے پھر شروع کرے۔

ایضاً عمل عریضہ جس مطلب کے واسطے سات روز عمل کرے ضرور مطلب برآوے یعنی اس دعا کو کاغذ پر لکھ کر آب رواں میں ڈال دیا کرے اور اگر ایسا مقام میسر ہو کہ پانی طرف قبلے کے جاری ہووے تو نہایت خوب ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنْ عَبْدِهِ الذَّلِيْلِ اِلٰى رَبِّ الْجَلِيْلِ. رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ.

ایضاً شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس سرہ العزیز کہتے ہیں کہ روضۂ امام حسن شیبانی پر میں نے لکھا دیکھا اور ایک روایت میں از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے آیا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی بزرگ قابل اصلاح کے نہ ہوآ گے آوے جو نماز صبح کی گزارے سو بار کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَاقَدِيْمُ يَاقَيُّوْمُ يَافَرْدُ يَاوِتْرُ يَااَحَدُ يَاصَمَدُ پس جو حاجت اس کی روانہ ہواو پر راوی کے لعنت کرے نعوذ باللہ منہا بعد ازاں اسی جگہ فرمایا ہے کہ بوقت درماندگی کے ان ناموں کو ہزار بار کہے وہ مہم بالقطع ساتھ قبولیت کے پہنچے وہ یہ ہے اَقْوٰى مُعِيْنٍ وَاَهْدٰى دَلِيْلٍ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ.

ایضاً جو کوئی کام میں حائل ساتھ تیرے پہنچے اور عاجز ہوے جنگل میں اوپر بستر پاک کے سورۂ والشمس وسورہ واللیل ہر ایک کو سات مرتبہ پڑھے اور کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فَرَجًا مِنْ اَمْرِيْ ......البتہ شب اول یا شب دوم یا ساتویں شب خواب آئندہ میں یاد ہے اور تجھ کو خبر کرے کہ خلاص تیرا کیا ہے دیا اس بیماری کا علاج کیا ہے بہت محبوساں اور درماندگان نے اس کا تجربہ کیا ہے اور وقت پڑھنے اور سونے کے چاہئے کہ کوئی عورت نزدیک نہ ہو اگر عورت بلاوے مرد نزدیک نہ ہو۔ حال مردہ وزندہ وسبب زحمت ومال مدفون کا حال اس سے معلوم ہو اور سورۂ والشمس وسورۂ اخلاص سترہ ۱۷ بار پڑھے اور جامہ پاک پہنے اور مستقل قبلہ پہلوئے راست پر سووے کہ دیکھے سب اول ودوم سوم وپنجم یا ہفتم کو اگر نہ دیکھے پس اس کو

Marfat.com

نقصان پہنچا ہو وضو یا قرأت میں یا جامہ میں اور پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا اگر غمگین واندوہ گین ہو اس غم سے خوشی پاوے اور اگر دام پر پڑھے دام اس کا ادا ہو اور اگر سلطان جابر سے ڈرے تو اس کے خوف سے نڈر ہووے اور ابو عثمان نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ مجرب اور نافع بفرمان خدائے عزوجل یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مَنْ لَّایُوَارِیْ عَنْهُ دَاجٍ وَّلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ اَللّٰهُمَّ السِّرُّ عِنْدَکَ عَلَانِيَةٌ وَّالْعَلَانِيَةُ عِنْدَکَ شَهَادَةٌ وَّالظُّلْمَةُ عِنْدَکَ نُوْرٌ وَّکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَکَ بِمِقْدَارٍ مَااَعْطِی الصِّحَّةَ فِیْ بَدَنِیْ وَالنُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ.

خبر میں آیا ہے کہ جس کو کوئی غم اور کوئی رنج پیش آوے بعد وتر پہلے اس سے کہ ساتھ کسی کے بات کرے پچاس مرتبہ والضحیٰ پڑھے۔

ایضاً واسطے انصرام پانے سخت مہم کے۔ خواجہ امام زاہد فخر اور شیخ الاسلام برہان الدین رحمہا اللہ واسطے عیادت خواجہ بکر عماری رحمہ اللہ کے پاس گئے حدیث روایت کی کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش آوے گوش راست میں بانگ نماز کہے اور گوش چپ میں اس کے اقامت کہے خدائے عزوجل اس مہم کو کفایت کرے اور جو حاجت و مراد رکھتا ہو جلد برآوے۔ جو کوئی قل ہو اللہ احد کو ایک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے فوراً وہ مہم برآوے مجرب ہے اور ہر بیمار اور صاحب درد و علتی پر کہ کوئی دوا اس کو کارگر نہیں ہوتی ہے اور یا کوئی مرض حادث ہوا ہو اور دارو واسطے اس کے نہ جانے تو قل یا ایہا الکافرون کو ایک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے اسی وقت صحت پاوے بفرمان خدائے عزوجل۔

منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین رحمہ اللہ سے کہ بعد از نماز چاشت سورہ یٰس تین مرتبہ پڑھے اور دعا کرے پس حاجت مانگے روا ہو بفرمان خدائے عزوجل۔

ایضاً امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سورۂ انفال کو لکھے اور حاکم کے پاس جاوے حاکم اس پر رعایت کرے اور مہم اس کی ساتھ کفایت کے پہنچے اور اگر چہ حق کسی کا اس پر ہووے اس کو دفع کرے اور جو کوئی سورہ مذکورہ کو لکھے اور حریر میں پیچیدہ کرکے اپنے پاس

Marfat.com

رکھے اگر قصد کرے اوپر کسی قوم کے واسطے تزویج یا کسی کام کے کام اس کا تمام ہو اور بات اس کی قبول کریں اور اگر درمیان قوم کے واسطے اصلاح کے جائے اصلاح اس کی قبول کریں اور جانبین دشمنی کو برطرف کریں اور اگر درمیان دو لشکر کے جاوے تمام متفرق ہوں اور درمیان میں قتال نہ ہووے اور اگر آب پاک میں دھو کر پیوے اور آگے ہر بادشاہ و کسی جبار کے جاوے نرم ہو بفرمان خدائے عزوجل اور اگر بہ نیت حفظ قرآن کے دھو کر پیوے حافظ ہو اور اگر کوئی عورت بہ نیت فرزند کے دھو کر پیوے فرزند عطا ہو اور جو کوئی سورۂ قیامت کو ہمیشہ پڑھے اور خدا تعالیٰ سے حفظ قرآن کا چاہے خدا تعالیٰ عز اسمہ حفظ نصیب کرے اور جو کوئی اس سورۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اگر مرد کہ اس کو عورت نہ ہو یا عورت کہ اس کا خاوند نہ ہو حق تعالیٰ ان کا جوڑا عطا فرمائے اگر مریض ہو تو شفا ہو اگر فقیر ہو غنی ہو جاوے اور اگر کسی کو کسی کام میں نقصان ہو کہ نہیں جانتا ہے وہ کام اس سبب سے سیدھا نہیں ہوتا ہے اور اس میں احتمال نقصان ہو برکت ہو وہ آیت یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى.

دیگر قضائے حاجت:- اگر کسی شخص کو کچھ حاجت ہو وہ بارہ سو دفعہ بارہ دن تک اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ حاجت اس کی روا کرتا ہے وہ دعا یہ ہے یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ۔

دیگر دعا واسطے قضائے حاجت کے:- اگر پیش آئے تجھ کو کوئی حاجت یا تیرا کوئی عزیز سفر کو گیا ہو اور چاہتا ہے کہ وہ مطلب یاب ہو کر سلامت آوے یا کوئی بیمار ہو اور چاہتا ہو کہ شفا دے اللہ اس کو پس پڑھ تو سورۃ فاتحہ کو اکتالیس بار درمیان سنت اور فرض فجر کے۔

دیگر دعا واسطے حاجات مشکلہ کے:- اگر ہو تجھ کو کچھ حاجت مشکل پس حاجت برآنے کے واسطے پڑھے چار رکعت پہلی رکعت میں بعد الحمد کے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

Marfat.com

الرَّاحِمِیْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ م بِالْعِبَادِ۔ سو بار پڑھے اور پھر چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پڑھے اور پھر سلام پھیر کر رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے اور امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ جس کے وسیلے سے جو سوال کرے سو پاوے اور واسطے غنائے قلبی کے بہت مفید ہے۔

دیگر ترکیب آیت کریمہ کی:- اور حضرت شاہ ولی اللہ نے فرمایا ہے کہ جو عمل حصول ہر مطلب میں جلالی ہو یا جمالی اس کو اسم اعظم شمار کیا چاہئے وہ آیت یہ ہے لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اور فرمایا رسول خدا ﷺ نے یہ دعا ذوالنون علیہ السلام کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس آیت سے دعا کرے گا قبول ہو گی دعا اس کی اور یہ دعا نہایت مجرب ہے اور کمال سریع الاثر ہے جس امر میں اس آیت سے دعا کرے اور مکہ کے مشائخ بھی اس کے سریع التاثیر ہونے اور عدم تخلف پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں۔

دیگر واسطے رجوعات اور فتوحات کے:- اور واسطے رجوعات کے یہ اسم بھی نہایت مفید ہے کہ بعد نماز عشا کے ایک ہزار ایک سو اکتالیس بار ہمیشہ پڑھ لیا کرے اگر اتنا نہ ہو سکے تو سات بار ضرور ہی پڑھ لے وہ یہ ہے یَا بُدُّوْحُ تَبَدَّحْتَ بِالْبُدُّوْحِ وَالْبُدُّوْحُ فِیْ بُدُّوْحِ بُدُّوْحِکَ یَا بُدُّوْحَ اور بعضے آدمی یہ کہتے ہیں کہ بدوح نام کسی جن کا ہے یہ بات غلط ہے یہ نام خدا ہے مگر یہ لفظ توریتی ہے اور معنی اس کے یہ ہیں کہ اللہ بہت تعریف والا ہے اور جلالیت اس میں بہت ہے اور جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو فائدہ عظیم حاصل ہووے مگر پہلے زکوٰۃ اس کی دی جائے یعنی سات ہزار بار ہمیشہ وقت رات چالیس روز تک پڑھے اور گوشت ماہی و بکری اور گاؤ اور گوشت جانوروں وغیرہ سے اور لہسن اور پیاز اور ہینگ سے پرہیز کرے اور جو جی چاہے کھاوے۔

دیگر واسطے نگہبانی بچے کے:- جو کوئی اس دعا کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ اس کی نگہبانی کرے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ

Marfat.com

التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ هَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اور معنیٰ اس کے یہ ہیں کہ پناہ میں آیا ہے میں شیطان اور کاٹنے والے کیڑے اور نظر لگانے والی آنکھ کے شر سے میں نے پناہ پکڑی لاکھ لاکھ۔

دیگر ترکیب چہل کاف کے پڑھنے کی:- اور ترکیب چہل کاف پڑھنے کی یہ ہے کہ اول شب جمعہ کی یعنی جو جمعہ مہینہ میں پہلے آوے غسل کرے اور بعد غسل دوگانہ نفل کا گزارے بعد اس کے گیارہ گیارہ بار اول و آخر درود شریف پڑھے اور ایک ہزار اور ایک بار ایک جمعہ میں دعائے مذکور پڑھے مگر ایک ہزار ایک بار چالیس روز تک یعنی ایک چلہ اسی طرح سے کرے مگر اول میں جب شروع کرے شب نوچندی جمعہ کی ہو چالیس روز تک اسی طرح غسل کرے اور بطور ترکیب مذکورہ کے پڑھتا جاوے۔ وہ یہ ہے كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنَ مِنْ مَتِكْكًا تَكَرُّ كَرًّا كَلَرِ الْكَرِفِيْ كَبِدِيْ تُحْكِيْ مُشْكِشَكَةً كَلْكُلُكِ لَكَّا كَفَاكَ مَالِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَه' يَاكَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔ بعد ایک چلہ کے اکتالیس بار روزمرہ بعد نماز مغرب یا عشا یا بعد فجر کی نماز کے ضرور پڑھے اگر اتنا نہ ہو سکے تو سات بار یا گیارہ بار ضرور پڑھ لیوے واسطے تسخیر کے بہت مجرب ہے اور واسطے برآنے حاجات دینی و دنیاوی کے یہ اسم ذات کمال سریع التاثیر ہے۔

دیگر واسطے برآنے حاجات کے:- جو کوئی واسطے برآنے حاجات دینی و دنیاوی کے اس کو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیاوی برآویں گی اور منقول ہے حضرات سلف رحمہم اللہ سے کہ جو کوئی اس کو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیاوی برآویں گی یعنی اول آٹھ دفعہ سورۂ الحمد اور سو بار درود شریف اور اناسی دفعہ سورہ الم نشرح آخر تک اور ہزار بار سورۂ قل ہو اللہ اور پھر آٹھ بار الحمد اور پھر درود شریف سو بار پڑھے کہ اس کو ختم خواجگان بھی کہتے ہیں اور بعد درود کے يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ سو بار يَاكَافِيَ الْمُهِمَّاتِ سو بار يَاشَافِيَ الْاَمْرَاضِ سو بار يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ۔ سو بار يَاحَلَّ الْمُشْكِلَاتِ۔ سو بار يَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ سو

Marfat.com

باران اسموں کو پڑھنا بھی آیا ہے مگر او پر بادام کے پڑھے یا او پر تسبیح کے۔

دیگر خاصیت الحمد کی:- جوارادہ کرے حق تعالیٰ تیری مراد برلا دے تو سورہ فاتحہ کو اس طور پر پڑھ کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملاوے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ آخر تک اسی طرح پڑھے اور شروع کرے یک شنبہ کے دن سے اور پڑھے اس کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں اول روز ستر بار دوسرے دن ساٹھ بار تیسرے دن پچاس بار چوتھے دن چالیس بار اسی طرح ہر روز دس دس کم کرتا جاوے یہاں تک کہ ہفتے کے دن دس بار پڑھے تین ہفتے نہیں گزریں گے کہ خدا تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے گا اگر چہ مراد اس کی پہاڑ کے برابر ہو۔

دیگر استخارہ:- استخارہ معلوم کرتے اپنی حاجات کا خواب میں جب چاہے تو اپنے خواب میں کہ وہ حال دیکھے کہ جس میں تیری نکاسی ہے اس تنگی سے کہ جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر کے پاک کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور جانب قطب اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورۂ والشمس کو سات بار اور سورۃ واللیل کو سات بار اور قل ھو اللہ کو سات بار پڑھ کر یوں کہہ ہاتھ اٹھا کر کہ خداوند مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے کہ جس سے اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کروں اسی رات کو وہ چیز خواب میں دیکھے گا جس کو تو چاہتا ہے اور اگر اس روز نظر نہ آوے تو دوسری رات کو یہاں تک کہ سات رات تک کرے سات رات نہ گزریں گی کہ مقصد تیرا تیرے خواب میں معلوم ہو جائے گا اور یہ استخارہ تجربہ کیا ہوا ہے۔

۞۞۞

Marfat.com

باب دوئم

دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب ونور ایمان اور دور ہونے شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونے پاکیزگی کی

سورۃ الفاتحہ :- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰی اٰخِرِہٖ
حکیم نے کہا لکھ سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں ساتھ پانی کے اور دھو اس کو پانی کے ساتھ اور پلا اس کو جس کے دل میں شک اور لرزہ ہو جاتا رہے اور یقین ثابت ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

سورۃ آل عمران میں :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ قف لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ط اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَهُمْ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ۔
حکیم نے کہا کہ یہ آیات دور کریں شک اور انکار کو دل سے اور اثر دیں خلوص نیت اور نیک عقیدہ اور دین خالص کا اور سختیوں سے خلاصی اور کشادگی حاصل ہو چاہیے کہ ان آیات کو سات مرتبہ پڑھے اوپر آب افشک کے کہ برگ سبز سے نکا ہو اور ملاوے اس میں شکر اور چار روز متواتر نہار منہ مقدار چار مثقال پیوے بعد اس کے انجیر سفید یا شہد و نان سفید غذا کرے بکرم اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہو۔

سورۂ نساء میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّكُمْ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

Marfat.com

وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ قف وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی دل سے سختی دور کرنے والی ہے اور ایمان کو قوی کرنے والی ہے، جس کسی کے دل میں شک یا حجاب ہو یا حادث ہو کوئی چیز رسوم اہل کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ یا ان کے دین سے پس تین روزے رکھے اول دن روزے کا روز یک شنبہ یا دوشنبہ ہو اور طعام کے ساتھ افطار کرے بعدہ شب پنج شنبہ کو بعد نماز عشاء کے بارہ رکعت پڑھے بعد ازاں سلام پھیرے اور تسبیح کہے یعنی سبحان اللہ والحمد للہ دس مرتبہ اور درود کہے اوپر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دس مرتبہ استغفار اوپر مومنان اور مومنات کے اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اٹھارہ مرتبہ پڑھے اور خدائے تعالیٰ سے ہدایت اور ارشاد چاہے اور لکھے ان آیات کو کاغذ میں اور دھو دے برسات کے پانی سے اور نگاہ رکھے برتن پاک میں اور جو کوئی پیوے اس کو وقت صبح روز جمعہ پہلے طلوع آفتاب سے تو دور ہووے سختی اس کے دل سے اور قوی ہو ایمان اور شک وگمان و نامشروعات دل سے دور ہو کر بکرم اللہ تعالیٰ۔

عمل سورۃ الغاشیہ:- واسطے دور کرنے ریا و شک کے دل سے اور حاصل کرنے خلوص کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ حکیم نے کہا کہ جو کوئی لوح بنادے لکڑی اثل یعنی بہراوہ سے لیکن لوح مسطح اور ہموار ہو اور تین روز شروع ماہ سے روزہ رکھے۔ روز چہارم آیات مذکورہ کو تا آخر سورہ ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور زبان سے چاٹے تین روز یہ عمل کرے اس کے دل سے شک و ریا جاتا رہے اور خالص ہو اس کا عمل بکرم اللہ تعالیٰ۔

عمل سورۂ مائدہ:- واسطے روزی ہونے پاکیزگی کی اور زہد و قناعت و صبر کے بیان میں رکوع سوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ؕ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ

Marfat.com

الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَاجَاءَ نَامِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَ كُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ. ہ حکیم نے کہا خاصیت آیات مذکورہ کی آخر تک کہ جوکوئی لکھے آیات مذکورہ کو کف دست راست اپنے میں پہلے طلوع آفتاب سے اور چاٹے اس کو نہار سات روز متواتر کرے نصیب ہو اس کو پارسائی اور قناعت اور صبر اور زہد اور رحمت اوپر جمیع مسلمانوں کے۔

ایضاً واسطے کشف حجاب دل کے سورہ التحریم رکوع دوم میں فرمایا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لا يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ہ ط حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کشف حجاب دل کا ہے اور ظاہر ہونے حقیقت اور جو کچھ اوپر اس کے خبر کرے کہ ناموس اور مردی سے مشغول ہے ساتھ پروردگار کے اور روایت قطب اور روایت ابدال سے ہے واسطے ظہور حقیقت اشیاء کے کوئی چیز پہنچا دے اور طریق عمل ان آیات کا یہ ہے کہ آیاتِ مذکورہ کو چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب خالص سے لکھے اور دھووے اور شکر لال اس میں ڈالے اور شربت کرے اور چالیس دن روزہ رکھے اور شربت سے افطار کرے اور چالیس مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چیز ذی روح نہ کھاوے پس متصرف ہووے اوپر حقیقت ان اشیاء کے اور بتلاوے اس چیز کو جو اس سے غائب ہے اور کشف حجاب کا دل سے ہو اور یہ عمل وتدبیر خاص اپنے واسطے کرے دوسرے کے واسطے پرہیز رکھے اور اس میں بھید بڑا ہے۔

سورہ اعراف رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ. ہ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جوکوئی

Marfat.com

چاہے تو بہ اور اطاعت خدا تعالیٰ کی پس لکھے پیراہن نئے میں بروز پنج شنبہ اور زیادہ ہونے ماہ یعنی بارہویں و تیرھویں کو اور جامۂ پاک کو دو رکعت نماز شکرانہ کی گزارے اور آیہ مذکورہ کو پیالہ آبگیں میں روغن زیتون یا روغن چنبیلی سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھووے اور چرب کرے۔ اس میں بدن اور منہ اپنا بعدہٗ ان آیات کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارۂ نو کے لکھے اور اپنی جیب پیراہن میں رکھے۔ فرمانبرداری خدا تعالیٰ میں مشغول ہووے روزی ہووے اس کو پاکیزگی اور پارسائی کی۔

دیگر سورۃ المومنون:- واسطے قوی ہونے دل کے رکوع اول میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ہ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ. حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی ہے قوی ہونا ایمان کا اور دل میں ثبوت ہونا نور یقین کا اور مدد اوپر اخلاص و طاعت خدائے تعالیٰ کے جو کوئی چاہے پس لکھے آیات مذکورہ کو اوپر گودہ موز کے اور وہ یہ کہ اول میوہ اس درخت میں آیا ہو چاہئے کہ اول دن پنج شنبہ کو روزہ رکھے اور غسل کرے اور ساتھ آب زعفران و قرنفل کے لکھے اور اگر وہ عنبر خالص کے ساتھ کھاوے بعدہ اس موز کو اندر آب افشک مقدار سی مثقال کے ڈالے اور کثافت اس میں سے دھووے جو کوئی اس پانی کو روز جمعہ وقت گزرنے نماز کے سات گھونٹ پیوے اس کو حاصل ہو قوت ایمان اور ثبوت نور یقین اور کوشش اوپر اخلاص اور اطاعت پروردگار کے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً: واسطے ثبوت یقین کے پارۂ تبارک الذی میں فرمایا هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی بہت پڑھے سورۂ مذکور کو بعد ہر نماز کے ثابت ہووے یقین اس کے دل پر اور جاری ہووے زبان اس کی ساتھ حکمت اور قدرت اللہ تعالیٰ۔

ایضاً اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

Marfat.com

وَمَاتَاَ خَرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا۔ اس کو روز پڑھا کرے ہر مطلب کو مفید ہے۔

دیگر واسطے آسانی سوال و جواب کے قبر میں: پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا کہ گور سے بہشت تک یک لک سوال و جواب ہے جو کوئی اس دعا کو پڑھے خدائے عز و جل جواب و سوال اس کا آسان کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَ فِيْهَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَسَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ بِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

نقل: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جس وقت کہ کوہ طور پر تشریف فرما تھے شیطان کو دیکھا شیطان نے کہا یا نبی اللہ میں اہل بہشت سے ہوں حضرت موسیٰؑ تعجب میں رہے جو مکان مناجات پر پہنچے کہا خداوندا تو آگاہ ہے کہ شیطان نے کیا کہا خطاب پہنچا کہ موسیٰ وہ چند کلمے ایسے بزرگ اپنے دل میں رکھتا ہے کہ اگر تمام خلائق ساتھ ان کلمات کے مجھ سے بخشش چاہے سب کو بخش دوں میں اور وقت کار ان کلمات کو اس کے دل سے بھلاؤں میں دعا یہ ہے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ وَيَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَكْرَمُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

نوع دیگر: ایک روز حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں بیٹھے تھے کہ ابلیس علیہ اللعن گزرا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پھر آیا اور پابوس حضرت کے ہوا پیغمبر ﷺ نے فرمایا کہ تو راہ مارتا ہے فردائے قیامت کو کیا جواب دے گا ابلیس لعین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ایک دعا رکھتا ہوں اس کو پڑھوں گا اور با فرزندان اپنے کے بہشت میں جاؤں گا میں حضرت محمد (ﷺ) نے فرمایا کہ پڑھ اس نے کہا نہیں پڑھوں گا کہ آپ سیکھ لیویں اور اپنی امت کو سکھا دیں کہ وہ سب بہشت میں داخل ہوں یہ کہہ کر ابلیس لعین چلا گیا

Marfat.com

اور حضرت متفکر ہوئے کہ حضرت جبرائیل اسی وقت وہ دعا کہ جس کا ذکر ابلیس لعین نے کیا تھا بخط سبز لکھ کر پاس حضرت ﷺ کے لائے اور قصہ دعا کا کہا کہ ابلیس راست کہتا ہے مگر پیشتر اس کے کہ وہ مرے چالیس روز پہلے اس دعا کو بھول جائے گا۔ دعائے معظم و مکرم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

نماز بین العشائین جس کو اوّابین کہتے ہیں: نصیر الدین محمود رحمہ اللہ سے مذکور ہے کہ پڑھے اس وقت بیس رکعت نماز ہر رکعت میں اخلاص تین تین بار اور بعد فراغ کے سو بار درود اور سو بار استغفار پڑھے قبر اس کی فراخ اور روشن ہووے اور برابر ہر رکعت کے دروازے بہشت کے کشادہ ہوویں اور ہر دروازے سے سو نور اس کی قبر میں آویں۔

نوع دیگر: روایت ہے کہ بعد مغرب کے پڑھے دو رکعت بہ نیت اوابین ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تا العظیم ایک سو بار شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰۤئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۤئِمًاۢ بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ...... اور چار سو بار سورہ اخلاص ایک ایک بار معوذتین اور سورۂ حشر اداب جو ایک دروازہ بہشت کا ہے۔ درخواست کرے گا خدا تعالیٰ سے کہ جنہوں نے میرے نام کی نماز پڑھی ہے ان کو مجھ میں داخل کر قبول کرے گا خداوند کریم درخواست اس کی۔

دیگر روایت ہے کہ ایک روز نبوت و رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد پاک میں بیٹھے تھے شیطان بھی اسی جگہ کھڑا تھا جب حضرتؐ نے اس ملعون کو دیکھا تو فرمایا اے بدبخت ملعون تو اس جگہ کس واسطے کھڑا ہے ابلیس لعین نے کہا اے سرور کائناتؐ میں بدبخت نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں اللہ تعالیٰ سب سے پہلے مجھ کو جنت میں داخل کرے گا۔ حضرتؐ نے پوچھا تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اس ملعون نے جواب دیا مجھ کو ایک دعا گنجینہ اسرار الٰہی سے یاد ہے اس دعا کے باعث بخشا جاؤں گا تب حضرت رسول خدا ﷺ بہت متحیر ہوئے اسی وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام

Marfat.com

حضرت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے ختم الانبیاء علیہ السلام یہ شیطان راست کہتا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے والا ضرور بخشا جائے گا اور یہ دعا اس سے سیکھ لیجئے پہلے موت سے اور اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی حضرت کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان امید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مرے گا اس کی زبان سے اس دعا کو بھلادوں گا اور دوزخ میں داخل کروں گا ہاں اگر آپ اپنی امت کے واسطے اس دعا کو اس سے یاد کرلیں۔

بعضوں نے یوں روایت کی ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے یہ دعا حضرت کو سکھا دی کہ آپ کی امت اس دعا کو پڑھا کرے اس دعا کی برکت سے آگ دوزخ کی اللہ تعالیٰ حرام کردے گا تمہاری امت کے اوپر وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ يَا عَزِيْزَ الْمَنِّ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دیگر یہ دعا ولایتی مولوی نور الدین عالم باعمل سے جو منشی سید امجد علی کے گھر رونق افروز تھے پہنچی ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَلَكَيْنِ مُنْكَرًا وَنَكِيْرًا وَصَلِّ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَصَلِّ عَلٰى كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ ط

Marfat.com

باب سوم

خواب میں دیکھنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور رواہونے حاجات کا

وَمَنْ قَرَأَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَاحِدَةً غَفَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِوَالِدَيْهِ وَ جَمِيْعَ اَقْرِبَائِهٖ وَاَسَاتِذَتِهٖ وَاَهْلِ الْحُقُوْقِ وَمَنْ قَرَأَ مَرَّتَيْنِ غَفَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى جَمِيْعَ اُمَّةِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرْطِ بِقَاءِ الْاِيْمَانِ.

فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّيْلَ الخ حکیم نے کہا کہ جوکوئی خواب میں جمال حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیکھنا چاہے لازم ہے کہ نامشروعات اور حسد اور کبرو ریا منافقت دل سے دور کرے۔ شب جمعہ اول شروع ماہ سے غسل کرے اور بعد نماز عشاء کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مزمل پڑھے اور بعد پھیرنے سلام کے ہزار مرتبہ درود اوپر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑھے پھر خواب کرے پس دیکھے خواب میں جمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور جواب دیویں جو کچھ کہ پوچھے اگر نیت اور قصد نیک ہو۔

ایضاً حکیم نے کہا کہ جوکوئی سورۂ مزمل کو ہمیشہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اوپر اس کے اسباب دنیاوی اور کارہائے نیک دین کے فراخ کرے اور واسطے برآنے حاجت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ حکیم نے کہا کہ جوکوئی نصف شب جمعہ کو بعد نماز تہجد کے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مدثر تین بار پڑھے بعد ازاں سلام پھیرے اور بعدہٗ سو مرتبہ اوپر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اور خداتعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حاجت اور سوال کو قبول کرے اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

Marfat.com

واسطے برآمد حاجت کے :- سورہ دخان رکوع اوّل فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا اَنزَلنٰہُ فِیْ لَیلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنذِرِیْنَ o فِیْھَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ o اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَاء ط اِنَّا کُنَّا مُرْسِلِیْنَ o رَحْمَۃً مِّنْ رَّبِّکَ ط اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَآ اِنْ کُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ط رَبُّکُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِکُمُ الْاَوَّلِیْنَ حکیم نے کہا کہ جوکوئی شروع ماہ شعبان میں شب اول یا شب چہاردہم یا پانزدہم کو واسطے برآمد حاجات کے تیں مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھ کر سو مرتبہ درود اوپر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور جو حاجت ہو خدا تعالیٰ سے طلب کرے جلدتر قبول ہووے اور یہ عمل پرہیز گاری کے ساتھ کرے اور بلا سبب کسی کے نقصان کا سائی نہ ہو۔ اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o

واسطے برآمد حاجات کے :- فرمایا اللہ نے سَبَّحَ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (اِلٰی قَوْلِہٖ) عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورہ حشر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (اِلیٰ اٰخِرِ السُّوْرَۃِ)...... حکیم نے کہا جوکوئی حاجت رکھے چاہیے کہ بعد غسل کے وضو کرے اور جامہ نو یا شوئیدہ پہنے اور روزہ رکھے اور بعد گزارنے نماز کے روبقبلہ بیٹھ کر سو مرتبہ درود اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور سو مرتبہ استغفار کہے بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے اول سورۂ حدید تا قولہٗ تعالیٰ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سورہ حشر آخر تک پڑھے پھر تشہد پڑھے اور دس مرتبہ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اور دس مرتبہ استغفار کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

یَامَنْ کَذَاوَکَذَا اَلَیْسَ اَحَدٌ غَیْرُہٗ یَامَنْ ھُوَ بِیَدِہٖ مَفَاتِیْحُ الْاُمُوْرِ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o یَامَنْ بِاَمْرِہِ الْعَسِیْرُ وَکَذَا اَیْضًا عَلَیْہِ یَسِیْرٌ یَامُیَسِّرُ کُلِّ عَسِیْرٍ بِالْقُدْرَۃِ الْقَاھِرَۃِ وَالْعَظَمَۃِ الْقَاھِرَۃِ یَسِّرْلِیْ قَضَاءً۔

واسطے برآمد حاجات کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ o فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ o اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَالْاَبْتَرُ ط حکیم نے کہا جوکوئی شب پنج شنبہ کو وقت آدھی رات کے وضو کر کے بارہ رکعت نماز گزارے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے دس دس

Marfat.com

مرتبہ یہ سورہ پڑھے اور بعد فاتحہ کے جب یہ سورہ ہر رکعت میں پڑھ چکے پھر استغفار کہہ کر رکوع وسجدہ کرے اور بعد فراغ نماز سجدہ کرے اور جو حاجت غنا وعلم مال وریاست وقوت سے رکھتا ہو خدا تعالیٰ سے التجا کرے پس خدا تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی حاجت روا کرے اور اس باب میں عجائب واسرار بہت سے ہیں۔

دیگر درود واسطے حصول زیارت حضرت پیغمبر ﷺ کے خواب میں:- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یہ درود میاں غیاث الدین خاں صاحب قبلہ وکعبہ مرشد کامل سے واسطے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بوقت عزم سفر حج بمقام بھرت پور عنایت ہوا تھا کہ یہ برکت اس درود شریف کے اس عاصی کو زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اندر خواب میں نصیب ہوئی مجھ کو میرے مرشد نے اجازت اس کی فرمائی اور میں کل مسلمانوں کو اس کی اجازت دیتا ہوں۔

ذکر اشغال زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے:- فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے دیکھا مجھے ایمان کے ساتھ حرام ہوئی اس پر دوزخ اور جس نے دیکھا مجھے خواب میں گویا دیکھا بیداری میں اس واسطے کہ شیطان نہیں بن سکتا صورت میری، امام عمر بن حفص کو محمد ابن عبداللہ تمیمی نے وقت وفات اپنی کے یہ نماز سکھائی اور فرمایا کہ میں نے نزدیک خانہ کعبہ کے خضر سے سیکھی تھی کہ بعد نماز مغرب کے عشاء تک نماز نفل پڑھا کرے ہر رکعت میں تین تین بار اخلاص اور بعد فراغ نماز عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سات بار اخلاص اور بعد سلام کے سات بار درود اور سات بار کلمہ تجید اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ یَاحَیُّ[1] یَاقَیُّوْمُ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یَااِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ۔ پھر پاک جگہ میں داہنے پہلو پر روبقبلہ درود پڑھتے ہوئے سو رہے بفضلِ خدا زیارت نصیب ہووے۔

ایضاً رات کو یہ دعا تین بار پڑھ کر سووے زیارت میسر ہووے۔ بِسْمِ اللّٰہِ

[1] ترجمان الفاظ کا متفرق مقامات پر ہو چکا ہے ۱۲

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[1] اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ کَلَامِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَااَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ایضاً دو رکعت بعد نماز عشاء کے پڑھے اور بعد سلام کے سو بار درود پڑھے۔

واسطے زیارت قبر والدین کے: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو کوئی زیارت کرے ماں باپ کی یا ایک کی ان دونوں میں سے ہر ہفتے میں پھر پڑھے ان کی قبر کے پاس یٰسین تین دفعہ بخشتا ہے اللہ تعالیٰ گناہ ان کے بقدر شمار ہر حرف کے اس سے اور پڑھے یٰسین کو سات مرتبہ اور بخشے اپنے والدین کو پس زیارت ہوگی ماں باپ کی خواب میں۔

نماز رضاء الوالدین:- کتاب کیمیائے سعادت کی فصل برالوالدین میں امام غزالی علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمایا ہے کہ دو رکعت نفل پڑھ کر ثواب اس کا والدین کو بخشا کرے اور خلاصۃ الاوراد میں شاہ حسام الحق نے اس کی ترکیب لکھی ہے کہ نیت دو رکعت نماز کی بلفظ نفل رضاء الوالدین کے کرے اور ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تالفظ العلی العظیم ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ[2] اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ قَدْجَعَلْتُ ثَوَابَھَالِوَالِدَیَّ یَاعَلِیْمُ یَاقَدِیْرُ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْضِھِمَا مِنِّیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

واسطے حافظہ رہنے کے:- اور اگر کسی کا ذہن کم ہو اور کوئی چیز یاد نہ رہتی ہو تو واسطے حافظہ کے بھی پڑھنا اس کا بہت مجرب ہے کہ چار رکعت نماز نفل پڑھے شب جمعہ میں کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے پڑھے یٰسین ایک بار اسی طرح سے دوسری رکعت میں اور اسی طرح سے تیسری رکعت میں اور اسی طرح سے چوتھی رکعت میں اور سلام پھیرے اور دعا مانگے ذہن کشادہ ہووے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور ایک خاصیت اس سورہ شریف کی یہ ہے کہ جس کا کچھ

---

[1] اے اللہ سب حلال اور حرام کے رکن کعبہ کے مقام ابراہیم کے اور اے رب مزدلفہ کے ساتھ حق کا کلام تیرے کے کہ اتارا تو نے اس کو بیچ مہینے رمضان کے پہونچا روح محمد کو درود اور اسلام میری طرف سے کورنش وسلام اے صاحب بڑائی اور بزرگی کے اے بزرگ تمام بزرگوں کے اور اے مہربان مہربانوں کے ۱۲

[2] اے اللہ میرے میں نے پڑھی یہ نماز بے شک ٹھہرایا میں نے ثواب اس کا واسطے والدین اپنے کے اے جاننے والے اے قدرت والے بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور خوش رکھا ان کو میرے سے بے شک تو اوپر ہر شے کے قادر ہے۔

Marfat.com

اسباب یا اور کوئی چیز چوری ہو جاوے اور اس کو یہ گمان ہو کہ فلانے آدمی نے چیز چرائی ہے پس چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھے اور بدھنی کو اپنے درمیان میں تھامے رہیں اور کلمہ کی دونوں انگلیوں پر اٹھائے رہیں اور جس پر چوری کی تہمت ہو اس کا نام کاغذ پر لکھ کر بدھنی میں ٹونٹی میں رکھیں اور سورۂ یٰسین کو من المکرمین تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہوگا تو بدھنی گھوم جاوے گی اور اگر نہ گھومے اس کا نام مٹا کر دوسرے کا نام لکھے پس اسی طرح ہر شخص کا نام لکھے یہاں تک کہ لوٹا گھوم جاوے گا مگر کتابوں میں ہے کہ جو شخص یہ عمل کرے یا اور کوئی عمل کر کے چوری پر مطلع ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس کے چرانے پر یقین نہ کرے اور اس کو بدنام بھی نہ کرے بلکہ قرآن کی پیروی کرے کہ یہ عمل ہے اتباع قرآن کا ایک طریقہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا ہے کہ مت پیچھے پڑو اس چیز کے جس کا تم کو یقین نہیں مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاوے گا۔

خواص سورۂ یٰسین کا واسطے روزی اور حاجت کے :- اور جو شخص اس سورۃ یٰسین کو مبین در مبین پڑھے وقت رات کے بعد نماز عشاء کے تین بار اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور پڑھے ہمیشہ کہ کبھی ترک نہ کرے۔ اگر بیماری میں ترک ہو جاوے تو قضا کرے پس اللہ تعالیٰ اس کو غیب سے روزی پہنچاوے گا کہ کسی کو معلوم بھی نہ ہوگا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور سب آدمی تابعدار اور فرمانبردار اور مطیع ہوں گے اور فتوحات بدرجہ کمال ہویں گی مگر اس طرح سے پڑھے کہ جب سورۂ یٰسین کو اول سے شروع کرے جب تیسرے مبین پر پہنچے پھر اول سے شروع کرے جب چوتھے مبین پر پہنچے پھر اول سے شروع کرے۔ جب پانچویں مبین پر پہنچے پھر اول سے شروع کرے جب چھٹے مبین پر پہنچے پھر اول سے شروع کرے جب ساتویں مبین پر پہنچے آخر تک پڑھے اسی طرح اس سورۂ شریف کو پڑھے پھر دیکھے کہ کیا کچھ لطف اور مزہ حاصل ہوتا ہے۔ اس میں خاصیت اس سورۂ شریف کی بہت ہے مگر بہت مختصر کر کے لکھی گئی ہے۔

فوائد وفضیلت درود شریف :- جاننا چاہئے کہ فوائد درود کے بہت ہیں مگر جو احادیث صحیحہ اور روایات معتبرہ سے ثابت ہوا ہے اس جگہ تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہے تاکہ فائدہ حاصل ہووے سو عمدہ فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی ایک دفعہ حضرتؐ پر درود بھیجے تو خدا تعالیٰ اور فرشتے اس کے اوپر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں اور دس درجے اس کے بلند ہوتے ہیں اور دس

Marfat.com

نیکیاں اس کے واسطے لکھی جاتی ہیں اور دس بدیاں اس کی محو ہو جاتی ہیں اور دعا اس کی قبول ہوتی ہے اور شفاعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پر واجب ہو جاتی ہے اور قیامت کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جگہ ملے گی اور جنت میں حضرتؐ کے پاس رہے گا اور سختی کے وقت حضرت اس کے کام آویں گے اور پڑھنا درود کا دنیا میں سب حاجتوں کو روا کرتا ہے اور اس کے پڑھنے سے مغفرت گناہوں کی ہوتی ہے اور پڑھنا اس کا قائم مقام صدقہ کے ہو جاتا ہے اور ہر سختی اس کی برکت سے دور ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے سے بیمار کو شفا ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے سے دشمن پر فتح ہو جاتی ہے اور رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے☆ اور اس کے پڑھنے سے محبت اللہ و رسولؐ کی دل میں پیدا ہوتی ہے اور ملائکہ ہر وقت درود پڑھنے والے پر رحمت بھیجتے ہیں اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہے اور مال اور گھر میں برکت ہوتی ہے اور درود پڑھنے والے کی کئی پشت میں برکت کا ظہور ہو جاتا ہے اور سکراتِ موت سے اس کو نجات ہوتی ہے اور ہولِ قیامت سے امن میں رہے گا اور اس کے پڑھنے والے کو دنیا میں نجات دیں گے اور اس کی برکت سے بھولا ہوا خواب یاد آ جاتا ہے اور فقر دور ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا اس کا بخیل نہیں کہلاتا ہے اور جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے تو تمام اہل مجلس کو رحمت خدا ڈھانک لیتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کے واسطے پل صراط پر نور سب سے زیادہ ہوتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کے قدم پل صراط پر ٹھہر جاویں گے اور طرفۃ العین میں اس پر سے گزر جاوے گا اور حضرت کی مجلس میں نام اس کا لیا جاوے گا اور اس کے پڑھنے والے کو حضرتؐ سے محبت ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کو حضرتؐ کی زیارت خواب میں میسر ہوتی ہے اور روز قیامت کے مصافحہ بھی حضرتؐ کا اس کو نصیب ہووے گا اور فرشتے بھی قیامت کے دن اس سے مصافحہ کریں گے اور مرحبا کہیں گے اور فرشتے درود کو چاندی اور سونے کے قلم سے دفتر پر لکھتے ہیں اور پھر حق تعالیٰ سے اس کے واسطے بہت نیکی چاہتے ہیں اور بہت مغفرت طلب کرتے ہیں اور حضرت کے پاس اس کا درود پہنچاتے ہیں اس طرح سے کہ فلاں نے آپ کو سلام کہا ہے اور اگر کوئی قبر مبارک پر جا کر سلام کرے تو حضرت بھی اس پر سلام کرتے ہیں اور حضرتؐ کا سلام اگر کسی پر ہو جاوے

Marfat.com

تو لاکھ کرامات سے اپنے حق میں بہتر سمجھے۔

اور خاصیت درود کی یہ ہے کہ اس کے پڑھنے کے گناہ تین دن تک نہیں لکھتے اس واسطے کہ شاید یہ توبہ کرے تو گناہ نیست و نابود ہو جاویں اور اس کی برکت سے عرش کے سایہ میں کھڑا کیا جاوے گا اور قیامت کے دن اس کے پڑھنے والے کی ترازو بھاری ہو جاوے گی اور پیاس سے اس کو اس دن امن ہوگا اور حضرتؐ نے بعضے بزرگوں کا خواب میں منہ بھی چوم لیا ہے یعنی بوسہ لیا بسبب اس کے کہ وہ لوگ درود بہت پڑھا کرتے تھے اور جس کے کان میں شور و غل رہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ درود بہت پڑھا کرے اور بعد اس کے یعنی درود کے یہ کلمے کہے۔

ذَکَرَ[1] اللّٰهُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَرَنِیْ.

دیگر پڑھنا اس دعا کا واسطے سہو تلاوت کلام مجید کے بعد از تلاوت قرآن اس دعا کو پڑھے اور سہو یا غلطی ہوئی ہو پڑھنے اعراب سے تو خداوند تعالیٰ بخشے عذاب نہ کرے اس دعا کی برکت سے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ مَاکَانَ مِنَّافِیْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاءٍ اَوْسَهْوٍ اَوْنُقْصَانِ اٰیَةٍ اَوْتَرْکِ مَدٍّ اَوْتَشْدِیْدٍ اَوْتَحْرِیْفِ کَلِمَةٍ فَاغْفِرْلَنَا یَااَللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا قَرِیْنًا وَّفِی الْقَبْرِ مُؤْنِسًا وَّفِی الصِّرَاطِ وَفِی الْقِیَامَةِ شَفِیْعًا وَّفِی الْمِیْزَانِ ثَقِیْلًا وَّمِنَ النَّارِ حِجَابًا وَّفِی الْجَنَّةِ رَفِیْقًا وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اِلٰهِیْ لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَرُبَمَا رَجَوْتُکَ حَتّٰی قِیْلَ مَاهُوَ.

دیگر طریق پڑھنے اسم یا لطیف کا واسطے ہر کام کے اگر کوئی یا لطیف اللطیف لطیف یہ اسم اس طریق سے پڑھے ہر ہفتے سہ شب احیا لاوے یعنی اول شب چہار شنبہ اور شب پنج شنبہ و شب جمعہ طریق یہ ہے شب اول دوگانہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزارے اول رکعت میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم میں فاتحہ والم نشرح بعدہ سلام دیوے بیٹھ کر اپنے آگے خط قبر

---

[1] خدا اس کا ذکر بخیر کرتا ہے جو میرا ذکر کرتا ہے

Marfat.com

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھینچے بعدہٗ نو حرف اوپر خط کے کرے عین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جانے ویا لطیف ہزار بار پڑھے بعدہٗ چھ سو چھیالیس بار اللطیف بعدہٗ چھ سو ساٹھ بار لطیف پڑھے بعدہ جواحوال کہ ہو آگے قبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرض کرے اور اپنے اوپر شفیع لاوے اس وقت مراقبہ کرے اور یہ اسم کہے اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیَ سَاعَۃً ذَسَاعَۃً پس جو کچھ مقصد رکھے مراقبہ میں دیکھے یا خواب میں دیکھے بعد چند روز گرداس کے یہ طریق باطن کا اس کو ایسا روشن ہو کہ تمام معانیہ مراقبہ میں دیکھے اور طریق کو مکاشفہ روح کہتے ہیں اور معائنہ جس کو یہ ظاہر ہو احوال مردماں کا تمام خدائے تعالیٰ اس کو معلوم کرے۔ بحرمت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

دعائے ابوالہم واسطے دفع آسیب کے:- نقل ہے کہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی آسیب اس پر نہ پہنچے نہ کوئی حربہ اس پر کارگر ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ. اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ۔ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۔ ط اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ. اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ. اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ. ھَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ط بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ تَکْذِیْبٍ وَّاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ۔ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ ط

دیگر دعائے جامع الکلام:- روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر اس دعا کا ہے حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؓ نے اس دعا کا نام جامع الکلام رکھا یعنی جو کچھ مقصود ہے کلام کا اس دعا سے حاصل ہوتا ہے اور امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمام دعوات اور رحمت اس دعا میں لکھی ہے اور خواص اس دعا کے بہت ہیں اور فضیلت بے شمار جو کوئی مومن اس دعا کو پڑھے اور ورد اپنا کرے۔ بتخصیص درجات ماندگی و پریشانی وقصد اعدا کرنے اور تمام حاجتوں کے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُکَ عَلٰی کُلِّ نِعْمَۃٍ

Marfat.com

وَاَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَاَسْأَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاَسْتَعِیْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّبَلَاءٍ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

دیگر دعا جامۂ نو پہننے کی : جس وقت کہ جامہ نیا پہنے اس دعا کو پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ثَوْبًا مِنْ بَرَکَۃِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ بِہٖ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَالْعَمَلَ لِطَاعَتِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ مَا اَسْتُرُ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِی النَّاسِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ ایک سو مرتبہ. بوقت نصف شب گزرنے کے پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ۔

دیگر دعا عمامہ میں رکھنے کے واسطے :- حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جوکوئی اس دعا کو اپنے عمامہ میں نگاہ رکھے نظر حکام وسلاطین وخلائق میں عزیز ومکرم ومحترم ہو اور شر اعدا اور سلطان اور تمام بلیات سے محفوظ رہے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاھُوَ یَامَنْ ھُوَ ھُوَ یَامَنْ لَیْسَ ھُوَ ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاحَیُّ یَا لَا یَمُوْتُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّکُنْ لِلْخَلَانِ حِصْنًا حَصِیْنًا مَنِیْعًا یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط ۱۱۱۵ ممد ۱۱۱ ھ ف یَابُدُّوْحُ یَابُدُّوْحُ یَابُدُّوْحُ۔

دیگر واسطے برآنے حاجات کے :- اگر چاہے تو کہ حاجت تیری خلائق سے نکلے اور درمیان خلق کے ساتھ عظمت اور ہیبت کے رہے تو یہ حروف لکھ کر اپنے پاس رکھ اور قدرت حق تعالیٰ کا مشاہدہ کر حھما کلمحلع سح مر ۶۶۶ اَللّٰھُمَّ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰہِ مُنْتَھٰی بِہٖ۔

دیگر دعائے بزرگوار :- شیخ قدرت اللہ سے منقول ہے مستحب ہے پڑھنا اس دعا کو بعد نماز عصر روز جمعہ اور ہر چند کہ نماز عصر کی نزدیک تر ہو افضل ہے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جوکوئی اس دعا کو بعد نماز عصر کے پڑھے حق سبحانہٗ وتعالیٰ واسطے اس کے سو ہزار نیکی لکھے اور سو ہزار گناہ اس کے محو کرے اور سو ہزار حاجت روائی اس کی کرے اور سو

Marfat.com

ہزار درجے اس کے واسطے بلند کرے دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِ نِ الْاَ وْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلٰوتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

دیگر واسطے برآنے حاجات کے:- واسطے جس مطلب اور حاجت کے چاہے مداومت کرے بہت مجرب ہے نَجَاتٌ مِّنْکَ یَاسَیِّدَ الْکَرِیْمِ خَلِّصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

دیگر واسطے حصول مرادات وحاجات کے:- ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جوکوئی ثلث ثانی ماہ رمضان بتخصیص شب نوزدہم کو مصحف لیوے اور کھولے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَافِیْهِ اسْمُکَ الْاَعْظَمُ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَآءُکَ الْحُسْنٰی وَمَا نَخَافُ وَنَرْجُیْ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ جومراد کہ چاہے حاصل ہو بمنہ۔

دیگر دعائے عظیم القدر:- روایت ہے عمرو بن شعیبؓ سے کہ اس نے جداپنے سے روایت کیا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے مسرور اور فرحناک اور کہا السلام علیک یا محمد کہا میں نے وعلیک السلام یا جبرئیل علیہ السلام پس کہا حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے ہدیہ واسطے تیرے بھیجا ہے میں نے کہا یا جبرئیل وہ ہدیہ کونسا ہے کہا کلمہ چند گنجہائے عرش سے کہ حق تعالیٰ نے تجھ کو ساتھ اس کے اکرام فرمایا اور کرامت کیا میں نے کہا وہ کلمات کون سے ہیں کہا یہ ہیں۔ یَامَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَامَنْ لَّمْ یُؤْاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَمْ یَھْتِکِ السِّتْرَ یَاعَظِیْمَ الْعَفْوِ یَاحَسَنَ التَّجَاوُزِ یَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَابَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَاصَاحِبَ کُلِّ نَجْوٰی وَمُنْتَھٰی کُلِّ شَکْوٰی یَاکَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَامُبْتَدِءُ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِھَا یَارَبَّنَا وَسَیِّدَ نَا وَمَوْلَانَا وَیَاغَایَةَ رَغْبَتِنَا اَسْاَلُکَ یَااللّٰہُ اَنْ لَّا تَشْوِیَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ وَاَنْ یَّغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَوَائِجَ الدُّنْیَا

Marfat.com

وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ۔

پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے جبریل ثواب ان کلمات کا کیا ہے کہا یا رسول اللہ اگر ملائکہ سات طبق زمین و آسمان کے جمع ہوویں اور ہر ایک وصف ان کے ثواب کا بیان کرے روز قیامت تک ہزار جزو ثواب سے ایک جزو کا بیان نہ کرسکیں پس بندہ کہے یَامَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ ...... حق تعالیٰ سبحانہٗ گناہ اس کے عفو کرے اور رحمت بھیجے اس پر دنیا اور آخرت میں اور جو کہے یَامَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَۃِ وَلَمْ یَهْتِکِ السِّتْرَ حق تعالیٰ روز قیامت میں اس کا حساب نہ کرے اور پردہ رکھے جس روز کہ پردہ پھاڑا جاوے اور جو کہے یَاحَسَنَ التَّجَاوُزِ حق تعالیٰ تمام گناہ اس کے اگرچہ کف دریا کے برابر ہوں۔ بخشے اور جو کہے یَاحَسَنَ التَّجَاوُزِ حق تعالیٰ شراس کے سے درگزر کرے یہاں تک کہ چوری و شراب و خمر وغیرہ کبائر سے ہو اور جو کہے یَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ حق سبحانہٗ تعالیٰ ستر دروازے رحمت کے اس کے واسطے کھولے کہ وہ خدا کی رحمت میں غرق ہو اور ایسا غرق رحمتِ الٰہی ہو جب تک دنیا سے باہر جاوے اور جو کہے یَابَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَۃِ ...... حق تعالیٰ ساتھ ہاتھ احسان کے اپنی رحمت کو اس پر بچھاوے اور جو کہے یَاصَاحِبَ کُلِّ نَجْوٰی وَمُنْتَهٰی کُلِّ شِکْوٰی حق تعالیٰ ثواب ہر مصیبت زدہ ہر بیماری و ہر ضرر یافتہ اور ہر غریب اور ہر فقیر اور ہر صاحب مصیبت کا تا روز قیامت کرامت فرمائے اور جو کہے یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ حق تعالیٰ کرامت تمام انبیاء کی اس کو عطا فرمادے اور جو کوئی کہے یَامُبْتَدِءً بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا حق تعالیٰ مزہ دیوے اس کو جیسا شکر نعمت اس کی کا کیا اور جو کہے یَارَبَّنَا وَسَیِّدَنَا ...... حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے فرشتو میرے گواہ رہو میں نے بخشا اس کو اور اجر دیا میں نے بعدد واتنی کہ پیدا کی میں نے بہشت و دوزخ ہفت آسمان ہفت زمین اور بعدد آفتاب و ماہتاب و ستارگان و قطرہ ہائے باراں و انواع خلقاں و بعدد کوہ ہا و سنگہا وغیرہا و بعدد عرش و کرسی اور جو کہے یَامَوْلَایَ حق سبحانہٗ تعالیٰ دل اس کا ایمان سے بھردے اور جو کہے یَاغَایَۃَ رَغْبَتِنَا حق تعالیٰ عطا فرمادے رغبت اپنی مثل رغبت تمام عالم کے اور جو کہے اَسْئَلُکَ بِاللّٰهِ اَنْ لَّاتُشَوِّہَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ جبار عالم کہے کہ بندہ مجھ

Marfat.com

سے طلب آزادی کی کرتا ہے دوزخ سے اے فرشتو میرے تم گواہ رہو کہ میں نے آگ دوزخ سے آزاد کیا اس کو مع باپ و ماں و برادر و ہمسایہ اس کے شفاعت دی میں نے پس اے محمد ﷺ یہ دعا متقیوں کو تعلیم کر اور منافقوں کو مت کر۔

بیان اوراد آمرزش گناہوں کے :- روایت ہے بعد نماز پنجگانہ کے اور اگر نہ ہو سکے تو صرف نماز صبح کے بعد تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ چونتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر ایک مرتبہ کلمۂ توحید پڑھے خدا تعالیٰ جملہ گناہ اس کے بخشے اگر ریگِ بیابان اور برگِ درختاں اور کفِ دریا سے زیادہ ہوں۔

ایضاً حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز کفارہ گناہوں کی چار رکعت بیک سلام پڑھے تین تین بار پہلی رکعت میں سبح اسم دوسری میں الم نشرح تیسری میں اِنَّـا اَنْزَلْنَا چوتھی میں اخلاص اور بعد سلام کے سجدے میں کہے[1] اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَوَّادُ اِلَی الْمَغْفِرَۃِ وَاَنَا الْعَوَّادُ اِلَی الْمَعَاصِیْ فَاِنْ تَعْصِمْنِیْ لَآ اَعُوْدَنَّ مَرَّۃً بَعْدَ مَرَّۃٍ لَا تَغْفُوْ ھَا اَللّٰھُمَّ اِلَّا اَنْتَ۔

ایضاً حضرت معروف کرخیؒ نے فرمایا کہ ہر روز تین بار کسی نماز کے پیچھے پڑھا کرے[2] اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بخشے جاویں گناہ اس کے اگرچہ بے انتہا ہوں۔

ایضاً بعد ہر نماز کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھنا موجب مغفرت کا ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ط اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْمَغْفِرَۃَ اَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

---

[1] اے اللہ تو رجوع کرنے والا ہے طرف بخشش کے اور میں رجوع کرنے والا ہوں طرف گناہوں کے پس اگر نگاہ رکھے گا تو مجھ کو البتہ نہ رجوع کروں گا میں ایک مرتبہ پیچھے ایک مرتبہ کے کہ نہیں بخشتا ہے ان کو سوا تیرے

[2] اے اللہ صلاحیت دے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ مہربانی کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اے اللہ بخشش کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اے اللہ سلامت رکھ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ کشائش کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

Marfat.com

ایضاً ارشاد حضرت قاضی عبدالکریم بلگرامی قدس سرہٗ سے ہے کہ نماز ہر فریضہ کے ہاتھ اٹھا کر اس کا پڑھنا موجب مغفرت و مفاد دارین کا ہے۔ اَللّٰھُمَّ[1] احْفَظْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْعِلَّةِ فِی الْغُرْبَةِ وَالْمَذِلَّةِ عِنْدَ الشَّیْبَةِ وَالشَّقَآءِ عِنْدَ الْخَاتِمَةِ وَالْفَضِیْحَةِ فِی الْعَاقِبَةِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط۔

بیان تسبیح فاطمہؓ:- جناب حضرت فاطمۃ الزہراء سے ارشاد ہے کہ اس تسبیح کے پڑھنے سے گناہ بخشے جاویں گے اور ثواب عظیم ہووے گا بعد نماز پنجگانہ کے سو بار پڑھے وقت صبح کے لَآ[2] اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْمُبِیْنُ. لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط وقت ظہر کے درود وقت عصر کے استغفار وقت مغرب کے کلمہ طیب وقت عشا کے کلمہ تمجید۔

نوع دیگر۔ بعد ہر نماز پنجگانہ کے تینتیس بار سبحان[2] اللہ اور اسی قدر الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

ذکر محبت خدائے عزوجل:- اکثر عاشقانِ خدا سے منقول ہے[3] اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ قَلْبِیْ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔ کثرت سے پڑھنا موجب رجوع قلب الی اللہ ہے۔

ایضاً اَللّٰھُمَّ[4] حَرِّقْ قَلْبِیْ بِنَارِ عِشْقِکَ وَارْزُقْنِیْ اِزْدِیَادَ مَحَبَّتِکَ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ غَیْرُکَ موجب فرط محبت کا ہے۔

ایضاً اَللّٰهُ حَاضِرِیْ اَللّٰهُ نَاظِرِیْ اَللّٰهُ شَاهِدِیْ اَللّٰهُ مَعِیَ۔

ایضاً بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک بار پڑھنا[5] لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

---

[1] اے اللہ نگاہ رکھ ہم کو تمام بیماریوں سے سفر میں اور بڑھاپے کی ذلت سے اور بدبختی سے نزدیک خاتمہ کے اور رسوائی سے بیچ آخرت کی بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ [2] ان لفظوں کا ترجمہ متفرق جگہ آچکا ہے۔ [3] اے اللہ پھیر دل میرا طرف اس چیز کے دوست رکھتا ہے تو اور پسند کرتا ہے تو۔ [4] اے اللہ جلا تو دل میرا ساتھ آگ عشق اپنے کے اور نصیب کر مجھ کو زیادتی محبت کی یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی چیز کسی چیز کی محبت سوا تیرے۔ [5] بالتحقیق آیا پیغمبر تمہیں میں سے دشوار ہے اس پر وہ چیز کہ رنج میں ڈالے تم کو حرص کرنے والا تم پر ساتھ مومنوں کے مہربان رحم والا پس کہہ کفایت ہے مجھ کو اللہ اور نہیں کوئی معبود سوا اس کے اسی پر توکل کیا میں نے اور وہی ہے صاحب عرش بڑے کا

Marfat.com

باب چہارم

دریافت کرنے احوال غائب اور کارہائے آئندہ اور مشتبہ اور دریافت احوال اہل وعیال کا اور پہنچنا ساتھ کیمیاء کے

واسطے دریافت کرنے احوال غائب اور جو کچھ حاملہ کے شکم میں ہے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَاتَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَ رْحَامُ وَمَاتَزْدَا دُوَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَه' بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ حکیم نے کہا کہ جو چاہے کہ احوال غائب کے یا جگہ دفینہ کے یا شکم حاملہ اور صحت بیماری یا موت کا حال معلوم کرے لازم ہے کہ بروز دوشنبہ غسل کر کے روزہ رکھے اور شب سہ شنبہ کو بھی غسل کرے اور بروز سہ شنبہ وقت صبح پہلے طلوع ہونے آفتاب یا آیات مذکورہ کو جامہ سبز میں ساتھ گلاب و زعفران کے لکھے اور عود وعنبر کا دھواں دے کر معطر کرے اور کسی چیز میں اس کو پیچیدہ کرے تا کہ نظر آفتاب اور آدمی کی اس پر نہ پڑے شب چہار شنبہ کو بعد نماز عشاء کے سوے اور کہے يَاعَالِمَ خَفِيَّاتِ الْاُمُوْرِ يَامَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌن اطْلِعْنِيْ عَلٰى مَآ اُرِيْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ بعدہ ذکر خداوند تعالیٰ کا کرے اور حقہ پیچیدہ زیر بالیں رکھے اور سو جاوے خواب میں کسی کو دیکھے کہ اس کی حاجت پر اس کو آگاہ کرے اور اگر حاجت نہ برآوے تو بروز پنجشنبہ پھر روزہ رکھے اور شب جمعہ کو بعد غسل کے دعا پڑھے اور سوے کہ خواب میں اس کی حاجت پر اس کو خبردار کردے۔

واسطے دریافت کرنے اور سکھانے حقیقت کیمیا کے :- سورۂ رعد رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْمَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُه' ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ

Marfat.com

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ط كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ط وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَا فْتَدَوْا بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۵ۙ وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی علم صنعت کیمیا کا سیکھنا چاہے تو آیات مذکورہ کو مدت چالیس روز و چالیس شب اسی مرتبہ پڑھ کر سویا کرے۔ یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَمُعَلِّمَ الْاِنْسَانِ مَالَمْ يَعْلَمْ وَمُعِيْنَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ دَلِيْلَ الْحَآئِرِيْنَ بِمَشِيَّتِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَسْئَلُكَ عَلٰى مَا عِنْدَكَ وَمَا عَقَدْتُ عَلَيْهِ ضَمِيْرِي خواب میں یا بیداری میں اس کو غیب سے آگاہ کیا جاوے گا اور جو اس کے نصیب میں نہ ہو تو منع کیا جاوے وَاللّٰهُ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

واسطے دریافت کرنے احوال اہل وعیال کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ حکیم نے کہا جو پوشیدہ ہو اہل وعیال اور فرزند سے اور ان سے جدا ہووے تو چاہیے کہ ان آیات کو اوپر کاغذ مہرہ دار کے شب جمعہ اول ماہ شعبان میں لکھ کر زیر سر اپنے رکھے بعد گزارنے نماز فریضہ اور نفل کے اور وقت رکھنے کے یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَظْهَرُ قُدْرَتُهٗ سُبْحَانَ مَنْ بِيَدِهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَفْوَاهُ فَلَا يَنْطِقُ اِلَّا بِاَمْرِهٖ جو کچھ پوشیدہ ہے خواب میں اس پر ظاہر ہووے مثل بیداری کے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۵ۙ

واسطے ظاہر ہونے علم کیمیا کے جو آدمی کی نظر سے پوشیدہ ہے :- قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ

Marfat.com

تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ...... حکیم نے کہا کہ جو کوئی ان آیات مذکورہ کو بعد ادائے نماز ہر فریضہ و نفل اور بعد سونے کے پڑھے فراخی رزق اور کشادگی ہو اور زیادتی ہو قسمت اس کے سے جو کوئی پہنچنا چاہے ساتھ علم کیمیا یا اس علم کے جو نظر مردماں سے پوشیدہ ہو پس غسل کرے اور چالیس روز متواتر روزہ رکھے اوپر لقمہ حلال کے افطار کرے اور ہر شب کو وقت سونے کے سورۂ والشمس و سورۂ والضحیٰ سات سات مرتبہ پڑھ کر بعدہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِقُدۡرَتِکَ وَاَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط اَسۡتَخِیۡرُکَ بِکُلِّ شَیۡءٍ یَآ اَحَدُ یَاصَمَدُ یَاوِتۡرُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ اَسۡأَلُکَ عَلٰی اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحۡبِهٖ وَاَنۡ تُیَسِّرَلِیَ الۡعِلۡمَ الَّذِیۡ سَتَرۡتَهٗ عَنۡ کَثِیۡرٍ مِنۡ خَلۡقِکَ وَاَغۡنِنِیۡ عَمَّنۡ سِوَاکَ فَاِنَّکَ مَالِکُ الۡمُلۡکِ وَبِیَدِکَ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاَنۡتَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ پس یہ عمل مراد کا مسخر ہووے جو کچھ کہ خواب میں یا بیداری میں طلب کرے کیمیا ملے اور اگر اس کے نصیب میں نہ ہو تو منع کیا جاوے اور اللہ تعالیٰ نے دل غنی کیا ہے رزقنا اللہ تعالیٰ للمومنین۔

جو کچھ پوشیدہ ہو اس کے دریافت کرنے کی لئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط وَیَعۡلَمُ مَافِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ط وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیۡ کِتَابٍ مُّبِیۡنٍ ط وَهُوَ الَّذِیۡ یَتَوَفّٰکُمۡ بِالَّیۡلِ وَیَعۡلَمُ مَاجَرَحۡتُمۡ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبۡعَثُکُمۡ فِیۡهِ لِیُقۡضٰٓی اَجَلٌ مُّسَمًّی ج ثُمَّ اِلَیۡهِ مَرۡجِعُکُمۡ ثُمَّ یُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ہ وَهُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ وَیُرۡسِلُ عَلَیۡکُمۡ حَفَظَةً ط حَتّٰٓی اِذَا جَآءَ اَحَدَکُمُ الۡمَوۡتُ تَوَفَّتۡهُ رُسُلُنَا وَهُمۡ لَایُفَرِّطُوۡنَ ہ ثُمَّ رُدُّوۡٓا اِلَی اللّٰهِ مَوۡلٰهُمُ الۡحَقِّ اَلَا لَهُ الۡحُکۡمُ وَهُوَ اَسۡرَعُ الۡحَاسِبِیۡنَ ...... ط حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی بہت ہیں جو کوئی آیاتِ مذکورہ کو اوپر ٹکڑے جامہ کتان یا اوپر ٹکڑے جامہ سبز تحفہ کے لکھ کر زیر سر اپنے رکھے اور خدائے تعالیٰ سے التجا کرے تاکہ امر پوشیدہ اس کے اوپر ظاہر ہوئے برکت آیاتِ معظم سے فیضیاب ہو اور جو کوئی آیاتِ مذکورہ کو لکھ کر اور اپنے بازوئے دست راست پر

Marfat.com

باندھ کر سورہے اسرار عجیبہ اور حکایات غریبہ اس کو معلوم ہوں وَاللّٰہُ یُؤتِی الْحِکْمَۃَ مَنْ یَّشَآءُ ط

واسطے دریافت کرنے سوال کے خواب میں: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَجَمَعَھُمْ عَلَی الْھُدٰی فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ ہ اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ط وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُھُمُ اللّٰہُ ثُمَّ اِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ ہ وَقَالُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَیْہِ اٰیَۃٌ مِنْ رَّبِّہٖ ط قُلْ اِنَّ اللّٰہَ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَۃً وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ہط حکیم نے کہا جو کوئی چالیس روز روزہ رکھے اور افطار کرے نانِ جو درم حلال سے اور نمک سنگ اور سبزی کے ساتھ کھاوے اور ہر شب کو وقت خواب تمام سورۂ انعام تین مرتبہ پڑھے جب ان آیات پر پہنچے تین مرتبہ تکرار کرے اور شب چہلم میں چالیس مرتبہ درود شریف پڑھے تو خدائے تعالیٰ خواب میں سوال اس کا دکھلا دے اور پوچھے اس سے مثل بیداری کے۔

واسطے دریافت حال غائب کے خواب میں: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالضُّحٰی وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ہ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ہط الخ حکیم نے کہا جس پر پوشیدہ ہووے کوئی کام اور انجام کار اس کا نہ جانتا ہو بعد پڑھنے نماز عشاء کے پہلوئے راست جانب قبلہ کے سووے اور سورۂ والضحٰی والم نشرح اور روایت دوسری میں والضحٰی اور واللیل سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا سات دفعہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا۔ پس آوے آئندہ خواب میں شب اول یا شب دوم یا شب سوم میں اور ظاہر ہو اس کے اوپر کشائش اور اس میں بہت اسرار ہیں اِنَّہٗ ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ط

دیگر واسطے سفر کے شگون:

چوں مسافر شوی بجلوہ گری	اینکہ گویم بہ ہشت روز خوری
روز شنبہ اگر خوری ماہی	زود یابی ہر آنچہ مے خواہی
برگ تنبول روز یک شنبہ	گر خوری باشد اومبارک و بہ
درود و شنبہ گر آئینہ بینی	روئ دولت ہر آئینہ بینی
روز سہ شنبہ گر خوری کشنیز	در سفر حاصلت شود ہمہ چیز

Marfat.com

چار شنبہ اگر خوری جغرات — یابی از کلفتِ زمانہ نجات
پنجشنبہ خوری چو قند سیاہ — دست خود رازنی بدولت و جاہ
روز جمعہ ہر آنچہ خواہی خور — دامن خویش کن ز دولت پُر
گر کنی ایں ہمہ ز و انائی — بسلامت روی و باز آئی

اَلْعِلْمُ تُبَلِّغُ شَرَفَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَالْعِلْمُ تُبَلِّغَ الْمَمْلُوْکِ اِلَی الْمُلُوْکِ

فروری بیساکھ میکھ جانئے — جیٹھ اروی بہشت برکھ پہچانئے
اساڑھ ہے خورداو متھن جوں جسد میں — ساون تیر سے بوند گرتے یہ ہیں
بھادوں امر داد سنگھ میں گا جیئے — شہر پور ہے کنوار سو کنیاں جانئے
کاتک مہر سروپ کامل سب حل ہے — آبان اگھن ماہ برچھک مل ہے
پوس ایارسبت وہیں کیوں سہیئے — ماہ مکردی تار ماہ بن کیوں رہیئے
پھاگن کبنھ اڈول سوبہمن ساجیئے — چیت اسفند یار میں آس ساجیئے

عمل جب سفر کے چلنے پر مستعد ہووے چار رکعت نفل پڑھے اول میں کافرون دوسری میں اخلاص تیسری میں فلق چوتھی میں ناس بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ ہر شش جہت یعنی آگے پیچھے دائیں بائیں اوپر نیچے اور ایک مرتبہ اپنے اوپر دم کرے اور چالیس قدم چل کر کھڑا ہو جاوے تین مرتبہ سوۂ اخلاص اور ایک مرتبہ اذا جاء پڑھ کر روانہ ہو جاوے۔

ایضاً قبل روانگی سفر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تین بار آیۃ الکرسی اور بعد سلام کے سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ اخلاص اور سورہ فلق اور سورہ ناس اور سورۃ فاتحہ پڑھے اس طور پر کہ اول وآخر ہر سورۃ کے بسم اللہ پڑھے پھر التجا بخدا کرے اور کہے یاالٰہی میں نے تجھ کو اپنے سب عیال واطفال اور خان و مان اور عزت وآبرو تیرے سونپی اور تیرے سپرد کیئے تو حافظ حقیقی ہے تو مالک الملک ہے مجھے اور میرے گھر والوں کو اور میری سب شی کو بطفیل اپنے حبیبؐ پاک کے تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھنا۔ آمین یارب العالمین۔

Marfat.com

احوال جاننے سفر کا بیچ دنوں نیک و بد کے کہ حضرت پیغمبر محمد رسول اللہ ﷺ نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو وصیت فرمائی تھی

اول ماہ عمر کو کوتاہ کرتا ہے۔ دوم ماہ میں حاجت برآوے۔ سوم ماہ کو جاوے تو نقصان بدن ہووے چوتھی تاریخ کو جاوے اسباب زیادہ ہو پانچویں تاریخ کو جاوے غم سے خلاصی پاوے چھٹی تاریخ کو جاوے تو افلاس سے خلاص ہو' ساتویں تاریخ کو جاوے اچھا ہو۔ آٹھویں تاریخ کو جاوے بیمار ہو۔ نویں تاریخ کو جاوے مال زیادہ ہو۔ دسویں تاریخ کو جاوے تو غم واندوہ لاوے۔ گیارہویں تاریخ کو جاوے تو اندوہ سے پاک ہو۔ بارہویں تاریخ کو جاوے تو کوئی غیر اس کے اوپر بزرگ ہو۔ تیرھویں تاریخ کو جاوے دشمنی لاوے' چودھویں تاریخ کو جاوے خوش حال ہو۔ پندرہویں تاریخ کو جاوے تو مراد حاصل ہو سولہویں تاریخ کو جاوے غمگین ہووے سترھویں تاریخ کو جاوے برابر ہووے اٹھارہویں تاریخ کو جاوے بہبودی حاصل کرے انیسویں تاریخ کو جاوے تو انگر ہو بیسویں تاریخ کو جاوے غم سے خلاصی پاوے اکیسویں تاریخ جو جاوے مفلس ہو بائیسویں تاریخ کو جاوے مراد پاوے تیسویں تاریخ کو جاوے بہتر حاصل ہووے۔ چوبیسویں تاریخ کو جاوے اچھا ہو پچیسویں تاریخ کو جاوے افلاس سے خلاصی پاوے چھبیسویں تاریخ کو جاوے غم سے خلاص ہووے ستائیسویں تاریخ کو جاوے بہتر ہووے اٹھائیسویں تاریخ کو جاوے اچھا ہو۔ انتیسویں تاریخ کو جاوے حاجت برآوے۔ تیسویں تاریخ کچھ حکم نہ کرے۔

ایضاً حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے بابت دنوں منحوس کے منقول ہے کہ ہر مہینے میں دو تاریخیں ہیں ان سے پرہیز کرے شہر محرم چوتھی و پانچویں شہر صفر پہلی و تیسری شہر ربیع الاول دسویں و بیسویں شہر ربیع الثانی پہلی و اٹھارہویں شہر جمادی الاولیٰ آٹھویں و گیارہویں شہر جمادی الثانی پہلی و چوتھی شہر رجب تیرھویں و چودھویں شہر شعبان چوتھی و بیسویں شہر رمضان نویں و بیسویں شہر شوال چھٹی و ساتویں شہر ذیقعد دوسری و پانچویں

Marfat.com

شہر ذی الحجہ چھٹی وساتویں لیکن بسبب ولادت حضرت شاہ ولایت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی تاریخ تیرھویں ماہ رجب المرجب کی بہتر ہے فقط

فالنامہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ تَوَکَّلۡتُ عَلَیۡکَ وَتَعَالَیۡتَ فَاَرِنِیۡ مَاھُوَ الۡمَکۡتُوۡمُ فِیۡ سِرِّکَ الۡمَکۡنُوۡنِ فِیۡ غَیۡبِکَ اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡحَقُّ اَنۡزِلِ عَلَیَّ الۡحَقَّ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الۡحَقِّ بِرَحۡمَتِکَ یَااَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ۔۔۔۔۔ ہ ط اور دس بار درود پڑھے بہ نذر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت فال مصحف کھولے ہاتھ سیدھے سے ساتھ انگلی شہادت کے اور ہاتھ چپ سے بند کرے اور نیت نیک کرے پس سات ورق شمار کر کے سات سطر شمار کرے کہ ہر سطر اسی حرف سے ہو کار برآری ہو مسلمان شک نہ لاوے تحقیق جانے جو الف آوے اَلَآ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوۡفٌ عَلَیۡھِمۡ وَلَاھُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ہ ط ۔۔۔۔۔ جان اے صاحب فال کہ اندوہ ورنج سے آزاد ہو تو چند روز غمگین رہ کر ساتھ اس فال مبارک کے خوشی ہووے تو جو ہاتھ شاخ خشک پر رکھے برکت اس فال سے سبز ہو یا میوہ روزی ہو اگر ب آوے بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّدَاعِیًااِلَی اللّٰہِ بِاِذۡنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیۡرًا جان اے صاحب فال خدائے تعالیٰ تجھ کو نعمت ہمیشہ کی دیوے اور خوشی کرے تو جو اپنے مقصد پر پہنچے تو ایک دعوت کرے۔ واگر ت برآوے تَاللّٰہِ لَقَدۡاَرۡسَلۡنَا اِلٰۤی اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِکَ جان اے صاحب فال چند روز توبہ واستغفار کر تو سلامت رہے تو اگر ث آوے ثِیَابُ سُنۡدُسٍ خُضۡرٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٌ جان اے صاحب فال اندوہ غم سے چھوٹا تو اور نعمت ہمیشگی ساتھ تیرے پہنچی اور دشمن پر فتح یاب ہووے تو واگر ج آوے جَھَنَّمُ وَبِئۡسَ الۡقَرَارُ جان اے صاحب فال پند گیر وصبر کن اس کام کے گرد مت پھر اور اوپر قرار خود کے رہ تو خوش ہو تو اور جو غائب رکھتا ہے تحقیق خبر پاوے تو اگر ح آوے دوست سے منفعت دیکھے اور کاموں میں فتح ونصرت پاوے اور جس کام کی نیت رکھے نیکی دیکھے واگر خ آوے جان اے

Marfat.com

صاحب فال نیت بد نہ کرے صدقہ دل خوف ورجا سے ہو واگر د آوے صاحب دولت و پُرمشورت ہو کبھی انکار کرے کہ دولت پاوے بغیر مشورت کام نہ کرے واگر ذ آوے دشمن اس کے گمراہ ہوں اگرچہ گھات میں ہوں اور اگر ر آوے اس کا کام گرامی و بزرگ ہو اور عاقبت بخیر پہنچے مگر صدقہ دینا چاہئے واگر ز آوے سردار و منعم ہو اور جو کام کرے نیک آوے اور اگر س آوے سلام علیکم جان کہ کام ساتھ سعادت اور خوش دلی کے ہو اور جو نیت کہ کرے بر آوے واگر ش آوے دشمن اس کے ساتھ مکر کریں صدقہ دینا چاہئے واگر ص آوے صبر کرنا چاہئے تو بہتر ہو اور اس کام سے توبہ کر اور صدقہ دے واگر ض آوے کتابت دوستوں سے منفعت دیکھے اور اقرباء سے کام اس کا ہو واگر ط آوے زاہد متقی ہو اور دنیا و آخرت میں نیک نام ہو واگر ظ آوے مطلوب ساتھ مقصد کے پہنچے انشاء اللہ تعالیٰ واگر ع آوے مخاطرہ ہو صدقہ دے و نماز و دعا میں مشغول ہو واگر غ آوے کام پوشیدہ ظاہر ہو واگر ف آوے پریشانی جمع ہو لیکن آخر کو خوشی دیکھے واگر ق آوے قبول و مقبول ہو اور کام نیک ہو اگر ک آوے خصومت پیدا ہو اور کام تردد میں پڑے اور اگر وہ کام کرے صدقہ دیوے واگر ل آوے نیکی دیکھے اور جمیع خیرات میں ہو اور کام اس کا اچھا ہو۔ اگر م آوے ملامت سے خالی نہ ہو اور کچھ ملامت و رنج اٹھاوے صدقہ دیوے تو کام میں خلل نہ پڑے واگر ن آوے کام نیک و بلند ہو اور مرتبے کی زیادتی ہو اور جس کی نیت رکھے روا ہو اور اگر و آوے مشقت سے بے نیاز ہو اور ساتھ نعمت کے ہو اور اس کے دشمنوں کو اللہ تعالیٰ مقہور کرے اور دشمن اس کے ہلاکت میں پڑیں اور اگر ہ آوے کام اس کا مشوش ہو لیکن سہل ہو صدقہ دیوے تو کام جلد نکلے واگر ہ آوے خیر و صلاح ہونے کی دیکھے اور تمام کاموں میں خیر ہو اور فائدہ پہنچے واگر ی آوے خبر غائب ساتھ اس کے پہنچے چاہئے اعتماد ہو شک نہ لاوے کہ ایک ایک حرف میں بھید و اسرار ہے ہرگز نقصان تیرا نہ کرے وہ کام ساتھ مقصد کے پہنچے۔

دیگر فائدہ پھڑکنا اعضائے بدن کا جاننا چاہئے کہ اس ترکیب کو سکندر رومی علیہ الرحمۃ و صاحب خبر حکمائے فارس یعنی ارسطا طالیس ولقمان حکیم ہر تینوں نے جمع ہو کر

Marfat.com

اخبارات اختلاجات نام کیا اور تمام اکابران دولت نے تجربہ کیا ہے اور ایسا کہتے ہیں کہ ہارون الرشید خلیفہ بغداد نے ہرگز اس نسخے کو اپنے سے جدا نہ کیا اور مدام سفر وحضر میں اپنے پاس رکھا اور اگر سر پھڑ کے درمیان خلق کے عزیز ہو بلکہ بادشاہ ہو جو قابل بادشاہت نہ ہو ساتھ بزرگی کے پہنچے اور اگر گردسر پھڑ کے جو چیز کہ کسی سے چاہے پاوے اور درمیان خلق کے عزیز ہو اور محترم ہووے واگر نیم سر پھڑ کے جانب چپ سے شادی اور نکوئی دیکھے اگر تمام سرایک بار پھڑ کے اوپر کسی قوم کے مہتر ہو اگر پیشانی پھڑ کے تو سفر کرے اور ساتھ منفعت بہت کے مراجعت کرے اور بمراد اپنے گھر کو واپس آوے۔ اگر پیشانی جانب راست سے پھڑ کے شادی اور برخورداری دیکھے اور اگر ابروئے چپ پھڑ کے خلق سے بے نیاز ہو اور تو انگر ہو اگر دو ابرو کے درمیان ایک بار پھڑ کے اندک کوئی غم پہنچے اگر چشم راست پھڑ کے جو مراد کہ دل میں رکھتا ہو پاوے اگر چشم جانب چپ پھڑ کے عورات کو نہایت خوب ہو اگر اندرون چشم راست کے پھڑ کے بدخوئی ہو واگر اندرون چشم چشم چپ کے پھڑ کے مراد کو پہنچے اگر دنبالہ چشم راست کا پھڑ کے کشادگی پہنچے جو کچھ کہ چاہتا ہو اگر دنبالہ چشم چپ کا پھڑ کے جو مراد کہ رکھتا ہو پاوے اگر پلک زیریں چشم راست کے پھڑ کے کشادگی کار پیدا ہو اگر پلک زیر چشم چپ کے پھڑ کے وہ چیز دیکھے جو کبھی نہ دیکھی ہو اگر مژہ چشم راست کے پھڑ کے تو خوش ہو اگر مژہ چشم چپ پھڑ کے تو غمگین ہو اگر گوشہ چشم راست پھڑ کے نیکی دیکھے اگر گوشہ چشم چپ کا پھڑ کے جو کچھ کہ فراموش کیا ہو یاد آوے اگر رخسارۂ راست پھڑ کے ایسا کام بن آوے جس میں شرمگین ہووے اگر رخسارۂ چپ پھڑ کے ایسا کام کرے کہ پشیمان ہو اگر دونوں رخسارے یکبارگی پھڑ کیں بے نیاز و تو انگر ہو اگر ناک پھڑ کے بیزاری دیکھے اگر ناک طرف راست کی پھڑ کے تو خصومت و جنگ کرے اور اگر ناک طرف چپ کی پھڑ کے غمگین ہووے اگر استخوان بنی پھڑ کے مہتر و نامور ہووے اگر جانب چپ کا پھڑ کے نالاں ہو اگر سوراخ ناک طرف راست کا پھڑ کے شادماں ہو اگر سوراخ ناک طرف چپ کا پھڑ کے نالاں ہو اگر منہ پھڑ کے خوشی اس کو پہنچے اور اگر گوشہ منہ جانب راست کا پھڑ کے اندوہ گین ہو اگر گوشۂ منہ

Marfat.com

طرف چپ کا پھڑکے مال غیب سے اس کو پہنچے اگر لب اوپر کا پھڑکے ساتھ کسی کے خصومت کرے لیکن دشمن مقہور ہووے اگر لب زیریں پھڑکے کوئی دوست یا کوئی غائب ملے یا کوئی مال پاوے اگر دونوں لب ایک بار پھڑکیں کوئی دوست اس کا نیکی کے ساتھ یاد کرے۔ اگر زبان پھڑکے کوئی درد اس کی جان پر پڑے اور اس کو ہذیان کہیں یا کسی دوست سے ملاقات کرے اگر زنخدان پھڑکے کوئی دوست یاد کرے اگر گردن جانب راست کی پھڑکے جو کچھ چاہتا ہو اس کو پاوے اگر گردن جانب چپ کی پھڑکے کوئی عورت کرے یا مال پاوے اگر تمام گردن پھڑکے حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے عافیت پاوے اگر گوش راست پھڑکے بادشاہ ہو یا مہتر قوم کا ہو اگر گوش چپ پھڑکے میراث سے مال پاوے اگر دونوں گوش ایک بار پھڑکیں کسی سے خصومت پیدا کرے اگر کف راست پھڑکے جس کام کو کہ شروع کرے نہایت خوب ہو اگر کف چپ پھڑکے نیکی پاوے اور کسی دوست سے ملاقات ہو اگر دونوں کف ایک بار پھڑکیں مراد پاوے اگر شانہ راست پھڑکے غمگین ہو اگر شانہ چپ پھڑکے خدا تعالیٰ فرزند دیوے اگر بازوئے چپ پھڑکے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے لیکن مظفر ومنصور ہو اگر بازوئے راست پھڑکے مال سے کچھ ہاتھ آوے اگر ساعد راست پھڑکے نیک بہا اس کو ملے اگر ساعد چپ پھڑکے ترس سے بےخوف ہو اگر دونوں ساعد ایک بار پھڑکیں منفعت کسی سے پاوے اگر دست راست پھڑکے ساتھ کسی کے دوستی کرے اگر دست چپ پھڑکے بزرگی ومہتری پاوے اگر کف دست راست پھڑکے کچھ روپیہ یا کوئی چیز اس کے ہاتھ آوے اگر کفِ دست چپ پھڑکے حشمت عظیم پاوے اگر دونوں کفِ دست ایک بار پھڑکیں علت غم ناکی سے باہر آوے اگر انگشت نردست راست کا پھڑکے جو حاجت کہ ہو برآوے کوئی مہتر اس کو دوستی میں قبول کرے اگر انگشت مسبحہ پھڑکے اس کو دشنام دیں اور ناسزا سنے اگر انگشت میانہ پھڑکے راہ گزری پاوے اگر خنصر پھڑکے راہ سے کچھ اس کو ملے اگر انگشت بنصر پھڑکے غم نصیب ہو اگر انگشت نردست چپ کا پھڑکے وہ آدمی سرداری کرے اگر انگشت چہارم پھڑکے خدا تعالیٰ سے جو کچھ طلب کرے پاوے اگر انگشت خرد پھڑکے

Marfat.com

نالاں ہو مگر پھر نیک ہو اگر بغل چپ پھڑ کے خوشی اس کو دکھلائی دے اگر پشت پھڑ کے کوئی مہتر اس کے کام میں مدد کرے اگر نیم پشت پھڑ کے جانب راست کی رنج عظیم اس کو پہنچے اگر نیم پشت جانب چپ کے پھڑ کے اس کے فرزند پیدا ہو اگر میانہ پشت پھڑ کے وہ کام نہ کیا ہو جلد خوش ہو اگر پہلوے راست پھڑ کے جو کچھ کہ چاہتا ہو پائے مگر سفر کرے اور بسلامت پھر آوے اگر پہلوے چپ پھڑ کے غم سے نڈر ہووے اگر سرین راست پھڑ کے شادماں ہو اگر تہیگاہ چپ پھڑ کے روزی و رزق زیادہ ہو اگر سینہ راست پھڑ کے کچھ اس کے ہاتھ سے جاوے اگر سینہ چپ پھڑ کے ایسا کام کرے کہ توانگر ہو اگر تمام سینہ ایک بار پھڑ کے ساتھ گناہ کے غمناک ہو اور اگر پستان راست پھڑ کے زبردست آدمیوں کا ہو اگر پستان چپ پھڑ کے شب کو اندوہ کے ساتھ خواب کرے اگر شکم پھڑ کے کوئی اور شادی دیکھے اور بعضے کہتے ہیں کہ اندوہ دیکھے اگر ناف پھڑ کے نعمت بے اندازہ پاوے اگر زیر ناف پھڑ کے توانگری صاحب دولت کی طرف سے پاوے اگر ران راست پھڑ کے نہایت نکوئی پاوے اگر ران چپ پھڑ کے کوئی عزیز یا کوئی دوست اس کو ملے اگر دونوں ران ایک بار پھڑ کیں آدمیوں کی آنکھ میں بزرگ ہو اگر بیرون ران راست کے پھڑ کے اس آدمی کو کوئی چیز ملے اگر اندرون ران راست پھڑ کے غم سے فارغ ہووے اگر اندرون چپ پھڑ کے غمناک ہو اگر زانوے راست پھڑ کے غمی پہنچے لیکن شاد ہو اگر زانوے چپ پھڑ کے دشمن اس کا ہلاک ہو اگر دونوں زانو ایک بار پھڑ کیں توانگر ہو اگر ساق پاؤں راست پھڑ کے کفایت و نکوئی دیکھے اور اگر ساق پاؤں چپ کا پھڑ کے محنت اور مصیبت دشمنوں سے شادماں ہو اگر شتالنگ پاؤں چپ کا پھڑ کے بخیل ہو اگر پاشنہ پائے راست کا پھڑ کے غم سے باہر آوے اگر پاشنہ پائے چپ کا پھڑ کے سفر میں جاوے لیکن مدت نہایت کھینچے اگر پائے راست پھڑ کے دل اس کا کسی چیز کے ساتھ مشغول ہو اگر پاؤں چپ پھڑ کے سفر ساتھ مراد دل کے کرے اگر انگشت نر پائے راست کا پھڑ کے سفر سے کوئی پھر کر آوے اگر انگشت دوم پھڑ کے رونے والا ہو اور اگر انگشت میانہ پھڑ کے غم و اندوہ میں پڑے اور اگر انگشت چہارم پھڑ کے کسی سے تھوڑا خطرہ ہو اور اگر انگشت

Marfat.com

کو چک پھڑ کے جس چیز کی طلب رکھتا ہو چاہے اگر انگشت نر پائے چپ کا پھڑ کے ساتھ کسی چیز کے مقصدور ہوگا۔ اگر انگشت دوم پائے چپ کی پھڑ کے خوشی اور خرمی دیکھے اگر انگشت میانہ پھڑ کے بیمار ہو لیکن صحت پاوے اگر انگشت چہارم پھڑ کے ایک لڑائی کرے اگر انگشت کو چک پھڑ کے تمام غموں سے رہائی پاوے اگر کف پائی راست پھڑ کے کوئی غالب پہنچے اگر کف پائے چپ پھڑ کے سفر دور کا کرے لیکن ساتھ سلامتی کے پھر آوے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

Marfat.com

جدول احکام معرفت اختلاجات اعضاء

اعضاء	جانب راست	جانب چپ	اعضاء	جانب راست	جانب چپ
تارک سر	رفعت	راحت	پشت چشم	غم	دولت
پس سر	خیر	سفر	زیر چشم	مال	غم
شقیقہ	اقبال و جاہ	جاہ	بینی	اندوہ	بشارت
ابرو	جاہ	فرح	لب	خبر	مال
دہن	بدحالی	حرص	پشت	بشارت	صحت
زنخداں	اندیشہ	دولت	پہلو	عزت	زحمت
گوش	ہجرت	صحت	ذکر	حرمت	فرزند
گردن	حرمت	احتراز	خصیہ	قیمت	سفر
دست	اقبال	مال	مقعد	مرض	اندوہ
انگشتان	مال	سفر	ران	حرمت	ظفر
کف دست	فرح	ایمنی	زانو	خصومت	نصرت
سینہ	سفر	راحت	ساق	جاہ	عزت
پستان	جاہ	اندوہ	پا	ہدیہ	اقبال
ناف	راحت	سفر	انگشتان	سفر	خبر
شکم	دولت	بیماری	کف	پیوند	علت

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَوَجَعَ[۱] الفرس يدق صاحبه هذا الشكل بالمسمار فی اول الطاء وبصبرز زمانا فان سكن والا حولها الى الطاء الثانی وهكذا مجرب انه يسكن فی الثالث مجرب نافع جدا انشاء اللّٰه تعالیٰ والا مة تضرب به حديد اوفی حال الضرب يكون متوجها الى القبلة طب طاب طط بطط ملطب طط.

شگون عطسہ بعداززوال کے معکوس لیوے:-

خواص آواز زاغ:- صبح تا شام اگر کسی وقت زاغ بفاصلہ بیس گز کے بولے اوراس کا خواص دریافت کرنا منظور ہو تو اٹھ کر اپنا سایہ بہ شمار برابر دونوں پیروں کے ناپے جس قدر سایہ شمار کیا جاوے تیرہ عدد اس میں اور شامل کر کے سات پر طرح دے بقیہ اعداد کو نقشہ ذیل سے دیکھ کر خواص معلوم کرے اگر بیس گز سے زیادہ فاصلہ پر کوا بولے تو اس کا کچھ اعتبار نہیں۔

۱ واڑھ کے درد کے واسطے ایک کیل لوہے کی لے کر طلب طلب لخ کے پہلے ط پر گاڑے اور تھوڑی دیر توقف کرے اگر درد جاتا رہے تو خیر ورنہ دوسرے ط پر کیل گاڑے اس طرح تیسرے چوتھے پر انشاء اللہ درد جاتا رہے گا مگر قبلہ رو ہو کر بیٹھے ۱۲ سید جعفر علی مصحح

Marfat.com

اعداد نقشہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
خواص	+	مہمان وارد ہو	کسی کام سے مایوسی ہو	تکرار ہو	فکر پیدا ہو	+	دشمن سے صلح یا کسی دوست سے ملاقات حاصل ہو

خواص آواز مرغ: اگر بے ہنگام رات کو مرغ بولے تو خواص اس کا ذیل سے دیکھو جو مرغ آخر پہر رات کے بعد آواز دے تو وہ غیر معتبر ہے۔

وقت	شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہار شنبہ	شب پنج شنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
خواص	منجملہ مردمان خانہ کوئی ذات سے نقصان ہو	کچھ فائدہ ہو	خوشی حاصل ہو	عورت و مرد میں تکرار ہو	مقصد برآری دوست ملے	کچھ فائدہ یا خوشی حاصل ہو	کوئی مہمان وارد ہو

خواص ہالہ آفتاب و ماہتاب: اگر حلقہ گرد آفتاب یا ماہتاب کے اول پہر میں نمایاں ہو تو امراض سے آدمیوں کو تکلیف پہنچے بلکہ اکثر مر جائیں اور دوسرے پہر میں نمایاں ہو تو بارش وقت پر میسر ہو اور تیسرے پہر میں ہو تو قلت بارش سے زراعت میں نقصان ہو اور چوتھے پہر میں ہو تو آثار عزل و نصب حاکم وقت کے نمایاں ہوں اگر رنگ ہالہ سفیدی مائل زیادہ ہو تو امید بارش بخوبی ہو و زیادتی رنگ زرد و سرخ علامت زر و نقصان ہے و زیادتی رنگ سیاہ علامت مرگ خلائق و زیاں ہے پس جب تک کہ دوبارہ ہالہ نہ ظاہر ہو یہی رنگ رہیں گے اور خواص ہالہ آفتاب و ماہتاب دونوں کا یکساں سمجھنا چاہئے۔

خواص قوس قزح: اگر سبزی قوس میں زیادہ ہو تو آثار ارزانی اور سرخی زیادہ ہو تو گرانی اگر نیلاہٹ و زردی زیادہ ہو تو علامت بیماری خلائق کی ہے۔

خواص زلزلہ: اگر چھ بجے سے بارہ بجے تک کسی وقت زلزلہ پیدا ہو رات کو تو اندر سال کے

Marfat.com

کہ ماہ بیساکھ کی شنکرانت سے شروع ہوتا ہے غلہ ارزاں رہے اور عورتیں بیمار ہو کر زیادہ مریں اور بارہ بجے رات سے چھ بجے تک زلزلہ ہو تو غلہ اس سال میں گراں مگر چاول ارزاں رہیں اور لڑکے بہت مریں اگر چھ بجے صبح سے نو بجے تک زلزلہ آدے تو اس سال میں نہایت قحط نمایاں ہو اور خلق اللہ ادارہ و پریشان رہے اگر نو بجے دن سے بارہ بجے تک زلزلہ آدے تو اندر اس سال کے غلہ بہت پیدا ہو مگر گائے و بیل و بکری زیادہ مریں اگر بارہ بجے دن سے تا غروب آفتاب زلزلہ آدے تو اس سال میں ہر ایک چیز ارزاں رہے مگر باہم تکرار و فساد برپا رہے۔

خواص روشن ہونے و گرنے گل چراغ بقید ماہ: واضح ہو کہ اکثر اوقات چراغ سے گل گل گرتے ہیں اور روشنی چراغ کی پژمردہ ہو کرے کا یک روشن ہوتی ہے خواص دونوں کے موافق ہر ماہ کے جداگانہ مطابق عقیدہ اہل ہنود کے نقشہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

خواص روشن ہونے چراغ میں	خواص گل گرنے چراغ میں	
دولت نصیب ہو	فکر ہو	بیساکھ
خوشی ہو	خوشی ہو	جیٹھ
رنج ہو	دولت ملے	اساڑھ
فائدہ ہو	خوشی ملے	ساون
مرتبہ زیادہ ہو	دولت کثیر ملے	بھادوں
خوشنودی ہو	تکلیف ہو	کنوار
خوش خبری ملے	آسائش ہو	کاتک
فائدہ ہو	ترقی ہو	اگھن
بلند مرتبہ ملے	رنج ہو	پوس
علم حاصل ہو	دشمنی پیدا ہو	ماگھ
خوشی ہو	سفر درپیش ہو	پھاگن
سفر کرنا پڑے	حاکم یا عزیزوں سے کچھ حاصل ہو	چیت

Marfat.com

خواص عطسہ: واضح ہو کہ مابین مباحثہ کرنے وخیرات بانٹنے وسونے وبیٹھنے وکھانے وکپڑا پہننے کے چھینک ہو یا داہنی طرف یا جانب پشت کے چھینک ہووے تو اس کا ثمرہ بہتر ہے۔ علاوہ اگر کسی کو بباعث زکام یا ناک میں بتی رکھنے سے چھینک آوے تو اس کا خواص کچھ نہیں ہے اور اگر بروقت روانگی یا قصد کسی کام کے آواز چھینک کی سنائی دے تو خواص اس کا نقشہ ذیل سے دیکھ لے۔ اگر ناقص ہو تو تھوڑی دیر کے بعد وہ کام کرے یا روانہ ہو اگر اچھا ہو تو اسی وقت جاوے۔ نقشہ عطسہ یہ ہے۔

یوم	پورب	ایسان	اوتر	بائب	پچھم	نیرت	دکھن	اگن کون
جمعہ	مقصد برآری ہو	مال میں نفع ہو	انصرام کام ہو	نقصان ہو	رنج ہو	کام بخوبی انجام ہو	دوست کی خوشی حاصل ہو	کچھ نقصان ہو
شنبہ	فکر ہو	فائدہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	تکلیف ہو	نقصان ہو	مردہ نظر آوے	مطلب بر آوے	رنج ہویدا ہو
یکشنبہ	نقصان ہو	ملاقات دوست ہو	فکر ہو	نقصان ہو	رنج ہو	تکلیف ہو	حصول مقصد	ملال ہو
دوشنبہ	فائدہ ہو	نقصان ہو	ملاقات دوست	حصول مقصد	رنج ہو	مقصد ہو	رنج ہو	فائدہ ہو
سہ شنبہ	دشمن سے مقابلہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	کام انجام ہو	نقصان	ایضاً	فائدہ	خوف	فائدہ ہو
چہار شنبہ	خوشی	ملاقات دوست	حصول مقصد	نقصان	خوف	رنج	خوشی	حصول مطلب

Marfat.com

پنجشنبہ	دوست سے نفاق ہو	منفعت ہو	خوشی	نقصان	رنج	خوشی	تکلیف	ملاقات دوست

خواص خال ہائے جسمی کے بیان میں:- جس کسی کے درمیان سر کے تل ہو تو بہت مفید ہے ہر جگہ اس کی خاطر ہو اور اگر ابرو پر تل ہو سفر دور دراز اٹھائے اور اگر درمیان ہر دو ابرو کے ہو تو عورت خوبصورت ملے اگر مابین زیر لب کے ہو تو وہ شخص نہایت بخیل ہو اگر لب بالا پر ہو بات اس کی بالا رہے اگر گوشہ دہن خواہ ٹھوڑی پر تل ہو تو علامت دولت مندی کی ہے اگر درمیان پشت کے ہے تو علامت سفر دوام کی ہے لیکن آسودہ حال رہے اگر بطور حمائل گردن میں تل ہو تو وہ شخص ضرور تلوار یا چھری سے زخمی ہو اگر درمیان گلوشکم کے تل ہوں تو ہمیشہ آسودہ حاصل رہے اگر مقام دل پر تل ہو تو وہ آدمی ہمراہ دوستوں کے خوشنود رہے۔ اگر کفِ دست یا پشت پر تل ہو تو علامت زیادتی شہوت وطلب مباشرت مستورات شکیلہ کا رہے۔

خواص گرنے چھپکلی کا:- واضح ہو کہ اگر کسی شخص پر چھپکلی گر پڑے یا بدن پر چڑھ جاوے تو اسی وقت غسل کر کے کپڑے بدل ڈالے اور خواص اس کا علمائے ہنود نے بحسب تتھائے ہندی جداگانہ مقرر کیا ہے اگر نحوست معلوم ہو تو ایک چھپکلی چاندی کی بنوا کر کسی برہمن کو دے دے۔

نام تتھ	پروا	دوج	تیج	چوتھ	پنچمی چھٹھ دسمی	اشٹمی نوی دشمی	ایکادشی دوادشی	تیرس وچودس	پوروں اماوس
خواص	بیماری سے ملال ہو	خوشی کمال ہو	سفر درپیش ہو	تکلیف جسمی درپیش ہو	فائدہ ہو	رنج ہو	فرزند پیدا ہو یا خوشی ہو	نقصان	چندروز بے عقل رہے

Marfat.com

فالنامہ حافظ شیرازی: جو شخص اپنا حال نیک و بد معلوم کرنا چاہے تو صدق دل سے یہ رباعی پڑھے۔رُباعی

آنکہ از سر غیب گوید راز   ہست دیوانہ خواجہ شیراز
حسب حال من سکستہ زار   آنچہ دانی بروے کار برآر

بعدہٗ اس نقش پر کسی جگہ انگلی رکھے جس خانہ پر انگلی جا پڑے وہ حروف علیحدہ کاغذ پر لکھے پھر اسی خانہ سے چار خانے گن کر چھوڑ دے پانچویں خانے کا حرف لکھے پھر چار خانہ گن کر چھوڑ دے اور پانچواں حرف لکھتا رہے جب نقش تمام ہو جاوے تو اول خانہ سے اس خانہ تک جس پر کہ انگلی رکھی تھی چار چار طرح کرتا جاوے پانچواں پانچواں لکھتا رہے اور جو حرف کہ حاصل ہوں ان کو حرف سابق سے اول لکھ کر جمع کرے جو حاصل ہوں اس کو فال غیبی تصور کرنا چاہئے۔اشعار حافظ

اولؔ دریں فال بیشک شوی بہرہ ور   ولیکن بدشواری سخت تر
دومؔ برآید دریں فالؔ البتہ کام   ولیکن بہ محنت ترد و تمام
سومؔ ترا کار نیکو میسر شود!   کہ شاید مطالب تو دربر شود
چہارمؔ تو یابی دریں فال مطلب شتاب   جوابی ہمیں بود گویم جواب

نقشہ فالنامہ یہ ہے

و	ب	ک	ج	ر	ر	ہ	و	ی	ا
ش	ا	ن	ی	ا	ب	ف	و	ی	ہ
ا	و	و	م	ل	ر	م	ی	ب	ی
ط	ن	ی	ن	ا	ب	ش	ف	ل	ا
ک	ا	ب	ت	ش	ل	ت	د	و	ا
و	گ	ی	ل	د	د	ب	ب	ر	ی

Marfat.com

ہ	ت	ب	م	ر	ہ	ر	ج	ر	ک
ش	د	و	ا	د	ا	ر	م	د	ب

تعبیر نامہ خواب

یہ رسالہ جو دوسرا ہے عیاں — اس میں تعبیر خواب کا ہے بیاں
ہیں جو تعبیر جد ولوں میں تمام — اس کا تعبیر یوسفی ہے نام

ردیف الف

خواب انوار خدا دیکھنا:- تعبیر خواب' مومنوں کو فرحت ہو' نصیب جنت ہو' غم سے آزادی ہو۔ نہایت شادی ہو انبیاء کو دیکھنا سرداری پائے یا کہیں کا دفینہ ہاتھ آئے اصحاب کبار کو دیکھنا۔ برکت حاصل ہو بڑے دینداروں میں شامل ہو ائمہ اہل بیت رضی اللہ عنہ کو دیکھنا دنیا میں دولت یار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہو اولیا اور ابدال کو دیکھنا دلیل اقبال ہے موجب زیادتی نیکی افعال ہے۔ ابر محیط آسمان پر دیکھنا بلائے سخت نازل ہو رنج و پریشانی حاصل ہو ابر آسمان پر دیکھنا- بادشاہ یا حاکم مہربان ہو یا حکیم یا عالم فیض رساں ہو الا ئچی یا اخروٹ پانا سوداگری میں نفع کثیر پائے یا کوئی گماشتہ یا شریک اچھا ہاتھ آئے اذان بے وقت دنیا ظلم اور جفا کا پیشہ کرے اور ہر ایک اندیشہ کرے اندھے کو دیکھنا ایماندار بے ایمان ہو جائے مگر جلد اپنے کیے پر پشیمان ہو جائے اپنی تئیں اندھا دیکھنا نیک کاموں سے چشم پوشی رہے بدکاموں سے ہم آغوش رہے۔ اندھیارا دیکھنا حاکم وقت پر آفت آئے یا غم فرزند اٹھائے ازار یا ازار بند دیکھنا عورت نئی سے شادی ہو' غم سے آزادی ہو اشرفی پانا فرزند ارجمند ہو یا نفع تجارت سے بہرہ مند ہو اونچی جگہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہو نہایت خرسند ہو اناج خشک کھانا مفلسی میں مبتلا ہو رنج کا سامنا انار شیریں کھانا' معشوق سے شربت وصال پائے یا مریض ہو تندرست ہو جائے انار ترش کھانا دوستوں سے ترشروئی حاصل ہونے کی برائی شامل ہو انار کا درخت دیکھنا بے نوکری ہو کر ہو جاوے یا بیوی بار لائے انجیر کھانا مال

Marfat.com

حلال سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو انجیر کا پتا دیکھنا باعث پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے آواز خوش سننا اگر داہنی جانب سے سنی قرآن شریف حفظ یاد کرے اور اگر بائیں جانب سے سنی علم موسیقی سے دل شاد کرے' آگ جلا کر کچھ پکانا نفع بے حساب ہو فضول خرچ سے اجتناب ہو آگ کھانا مال حرام کھائے مگر نہایت پریشانی اٹھائے انگشتری پہنے ہوئے دیکھنا کسی معشوق سے ہم آغوشی ہو نہایت گرم جوشی ہو اونچی جگہ سے اترنا عہدہ بڑا جاتا رہے غم وغصہ کھاتا رہے انگشتری سے نگینہ گرا ہوا دیکھنا حکومت سے خالی ہو رنج و وبال جانی ہو آسمان کا دیکھنا مرتبہ بلند ہو یا فرزند ارجمند ہو آب جاری دیکھنا کسی بڑے کام میں پیش ہو معینہ پیش ہو آب شور دیکھنا جلد رنج میں مبتلا ہو قید فرنگ کا سامنا ہو انگور کا عرق پینا متقی ہو شرابی ہو جائے نہایت خرابی ہو جائے اولہ کھانا موجب حیرانی ہے باعث پریشانی ہے آندھی دیکھنا ملال پیش ہو سفر درپیش ہو آلو بخارا کھاتے ہوئے دیکھنا مرض میں مبتلا ہو کلفت کا سامنا ہو آب مکدر دیکھنا غم واندیشہ لاحق ہو مبتلائے فکر وعوائق ہو آب مصفا دیکھنا صحبت بزرگ سے فائدہ مند ہو فتنہ وفساد بند ہو اپنے تئیں کرتے دیکھنا درازی عمر کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے انسان کا گوشت کھانا مال حرام کھائے پریشانی اٹھائے ارگن باجا سننا افسر فوج ہو نہایت اوج ہو اسپ سے گرتے دیکھنا عہدہ سے معزول ہو نہایت ملول ہو شتر پر سوار ہونا سفر حج پیش آئے نعمت پیش پائے آم کھانا اولاد حاصل ہو اگر مفلس ہو تو انگردوں میں شامل ہو آلت کشادہ دیکھنا کسی محل سے توسل ہو اثبات تمول ہو۔

ردیف با

<u>بزرگان دین کو دیکھنا</u>:- خیر وبرکت کی دلیل ہے امید عنایت رب جلیل ہے بادشاہ کو عنایت کرتے ہوئے دیکھنا دولت ونعمت پائے عزت دتوقیر بڑھ جائے بادشاہ کو غیر مشہور جگہ دیکھنا اسی جگہ آفت آئے زراعت برباد ہو جائے بادام کھانا یا دیکھنا دولت سے مسرور ہو کلفت دور ہو باغ کو دیکھنا اگر سبز دیکھے موجب دولت ہے اگر خشک دیکھے باعث کلفت ہے بازو کشادہ دیکھنا بھائی یا عزیز کا رنج اٹھائے' ملال وغم پیش آئے بال سر کے کٹے دیکھنا قرض دار ہو تو قرض ادا ہو جائے یا سفر حج پیش آئے بال اپنے سفید دیکھنا دلیل زیادتی عمر وحرمت ہے

Marfat.com

سبب ازدیار خیر و برکت ہے بادشاہ کو غصہ میں دیکھنا غم و اندیشہ کی نشانی ہے قسمت کی سرگردانی ہے بالوں کو چھوتا ہوا چہرہ پر دیکھنا تو انگر کو نقصان مال ہے مفلس کو جان کا وبال ہے بھینس دیکھنا کوئی بلائے سخت نازل ہو رنج و مصیبت شامل ہو بندر و بلی کا بچہ مارنا بیماری کی علامت ہے کم عمری کی دلالت ہے برف گرتے دیکھنا اگر موسم ہے زیادتی مال و اقبال ہے اور اگر موسم غیر ہے سبب رنج و ملال ہے بایاں طبلہ دیکھنا گھر میں شادی ہو غم سے آزادی ہو بیضہ مرغ دیکھنا فرزند ارجمند ہو در رنج بند ہو پردہ بیچتے دیکھنا افلاس کی نشانی ہے موجب رنج و حیرانی ہے باران رحمت برسنا غلہ کی ارزانی ہو خدا کی مہربانی ہو پردہ خریدنا حاصل سرور ہو فکر دور ہو گونہ رنجور ہو بھوکا دیکھنا آپ کو قرض کی نشانی ہے باعث حیرانی ہے بچھونا زمین پر بچھانا عمر دراز ہو در راحت باز ہو بانسری بجانا سبب پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے برج دیکھنا خوف اور آفت پیش ہو رنج و مصیبت بیش ہو بکتے دیکھنا آپ کو اگر فقیر ہے تو انگر ہو جائے اور اگر تو انگر ہے پریشانی اٹھائے برنج دیکھنا یا کھانا رنج دور ہو سرور موفور ہو بیل فربہ دیکھنا موجب ارزانی غلہ ہے اور اگر برعکس دیکھے تو سبب گرانی غلہ ہے بیمار آپ کو دیکھنا عبادت میں خلل ہو رنج برمحل ہو بہرا آپ کو دیکھنا علم دین میں نقصان ہو کمال حیران و پشیمان ہو بھیڑیا دیکھنا بادشاہ ظالم حاکم ہو بلبل دیکھنا حاکم سے نفع کی دلیل ہے مگر قلیل ہے بالائی کھانا کہیں سے بالائی مال پائے مگر جلد ملال سامنے آئے باز دیکھنا دشمن کو صید کرے گو وہ بہت کید کرے۔

ردیف بائے فارسی

<u>پُل صراط دیکھنا:</u> نیک کاموں کی طرف طبیعت مائل ہو دولت دنیوی سے استغنائے کامل ہو پاؤں زمین پر مارنا مصیبت میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو پاؤں دیکھنا سفر پیش ہو رنج بیش ہو پارہ ہاتھ میں دیکھنا روپیہ کثیر ہاتھ میں آئے مگر جلد صرف ہو جائے پاخانہ پھرنا حصول علم سے خالی ہو مگر ملازم زمرہ مالی ہو پنجہ کشادہ دیکھنا تنگ دستی و حیرانی ہو نہایت پریشانی ہو پہلو دیکھنا عورت خوبصورت ہاتھ آئے نہایت مسرت و راحت پائے پان کھانا ہم جنسوں میں سرخرو رہے نہایت باآبرو رہے پیشہ بڑا پانا غم کی نشانی ہے نہایت حیرانی ہے پری یا پرستان دیکھنا

Marfat.com

حصول علم وعرفان ہو یا وصول بزم سلطان ہو پیشاب خون کا کرتے دیکھنا پیٹ میں لڑکا مر جائے یا عارضہ سخت پائے مگر تدبیر سے جلد اچھا ہو جائے پیپ بدن سے جاری دیکھنا مفلس کو فرحت ہو دولت مند کو کلفت ہو اور مریض کو صحت یا پیاسا آپ کو دیکھنا حرص بڑھے نیک کاموں میں خلل پڑے پھپھولا ہاتھ میں دیکھنا روپیہ بہت پائے یا درشہوار ہاتھ آئے پنجرا دیکھنا قید میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو پھول دیکھنا کسی گل رو پر عاشق ہو مبتلائے فعل فاسق ہو پستان دیکھنا عورت ملے یا اولاد ہو دولت سے دل شاد ہو پوری کھانا غیب سے روزی پاوے نعمت اچھی چکھنے میں آئے پروانہ دیکھنا روبکاری حاکم میں مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو پیوندی بیر دیکھنا فرزند ہو یا رتبہ بلند ہو پنیر کھانا رنج ومصیبت میں مبتلا ہو پریشانی سوا ہو پہننے کا کپڑا پرانا دیکھنا افلاس شمول ہو تر دو حصول ہو پنیر پکتے دیکھنا بد کاموں میں مشہور ہو نہایت مغرور ہو۔

ردیف تا

توپ دیکھنا: دشمن پر غالب آئے دنیا میں نیک نامی پائے تیر نشانہ پر مارنا امید برآئے احمقوں میں عزت پائے تیتر دیکھنا دلیل اقبال ہے موجب زیادتی اموال ہے تبرید پینا مریض شفا پائے تندرست ہو بیمار ہو جائے تابوت اپنا دیکھنا موجب زیادتی زندگانی ہے سبب ازدیاد کامرانی ہے تبسم کرنا رنج پیش آئے غم بیش پاوے تار کھینچنا سبب پریشانی ہے۔ موجب حیرانی ہے۔تعویذ پانا آسیب پائے مگر بعد عرصہ کے اچھا ہو جائے تکیہ پانا بزرگی پائے بزرگوں میں شامل ہو جائے تِل چبانا چوری میں مبتلا ہو گرفتاری کا سامنا ہو تنور دیکھنا دلیل نعمت ہے ترقی دولت ہے تاج دیکھنا یا پانا اگر کسی بزرگ سے پائے تارک الدنیا ہو جائے اگر بادشاہ سے پائے حکومت ہاتھ آئے تخت دنیا یا تخت پر بیٹھنا حاکم ہو یا بادشاہ ہو راحت خاطر خواہ ہو۔تنبورہ بجانا عہدہ پلٹن کا پائے یا سامان شادی کا پیش آئے تھوک منہ سے بہنا دلیل خست ہے یا سبب کربت ہے۔

ردیف تائے ہندی:۔

ٹڈی دیکھنا لشکر کی سرداری پائے تنخواہ بیش ہاتھ آئے۔ٹنڈیاں اپنی کسی دیکھنا پھر

Marfat.com

کھل جانا گناہوں سے استغفار کرے خدا بیڑا اس کا پار کرے توڑا گلے میں پہننا نیک کاموں سے اجتناب کرے آرائش دنیا بے حساب کرے ٹھیلہ دیکھنا بیوی اچھی پائے یا خدمت گزار اچھا ہاتھ آئے ٹٹو پر سوار ہونا سفر تجارت پیش آئے مگر نفع بیش پائے۔

ردیف ثائے مثلثہ:-

ثور دیکھنا کاشتکاری کی نشانی ہے یا پریشانی آنی ہے ثریا دیکھنا مملکت و ملک ہاتھ آئے انجم سیاہ ہو خلق کی پناہ ہو ثمر خام دیکھنا خام تحصیل کہلائے جس کام کو شروع کرے ناتمام رہ جائے۔

ردیف جیم تازی:-

جنگل ہرا دیکھنا رنج دفع ہو مسرت کا سامنا ہو اور جو خشک دیکھے تو بالعکس سمجھے جنازہ دیکھنا حاصل صحت و مسرت ہو افزونی دولت و حشمت ہو۔ جراحت دیکھنا بدن میں فرزند خوش نصیب پیدا ہو یا کسی معشوق پر شیدا ہو جھنڈا سرخ دیکھنا خوشی حاصل ہو مسرت شامل ہو جھنڈا زرد دیکھنا عارضہ سخت میں ماندہ ہو بیمار حد سے زیادہ ہو جہاد کرنا دنیا و عقبیٰ میں وقار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہو جھنڈا نیلا دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو جہاز دیکھنا سفر پیش آئے مفارقت عزیز و خویش پائے جوتا تنگ پہننا جورو جنگ کرے نہایت تنگ کرے۔ جونک دیکھنا عارضہ میں مبتلا ہو رنج و تعب کا سامنا ہو جھنڈا سفید دیکھنا بڑے ایمانداروں میں شامل ہو درجہ ابراروں کا حاصل ہو جھنڈا سبز دیکھنا سفر بصورت سقر پیش آئے مگر جان سلامت لائے جھنڈا دیکھنا سردار لشکر کفار ہو نہایت جفا کار ہو جوں دیکھنا ضعیف و حقیر ہو ہر ایک کی آنکھ میں بے توقیر ہو۔

ردیف جیم فارسی:-

چاند دیکھنا بادشاہ یا عالم یا حکیم ہو یا بزرگ و عاقل و فہم ہو چاند گہن دیکھنا حاکم وقت پر آفت سخت آئے یا نلہ گراں ہو جائے چاندنی چھٹکی دیکھنا فراخی نعمت ہو کشادگی نعمت ہو کشادگی نعمت ہو چتر دیکھنا حکومت و ریاست پائے دولت بے حد ہاتھ آئے چراغ روشن دیکھنا عمر بڑی ہو اولاد ہو یا شادی کرے یا بیوی ملے گھر آباد ہو چھال کسی درخت کی کھانا

Marfat.com

فلاکت میں مبتلا ہو ہلاکت کا سامنا ہو چاندی گلاتے دیکھنا مال مشقت سے ہاتھ آئے لیکن صرف نہ کر سکے برباد ہو جائے چادر دیکھنا عورت خوش اسلوب ملے نہایت مرغوب ملے چغد اڑتے دیکھنا بلا اور غم سے نجات پائے۔ غم مبدل بشادی ہو جائے چوہا دیکھنا عورت بدصورت و بدسیرت پائے رنج و غم اٹھائے چھینکنا جس مطلب میں شک ہو وہ بے شک ہو چوکھٹ چومتے آپ کو دیکھنا زن مرید ہو فاسق شدید ہو۔

ردیف حائے مہملہ:۔

حرم شریف دیکھنا خداوند کریم کی طرف سے عفو تقصیر ہو ہم چشموں میں توقیر ہو دنیا میں راحت پائے عاقبت بخیر ہو جائے حمام میں جانا اور غسل کرنا حاصل صحت ہو دور مصیبت ہو حقہ پینا مرض سے نجات ہو دور آفات ہو معشوق سے ہم کلام ہو نجاح مرام ہو حمام کی بنا ڈالنا عورت سے ہم بستر ہو دشمن جل کر خاکستر ہو حیض سے پاک ہو کر غسل کرنا مغفرت کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے حور دیکھنا جنت نصیب ہو دعا مستجاب ہو حق تعالیٰ کو حساب کرتے دیکھنا گناہ معاف ہو صاحب داد و انصاف ہو حوض دیکھنا خیر و برکت کی علامت ہے مژدہ بشارت ہے حمام کو سرد اور بے آب دیکھنا۔ عورت خراب ملے نہایت شتاب ملے حکم عورت کا ماننا فعل زنا میں مبتلا ہو رسوائی کا سامنا ہو حلال کرنا جانور کا کار خیر زیادہ ہو حاکم وقت سے فائدہ ہو حلوا کھانا علم اکتساب کرے جہل سے اجتناب کرے۔

ردیف خائے معجمہ:۔

خانہ باغ میں آپ کو دیکھنا مرض سقیم سے افاقہ پائے اگر مریض ہو صحت ہو جائے خانہ تاریک میں تنہا ہونا بیماری سے گور جھانکے یا افلاس سے خاک پھانکے ختنہ کرتے دیکھنا فسق و فجور سے محفوظ رہے روپیہ اور نعمت سے محفوظ رہے خچر کا گوشت کھاتے دیکھنا، فسق و فجور سے احتراز کرے روپیہ اور نعمت سے سرفراز رہے خچر کا گوشت کھانا عورت چھنال کا مال پائے مگر حرام میں خرچ ہو جائے خچر غیر پر سوار ہوتے دیکھنا مالک خچر کی عورت سے خیانت کرے ہر ایک کی شماتت کرے خصیہ دیکھنا قوت زیادہ ہو سواری ملے اگر پیادہ ہو خوشتہ پانا سفر کرے کیسہ زر پائے یا کنیز دوشیزہ پائے خر پد سوار دیکھنا آپ کو رسوائی کی نشانی ہے اور

Marfat.com

پریشانی پیش آتی ہے خربزہ کھانا دولت چندے ہاتھ آئے مگر جلد زوال پائے خرما تازہ دیکھنا زیارت حرمین سے کامیاب ہو جو دعا کرے مستجاب ہو۔

ردیف دال مھملہ:-

دانت اپنا گرتے دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو دانت آپ سے اکھاڑنا بیٹے کو نامہ عاق دے یا جورو کو طلاق دے دانت سونے چاندی کا دیکھنا بیماری کی علامت ہے باعث فلاکت ہے صدقہ دے کہ بھلا ہو یعنی رد بلا ہو دانت سیاہ یا لکڑی یا موم کا دیکھنا آثار ہلاکت ہے باعث مصیبت ہے صدقہ دینا ضرور ہے اگر ردِ بلا منظور ہے درس دینا اگر فقہ و علم حدیث وادب ہے دولت اخروی پائے اگر حکمت و منطق وانگریزی ہے دولتِ دنیا سے مالا مال ہو جائے۔ درخت میوہ دار دیکھنا دلیل برخورداری ہے وبے ثمر دیکھنا دلیل خواری ہے درخت پھولوں کا دیکھنا روپیہ بے شمار پائے معشوق نوبہا ہاتھ آئے درخت پر چڑھتے آپ کو دیکھنا مرتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اٹھائے دروازہ عالی شان دیکھنا عورت نیک پائے یا کوئی سرکار بڑی ہاتھ آئے دریا سے پار ہونا تحصیلِ علم سے فراغت ہو رنج مبدل براحت ہو دمدمہ یا دھس بنانا بلند ہمت ہو صاحب عزت وحرمت ہو دریا میں آپ کو ڈوبتے دیکھنا نیک کاموں سے کنارہ کرے برے کاموں میں جا پڑے دوات دیکھنا روسیاہی حاصل ہو۔ شرمساری شامل ہو صدقہ دے کہ رد بلا ہے خوشی حد سے سوا ہے دھواں دیکھنا فتنہ وفساد اٹھے دوستوں میں غبار ہو ہر ایک کی نظر میں بے اعتبار ہو۔ دودھ عورت کا پینا اگر منکوحہ ہے تو الفت بڑھ جائے اور اگر غیر منکوحہ ہے تو فائدہ پہنچائے دیو دیکھنا' اگر خوشرو ہے بلند مرتبہ پائے علم معرفت بڑھ جائے اور اگر بدشکل دیکھے رنج اٹھائے صدمہ پر صدمہ اٹھائے دختر پیدا ہوتے دیکھنا اگر عورت دیکھے پسر ہو اگر مرد دیکھے دختر ہو دہی دیکھنا سفر پیش آئے مگر تندرست خدا گھر پہنچائے دوزخ کے عذاب میں اپنے تئیں گرفتار دیکھنا جورو بدصورت بدسیرت ملے تنگ کرے نہایت بے تنگ کرے دیوانے کو دیکھنا فکر میں مبتلا ہو آفت کا سامنا ہو دوزخ میں آپ کو دیکھنا سفر بصورت سفر پیش آئے مگر بعد مدت دراز گھر پھرے جان بچ جائے دلدل دیکھنا زیارت حضرت امام رضی اللہ عنہ نصیب ہو دعا مستجاب ہو یا کربلا جائے زائر کہلائے

Marfat.com

دلدل دیکھنا مال سے مالا مال ہو ترقی دولت واقبال ہو دل دیکھنا اہلِ دل میں شمار ہو یا بہ تدبیر متلاشی درہم و دینار ہو دودھ ان جانوروں کا پینا جو حلال ہیں روزی حلال پائے اور اگر بالعکس اس کے ہے عورت بدکار سے ملال پائے۔ دلال دیکھنا راہنما پائے گناہوں سے توبہ کرائے دوشالہ پانا امیر سے عزت پائے یا عورت مالدار ہاتھ آئے۔

ردیف دال هندی:۔

داڑھی اپنی سیاہ دیکھنا اقبال جوان رہے دولت سے شادماں رہے ڈاڑھی نوچی دیکھنا بیوی سے جوتی پیزار ہو نہایت بیزار ہو ڈف بجانا عورت کی بہترائی کی دلیل ہے اور مرد کو رسوائی قلیل ہے ڈول دیکھنا اگر خالی دیکھے ڈانواں ڈول رہے گھر اس کا ڈول کی طرح خلخول رہے اگر بھرا دیکھے روٹی سے بھرا رہے ہر ایک بھلا کہے ڈاڑھی گھنی دیکھنا تو انگر کو زیادتی مال ہو مفلس کو ترقی اہل وعیال کا وبال ہو داڑھی کے بال جھڑے دیکھنا خجالت و پشیمانی لاحق ہو رنج ومصیبت علائق ہو داڑھی خضاب کرتے دیکھنا آرائش دنیا کی نشانی ہے انجام میں حیرانی پیش آنی ہے۔

ردیف ذال معجمه:۔

ذبح کرنا حلال جانور کا حاکم سے نفع ہو تکلیف رفع ہو، ذاکر یعنی مرثیہ خوانوں کو پڑھتے دیکھنا سبب دفع ملال ہے غم حسینؓ وہ غم ہے جس کا کھانا حلال ہے ذکر خدا کرتے دیکھنا اگر مسجد میں دیکھے عابد ہو پہلے گو فاسق ہو اگر لب دریا دیکھے مرشد کامل پائے دریائے وحدت میں غوطہ لگائے۔

ردیف رائے مهمله:۔

روزہ رکھنا صالح ہونے کی نشانی ہے دولت وحکومت ہاتھ آنی ہے رسی دیکھنا راہِ دین ہاتھ آئے خلقت کو راہ راست بتلائے روزینہ مقرر ہونا بے نوکر ہو کر نوکر ہو جائے اگر نوکر ہو ترقی مدارج پائے رسی کو بل دینا سفر پیش ہو رنج وتعب بیش ہو راہ طے کرنا آرزوئے دل برآئے کار مشکل حل ہو جائے۔ رکابی دیکھنا خدمت گار معقول ملے نعمت بے اندازہ پائے یا ترک مذہب کرے۔ رکابی مذہب کہلائے رس دیکھنا دلیل کامرانی ہے باعث شادمانی ہے روشنی دیکھنا

Marfat.com

راہنما اچھا ملے ترک راہ ضلالت کی نشانی ہے مال کا رشاد مانی ہے روشن دیکھنا دوستوں سے فائدہ اٹھائے دولت دینا ہاتھ آئے رات کا دیکھنا گردش زمانہ سے صدمہ اٹھائے ساری قلعی کھل جائے رونا خوشی کی نشانی ہے یا گناہ سے توبہ کرے شمول اللہ کی مہربانی رہے راب دیکھنا صدمہ پر صدمہ اٹھائے پریشانی پائے رن دیکھنا مشکل پیش آئے دل گھبرائے مگر جلد حل ہو جائے۔ رشوت لینا خلق میں بدنام ہو بدنامی طشتِ از بام ہو رنجک اڑتے دیکھنا تو نچانے میں ملازم ہونے کی دلیل ہے یا پریشانی پیش آئے مگر قلیل ہے راکھ دیکھنا راحت کی نشانی ہے مگر قدرے پریشانی ہے روئی دیکھنا تجارت کرنے میں فائدہ پائے بدکلامی ہر ایک سے کرے پنبہ دہن کہلائے رنج دفع ہونا دفع مرض کی نشانی ہے اللہ کی مہربانی ہے رفو کرنا خلائق کا پردۂ پوش رہے مکر وہات زمانہ سے سبکدوش رہے روباہ دیکھنا مکاری کی علامت ہے پیش آنی ضلالت ہے صدقہ دے رد بلا ہے ورنہ مصیبت کا سامنا ہے ران دیکھنا عورت ملے شادی ہو اور پریشانی دور ہو اور خانہ آبادی ہو روزن دیکھنا معشوق عیار ملے محبوبہ مکار ملے رخسارہ دیکھنا اگر حسین ہو قدر وجاہ بڑھ جائے وگرنہ معشوق اچھا پائے رائی دیکھنا مصیبت میں مبتلا ہو لا چاری سوا ہو روغن دیکھنا اگر سیاہ ہو سفر سے صحیح وسلامت پھرے کسی بلا میں نہ گھرے اور اگر زرد ہے مبتلائے رنج و درد ہے ریختہ دیکھنا کالی بلا نازل ہو۔ رنج وتعب حاصل ہو۔

ردیف زائے معجمہ:-

زکوٰۃ دینا تجارت میں نفع ہو فکر وتردد دفع ہو زمزم پینا زہد وتقویٰ کی نشانی ہے فکر وتردد سے نجات پانی ہے زاہد کو دیکھنا دین کے کاموں میں قوت نیکوکاری میں شہرت ہو زبان سے لعب گرتے ہوئے دیکھنا مرض کی نشانی ہے صعوبت پیش آنی ہے زینہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہونے کی علامت ہے ترقی کی بشارت ہے زراعت دیکھنا رزق میں برکت ہو اگر مفلس ہو حاصل ثروت ہو زلف بنانا عشق میں مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو رنج فرقت اٹھائے مجنون کہلائے زنجیر دیکھنا محاسبہ میں مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو زہرہ دیکھنا حور شمائل پر دل مائل ہو ہر وقت فکر لاطائل ہو غم فرقت اٹھائے نوبت جنون کی آئے زنجیر ہاتھ میں دیکھنا گناہ میں آلودہ ہو مصیبت میں اندوہ ہو زمین پر بناڈالنا ایسی وقعت حاصل ہو کہ دنیا میں نام ہو یا

Marfat.com

تولد فرزند نیک انجام ہو زنبور دیکھنا دشمن سے مقابلہ ہو باہم مقاتلہ ہو زمین کھدی ہوئی میں آپ کو گاڑتے دیکھنا سفر پیش ہو یا موت آئے رنج وتعب بہتر اٹھائے زمین کھود کر پانی پینا بمشقت روزی پائے رات ودن غم وغصہ کھائے زنار دیکھنا کافر سے نفع ہو پریشانی دفع ہو زہر کھانا غم وغصہ کھائے۔ پریشانی اٹھائے زمین کا زلزلہ دیکھنا کوئی غنیم اس ملک پر چڑھائی کرے اور حاکم وقت سے لڑائی کرے زندہ کو مردہ دیکھنا جس کو دیکھے اس کی ترقی حیات ہو دور آفات ہو۔

ردیف سین مہملہ:۔

سر اپنا بڑا دیکھنا سرداری لشکر کی پائے فتوح غیب سے ہاتھ آئے سانپ اپنی گودی میں دیکھنا لڑکا موذی ہو تکلیف پہنچائے یا مال موذی کا ملے تو انگر کہلائے سانپ کو پکڑتے دیکھنا دشمن پر حملہ آور ہو نہایت فضل داور ہو سانپ سے بات خوش سننا دشمن سے نفع ہو تردد وملال دفع ہو ستارہ ٹوٹتے دیکھنا غم فرزند اٹھائے یا مال چوری جائے سور دیکھنا نوکری کافر کی کرے فسق و فجور میں مبتلا رہے سانپ کا گوشت کھانا مال دشمن سے پائے مگر بے جا صرف ہو جائے سر اپنا کٹا دیکھنا عہدہ سرکاری کا جاتا رہے غم وغصہ کھاتا رہے' ستارہ روشن دیکھنا ترقی اقبال ہو حصول دولت لازوال ہو سرسوں دیکھنا نفع تجارت میں کثیر ہو' عنایت رب قدیر ہو۔ سر میں تیل خوشبودار یا غیر خوشبودار ڈالنا اگر حسب اندازہ ہو زیب وزینت کی علامت ہے اور اگر اندازے سے زیادہ ہے اندیشہ علالت ہے سولی دیکھنا ظلم حاکم میں گرفتار ہو اور ایسا بیمار ہو کہ نہ طاقت رفتار اور نہ قوت گفتار ہو سر کسی جانور کا کھانا احمق سے منفعت ہو نہایت بلندی ورفعت ہو سر کے بال کٹے دیکھنا قرض سے ادا ہو کنج عسرت سے رہا ہو' سر اپنا ننگا دیکھنا نقصان مال اٹھائے یا فریادی آگے حاکم کے جائے سرمہ لگانا پیر شریعت ہونے کی علامت ہے مژدۂ غیبی کی بشارت ہے ساگ دیکھنا افلاس کمال ہو اہل وعیال سے ملال ہو۔

ردیف شین شمشیر دیکھنا:۔

ملک ہاتھ آئے یا سفر کرے عورت ساتھ لائے شملہ پہننا بے نوکر ہو نوکر ہو جائے یا مال سے تو انگر ہو جائے شربت پینا گناہ سے توبہ کرے مرید ہونے کی نشانی ہے یا شربت

Marfat.com

وصل معشوق پیئے کہ باعث شادمانی و کامرانی ہے شہد دیکھنا یا کھانا چاشنی ایمان سے بہرہ پائے مریض ہو صحیح ہو جائے شراب پینا عیش دنیا میں مبتلا ہو غفلت کا سامنا ہو شیطان کو بصورت زن دیکھنا کاروبار میں غفلت کرے صحبت عورتوں کی میں دن رات رہے شکر چکھنا حلاوت ایمان کی چاشنی پائے بڑا دیندار کہلائے شام دیکھنا غم فرزند اٹھائے صدمہ پر صدمہ کھائے شطرنج کھیلنا معاملات سلطنت میں خوض کرنے کی ضرورت ہو مشقت سے حاصل راحت ہو شیر دیکھنا درِ راحت باز رہے حاکم کا ہم راز ہے شعلہ آتش دیکھنا محاسبہ شاہی میں گرفتار ہو نہایت خوار ہو شتر بے مہار دیکھنا بدکاری میں بیباک ہو آخر کو غمناک ہو شوربا کھانا صحت کی علامت ہے مرض دور ہونے کی دلالت ہے شیشہ دیکھنا صدمہ پہنچے دل چور ہو نہایت رنجور ہو شیرازہ باندھنا پرورش اہل و عیال کرے جمع مال و منال کرے شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا دولت حرام کی پائے دنیا میں بدنام ہو جائے شکار کھیلنا بادشاہ کی مصاحبت پائے یا کہیں کی حکومت ہاتھ آئے شمع دیکھنا سردار لشکر ہو یا ہادی و رہبر ہو۔

ردیف صاد مهمله :-

صندل دیکھنا شادی ہو خانہ آبادی ہو یا نیکوئی میں مشہور نزدیک و دور ہو صدقہ دیکھنا اگر دے بلا سے نجات پائے اگر لے دریوزہ گری میں مبتلا ہو جائے صابون دیکھنا صفائی قلب حاصل ہو اگر مریض ہو صحت کامل ہو صراحی دیکھنا مےعشرت سے معمور رہے دولت دنیوی سے مسرور رہے صراف کو دیکھنا برے بھلے کے پہچاننے میں شناخت حاصل ہو درست معاملگی میں کامل ہو صاحب مال کی صحبت میں جانا امید برآنے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے صحرا دیکھنا سفر دور دراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے صندوق دیکھنا غلام یا کنیز خیر خواہ پائے بہت عیش و آرام اس سے اٹھائے صیاد دیکھنا مکر و حیلہ اختیار کرے راہ بد بتلائے یا وکالت کرے مختار کہلائے صومعہ دیکھنا۔ راہ نما کہلائے اچھی راہ بتلائے۔

ردیف ضاد معجمه:-

ضمانت کرنا جس کی ضمانت کرے اس سے نفع پائے بہت فائدہ اٹھائے ضیافت کھانا جس کے یہاں کھائے وہ ذائقہ فریب چکھائے ضیافت کھلانا تخی مشہور ہونے کی نشانی ہے موجب بہجت و

Marfat.com

کامرانی ہے۔

ردیف طائے مہملہ:-

طہارت کرنا بیمار کو صحت ہو محتاج کو فلاحت ہو۔ طواف کرنا گناہ سے استغفار کرے متعلقوں کا غم خوار رہے طاؤس دیکھنا عورت نازنین پائے معشوق اچھا ہاتھ آئے طاش دیکھنا فراغت کی علامت ہے امیر ہونے کی دلالت ہے طوفان دیکھنا نقصان مال ہو یا صرف اہل وعیال وبال ہو طوطی دیکھنا صلاح وفلاح کی نشانی ہے قسمت میں بڑی شادمانی ہے طمانچہ مارنا جس کو مارے اس سے نفع پائے یا دشمنی اس سے بڑھ جائے طرہ دیکھنا علم کی دولت پائے یا سرار قبیلہ ہو جائے طویلہ بڑا دیکھنا کثرت اہل وعیال ہو ترقی مال ومنال ہو اور اگر بالعکس اس کے دیکھے بالعکس اس کے سمجھے طلسم دیکھنا عجائبات عالم کی سیر کرے یا سیاحی میں قدم دھرے۔

ردیف ظائے معجمہ:-

ظالم کو دیکھنا برے کام کی پاداش میں مبتلا ہو غم کا سامنا ہو ظلم کرنا بدنام مشہور ہو صعوبت میں گرفتار ورنجور ہو۔

ردیف عین مہملہ:-

عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا افلاس شمول ہو تردد حصول ہو عرق بدن سے ٹپکنا اگر ماندہ ہو صحت پائے یا کوئی کار بد کرنے کی ندامت اٹھائے عمارت دیکھنا دلیل امارت ہے سبب فلاحت ہے عناب دیکھنا مرض سے صحت پائے معشوق یاقوت لب ہاتھ آئے عمامہ باندھنا امامت کرے امام کہلائے فائدہ عوام سے اٹھائے عطر لگانا دنیا میں حرمت ہو عورت پاکیزہ سے صحبت ہو عطار دیکھنا اہل قلم میں ملازم ہو یا سفر کا عازم ہو عندلیب دیکھنا علم شعر وسخن میں کامل ہو۔ عصا دیکھنا غلام یا ملازم اچھا پائے نفع اس سے اٹھائے۔

ردیف غین معجمہ:-

غلہ دیکھنا سفر درپیش ہو رنج بیش ہو دوستوں میں ملال ہو رنج کمال ہو غبارہ کا دیکھنا عیش وعشرت کی نشانی ہے موجب سربلندی وکامرانی ہے غوطہ لگانا فکر اندیشے سے

Marfat.com

نجات پائے دور آفات ہو جائے غسل کرنا بیماری سے صحت ہو جائے یا سفر کر کے گھر کو واپس آئے غسل خانہ دیکھنا موت کی نشانی ہے راہ سفر آخرت پیش آنی ہے غوری دیکھنا نعمت غیر مترقبہ پائے طعام لذیذ کھانے میں آئے غربال دیکھنا فکر اہل وعیال میں مبتلا ہو ملال کا سامنا ہو غرفہ دیکھنا عشق میں مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو غول جانوروں کا دیکھنا حکومت وسرداری کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہے غالب آپ کو دشمن پر دیکھنا نفس امارہ پر غالب ہو دولت دینوی کا طالب ہو۔

ردیف فا:-

فرشتگان مقرب کو دیکھنا مرتبہ اس سے بلند ہو خلق اس سے مستفید ہو فرشتوں کو جوق جوق دیکھنا چوری سے مال کا نقصان ہو نہایت حیران وپریشان ہو فرشتوں کے ساتھ آپ کو اڑتے دیکھنا درجہ شہادت کا پائے پریشانی دنیا سے نجات مل جائے فاختہ دیکھنا فقیری کی نشانی ہے باعث سرگردانی ہے فانوس کو روشن دیکھنا علم دینوی سے بہرہ یاب ہو بدافعالی سے اجتناب ہو فیروزہ دیکھنا دشمن پر فتح مند ہو اگر بے اولاد ہو فرزندار جمند ہو۔ فوارہ دیکھنا دل کو سرور ہو رنج کافور ہو خزانہ غیب سے پائے امیر کہلائے فصد کھلوانا مرض سے صحت پاوے بیماری سے تندرست ہو جائے فربہ جانور پانا احمق سے نفع پائے پریشانی دفع ہو جائے فالودہ پینا مریض ہو صحت پائے۔ مفلس ہو متمول ہو جائے۔

ردیف قاف:-

قرآن شریف لکھنا روزی اکل حلال سے پائے بڑا متقی وپرہیزگار کہلائے قرآن شریف پڑھنا نیک کام کرنے کی دلیل ہے نہایت عنایت رب جلیل ہے۔ قسم کھانا روزی کم ہو بہت درد وغم ہو قسم کھلوانا خیانت مایہ ہو شماتت ہمسایہ ہو قبا پہننا دولت زیادہ ہونے کی علامت ہے دوسری شادی ہونے کی بشارت ہے قافلہ دیکھنا سوداگری میں فائدہ بیش ہو سفر حج کا پیش ہو قدم رسولؐ دیکھنا زیارت کعبہ معظمہ ومدینہ منورہ سے وہ فیض یاب ہو دعا مستجاب ہو قصاب دیکھنا ظلم ظالم میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار نہ قوت گفتار ہو۔ قربانی کرنا قرض دینوی سے نجات ہو ترقی حیات ہو دور آفات ہو قبر دیکھنا یہ ترقی عمر کی دلیل ہے اگر مریض ہے عمر اس کی قلیل ہے قلمدان پانا وزارت پائے اور نامی امیر کہلائے قوس قزح دیکھنا غلہ کی ارزانی ہو اللہ کی مہربانی ہو قلم دیکھنا وہ فن خوشنویسی میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو قد اپنا کوتاہ دیکھنا فتنہ عالم مشہور ہو تکالیف دہی خلائق میں بدنام نزدیک ودور ہو قے کرنا مرض سے صحیح ہونے کی علامت ہے تندرست ہونے کی دلالت ہے قرنا بجانا فتنہ وفساد میں مبتلا ہو۔ رنج والم کا سامنا ہو

Marfat.com

قلعہ دیکھنا دشمن سے نجات ہو دور آفات ہو قرنفل دیکھنا علم حکمت پڑھنے کی نشانی ہے یا رنج و زحمت پیش آنی ہے قفل کھولنا امید بر آنے کی نشانی ہے اور بند کرنا باعث حیرانی ہے قینچی دیکھنا دوست سے ملال ہو دولت سے ملال ہو دولت کا زوال ہو قمقمہ دیکھنا عیش و عشرت کی دلیل ہے مگر زندگی قلیل ہے۔

ردیف کاف:-

کعبہ شریف کا طواف کرنا خدمت والدین کی کرنے کی اشارت ہے حصول سعادت دارین کی بشارت ہے کرتا پہننا علم اور فضل سے حصول اکتساب کرے جہل سے اجتناب کرے کمبل اوڑھنا فسق و فجور کی دلالت ہے مال مردم خوری کی علامت ہے کوئلہ دیکھنا زیادتی عصیان کی نشانی ہے انجام میں بدنامی اور پریشانی ہے کوہِ قاف کی سیر کرنا۔ وارث سلطنت ہو یا ہفت اقلیم کی بادشاہت ہو۔ کوا دیکھنا اگر بولتا دیکھے عزیز مسافرت سے واپس آئے اور اگر خاموش دیکھے رنج اٹھائے کرم شب تاب دیکھنا قسم جواہر سے پڑا پائے عورت اچھی ہاتھ آئے کمرکھ کھانا دوستوں سے ترشروئی ہو۔ محبوبہ سے بدخوئی ہو اور کرم کھانا قحط کی نشانی پریشانی پیش آنی ہے کمر باندھنا سفر دور دراز پیش آئے مگر دولت بے شمار لائے کلاہ لمبی پہننا پلٹن میں ملازم ہو جائے عہدہ سرداری پائے کوڑیاں دیکھنا تکلیف معیشت آنی ہے صعوبت و مصیبت اٹھانی ہے کیچڑ میں گرنا یا پھنسنا قرضداری کی نشانی ہے صعوبت میں مبتلا ہو خرابی آنی ہے کھر یا دیکھنا تکلیف رسان خلائق ہو محتاج بان شبینہ مع علائق ہو کسم کی کھیت دیکھنا ہم چشموں میں سرخرو ہو تولد دختر نیک خو ہو کرم کلہ دیکھنا دسترخوان کشادہ ہو ہر ایک کو فائدہ ہو کوزہ دیکھنا عورت پاکیزہ پائے رات دن بڑے مزے اڑائے کافور دیکھنا روپیہ بہت پائے عارضہ لقوہ کا اٹھائے کھچڑی کھانا مرض کی علامت ہو بیماری کی شکایت ہو کمند دیکھنا عشق میں کسی معشوقہ بدخو کے گرفتار ہو دنیا میں بے اعتبار ہو کرن پھول دیکھنا ترقی مال کی دلالت ہے زیور بنوانے کی علامت ہے کشتی دیکھنا رنج و اندوہ دور ہو حاصل سرور ہو سفر کی علامت ہے روپیہ پانے کی بشارت ہے کشتی کو ڈوبتے یا خشکی میں آتے دیکھنا سخت مصیبت میں گرفتار ہو نہ کوئی یار نہ مددگار ہو کباب کھانا ماندگی رفع ہو تکلیف درنج دفع ہو کشتی پار ہوتے دیکھنا غنچہ آرزو کھل جائے مراد دلی مل جائے کنول جلانا خلائق کو نادم کرے اطاعت خدا دائم کرے کپڑا دھوتے دیکھنا گناہ سے پاک ہو کبھی نہ غمناک ہو کائی پھٹتے دیکھنا دشمن پر خروج کرے اللہ تعالیٰ اس کا عروج کرے کرن آفتاب کی دیکھنا بادشاہ دمساز ہو در راحت باز ہو۔ کفن پہننا مہم سخت پیش آنی ہے مگر آخر کو حصول کامرانی ہے کھان دیکھنا عورت کو فائدہ

Marfat.com

ہو مرد کو غم زیادہ ہو کشتی کرنا مشقت کی نشانی ہے قسمت میں سرگردانی ہے کنویں میں گرنا رنج کا ظہور ہو تکبر و نخوت دور ہو کباب بھوننا رنج و مصیبت کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہے۔

ردیف کاف فارسی:-

گھوڑا دیکھنا حکومت و ریاست پائے عہدہ بڑا ہو جائے گدھا دیکھنا سفاہت میں مشہور ہو مثل شیطان مغرور ہو گولر یا گولر کا پھول دیکھنا دولت و نعمت زیادہ ہو تجارت میں فائدہ ہو گھانس دیکھنا سرسبزی کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے گوہا تھ میں لیتے دیکھنا دولت حرام پائے صرف بیجا ہو جائے گورخر کا شکار دیکھنا سرکار شاہی میں وہ پیش ہو محسن اقرباء و خویش ہو یا دشمن پر غلبہ پائے یا اس سے فائدہ اٹھائے گھی کا کپا دیکھنا چرب زبانی میں مشہور ہو اور تجارت کرے فائدہ ضرور ہو گرجنا بادل کا دیکھنا غضب شاہی میں گرفتار ہو نہایت تباہ و خوار ہو گدھے کا گوشت کھانا مال احمق کا غصب کرے اس کی پاداش میں غضب پڑے گلاب دیکھنا معشوق گل بدن پائے یا کام نیک کرے خلق میں اچھا کہلائے گدھی کا دودھ پینا تجارت میں نفع ہو تردد بیماری دفع ہو۔ گونگا دیکھنا آپ کو افلاس کی نشانی ہے پریشانی پیش آنی ہے گاجر کھانا قوت باہ زیادہ ہو مسک سے فائدہ ہو گورستان دیکھنا عبرت و پریشانی کی دلیل ہے یا ایسے شخص کی نوکری ملے جس سے محاصل قلیل ہے گوز ملنا ہم چشموں میں ذلیل ہو صحت پائے اگر علیل ہو گربہ دیکھنا خلق کی ایذا رسانی کا ہر وقت خیال ہے مگر عمل میں لانا محال ہے گھر زمین پر بنانا تولد فرزند ہو یا دختر ارجمند ہو یا کوئی کتاب تصنیف کرے سبب قیام نام ہو مشہور خاص و عام ہو گوبر دیکھنا حاکم یا سردار سے نفع ہونے کی دلیل ہے مگر اندک و قلیل ہے گھر سونے کا دیکھنا دشمن سے لاگ لگے گھر میں آگ لگے گدھے پر آپ کو دیکھنا اگر منہ طرف مغرب کے ہو سفر حج کرے اگر طرف اتر اور دکھن کے ہو برے افعال کرکے تشہیر ہو پاجی مشہور ہو گھر جواہر کا دیکھنا علم و فضل سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو گرم پانی پینا عارضہ تپ میں ماندہ ہو پینے کو جوشاندہ ہو گھر میں غیر کے داخل ہونا جس کے گھر میں داخل ہو اس کی عورت سے خیانت کرے خلق اس کی شماتت کرے گدھے پر سے اترنا سفاہت دور ہو دولت مند ضرور ہو۔

ردیف لام:-

لوح دیکھنا اگر لکھی دیکھے حالات آئندہ سے مطلع ہو جائے اور اگر سادہ دیکھے سادہ لوح کہلائے لباس سیاہ پہننا کثرت معصیت میں گرفتار ہو نہایت ذلیل و خوار ہو یا غم فرزند اٹھائے جان پر بن جائے لعل دیکھنا فرزند ارجمند کی بشارت ہے یا عورت حسینہ ملنے کی

Marfat.com

اشارت ہے لونگ چڑے کھانا مردم بازاری میں ہم صحبت رہنے کی دلیل ہے مگر منفعت بہت قلیل ہے لہسن و پیاز خریدنا کسی امیر کے یہاں کارذلیل میں ملازم ہونے کی بشارت ہے غیب سے یہی اشارت ہے لومڑی دیکھنا عورت مکارہ ملے جان تنگ کرے رات و دن جنگ کرے لگام دینا عورت کو مطیع کرے اللہ اس کا مرتبہ رفیع کرے لباس سفید پہننا گناہوں سے پاک رہے مگر فکر دنیا سے غم ناک رہے لیزم ہلانا عورت سے نہایت نفرت ہو قوت میں نہایت شہرت لباس سرخ پہننا کارزار پیش ہو مہم درپیش ہو لولو ہار دیکھنا دشمن سے سخت مقابلہ ہو باہم مجادلہ ہو روزی مشقت سے پائے رات و دن غم وغصہ کھائے۔ لباس زرد پہننا مرض یرقان میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار نہ یارائے گفتار ہو لباس دھانی پہننا مقدس ہونے کی بشارت ہے کار خیر کرنے کی اشارت ہے لباس نیلا پہننا حج سے فیض یاب ہو دعا مستجاب ہو لباس گیروا پہننا تہمت دنیا میں پھنسے یا قید فرنگ میں رہے۔

ردیف میم:-

مینہ بکثرت برسنا رحمت ایزدی نازل ہو فضل خداوندی شامل ہو مہر دیکھنا سلطنت کہیں کی پائے حکومت ہاتھ آئے مسجد دیکھنا دلیل خیر و برکت ہے سبب دفع شر و آفت ہے منقع پیتے دیکھنا اگر بیماری ہو صحت پائے اگر صحیح ہو تندرستی سے لذت اٹھائے مسواک کرنا راست گوئی کی عادت ہو نیکو کاری کی خصلت ہو منارہ دیکھنا حاکم کا ہمراز ہو دربراحت باز ہو مسہری دیکھنا عمر کم ہے موت جلد آنے کی نشانی ہے گناہ سے توبہ کرے ورنہ پشیمانی ہے مکھی دیکھنا مرض جراحت میں مبتلا ہو تکلیف کا سامنا ہو منبر پر چڑھنا رتبہ بلند ہو یا کوئی رشتہ دار دولت مند ہو مردے کو آتے اپنے پاس دیکھنا مقیم سفر کرے مسافر گھر آئے محبوس خلاصی پائے بیمار تندرست ہو جائے موزہ اتارنا جورو کو طلاق دے یا بیٹے کو نامۂ عاق دے مونگا دیکھنا معشوق سرخ لب پائے رات و دن مزے اڑائے میخ دیوار میں گاڑنا نوکری استحکام سے ہاتھ آئے مالک کے دل میں جگہ کرے انعام پائے مرغ کو اذان دیتے دیکھنا ذی کمالوں کی معدومی و خواری ہے بے کمالوں کی گرم بازاری ہے موتی پرونا فن انشاء میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو موتی کی لڑی دیکھنا حافظ قرآن ہو ہر ایک اس کا ثنا خوان ہو مکتب خانہ دیکھنا حاکم کی خدمت میں پیش ہو مرغابی کو دیکھنا حاکم سے فائدہ مند ہو نہایت خورسند ہو۔

Marfat.com

ردیف نون:-

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا مراد اپنی اپنی دینی و دنیوی ہاتھ آئے بخیر انجام ہو جائے نماز پڑھنا گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہو ناخن تراشنا قرض دور ہو حاصل بہجت و سرور ہو ناک اپنی بڑی دیکھنا شہوت زیادہ ہو عورت بدکار سے فائدہ ہو نقارہ بجانا ملک نیا پائے حکومت ہاتھ آئے ناک کٹی دیکھنا افلاس کی نشانی ہے ذلت پیش آنی ہے ناچ دیکھنا رنج دور ہو حاصل سرور ہو اور جو خود ناچے عورت منہ زور ملے رات و دن غل و شور کرے۔ ناک سے خون بہتے دیکھنا' مال مشقت سے پائے مگر جلد محتاج ہو جائے نیزہ دیکھنا افسر فوج ہو نہایت اوج ہو ناریل دیکھنا شادی ہو یا غم سے آزادی ہو یا تولد فرزندار جمند ہو نہایت خورسند ہو نرگس دیکھنا معشوق عاشق مزاج ملے غنچہ مہر والفت کھلے ندی دیکھنا کسی بڑی سرکار میں پیش ہو دریا دل کہلائے خلائق کو راحت پہنچائے۔ نارنج دیکھنا ماندہ ہونے کی علامت ہے بعد رنج کے راحت ہے نیم دیکھنا اگر کھائے مرض سے صحت پائے اگر شاخ نیم ہلائے آتشک نکل آئے۔

ردیف واؤ:-

ولایتی انار کھانا مریض ہو تندرست ہو جائے تندرست ہو ماندگی اٹھائے وصلی بنانا حاکم کی میہ محلہ یا چودھری ہو یا اس کے مزاج میں کنبہ پروری ہو وظیفہ پڑھنا برے کام سے چشم پوشی کرے نیک کام سے ہم آغوشی کرے وعظ کہنا خلق کو نصیحت کرے بدکاروں کی نضیحت کرے وضو کرنا راست کرداری کی دلیل ہے نہایت رب جلیل ہے۔

ردیف ہائے ہوز:-

ہرن کو دیکھنا دختر نیک اختر پیدا ہو یا کسی معشوق پر دل شیدا ہو ہواتند دیکھنا جہاں دیکھے اس سرزمین پر آفت آئے وہاں کے باشندوں پر شامت آئے ہدیہ بھیجنا جس کو بھیجے اس سے الفت ہو نہایت محبت ہو ہدیہ دیکھنا حاکم رحمدل کو ملازم ہو یا سفر آخرت کا عازم ہو۔ ہار پہننا شادی ہو غم سے آزادی ہو۔ ہنڈولا دیکھنا زن مہربان پائے عیش کا سامان بہم ہو جائے ہنسنا غم کی دلیل ہے مگر قلیل ہے ہاتھی دیکھنا بلائے سخت نازل ہو اگر تجارت کرتا ہو

Marfat.com

فائدہ قلیل حاصل ہو ہوا پرآپ کو اڑتے دیکھنا فن وکالت میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو۔

ردیف یائے تحتانی:-

ید بیضا دیکھنا ہاتھ کشادہ ہو دولت زیادہ ہو یا بو پانا عورت چالاک ملے نہایت بیباک ملے یاسمین پانا عورت خوبصورت ملنے کی بشارت ہے غم دور ہونے کی اشارت ہے یخ یعنی برف گرتے دیکھنا آفتِ سخت نازل ہو دولت دنیوی زائل ہو یاقوت پانا مال و دولت پانے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے۔

تعبیر نامہ یوسفی ختم ہوا۔[1]

علم قیافہ (علم فراست)

ظاہر ہو کہ علم قیافہ کا علم بزرگ ہے کیونکہ اس کے جاننے والے ترت دیکھنے چہرے کے اوپر خصلت رذیلہ اور شائل نیک بنی آدم کے مطلع و خبردار ہوں پس اگر قابل جانیں تو ان کے ساتھ صحبت قبول کریں اور معاملات کریں ورنہ ان سے پرہیز کریں اور ان کے شر سے بچے رہیں۔

حکایت:- کہتے ہیں ایک نے حکیموں سلف سے صحبت مردماں آدم صورت اور وحوش سیرت سے کنارہ کر کے پہاڑ پر مسکن اختیار کیا تھا اور ایک کو مصوران مانی رقم سے اوپر دروازے کے تعین کیا تھا جو کوئی آدمی قصد ملاقات حکیم کا کرتا پہلے مصور اس کی تصویر کھینچ کر پاس حکیم کے بھیجتا حکیم ارز دے علم قیافہ اس تصویر پر نظر کرتا جو قابل صحبت جانتا تو اس کو اپنے پاس بلواتا ورنہ دروازے ہی سے رخصت کر دیتا ایک روز ایک آدمی حکیم کی ملاقات کے واسطے آیا مصور نے حسب معمول تصویر اس کی کھینچ کر حکیم کے پاس بھیجی حکیم نے موافق قیافہ اوپر اخلاقِ ذمیمہ اس کے کی مطلع ہو کر اندر آنے کی اجازت نہ دی اور اس کے رخصت کر دینے کی اشارت فرمائی اس آدمی نے حکیم کو پیغام بھیجا کہ میری شبیہہ کے دیکھنے سے جو کچھ ذمائم اخلاق میرا دریافت کیا تو سب درست اور بجا ہے لیکن ساتھ ریاضتوں سخت اور

[1] ناظرین کو واضح ہو کہ بقلم جلی خواب اور بقلم خفی تعبیر خواب لکھی ہے اس سے خواب کا جواب معلوم کریں

Marfat.com

محنتِ شاقہ کے تمام اخلاق ذمیمہ میں نے ترک کر دیئے ہیں کچھ اندیشہ نقصان کا مجھ سے اپنے دل میں مت رکھ اور شرف حضوری اپنی سے مشرف فرما اس وقت حکیم نے اس کو اپنے پاس بلوایا اور اپنی صحبت میں قبول کیا پس فائدہ اس علم کا اس کے ساتھ نہایت سرایت کرتا ہے اول جو کوئی اپنے عیبوں پر مطلع ہو جائے کہ اس کے چھوڑ دینے پر ہمت پکڑے کہ شر اور بری باتوں سے پاک ہو دوسرے جو شخص کہ اوپر عیبوں غیر کے آگاہ ہو آپ کو اس کے شر سے بچاوے۔

حکایت:۔ کہتے ہیں امام جعفرؒ کو اتفاق سفر کا پڑا ایک روز نزدیک سواد شہر کے ایک آدمی نے بالباس فاخرہ سر راہ امام کو آکر تبواضع سلام کیا اور نام و مقام و مسکن پوچھا جب امام کے نام سے آگاہ ہوا رکاب آنحضرت کو بوسہ دیا اور کمال ارادت اور اعتقاد سے ہاتھ اوپر قدم اس جناب کے رکھا اور مہمان ہونے کی تکلیف دی' حضرت امامؓ نے بہت عذر کئے مگر اس نے زیادہ تر اصرار کیا آنجناب اگر چہ از روئے قیافہ اس کے عیبوں پر مطلع ہوئے لیکن عجز و انکسار اور تواضع ظاہر اس کی کے خیال کر کے اس کی دعوت قبول فرمائی وہ جوان آپ کے گھوڑے کی فتراک پکڑ کے شہر میں آیا اور حضرت کو اپنے مکان پر اتارا اور مہمانداری کے شرائط بجالانے میں مشغول ہوا اور تمام اسباب آرام کا موجود کیا صبح آنجناب نے رخصت چاہی اس نے عرض کی زہے طالع میرے کہ امام وقت اور اولادِ رسول نے اپنے قدم سے مجھ کو مشرف فرما کر ساتھ روشنی قدم کے میرا گھر روشن فرمایا۔ افسوس ہے کہ کچھ روز آپ کی خدمت نہ بجالاؤں میں اور خدمت سراپا برکت سے فیض پانے والا نہ ہوں القصہ اس نے بہت عجز و الحاح کیا کہ حضرت کو چار و ناچار پاس خاطر اس کا ضرور کرنا پڑا اسی طرح سے آنجناب ہر روز قصد راہ کا فرماتے اور وہ تبضرع وزاری واسطے توقف کے مبالغہ کرتا۔ حاصل کلام بعد دو ہفتے کے آنجناب نے ارادہ منزل مقصود کا مضبوط فرمایا جس وقت آنجناب قصد سواری کا رکھتے تھے اس مرد فریب صفت نے ایک کاغذ جیب سے نکال کر آنجناب کے ہاتھ میں دیا اور اس کاغذ میں حساب اخراجات مہمانی آنجناب کا لکھا آنحضرت نے جو فرد حساب کو ملاحظہ فرمایا تو قیمت تمام اسباب و سامان اور گھوڑے اپنے کی پائی آنجناب نے تھوڑی دیر

Marfat.com

تامّل فرما کر تمام پونجی اپنی بعوض زرنقد کے کہ موجود نہ رکھتے تھے ساتھ اس کے تسلیم کر کے پیادہ وعریاں اپنے دیار کو لوٹے فرمایا کہتے ہیں کہ جس آدمی نے آنحضرت کے ساتھ ایسا معاملہ کیا آنکھیں ارزق اور چھوڑی اندر گھسی ہوئی رکھتا تھا اور ایسی آنکھوں والا دلیل مکر وحیلہ اور چوری اور بد طینتی اور بے شرمی والے کی ہے۔

<u>بیان علم قیافہ</u>:- فلاسفۂ ارجمند اور حکمائے دانش مند نے جوارح اور اعضائے انسانی کو واسطے دریافت خلق پسندیدہ اور صفات نکوہیدہ کے مقرر کیا ہے اور تجربہ سے دریافت کیا کہ ہر عضو اعضائے ظاہر انسانی سے دلیل ہے ساتھ صفات بطون اور معانی کے اور واسطے صداقت اس علم کے حدیث شریف ناطق ہے کُلُّ طَوِیْلٍ اَحْمَقُ اِلَّا عُمَرُ وَکُلُّ قَصِیْرٍ فِتْنَۃٌ اِلَّا عَلِیٌّ نقل ہے کہ ایک شخص چراغ کی روشنی میں کتاب کے پڑھنے میں مشغول تھا کتاب میں لکھا دیکھا کہ بہت لمبی ڈاڑھی دلیل حماقت کی ہے اس نے جو اپنی ڈاڑھی پر غور کیا تو اندازہ سے زیادہ دراز پائی اسی وقت اپنی ڈاڑھی کو مٹھی میں مضبوط پکڑا اور آگے چراغ کے اس امید پر رکھا کہ جو زیادہ ہے جل جاوے بحد اعتدال باقی رہ جاوے پس جس وقت کہ شعلہ چراغ کا ڈاڑھی میں پہنچا سب یک بارگی جل گئی اور ارتکاب اس امر کا دلیل حماقت اور نادانی اس کی تھی رباعی

اے کردہ بہ محنت بجہاں کسب علوم   معلوم ضمیر تو علوم مکتوم
روئے کہ مبارکست دیدار کہ شوم   گردد تبواز علم قیافہ مفہوم

<u>علامات سر</u>:- سر بڑا اور گول اور برابر اور تمام سر پر بال جمے ہوئے دلیل عقل و دانائی سمجھ اور عقل مندی اور ہمت اور سخاوت کی ہے اور سر چھوٹا و ناہموار اور کم بال دلیل حماقت و جہالت و غباوت و بلادت کی ہے۔

<u>علامات پیشانی</u>:- پیشانی چوڑی بے چین اور شکن خصومت اور بدنفسی اور لاف وگزاف وغرور و تکبر کی نشانی ہے اور پیشانی متوسط و بلندی و فراخی کہ اس میں چین و شکن ہو نشانی صدق و محبت و عقل و تدبیر و بخت مندی کی ہو اور پیشانی تنگ دلیل بے حیائی و نادانی و جبن و عسرت و فلاکت و افلاس کی ہے اور چین درمیان دونوں بھوؤں اور پیشانی کی طرف سر سے

Marfat.com

ساتھ ناک کے دلیل غصہ وغضب وغمگینی کی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ خطوط چین پیشانی دلیل او پر عشرات سنین عمر کے ہے یعنی جو ایک خط ہو دلیل ہے ساتھ عمر دس دس برس کے اور جو دو ہوں بیس برس اور جو تین ہوں تیس برس اسی طرح قیاس کرنا چاہئے۔

علامات ابرو:- بھنویں بہت بڑی ولمبی اور کھچی ہوئی پر مونشان درشتی وتند خوئی اور غرور اور عسرت وتکبر وجہالت وخود پسندی کا ہے اور بھنویں ملی ہوئیں دلیل الفت ومہربانی اور مردوں کو رغبت بیشتر طرف عورتوں کے اور عورتوں کو طرف مردوں کے ہے اور متوسط چوڑی ولانبی اور سیاہ نشان فہم اور دیانت اور سخاوت اور لطافت مزاج کا ہے۔ سرا ابرو کا جو ناک کی طرف سے باریک ہو تو دلیل خصومت کی اور فتنہ انگیزی کی ہے اور جو اونچی ہو دلیل ابلہی اور غرور کی ہے اور درازی بالوں کی دلیل ہمت وشجاعت وتند خوئی وعربدہ جوئی کی ہے۔

علامات چشم:- چشم سیاہ و بزرگ دلیل سستی و کاہلی کی ہے اور آنکھ چھوٹی دلیل سبکساری وکم فہمی اور آنکھ متوسط نشان وفا اور حیا کا اور کھسی ہوئی اندر کی طرف نشان تکبر اور بدی اور خیانت اور بدنیتی کا اور آنکھ اٹھی ہوئی اور اونچی دلیل ہے بے حیائی اور بخل کی اور آنکھ مارنا جلد جلد دلیل مکر وحیلہ و چوری کی وسرخی آنکھ بڑی بے علت دلیل درازی عمر و شجاعت اور چشم ازرق بدترین آنکھوں کی دلیل بخل و بے حیائی و بے ہمتی ہے شعر

چشم ازرق موئے میگوں رنگ زرد

ایں چنوں کس با کسے نیکی نہ کرد

اور آنکھ نیلی وچھوٹی ولرزاں دلیل مکر وحیلہ وشہوت بڑی کی ہے اور آنکھ گول نشان نحوست اور آنکھ مائل بدرازی علامت نیک بختی ومبارکی کی ہے اور آنکھ متوسط بیچ بزرگی وسرخی وکوچکی وسیاہی ودور ودرازی علامت اخلاق جمیلہ وعادات فرخندہ کی ہے اور ذورے سرخ بیچ سفیدی آنکھ کے نشان شہوت کا ہے۔

علاماتِ گوش:- کان بڑا نشانی خوبی وقوتِ حافظ وطول عمر وتند خوئی کا ہے بعضے وقت ہے کان چھوٹا نشان جہالت اور نادانی کا اور متوسط نشان عقل ودانائی ونیک بختی کا ہے اور لو کان پر گوشت دلیل دولت کی ہے۔

Marfat.com

علامات ناک:- ناک باریک نشان سبکی وخفت وعقل کا ہے اور ناک کا پہن یا فراخی سوراخ دلیل بہت شہوت اور غضب ناک کی ناک ٹیڑھی نشان نفاق وشرارت اور ناک لمبی اور بڑی اور نوک سے خمدار مانند چونچ طوطی کے دلیل دولت وکشادگی و ناک متوسط بیچ بلندی و پستی فراخی وتنگی کے دلیل صحت حواس باطن کی و ناک پشت نشان افلاس کا ہے۔

علاماتِ لب:- ہونٹ لمبے دلیل حماقت و غلاظت طبیعت و کینہ پروری کی ہے و لب باریک نشان فہم و لطافت طبیعت کا اور سرخی لب نشان نیک بختی و خوش اصلی و نیکی کا و سیاہی لب دلیل بدنفسی و بداصلی کی و سفیدی لب دلیل مرض کی ہے۔

علامات دہن:- دہن کشادہ دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل خوف و ہراس اور عورتوں کی فراخی دہن کی علامت بہت خواہش مباشرت کی ہے۔

علاماتِ دندان:- دندان بہت بڑے و نزدیک دلیل شرارت کی اور بہت چھوٹے اور متفرق دلیل صحت بدن اور دندان ٹیڑھے اور ناہموار دلیل مکر و حیلہ و خیانت کی اور دندان ہائے متفرق اور ناہموار و متوسط بیچ بزرگی و کوچکی کے نشان نیک بختی و عدالت و امانات کا اور تعداد دانتوں کی تیس سے بتیس تک نشان دولت و فراغت کا اور کمتر تیس سے علامت افلاس و فلاکت کی۔

علامت کام و زبان:- کام و زبان سرخ دلیل نیک بختی کی اور سیاہ و زرد علامت نحوست و بدخوئی کی ہے۔

علامت زنخ:- تھوڑی باریک دلیل مبارک خوئی اور زنخ پرگوشت دلیل جہل و تکبر و زنخ متوسط دلیل عقل و ہنر کی ہے۔

علاماتِ گردن:- گردن کوتاہ دلیل مکر و خیانت اور گردن دراز باریک دلیل جبن و حماقت اور گردن لمبی دلیل صدق و عدل و تدبیر کی اور گردن میں جو ایک خط ہو دلیل درازی عمر اور دلیل ہنرمندی اور تین خط علامت دولت مندی کی۔

علامات چہرہ:- چہرہ پرگوشت دلیل کاہلی و نسیان و جہالت و سخت مزاجی کی اور خشک و کم گوشت علامت خبث باطن اور معتدل دلیل نیک خوئی اور زردی رنگ منہ نشان بدی اور

Marfat.com

مرض باطن کا ہے۔

علامات ڈاڑھی:- داڑھی گوشہ دلیل زیرکی و دانائی اور ڈاڑھی گرد وقار و تمکین کی اور داڑھی بہت دراز دلیل حماقت و نادانی کی اور داڑھی پُر مُو نشان بلاوت و غباوت۔

علامت کتف:- لاغری کتفین دلیل قبح سیرت اور پہناوری کتف نشان حماقت اور کتفین پُر مونشان بے دولتی اور کتف صاف و متوسط دلیل عقل و دولت مندی و سعادت و لطف و فراخی کی ہے۔

علامات بغل و بازو:- بازوئے دراز بغل پر گوشت نشان نیک بختی و فراخی رزق کا اور بازوئے خرد و بغل خشک علامت بے دولت کی ہے۔

علامات سینہ:- سینہ چوڑا اور پر گوشت نشان نیک بختی کا اور سینہ تنگ اور خالی علامت نحوست و بدبختی کی ہے۔

علامات پستان:- دونوں پستان بڑے دلیل دولت اور اولاد کی ہے اور ایک پستان خرد اور ایک بڑی علامت نحوست اور بدبختی ہے۔

علاماتِ شکم:- بڑا پیٹ دلیل حماقت ہے اور متوسط نشان اچھی اور صفائی عقل اور تیزی ہوش کا ہے اور جس کے پیٹ پر ایک خط ہو موت اس آدمی کی تلوار سے ہو اور جس کے پیٹ پر دو خط ہوں وہ عورتوں کی صحبت سے خوش رہے اور دو تین خط اوپر شکم کے ہونے سے نشان عقل و علم و ہوشیاری چار پانچ خط تک اور جو کوئی اثر خط کا نہ ہو صاحب اقبال ہو اور ناف بڑی اور گول نشان دولت اور سخاوت کا ہے۔

علاماتِ پشت:- پشت پہن دلیل قوت و غضب و تکبر کی ہے اور ٹیڑھی پیٹھ بداخلاقی اور پیٹھ دراز نشان نحوست اور پیٹھ متوسط دلیل سعادت و نیک بختی کی ہے۔

علاماتِ رنگ:- رنگ سرخ آتشیں دلیل زود رنجی اور کام میں جلدی کرنا اور رنگ سبز دلیل بدی باطن اور رنگ سرخ و سفید دلیل اخلاق مبارک اور رنگ سرخ مائل بسیاہی دلیل بداخلاقی اور رنگ گندمی دلیل خوش اخلاقی اور عقل و دانائی اور ادراک اور نیک بختی کی ہے۔

علاماتِ نرمی بدن:- نرمی بدن دلیل قوت فہم و لطافت طبیعت کی ہے اور سختی بدن دلیل

Marfat.com

قوت بدن اور بزرگی طبیعت اور ضعف فہم اور پوست نرم و باریک نشان فرخندگی اور نیکیوں کا ہے۔

علاماتِ مُو:۔ موئے سخت دلیل شجاعت واستقلال کی اور بال بہت نرم علامت ڈرنے کی اور متوسط سخت ونرم دلیل خوبیوں ظاہری و باطنی کی اور بہت ہونے بال اوپر چھاتی اور پیٹ کے دلیل کمینہ پن کی اور تھوڑی ہونے دلیل لطافت اور دانائی کی اور بال بے رنگ دلیل حماقت اور بال میگوں نشانِ شجاعت وصحت دماغ اور بال متوسط بسیاہی وسختی ونرمی دلیل عقل واعتدالِ مزاج کی ہے اور جس کسی کے ایک مسام سے ایک بال اگے نشان دولت کا ہے اور دو اگیں دلیل ہنرمندی کی ہے اور جو تین اگیں صاحب عبادت ہو اور چار علامت افلاس اور فرومائیگی ہے اور بال باریک دلیل مبارکی اور ایک نشانی اچھے پن کی ہے۔

علاماتِ آواز:۔ آواز بڑی اور اونچی دلیل بہادری اور آواز باریک ونرم دلیل اخلاق نیک اور آواز غنہ نشان تکبر اور غرور کی ہے اور آواز ناخوش دلیل حماقت اور بدطینتی کی اور بات کہنا ساتھ آہستگی ونرمی کی دلیل عقل ودانائی کی ہے اور جلدی بات کہنا دلیل بدخلقی اور ہاتھ ہلا کر بات کہنا دلیل دانائی اور عقل مندی کی ہے۔

علاماتِ خندہ:۔ ہنسی قہقہہ کے ساتھ دلیل سفاہت اور بے حیائی کی اور تبسم دلیل حیا اور وقار اور تمکین اور خوش اخلاقی کی ہے۔

علاماتِ قد:۔ قد طویل دلیل احمقی اور قد قصیر دلیل فتنہ انگیز اور قد دوتا دلیل کینہ وعداوت اور قد میانہ دلیل حکمت اور دانائی اور عرفانِ باطنی کی ہے اور حکیموں نے کہا ہے کہ قد اچھا وہ ہے کہ انگلیوں سے صاحب قد ایک سو بیس انگل ہو اور اس مقدار سے جس قدر کہ کم ہو برا ہے۔

علاماتِ رفتار:۔ جس کی چال ٹیڑھی ہو وہ بزرگوں کو بدی سے یاد کرے اور جو کوئی چلنے میں کمر اور کفل ہلاوے دلیل علت ابنہ کی ہے اور تیز وتند چلنا علامت قہر وغضب اور جہالت اور بے آہستگی چلنا اندوہناکی کی ہے اور رفتار متوسط تیزی وآہستگی کے ساتھ دلیل نیکیوں ظاہری و باطنی کی ہے اور وقت چلنے کے پاؤں زور سے اوپر زمین کے مارنا دلیل بدبختی اور

Marfat.com

قدم لمبا رکھنا دلیل جہالت اور حماقت کی ہے۔

علاماتِ کفِ دست:۔ ہتھیلی ہاتھ کی پُر گوشت دلیل دولت اور رنگ لال دلیل خوبی اور پاکیزگی طبیعت اور زردی فسق و فجور اور سفید و سیاہ دلیل بدبختی کی ہے اور خطوط بہت اور تھوڑے کفِ دست کے دونوں زبوں میں بدرجہ اوسط نشان سعادت و بخت مندی کا ہے۔

علاماتِ انگشتان:۔ انگلیاں لمبی دلیل طول عمری کی اور باریک و نرم دلیل نیک بختی کی اور بسطر اور ٹیڑھی وسخت دلیل بدبختی کی اور جو انگلیوں کے ملانے میں سوراخ دکھائی دیویں دلیل بددولتی کی اور فضول خرچی کی ہے اور جو سوراخ ظاہر نہ ہو دلیل دولت کی ہے۔

علاماتِ ناخن:۔ ناخنہائے سرخ رنگ دلیل علم و عقل و دانائی و فراخ دستی کی ہے اور رنگ زرد و سیاہ علامت پریشانی اور افلاس و بدبختی کی ہے۔

علاماتِ ذکر:۔ ذکر ٹیڑھا نشان فسق و فجور کا ہے اور ذکر راست علامت صلاح و راستی کی ہے اور جو اوپر ذکر کے رگیں بہت نمودار ہوں دلیل عسرت و افلاس کی ہے۔

علاماتِ خصیہ:۔ ایک خصیہ بڑا اور ایک چھوٹا علامت غلبہ شہوت کی ہے اور رغبت صحبت عورتوں کی ہو اور اگر خصیہ داہنی طرف چھوٹا ہو تو لڑکیاں زیادہ ہوں اور بعضے نے کہا ہے کہ فوطہ چھوٹا نشان دولت کا ہے اور بڑا علامت فسق و فجور کی ہے۔

علاماتِ ران وساق:۔ ران گوشت سے بھری ہوئی دلیل عیش وعشرت کی عورتوں کے ساتھ اور سختی ران یا قلت بالوں کی نشان دولت مندی کا ہے اور جس کی پنڈلی پر بال لمبے ہوں اکثر پیادہ پا جاوے اور تنگ دست ہو اور پنڈلی بہت لمبی دلیل تکبر اور دشمنی کی ہے اور بہت چھوٹی نشانی افلاس کا ہے اور معتدل درازی و کوتاہی و سطبری و باریکی دلیل شجاعت و سخاوت و نیک بختی و نیک طینتی کی ہے۔

علاماتِ کعب:۔ ٹخنہ پر گوشت دلیل آسودگی اور ٹخنے کے اوپر بالوں کا ہونا قلت اولاد کی ہو اور جس کسی کا ایک ٹخنہ بڑا اور ایک چھوٹا ہو وہ آدمی اکثر قید خانہ میں رہے اور ٹخنہ چھوٹا اور گول نشان دولت کا ہے اور ٹخنہ اونچا اور ٹیڑھا نشان مصیبت و افلاس کا ہے۔

Marfat.com

علامات پاشنہ:- ایڑی خرد اور ملائم نشان دولت مندی کا ہے اور بڑی اور ٹیڑھی علامت مصیبت کی اور جس ایڑی پر گوشت ہو اور وقت چلنے کے پہن ہو وہ چور ہو۔

علامات پشت پا:- پشت پاؤں اونچے و کم بلا ل علامت نیک بختی اور سعادت و فرخندگی کی ہے۔

علامات کف پا:- کف پا زرد و سیاہ دلیل قلت اولاد و فسق و فجور کی ہے اور کفِ پا خالی خطوط سے دلیل ہے کہ اکثر پیادہ چلے اور کفِ پا لال و نرم نشان عقل و دولت کا ہے اور نشان جو ہو بیرق و ناقوس بیچ کف و پا کے دلیل دولت اور حشمت کی ہے اور کفِ پا پر کا داک بہتر پاؤں سیدھی ف سے بہت اور بائیں پاؤں کی طرف سے دلیل ہے کہ ہمیشہ سواری گھوڑے کی روزی ہو۔

علامات انگشتان پا:- انگلیاں پاؤں کی لمبی اور باریک نشان تیز فہمی کا ہے اور کوتاہ و سطبر گی دلیل کم فہمی ہے اور انگلیاں نزدیک باہم ملی ہوئی دلیل نیکی اور خوبی کی ہے اور متفرق اور پریشان نشان زبونی کا ہے اور جو انگلی کہ انگوٹھے کے پاس ہے اگر انگوٹھے سے لمبی ہو نشان نیک بختی و اقبال و مال کا ہے اور عورتیں بہت کرے اور عورتیں اس کی اس کے روبرو مریں اور اگر انگلی مذکور چھوٹی ہو آپ عورت کے روبرو مرے اور جو تمام انگلیاں پاؤں کی چھوٹی ہوں دلیل بداصلی اور بدطینتی کی ہے اور جس کسی کا نرانگشت بہت عریض اور پہن ہو وہ بہت ملکوں اور شہروں میں پھرے اور ناخن پیلے اور سیاہ دلیل عیب اور سرخ و صاف دلیل ہنر کی ہے اور صاحب دانا اور عقل مند کو چاہئے کہ جس شخص میں علامات حسنہ زیادہ ہوں اور علامات نیک کمتر اعتبار او پر خست کے کرے اور جس شخص میں علامات حسنہ زیادہ ہوں اور علامات رویہ کمتر اعتبار او پر اس کی ڈاڑھی کے دلالت پکڑے اور جو دونوں برابر ہوں تو اکثر ایسا آدمی معتدل الاحوال ہو۔

واللہ اعلم بالصواب

❀❀❀

Marfat.com

باب پنجم

دیکھنے اشخاص روحانی کے اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا اور جلد اجابت جنّات کی

واسطے مخاطب ہونے کے:- سورۃ الفاتحہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الخ حکیم نے کہا کہ جوکوئی سورۂ فاتحہ کو مشک اور زعفران سے پیالہ آبگینہ میں لکھے اور دھووے آب رواں سے کہ کانوں دوم مطابق ماہ انگریزی جنوری ہندی پھاگن فارسی بہمن میں برسا ہو اور کانوں ثانی ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوسکتا ہے کہ کون سے ماہ عربی میں ہوگا اور اس آب سے پیسے سرمہ اصفہانی اور سرمہ سفید اور ملاوے ساتھ اس کے تلخہ خروس سفید کہ جس کے سر پر دو تاج ہوں اور پھر اس میں ملاوے تلخہ ماکیان سیاہ اور یہ سرمہ آنکھوں میں لگاوے شخص روحانی کو مجسم دیکھے اور اس کے ساتھ گفتگو کرے اور جو کچھ چاہے بعون اللہ تعالیٰ اس پر کامیاب ہووے۔

اور فرمایا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۝

حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جوکوئی چاہے فرمانبردار ہونا آدمیاں و پریاں کا اور دیکھنا چاہے اسرار عجیبہ پس غسل کرے اور روزہ رکھے روز پنجشبہ کہ اول ماہ کا غرہ ہو شب جمعہ کو افطار کرے اوپر سبزی و شکر و نان جو کے اور بعد نماز عشا کے سووے جب کہ آدمی

Marfat.com

رات کا وقت آوے اٹھ کر غسل کرے اور منہ قبلہ کی طرف کر کے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ازاں کہے اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّائِفَةُ الْوَاصِلُ التَّقْدِيْرُ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰيَاتِ الْمُطِيْعُوْنَ بِسِرِّهِ الْمُوْدَعِ فِيْهَا اَجِيْبُوا الدَّعْوَةَ وَاَفِيْضُوْا بَرَكَةَ رُوْحَانِيَّتِكُمْ عَنِّيْ فِيْهَا حَتّٰى اَنْطَلَقَ بِهَا مَاخَفِيَ وَاَخْبَرَ لَكَائِنٌ صِدْقًا وَاَمِيْلُوْا اِلٰى وُجُوْهِ بَنِيْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ وَاَحِلُّوْا اِلٰى قُلُوْبِهِمْ رُعْبًا وَرَهْبًا. بعد ازاں آیات مذکورہ پیالہ آبگینہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور اس کو گلاب سے دھووے اور پیوے اور سووے اسی طرح پانچ روز یا سات روز کرے اور شب پنج شنبہ کو ساتویں شب ہے ستر مرتبہ یہ آیات پڑھے اور چالیس مرتبہ کلمات مذکورہ کے ساتھ بات کہے اور یہ عمل خالی گھر میں کرے اور عود جلاوے جو اس عمل سے فارغ ہووے جامہ پہنے ہوئے سو جاوے خواب میں دیکھے کسی کو کہ بشارت دیوے اس کو اوپر پوری ہونے امید اس کی اور کام اس کا انجام کو پہنچے یعنی آدمی اور پری اس کے فرمانبردار ہو دیں بحکم اور مدد اللہ تعالیٰ کے۔

<u>دیگر واسطے مخاطب ہونے اشخاص روحانی کے</u>:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ. ...... حکیم نے کہا کہ جو کوئی ان آیات مذکورہ کو برتن چاندی میں ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور آب میوہ سبز و آب شبینہ و آب باراں سے دھووے اور تلخہ ماکیان سیاہ و تلخہ گربہ سیاہ لیوے اور پانچ مثقال سرمہ اصفہانی ڈالے اور باریک پیسے اور وہی پانی ڈالے اور خوب باریک پیسے مگر وقت رات کے پیسے آفتاب نہ دکھلاوے اور پھر سرمہ مذکورہ سرمہ دانی بہتر آبگینہ میں ڈالے اور سلائی لکڑی آبنوس کی بناوے بعدہٗ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے وقت نیم شب ستر مرتبہ اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے درود بھیجے اور استغفار ستر مرتبہ کہہ کر پھر ستر مرتبہ درود پڑھے اور سرمہ آنکھوں میں لگاوے اول سلائی چشم راست میں لگاوے بعد ازاں ستر مرتبہ عمل کرے جیسا کہ عمل کیا ہے

Marfat.com

روزہ و درود و استغفار اور سرمہ سے وقت شب روحانی پیدا ہووے اور اس سے بات کہے اور پوچھے حاجت اس کی پس او پر حاجت اور خواہش کے اس کو مطلع کرے۔ بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے تسخیر اور اجابت جن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ یَسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتْلٰی عَلَیْہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْھَا فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ہ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئَانِ اتَّخَذَھَا ھُزُوًا ط اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ہ مِنْ وَّرَآئِھِمْ جَھَنَّمُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْھُمْ مَّا کَسَبُوْا شَیْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْلِیَآءَ ج وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ہ ...... حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی مسخر کرنا اور حاضر لانا جن کا ہے جو تو چاہے کسی جن کو حاضر کرے اور حاضر کرنا اس کا دشوار ہو پس وقت شب باہر آوے اور آیات مذکورہ پڑھے اور ان کو آفریدگار کی سوگند دیوے بعدہٗ کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَعْظَمُ فَاِنَّہٗ یُذِلُّ وَیُقْھِرُ فَبِالْاٰیَاتِ اُنْصُرْ. اور نام اس جن کے قبیلے کا لیوے اور چند شب متواتر مکان خالی میں عود جلاوے کہ حاضر ہو کر فرمانبرداری قبول کرے چاہیے کہ گرد اپنے خط کھینچے اور سات مرتبہ سورہ پڑھے اور دل قوی رکھے اور نہ ڈرے مطلب بر آوے انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا ط وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰاَیُّھَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ ط اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُہٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ ہ حَتّٰی اِذَا اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَۃٌ یّٰاَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُہٗ وَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّنْ قَوْلِھَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چاہے کہ جن اور انس کو اپنا فرمانبردار کرے تو آیاتِ مذکورہ کو او پر لوح چاندی کے نقش کرے اور پڑھے اس پر آیات مذکورہ کو چار شب اور

Marfat.com

اس کو نگاہ رکھے تا وقت حاجت اور جو چاہے کہ کسی جن کو حاضر کرے تو دود سندروس کی دھونی دیوے اور لوح کو ہاتھ میں لیوے اور مکان خالی میں کھڑا ہو اور قبیلہ جن کو طلب کرے جس وقت حاضر ہو تو جس چیز کی خواہش ہو اس کو فرمادے۔

دیگر واسطے حاضر ہونے جنات کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَاھُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی جن گروہ جنات سے نافرمانی کرے اور حاضر لانا اس کا دشوار ہو پس سوگند دے اس کو جو سوگند کہ قبول کرے بعد ازاں یہ پڑھے وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا ھُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّھِمْ یَنْسِلُوْنَ ۔ قَالُوْا یَا وَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سکہ ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ تا مُحْضَرُوْنَ بحکم اللہ تعالیٰ فوراً حاضر آویں۔

دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (اِلٰی قَوْلِہٖ) شِھَابٌ ثَاقِبٌ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے دھواں سندروس کا خالی مکان میں کر کے شب و روز میں آیات مذکورہ کو سو مرتبہ پڑھے اور کہے احضر بِاِذْنِ اللّٰہ تعالیٰ اور نام لیوے جس کا چاہے فرشتوں میں سے جن بحکم اللہ تعالیٰ حاضر آویں اور فرمانبرداری جلد قبول کریں دیگر واسطے حاضر لانے علوی روحانی کے سورۃ القدر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ حکیم نے کہا جو کوئی حاضر کرنا علوی روحانی کا چاہے تو لیوے زیرہ لبان سے کندر ایک مقدار اور اس سے دو چند سندروس اور برگ ترنج ایک مقدار اور دانہ توت مع برگ اس کے ایک مقدار بعد ازاں سب کو سایہ میں خشک کرے پھر مصطگی ایک مقدار برگ عدا یعنی لیموں ایک مقدار ڈالے اور خشک کرے اور باریک کر کے کوٹے اور خمیر کرے اور روغن چنبیلی کا ایک مقدار اور صمغ یعنی گوند ببول ملاوے اور گولی نخود سے بڑی بناوے اور سایہ میں خشک کرے اور یہ عمل بروز پنجشنبہ روزہ رکھ کر کرے اور افطار ساتھ ذی روح کے کرے اور سورۃ مذکور کو بوقت کوٹنے دوا کے ستر مرتبہ پڑھے اور دوا ظرف پاک میں رکھے اور ہر شب کو زیر ستارہ دائرہ کھینچ کر چودہ مرتبہ پڑھے تیں شب اور سورۂ مذکور کو حقہ پاک میں کرے اور جو چاہے کہ حاضر کرے تو مکان خالی میں جاوے اور عود سوز آہن سے

Marfat.com

لے اور خنجک یعنی ثمر بلوط کھاوے اور پھر وہ گولی کھاوے اور روحانی کو مستمع کرے جلد قبول کریں اور جو کچھ حاجت ہو اس کو روا کریں بفضل اللہ تعالیٰ کے۔

دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّھَا الْمَلَاُ اِنِّیْ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتَابٌ کَرِیْمٌ ہ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط حکیم نے کہا جو قبیلہ قبائل جنات سے حکم برداری نہ کرے اور تو اقامت اس کی کرنا چاہے تو مکان خالی میں جاوے اور عود وعنبر جلاوے اور دائرہ کھینچ کر درمیان اس کے بیٹھے اور یہ آیات پڑھے اور سو مرتبہ اوپر اس آیات کے سوگند دے جلد حاضر آ کر تیرے حکموں کی فرمانبرداری کرے اور فرماں پذیر تیرا رہے۔

نوع دیگر:- عمل حاضرات پادشاہ شہزادہ لعل کا یہ ہے کہ اول اس عزیمت کو شروع ماہ نو میں بروز پنجشنبہ وقت شب غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر عطر ملے اور خوشبوے عود براؤہ صندل وکافور ولونگ ملا کر آگ میں جلاوے اور ایک چراغ نو آب نارسیدہ لاوے اور روغن مادہ گاؤ سے روشن کرے اور روبروئے چراغ کے یہ عزیمت ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ایک چلہ یا دو حصہ کر کے پڑھے اول وآخر درود گیارہ بار یا دس بار اور دن میں روزہ رکھے اور بوقت شب پڑھے ایک چلہ میں عمل درست ہو اور پرہیز مع ترک حیوانات کر کے پڑھے اور تمام شرائط بجالاوے اور عزیمت ونقش یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ مُنْبِرٍ مُحْتَرِمٍ کَبِیْرٍ حَاضِرٍ مُبِیْنٍ عَجَلَ فَوْجِ اَعِیْنِیْ اُوْتِیْ. بادشاہ شہزادہ لعل ابن بادشاہ یکتانوس بادشاہ امیر العرب ساحر ساحران حاضر شو حاضر شو اور جب کسی کی حاضرات کرے تو یہ نقش لکھ کر حاضرات کرے بطور معلوم مؤکلان حاضر ہوں اور اس لڑکے سے یہ کہہ دے کہ نگاہ سیاہی پر کرے مؤکل حاضر ہو کر جواب وسوال کریں۔

۵۱۰عه	۵۰عه	۵۷عصه	۳ ‥
۵۶عه	۳۵عه	۵۰عه	۵۵عه
۶عه	--	۵۲عه	۹ ‥ عه
۵۲عه	۸ ‥ عه	۹ ‥ عه	۵۸عه

Marfat.com

ایضاً ترکیب حاضرات کوتوالی:۔ بہت مجرب و آزمودہ ہے چاہئے کہ اول فیتہ کو لکھ کر اور بنبہ میں پیچیدہ کر کے روغن چنبیلی یا زرد میں روشن کرے اور چراغ او پر پشت سبو کے رکھے اور بالائے چراغ کے دو لکڑی سیلٹھا بطور چوکھٹ کھڑا کرے اور یہ نقش حواء کا لکھ کر گھر میانہ میں روشنائی سے پر کر کے بطور آئینہ دونوں لکڑی مذکور سے چپکا دے اور لو چراغ کی خانہ روشنائی میں بطرف منہ نقش مذکورہ کے کر کے پشت نقش کی مریض کی طرف کرے اور مریض سے کہہ دے کہ نگاہ اپنی او پر روشنائی خانہ سیاہ نقش کے رکھ کر طرف لو چراغ کے نگراں ہو اور عامل اس اسم کو بلا شمار پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ حاضرات بخوبی ہوگی۔ اول جاروب کش جاروب کشی کرے بعدہٗ سقہ چھڑکاؤ کرے فراش آ کر فرش کرے بعدہٗ فوج جنات حاضر آ کر تخت بادشاہ جنات کا بچھا دے اور پھر جو آسیب کہ وجود مریض میں ہو اس آسیب کو گرفتار کر کے حاضر کرے جو کچھ عامل کہے بجا لا دے اور اگر کہے جلا دو تو جلا دے اور جو کہے قتل کرو قتل کرے۔

دیگر چلہ سورہ مزمل اس کی ترکیب یہ ہے:

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یا جبّارُ   یا غفّارُ

کہ شروع ماہ سے شروع کرنا چاہئے۔ بوقت عشاء بعد نماز عشا کے اکتالیس مرتبہ سورہ مزمل پڑھنا چاہئے اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پر ختم کرے اور جس روز چلہ پورا ہو جاوے اس روز سات مسکینوں کو شیر برنج یا خشکہ ہمراہ رہی و شکر کے کھلا دے اور آپ اس روز ایک مکان علیحدہ میں آرام کرے صبح کو نماز پڑھ کر جس سے چاہے گفتگو کرے بفضل خدا جو کوئی وجود فلاں بنت فلاں قسم جنات و چڑیل و گفتار وغیرہ جوگیان و مسان پختہ و خام و خبیث و پلید

Marfat.com

وپری پریت وغیرہ ہو قبضہ میں آوے العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا وبحق علیقا ملیقا تلیقا انت تعلیم مانی قلوبہم وبحق اہیا اشراہیا حاضر آوے اور گرفتار ہوئے۔

دیگر یہ نقش حاضرات آلی:- چاہئے کہ قدرے شیرینی سات رنگ کی اور گلہائے خوشبودار لاکراس پر خواجہ خضر کا فاتحہ دے کر بعدہ ایک ایک لوٹا پانی کا بھر کردو چار بتاشے شیرینی وغیرہ اس میں ڈال کرپاس مکان حاضرات کے رکھے اور یہ نقش اٹھارہ کا اوپر ناخن لڑکے کے لکھ کر روشنائی سے پر کرے اور ایک سو آٹھ مرتبہ یہ عمل پڑھ کر جواب سوال کرے لیکن مطلع آسمان کا صاف ہو برنہ ہوآ ؤخضر جاؤخضر گھیر گھار لاؤ خضر جلد حاضر کن۔

۷۸۶

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

دیگر ترکیب عمل:-

واسطے حاضرات اور ہر آسیب کو گرفتار کرنا اور جلانا بہت مجرب وآزمودہ ہے چاہئے کہ اول عروج ماہ میں بعد نماز عشا چار سو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تا چہل روز یا پرہیز گوشت گاؤ وماہی عمل میں لاوے عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ رَبْطَارَ بُطَامَخْلًا مَخْلًا نَشْرًا نَشْرًا مَخْشَرًا مَخْشَرًا بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنَ داؤد علیہ السلامُ. حاضر شو حاضر شو یہ نقش لکھ کر فتیلہ کرے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

دیگر یہ نقش:-

Marfat.com

یا جبرائیل — یا اسرافیل

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یا عزرائیل — یا میکائیل

واسطے حاضرات اور تمام حالات غیب دنیوی کے معلوم ہوگا چاہئے کہ عروج ماہ بروز نوچندہ جمعہ بعد نماز جمعہ کے یہ نقش مع اسم موکل چونتیس یا چالیس کے لکھے بعد ازاں اس کو اسم کو دو ہزار پانچ سو مرتبہ پڑھے چالیس روز تک یہ ہے۔ علیقاً ملیقاً تلیقاً انت تعلم مافی قلوبہم لیکن چلہ سے روز زیادہ ہوتو مضائقہ نہیں جمعہ کے روز بدستور عمل کر کے مگر عمل مذکور پڑھتا رہے اور ایک نقش مدام لکھتا رہے اور بروقت لکھنے نقش مذکور بلا شمار اسم یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور بوقت تراشنے اور گولی باندھنے اور دریا کے درمیان راہ میں جاتے وقت اور واپس آنے کے بلا شمار اسم مذکور یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور جس مریض کو دیوے گا شفا پاوے گا اور جمعہ دیگر آں اسی وقت مقررہ کے اول نقش مذکورہ تراش کر آرد میں گولی باندھے اور یہ عمل پڑھ کر اور گولی مذکورہ کو ہانڈی میں بند کر کے دریا میں تاناف پانی میں جا کر ہانڈی مذکورہ کو ڈالے اور اسم موکل مذکور راہ آمد و رفت دریا میں پڑھتا جاوے پرہیز بجز یک جنس غلہ گندم و میدہ و ترکاری ساگ وغیرہ مع نمک مرچ کا کرے ایک مکان مین عمل تمام کرے اور اپنے ہاتھ سے روٹی پکا کر کھاتا رہے اور تمام عمر گوشت مچھلی سے پرہیز کرے اور پر عمل کے قادر رہے بعدہ ایک نقش لکھ کر ہاتھ کو روک نابالغ میں دے کر کہے کہ دیکھے جو شکل موکل بشکل آدم نظر میں آوے لڑکا اس سے کہے کہ فلاں شہر حاضر کرد بعدہ فلاں محلہ بعد ازاں فلاں گھر حاضر کرو سب حاضر ہوگا جو کچھ حاصل ہوگا اس لڑکے سے پوچھے معلوم ہوگا وہ لڑکا کہے گا اگر اس عمل کو تین چلے عمل میں لاوے تمام حال اپنا عامل کو معلوم ہوگا اور پرہیز ترک حیوانات کا تمام عمر رکھے۔ اول اوپر شیرینی کے نیاز پیغمبر موکل کی دیوے اور لڑکوں کو دے۔

Marfat.com

دیگر عزیمت واسطے دفع جن وغیرہ کے:۔ جس کسی کو اثر جن کا ہو آسیب ہو یا چڑیل ہو اس کے واسطے یہ عزیمت تین دفعہ پڑھ کر اوپر پانی کے دم کرے اور اس کو پلاوے جو نہ پیوے تو اس کے منہ پر چھینٹے مارے۔ یہاں تک کہ وہ بولے گا اور چلاوے گا اور اگر نہ مانتا ہو تو اس دعا کا فتیلہ کرے اور جلاوے اور اس کے سامنے رکھے کہ اس کو دیکھے اور دیکھے بھی نہیں تو فتیلہ جلا کر ہاتھ میں لے کر اس کی ناک میں دھونی دیوے پس اگر جن یا چڑیل وغیرہ ہوگا جل جاوے گا یا بھاگ جاوے گا وہ عزیمت یہ ہے عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اَمْتَحَنَا الَّذِىْ جَعَلَ الْعَرْشَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالَّذِىْ اَجَابَ اَذْهَبَ لَهٗ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَاَيَّدْنَاهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِخَاتَمِ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِىْ سَخَّرَلَهُ الرِّيَاحُ وَالْجِنُّ وَالشَّيٰطِيْنَ سَرِيْعًا. مگر جس روغن میں وہ فلیتہ جلاوے وہ روغن پاک ہو اور روغن تلخ ہو اگر جادو بھی ہوگا تو بمنہ وکرمہ جاتا رہے گا۔

دیگر واسطے دفع بلّیات کے:۔ واسطے دفع تمام بلیات و آفات جو شخص صبح و شام اس دعا کو پڑھے تو ہر آفت سے اللہ کی پناہ اور امن میں رہے گا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْاَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًاط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

دیگر واسطے دفع آسیب کے:۔ جس لڑکے وغیرہ کو شیطان ستاوے اور آسیب ہو جاوے تو اس کے بائیں کان میں سات بار اس آیت کو پڑھ کر پھونک دے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَط اگر اس سے بھی نہ جاوے تو سات بار اس کے کان میں اذان کہہ دیوے اگر اس سے بھی نہ جاوے تو آسیب زدہ پر سورہ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور آخر سورہ حشر اور اول سورۂ صافات تمام پڑھ کر دم کر دیا کرے۔

Marfat.com

بیچ بیان حصاروں کے :- بعد نماز عشاء کے تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھ پر دم کرے اور تین بار دستک دے یعنی دونوں ہاتھ باہم مارے۔

ایضاً تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر جس کی طرف دم کرے محفوظ رہے جہاں کہ ہووے۔

ایضاً اس حصار کو تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھ پھیرے یَاحَکِیْمُ یَاکَرِیْمُ یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَانَاصِرُ یَانَصِیْرُ یَارَقِیْبُ یَاوَکِیْلُ یَااَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ ...... حرز کردم خودرا بہ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حصار کردم خودرا بہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ایضاً اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھ کر گیارہ بار معوذتین پڑھے اور درمیان دونوں سورتوں کے تسمیہ نہ کہے اپنے او پر دم کر لیا کرے۔

ایضاً یہ حصار مجرب بعد نماز عشا کے پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ باہم مارے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوَ الَیْنَا حِصَارًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلًا وَّمِسْمَارًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ صد ہزار بار گرد من و بر دوستان من حصار باد محمد رسول اللہ و بر دوستان من یار باد بستم دست و پا ۔ و عقل و ہوش و چشم و گوش و زبان کسانے کہ در ہیجدہ ہزار عالم اندازآدمیان و دیواں و پریاں و ماراں و کثر دماں و خدا ناترساں و ناحقاں و ناشکراں کسانے کہ مارا بد خواہند و بد گویند و بد اندیشند بحرمت لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مہر کردم بنام[۳] مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اللّٰهُ قَوْلًا وَّفِعْلًا اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ ہ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ. بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ہ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ہ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّاهِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

---

[۱] اے حکمت والے اے کرم والے اے نگاہ رکھنے والے اے نگہبان اے مدد کرنے والے اے مددگار اے حفاظت کرنے والے اے وکیل اے اللہ اے اللہ اے اللہ بحق کہیعص حمعسق ۱۲ [۲] لا الہ الا اللہ گرد ہمارے حصار ہے محمد رسول اللہ قفل و میخ لا الٰہ الا اللہ ۔ [۳] محمد رسول اللہ کہتے اور فعل میں بے شک پکڑنا تیرے رب کا سخت ہے اور اللہ ان کے پیچھے سے ان کو گھیرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے بیچ تختی نگاہ رکھی ہوئی کے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر رجوع نہیں کرتے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں سمجھتے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں بولتے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں دیکھتے ہیں اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اس کے کہ محمدؐ ہیں اور آل ان کی اور اصحاب ان کے تمام پاک اور پاکی کے ساتھ رحمت تیری کے اے بہت مہربانوں کے ۱۲

Marfat.com

باب ششم

واسطے دفع ہونے گرفتگی ولرزیدگی دل ووسواس وخواب مہولہ اور فتح طبیعت واسطے قبول علم اور جانے بلادت ودفع کندی طبیعت وقساوت دل وتیزی ذہن وحافظہ ہونے ودفع نسیان وفہم لغت طیور وحیوان اور قول حکماء کا صنعت میں

واسطے دفع گرفتگی ولرزدگی دل کے: سورہ فاتحہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں پانی پاک سے لکھے اور پانی باراں سے دھو کر پیوے لرزیدگی وگرفتگی دل کی دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع بلادت ونصیب ہونے حافظے کے حکیم نے کہا سورۂ فاتحہ کو مشک و زعفران سے ظروف آبگینہ میں لکھے اور آب گلاب سے دھو کر پیئے جو شخص غبی کہ فراموش ہو جاتا ہے وقت طلوع عطارد میں یا جس وقت عطارد جانب مشرق ہو استعمال کرے اور شرف عطارد کا پندرہ درجہ سنبلہ سے ہے بلادت جاتی رہے اور جو کچھ سنے اس کو بخوبی یاد رکھے اور طبیعت کشادہ ہووے۔

ایضاً واسطے دفع وسواس اور لرزیدگی وگرفتگی دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ (اِلٰی قَوْلِہٖ خٰلِدُوْنَ) حکیم نے کہا شب وروز میں بعد ہر نماز کے آیات مذکورہ کو پڑھے بے خوف ہووے وسواس شیطان سے اور فقر سے اللہ تعالیٰ اس کو غنی کرے اور اگر وقت صبح اور وقت خواب آیت مذکورہ پڑھے اس رات کو جلنے آتش سے اور شر چور سے سلامت رہے اور اس شب کو گرفتگی ولرزیدگی دل سے

Marfat.com

عذر ہووے اور کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے اور جو کوئی لکھ کر دوکان میں چسپاں کرے اس کو رزق کی فراخی ہو اور جو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے سات مرتبہ تو وہ شخص دنیا سے نہیں جاوے جب تک کہ مکان اپنا بہشت میں نہ دیکھ لے یا ظاہراً خواب میں دیکھے اور خواص اور منافع اس آیت کے بہت ہیں ولا اذن سمعت وما تخفی۔

ایضاً واسطے اعانت حافظہ و خوشی نفس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا قف اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ...... حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ ظروف نو میں سیاہی کاجل سے کہ روغن کنجد سے کاجل لیا ہو اور گوند ببول ڈال کر سیاہی بنائی گئی ہو لکھے اور آب شیریں وقت شب چاہ سے نکال کر دھووے اور سات روز وقت صبح پیوے لیکن شروع اول روز چہارشنبہ سے کرے کہ بفضل اللہ تعالیٰ اعانتِ حافظہ اور خوشی تن کی اس کو نصیب ہو۔

ایضاً واسطے فتح طبیعت و قوت دل اور قبول علم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۔ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۙ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ حکیم نے کہا کہ اول روز ربیع کے آیات مذکورہ کو اوپر کاغذ سفید کے زعفران سے لکھے اور آب باراں سے دھووے اور وقت امامت نماز فریضہ پانچوں وقت کی نماز کے پیوے متواتر سات روز دل قوی ہو اور ضعف جاتا رہے اور کار نیک و قبول علم کی دلیری حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

ایضاً واسطے دفع وسواس وتشویش خواب مہولہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ؁ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ حکیم نے کہا جس کسی کو وسواس نماز یا وضو میں پڑے یا شب کو خواب مہولہ یا پریشان دیکھے تو آیات مزکورہ کو برتن آبگینہ یا سنگ مرمر میں لکھے اور آب باراں سے دھووے تیں روز تک صبح کے وقت پیوے وسواس اور تشویش جاتا رہے اور خواب مہولہ بھی نہ ہووے۔

ایضاً واسطے دفع وسواس ولرزیدگی اور فزع کے سورۂ الم نشرح میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا الخ حکیم نے کہا جو کوئی سات روز بعد ہر نماز کے سات مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے وسواس ولرزیدگی اور فزع جاتا رہے۔

ایضاً واسطے دفع تشویش خواب مہولہ سورۂ سَاَلَ سَائِلٌ یعنی سورہ معارج میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ؁ الخ حکیم نے کہا جو کوئی خواب پریشان و مہولہ دیکھتا ہے برتن میں تازہ پانی لیوے اور اس پر سات مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ اور وقت بیدار ہونے کے تین گھونٹ پیوے خواب مہولہ اور تشویش دل سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے فتح طبیعت اور قبول علم وتسہیل حفظ و بلاغت وفصاحت کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے ؁ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ؁ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ؁ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فتح طبیعت و حافظہ اور ذہن کی تیزی تو آیات مذکورہ کو اوپر برگ قلقاس یعنی برگ کیلہ وقت صبح مشک و زعفران و

Marfat.com

گلاب سے لکھے اور اس برگ میں پانی چاہ کا بھر کر صبح وشام پیا کریں چالیس روز یا چار روز طبیعت واسطے قبول علم اور تیزی ذہن کے کشادہ ہو اور جو کچھ چاہے حاصل ہووے بعونہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع بلاوت دل وقبول علم کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِھِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِیْھَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّھُمْ یَھْتَدُوْنَ ہ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَھُمْ عَنْ اٰیٰتِھَا مُعْرِضُوْنَ وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِکَ الْخُلْدَ ؕ اَفَائِنْ مِّتَّ فَھُمُ الْخٰلِدُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے قوی دل وخوشی طبیعت ہو اور علم قبول کرے تو لیوے آب زمزم یا آب باراں کہ ایام خریف میں برسا ہو اس پر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور وہ آب سات روز صبح کے وقت ہر روز سات گھونٹ پیوے اور روز یکشنبہ سے شروع کرے بکرم اللہ تعالیٰ فتح دل وقبول علم وصفائی ذہن کی حاصل ہو۔

دیگر واسطے زندہ کرنے دل مردہ اور جانے بلاوت ونسیان وحصول صفائی ذہن کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَاقَدَّمُوْا وَاٰثَارَھُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ہ حکیم نے کہا جو کوئی زندہ کرے دل مردہ اور بلاوت اور نسیان کو دور کرے اور صفائی ذہن کی حاصل کرے چاہیے کہ آیات مذکورہ کو مشک وگلاب وزعفران سے لکھے اور کاتب روزہ دار اور پاک ہو اور بعد لکھنے کے سورۂ یٰس کو اوپر اس کے پڑھے اور پانی ترنج سے دھووے اور سات روز نہار سات گھونٹ پلاوے شروع روز چہارشنبہ سے اور کرے پس دل زندہ ہو اور علم قبول کرے اور بلاوت اور نسیان دفع ہو اور صفائی ذہن کی حاصل ہووے اور جو کچھ سنے یاد رکھے۔

دیگر واسطے صفائی ذہن اور دفع بلاوت کے:- سورۂ والفجر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ حکیم نے کہا جو کوئی ظرف آبگینہ میں ساتھ پانی متغیر شہد و زعفران کے لکھے اور دھووے اور وہ شہد آتش رسیدہ نہ ہو بعدہ اس میں ملاوے شیرہ انگور سیاہ ایک مقدار جو کوئی صغیر و کبیر ہے کھاوے دفع ہو اس سے بلاوت اور صاف ہو ذہن اور جلد فرد آوے ہر چیز دشوار۔

دیگر واسطے دفع قلت حفظ کے:- سورۃ العلق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ اِلٰی قوله عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ ۔ حکیم نے کہا خاصیت اس سورۃ کی بہت ہے پیالہ و کاسہ چوب درخت کہربا و چوب بہر اس میں نقش کرے قلم فولاد سے اور نقاش پاک اور صائم ہو اور آب شیرین سے دھووے اور پانی چاہ سے وقت شب نکالے تاکہ نظر آفتاب سے محفوظ رہے اور وقت صبح پیوے تو فصاحت و بلاغت حاصل ہو اور طبیعت پُر حافظ ہو۔

دیگر واسطے تیزی ذہن اور دفع نسیان کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۙ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۙ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۔ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۔ حکیم نے کہا علماء و خطبا و فصحاء و فقہاء و قضاۃ سے جو کوئی حفظ کرنے میں مشغول ہو اور فراموشی کے باعث کسی کو یاد نہ رہے تو لیوے شیرۂ انگور سیاہ کا ایک مقدار اور نصف اس کے شکر اور نصف شہد نصف اس کے آب میوہ یا پانی نیلوفر اور نصف اس کے آب سیب بعد ازاں سب کو وزن کرے اور لیوے ہر ایک رطل سے زعفران یکدرم تج یکدرم والان بزرگ یکدرم گل لعل یکدرم قرنفل یکدرم الائچی یکدرم عاقر قرحا یکدرم کبابہ چینی یکدرم جوز بویہ یکدرم فلفل گرد یکدرم مشک یکدام سب کو ملا دیں اور ایک دیگ میں رکھ کر جوش دیں جب کہ شیرہ آدھا رہے شکر و شہد سب کے برابر ڈالے اور جوش دے جس وقت محکم ہووے اتار لیوے بعدہ آیت مذکور کو ظروف آبگینہ میں زعفران و مشک و گلاب سے دھووے اور شراب مذکور میں ڈالے اور ایک مقدار برنج و ترنج کوفتہ کر کے ڈالے اور جنگل میں لے جا کر جگہ سبزی میں رکھے تاکہ سرد ہو سایہ میں اور ہوا کی احتیاط رہے اور آفتاب سے محفوظ رہے وقت خواب ایک مقدار ساتھ لقمہ کے کھاوے قریب مدت میں غرض حاصل ہو

Marfat.com

ہر چیز کا فہم کرے اور صفائی ذہن کی ہووے فراموشی بالکل جاتی رہے اور جو کچھ سنے اس کو بخوبی یاد رکھے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع نسیان کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ...... حکیم نے کہا یہ آیات واسطے حفظ اور دفع نسیان وغفلت کے ہیں اور جو کوئی عبادت کے واسطے وقت شب کھڑا ہونا چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ یا ظرف گل نو پاک یا برتن چاندی میں زعفران وگلاب وشہد سے لکھے مگر شہد آتش رسیدہ نہ ہو اور آب باراں سے دھووے بروز جمعہ وقت صبح تین گھونٹ پیوے فراموشی اور سستی وکاہلی جاتی رہے اور شب کو واسطے عبادت کے قیام حاصل ہو اور خوشی نفس پیدا ہو۔ بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے فہم معانی اور قول حکماء صنعت روحانیہ یعنی علم کیمیا میں اور حاصل ہونے فصاحت اور جانے بلادت کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فہم قول حکماء کا اور دفع ہونا بلادت کا دل سے لیوے ایک مقدار کندر وانجیر گلو وسپستان اور میتھی چار مثقال ان ادویہ کو کوٹ کر باریک کر کے دیگ میں رکھے اور آیات مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں زعفران سے لکھے اور پانی سیب سے دھووے اور ایک دیگ میں ڈال کر بطور شربت کے بنادے بعد قوام ہو جانے کے اتارے اور رکھ چھوڑے جو چاہے کہ استعمال کرے سات دن متواتر روزہ رکھے اور ذی روح سے افطار کرے اور نہ کھاوے کوئی چیز شب کی اور وقت صبح کے شربت مقدار اوقیہ کھاوے اوپر اس کے وہ پانی جوش دیا ہو کہ جس میں حلبہ وانیسوں برگ وگل لعل یا گل چدبہ سے ہو پیوے برکت قرآن سے بلادت جاتی رہے اور صفائی ذہن کی ہو اور معانی قول حکماء اور صنعت فہم کرے اور فصاحت

Marfat.com

اور بلاغت حاصل ہو اور اس میں اسرار و عجائب کا ذخیرہ ہے۔

دیگر واسطے زیادتی حافظہ اور دانائی اور صفائی ذہن کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ رَبَّنَاۤ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۔ حکیم نے کہا پیالہ میں بروز جمعہ ساعت ششم میں زعفران و گلاب سے آیۂ مذکورہ کو لکھے اور آب باراں سے دھوے سات جمعے پہلے طلوع آفتاب سے پیا کرے زیادہ تر حافظہ ہوئے بامر اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع نسیان و تیزی و قوی ہونے دل کے اور واسطے حفظ قرآن و علوم حکمت و دفع وسواس کے : فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی ۔ اِلٰی قولہ مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْکُبْرٰی ...... حکیم نے کہا جو کوئی پیالہ آبگینہ یا چاندی میں مشک و گلاب سے لکھے اور آب زمزم سے دھووے اور سات روز متواتر بعد نماز صبح پہلے چاشت سے پیوے تو کاہلی و سستی و فراموشی دفع ہووے اور ذہن قوی اور حافظہ تیز ہو اور علم قرآن و حکمت سے جو کچھ یاد کرے اس کو فراموشی نہ ہووے اور وسواس دل کا دور ہو۔

دیگر واسطے پاکی ذہن اور حفظ یاد ہونا کلام کا بغیر کلفت کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے
وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۔ حکیم نے کہا جس کا ذہن کورا ہو اور وہ فصاحت و بلاغت چاہے آیات مذکورہ کو اوپر زیرہ کندر کے پڑھے اور نیم مثقال شکر اور نیم مثقال شہد خالص ملا دیوے اور ہر روز کھاوے صفائی ذہن کی ہووے اور بغیر کلفت اور بغیر مشقت کے حفظ یاد ہو۔

Marfat.com

دیگر واسطے فہم لغت طیور وحیوان واقوال حکماء:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمَانَ عِلْمًا وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَرِثَ سُلَیْمَانُ دَاوٗدَ وَقَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ۔ وَحُشِرَ لِسُلَیْمَانَ جُنُوْدُہٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ ۔ حَتّٰی اِذَا اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَۃٌ یَّا اَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسَاکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمَانُ وَجُنُوْدُہٗ وَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ. فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّنْ قَوْلِھَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ۔ حکیم نے کہا جوکوئی فہم لغت طیور وحیوان اور کلام امر غائب کا چاہے شروع ماہ روز پنجشنبہ اول سے چالیس روز متواتر روزہ رکھے اور نان گندم سفید وشکر وکیلہ و بادام سے افطار کرے اور پانی گلاب ملا ہوا پیوے جبکہ چالیس دن پورے ہوں غسل کرے اور جامہ نو پہنے اور زیرہ لبان یعنی کندر ودمبت پیپل دراز وسوق و قند ومشک وگلاب والائچی وعاقرقرحا ہرایک دو دو مثقال اور قندان سب کے برابر اور مشک چار مثقال اور گلاب مقدار اوقیہ سب دواؤں کو کوٹ کر پیس کر ملادے اوپر اس کے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہٗ گلاب سے خمیر کرے اور تھوڑا روغن مادہ گاؤ وشہد ڈالے مگر شہد آتش رسیدہ نہ ہو اور پکاوے جب تک کہ مثل شراب کے پکے آیاتِ مذکورہ کو پڑھتا رہے اور بیابان میں لے جا کر جائے محفوظ میں سرد کرے اور کہے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلِکُلِّ شَیْءٍ مُسَخِّرٌ وَمُلْعِنٌ نَسَآءِ الْحُکْمِ وَمُصَرِّفُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِاَمْرِہٖ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُفِیْضَ الْاَنْوَارِ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ مُقَدَّسٌ فِیْ اَذْلِیَّتِہٖ وَقَدَمِہٖ یُرِیْدُ مَنْ یَّشَاءُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَمُعْطِیْ اِسْمُہٗ مَنْ بَارَکَ مِنْہُ. بعدہ اس دعا کو تیس مرتبہ پڑھے اور اس شربت کو برتن پاک میں مقام پاکیزہ مین رکھے اور سات روز دیگر روزہ رکھے وقت شام افطار کرے اور وقت خواب ڈیڑھ مثقال سات روز کھاوے آٹھویں روز کلام کرے ساتھ نیت کے اور فہم کرے ہر چیز میں۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع نسیان کے :- دارمی نے روایت کی ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ جو کوئی اپنے سونے کے وقت سات آیت پڑھے سورہ بقرہ کی تو نہیں بھولے گا اس کو قرآن شریف چار اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیۃ آخر کی۔

دیگر واسطے دفع وسوسہ کے :- ابوداؤد نے ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ جب تو پاوے اپنے دل میں کسی چیز کو یعنی وسوسہ کو تو کہا کر هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

❀❀❀

Marfat.com

باب ہفتم

دفع امراض اور دفع ام الصبیان و درد پہلو و پنڈلی و دفع باد لقوہ و دفع مرض تشنگی و دفع برص میں

واسطے دفع مرض کے:- سورة الفاتحہ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حکیم نے کہا کہ سورہ الفاتحہ کو اوپر ٹکڑے کاغذ یا اوپر برگ کسی درخت کے لکھے یا ظرف پاک میں لکھے اور جانب چپ اپنے رکھے اور آب رواں سے دھووے اور تمام بدن میں مالش کرے ایک دفعہ اور درد کی جگہ پر تین مرتبہ اور کہے اَللّٰهُمَّ اشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِيْ اَللّٰهُمَّ اَكْفِ وَاَنْتَ الْكَافِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِ وَاَنْتَ الْعَافِيْ. اچھا ہو جاوے اور زحمت مرض کی جاتی رہے اور جو برتن پاک میں لکھ کر پانی سے دھووے یعنی بارش کہ ماہ نیسان مطابق ماہ اپریل انگریزی و جیٹھ ہندی و فارسی اردی بہشت میں برسا ہو اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے اور اس میں روغن ڈالے اور ستر مرتبہ سورہٴ فاتحہ کو اس پر پڑھے اور باحتیاط رکھے وقت حاجت کے مریض اس روغن کو اپنے بدن میں جذب کرے تو دفع زحمت اور لقوہ و باد و قولنج و باد دیکھیں و درد پشت کا اور جو سورہٴ فاتحہ ظرف پاک میں لکھ کر روغن گل چنبہ سے دھووے اور کان میں قطرے ٹپکادے درد دور ہو اور یہی روغن اگر منہ پر مالش کرے اور آگ سے سینکے باد و لقوہ دفع ہو اور منہ پھرا ہو اور درست ہو جاوے اور اگر پشت میں مالش کرے درد پشت کا جاتا رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع مرض تشنگی کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذِا سْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ ط وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی راستہ میں ہو اور تشنگی غالب آوے اور آب ناپید ہو آیت مذکورہ کو

Marfat.com

ظروف پاک یا آبگینہ یا سفال میں لکھے اور آب باراں سے دھووے اور اس میں چیز حلال مثل برنج یا گندم یا شیر مگر گوسپند رنگ لال کا ڈال کر پکاوے وقت صبح موازنہ درم اور وقت خواب موازنہ دو درم تناول کرے خدا تعالیٰ زحمت تشنگی سے شفا دیوے بکرمہ وفضلہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع زحمت وسقم ودفع باؤ کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّھِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ ھٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِھَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ وَلِنَجْعَلَکَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو آوند پاک میں آب باراں وزعفران سے لکھے اور آب شبینہ سے دھو کر شکر ملاوے اور جس کو زحمت یا سقم ہو اور زندگی کی امید قطع ہو سات روز شربت پلاوے بفضل خدا تعالیٰ زحمت دور ہو اور شفا پاوے اور جس کے سر دریش میں باؤ آ گئی ہو آیات مذکور کو ظروف آبگینہ میں لکھے اور روغن زیتون ملا کر سر درویش میں جذب کرے بروز جمعہ مدت سات روز روز جمعہ استعمال کریں بال نکل آدیں تندرست ہو جاوے اور باؤ دفع ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع مرض ام الصبیان کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ . اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ہ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو مشک وزعفران وگلاب سے لکھے قبل از طلوع آفتاب بھونگی میں رکھ کر منہ موم سے بند کر دے اور گلوی طفلک میں ڈالے وہ طفل تشویش شیطان و دیو وام الصبیان سے محفوظ رہے اور جو تعویذ لوہے کا بنا کر اس میں آیات مذکورہ کو لکھ کر رکھے تو لڑکا جملہ آفتوں سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے دفع درد پاپیہا و پنڈلی و پہلو کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا مَسَّ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهٖ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ کَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَا اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّهٗ کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ. حکیم نے کہا واسطے

Marfat.com

درد پاؤ ساقین و پہلو کے آیاتِ مذکورہ کو کوزہ گلی نو پختہ میں سیاہی سے لکھے اور روغن زیت سے دھووے اور موضع درد پر طلا کرے درد پاؤ و پنڈلی درد پہلو کا درد مفاصل کا دفع ہو بکرمہ وبفضلہ۔

دیگر واسطے دفع درد گوش کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ط فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ حکیم نے کہا سکورہ نقرہ میں پانی کراث یعنی گندنا و سیر و پیاز سے آیت مذکورہ کو لکھے اور شہد خالص و آب سے دھو کر اور آتش پر گرم کر کے کان میں ٹپکادے فوراً درد جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع درد گوش کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ...... ○ حکیم نے کہا کہ ایسا مکان جس میں مرد نے عورت کے ساتھ جماع نہ کیا ہو اور غیر اس کے ہو آیت مذکورہ کو پارۂ کاغذ پر سیاہی کوئی سے یعنی جو کا جل چراغ و روغن کنجد اور گوند ببول سے بنائی ہو اور آب میوۂ سبز سے دھو کر اور شکر ڈال کر شربت بنا دے اور پیوے بفضل اللہ تعالیٰ درد شکم ہر قسم کا جاتا رہے اور لرزیدگی و گرفتگی دل کی رفع ہو بکرمہ وفضلہ۔

دیگر واسطے دفع سقم و مرض کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ حکیم نے کہا اوپر پارۂ شکر کے قلم آہنی سے آیات مذکورہ کو لکھے اور آبِ شیریں سے کھلاوے اور آب چاہ ملا کر وقت صبح صادق پیوے یا پلاوے مرض و زحمت دور ہو اور وقت پلانے یا پینے کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَوَعْدُهُ الصِّدْقُ وَهُوَ الشَّافِيْ وَهُوَ الْكَافِيْ تمام مرضوں سے خلاصی پاوے۔

دیگر واسطے دفع ام الصبیان کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ

Marfat.com

وَرَبِّكُمْ مَامِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَاٰخِذٌ بِنَا صِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٥ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ط وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ج وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ٥ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کولکھ کراور تعویذ مسی بنوا کراس میں رکھے اور گردن طفلک میں ڈالے بفضل اللہ وکرم اللہ تعالیٰ شرام الصبیان وآفات ودیگرعوارضات سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے دفع درد چشم ودفع آفات اس کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ٥ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ج وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ جس کسی کی آنکھ میں سفیدی بطور پھولہ پڑ گئی ہو یا درد آنکھ ہو کہ اس کے علاج سے اطبا عاجز ہوں چاہیے کہ ایک مقدار سرمہ اصفہانی اور مرجان کہ ہندی میں اس کو نبوالی کہتے ہیں یا مروارید خورد سرمہ سے آدھا وزن اور کف دریا سرمہ سے آدھا وزن اور زعفران اور پانی سرمہ سے چہارم وزن لیوے مگر پانی بارانِ خریف کا ہو اور جو یہ پانی میسر نہ آدے تو آب انجیر یا انگور یا بید یا خرما کا لیوے پانچواں دن ماہ کانون ثانی مطابق جنوری انگریزی وفارسی بہمن وہندی پھاگن سے ہو اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوسکتا ہے کہ عربی کونسا ماہ ہے اور یہ عمل قبل طلوع آفتاب سے اس طور سے کرے کہ سرمہ کو آب باراں خریف یا آبِ خرمایا آب میوۂ سبز ڈال کر چار مرتبہ پیسے اور باریک کرے پانچویں دفعہ شہد آتش نارسیدہ ملا کر پیسے اور آیات مذکورہ کو زعفران سے ظرف آبگینہ میں لکھے اور دھووے آب باراں ماہ کانون ثانی مذکورہ بالا سے اور وہی سرمہ ڈال کر اور پیس کر خشک کرے اور کاغذ میں اٹھا رکھے اور آنکھوں میں لگایا کرے صحت ہو۔

دیگر واسطے دفع درد گوش کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ج يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ...... حکیم نے کہا کودک نابالغ ناخواندہ سے آیت مذکورہ برتن

Marfat.com

پاک میں روغن چنبیلی سے لکھاوے اور آگ پر گرم کر کے قطرے کان میں ٹپکا دے درد زائل ہو جائے بفضلہٖ تعالیٰ۔

دیگر واسطے ہر مرض کے: ہر صبح وشام پڑھ کر بیمار پر دم کرے خصوصاً تپ کے واسطے مجرب ہے۔ وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

دیگر واسطے مصروع یعنی مرگی والے کے: اگر اس طرح عمل میں لا دے مرض دفع ہو لِلْمَصْرُوْعِ عَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقْرَءُ عَلٰى قَدَحٍ فِيْهِ الْمَاءُ الْحَمْدُ وَالْمُعَوَّذَتَيْنِ وَيَنْفُثُ فِي الْقَدَحِ وَيَصُبُّ الْمَآءَ عَلٰى وَجْهِهٖ وَرَاْسِهٖ یعنی دفع صرع کے جناب امام رضاؑ سے منقول ہے کہ ایک پیالہ پانی پر پڑھے سورۃ الحمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور اس پانی پر دم کرے بعدہٗ مصروع کے چہرہ اور سر پر اس پانی کو چھڑکے۔

دیگر دعائے حصول مرادات:- شیخ بہاؤ الدین محمد نے واسطے شاہ عالم کے بھیجی تھی روایت کرتا ہے مقاتل بن سلیمان سید الساجدین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ جو کوئی اکتالیس مرتبہ اس دعا کو واسطے ہر حاجت کے پڑھے اور اس کی مراد حاصل نہ ہو او پر مقاتل کے لعنت کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ ۝ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا وَكَيْفَ اَقْطَعُ رَجَآءِيْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَسْاَلْكَ فَتُعْطِيْنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَسْاَلُكَ فَيُعْطِيْنِيْ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَدْعُكَ فَتَسْتَجِيْبُ لِيْ فَمَنْ ذَالَّذِيْ اَدْعُوْهُ فَيَسْتَجِيْبُ لِيْ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ فَتَرْحَمُنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ فَيَرْحَمُنِيْ اِلٰهِيْ كَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ وَنَجَّيْتَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُنَجِّيَنِيْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ وَتُفَرِّجَ عَنِّيْ فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

دیگر صیغہ توبہ تین مرتبہ کہے:- اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اَشْهَدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ وَجَمِيْعَ خَلْقِهٖ اِنِّيْ نَادِمٌ عَلٰى مَاسَلَفَ مِنِّيْ مِنْ

Marfat.com

الذُنُوْبِ وَالْمَعَاصِیْ وَمُعْتَرِفٌ بِهَا وَاِنِّیْ عَازِمٌ عَلٰی اَنْ لَّا اَعُوْدَ اِلَیْهَا وَقَدْ عَاهَدْتُ اللّٰهَ تَعَالٰی ذٰلِکَ اَلْفَ عَهْدٍ فِیْ عُنُقِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔

دیگر صیغہ اخوت:- اٰخَیْتُکَ فِی اللّٰهِ وَصَافَیْتُکَ فِی اللّٰهِ وَصَافَحْتُکَ وَعَاهَدْتُ اللّٰهِ وَمَلٰئِکَتَه' وَاَنْبِیَآءَه' وَکُتُبِه' وَرُسُلِه' عَلٰی اِنِّیْ لَوْ کُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَا اَدْخُلَهَا اِلَّا اَنْتَ مَعِیَ۔

پھر دوسرا شخص کہے قَبِلْتُ وَاَسْقَطْتُ عَنْکَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الدُّعَاءِ وَالزِّیَارَةِ وَالشَّفَاعَةِ۔

دیگر واسطے مرادات کے:- بعد از نماز ایک مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ نَجِّنِیْ مِنَ الْهَمِّ الَّذِیْ اَنَا فِیْهِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دیگر فاتحہ حضرت باری عز اسمہ:- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَاَصْنَعُ لِوَجْهِکَ طَعَامًا فَتَقَبَّلْ مِنْهُ طَعَامَه' وَاَوْصِلْ اِلَیْهِ مَرَامَه' بِفَضْلِکَ یَاذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ سورۂ حمد ایک بار پڑھے۔

دیگر فاتحہ: حضر دوازدہ امام کا واسطے ترویج روح پر فتوح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مرتضیٰؓ اور حضرت فاطمۃ الزہراؓ اور حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ و حضرت امام حسن مجتبیٰؓ و حضرت امام حسین شہید کربلاؓ دوازدہ امام و چہاردہ معصوم پاک و ہیجدہ کربستہ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ اور بہترین شہدائے دشت کربلا و باقی ائمہ ہدیٰ و ہر چہار اصحاب حضرت ابوبکر صدیقؓ و حضرت عمر خطابؓ و حضرت عثمان غنیؓ و حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ و رضوان اللہ علیہم اجمعین سورۂ فاتحہ ایک بار سورۂ اخلاص سہ بار پڑھے۔

دیگر دعائے گندم:- چاہیئے گندم کو اوپر منہ و سینہ بیمار کے ٹھنڈا دیں اور چار دستمال کر کے چار درویشوں کو دیویں اور مقدار اس کی ایک صاع گندم ہے کہ نیم من اور انشہ مثقال شاہی ہوتا ہے اور لازم ہے کہ بیمار آپ خریدے ہر چند کہ اور لوگ گھر میں ہوں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

Marfat.com

اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا سَاَلَکَ بِهٖ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَابِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّمَکَّنْتَ لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِیْفَتَکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. چاہئے کہ یہ دعا بیمار آپ گندم پر پڑھے اور اگر خود پڑھنا نہ جانتا ہو دوسرے سے پڑھوا لے۔

دیگر دعائے گوسپند:- کہ بیمار کے اوپر تصدیق کرنا چاہیئے وقت ذبح کے پڑھے اول گوسپند کو تین مرتبہ اوپر درد بیمار کے پھرا دے بعد ازاں بیمار آب منہ اپنے کا شیرنی میں ڈالے اور وہ شیرنی گوسپند کو کھلا دے پس اس کو ذبح کرے اور گوشت کے ساتھ ٹکڑے کرے اور ساتھ درویش کو دیوے اور پوست یکپارہ و کلہ و پارچہ یکپارہ و آلات وادوات اندرونی یکپارہ ان سب کے ستاون ٹکڑے کرے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الشَّاةَ لَکَ وَمِنْ فَضْلِکَ وَصَلَتْ اِلَیَّ وَاَنَا اَفْدِیْهَا بِعَبْدِکَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ فِدَائِیْ لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ حِیْنَ فَدَاوَلَدَهٗ اِسْمَاعِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ بِحُرْمَةِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ لِکَ اَجْعَلْهَا فِدَاءً مُتَقَبَّلًا مِّنِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور دوسری روایت میں ہے کہ بروقت ذبح ان آیات کو پڑھنا چاہئے فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ۝ وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یَّآ اِبْرَاهِیْمُ قَدْصَدَّقْتَ الرُّؤْیَا اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ.

دیگر اسم اعظم بے نقط ہے:- اسم اعظم نے لفظ اللہ الصمد واسطے بیمار اور ہر کام کے اس واسطے شبہ کرتے ہیں اَللّٰهُ الصَّمَدُ کو چالیس روز تک ایک جگہ تجویز کر کے ہر روز گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھا کرے جو حاجت مانگے گا

Marfat.com

خدائے عزوجل اس کی حاجت برلاوے گا میں نے اس کو آزمایا ہے بہت آزمودہ و مجرب ہے۔

دیگر اس آیت کو بوقت شب اندھیرے میں جس وقت سو جاویں دریا میں تا ناف پانی میں کھڑا ہو کر چالیس روز تک ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے اور اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود پڑھے اور جو دریا پر نہ جا سکے تو ایک مکان علیحدہ کہ پولا نہ ہو ٹھوس ہو تجویز کر کے اور ایک طشت پانی سے بھر کر رکھے اور چہرے و سینے پر پانی کا ہاتھ پھیر لیا کرے اور جو پڑھنے میں گرمی زیادہ معلوم ہو تو کوئی درود پڑھ لیا کرے کہ بسبب اس درود کے خنکی آجاوے گی اور مکان اندھیرے میں پڑھے چراغ بالکل روشن نہ کرے جس حاجت کے واسطے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی حاجت کو روا کرے گا اور اس فقیر کی آزمودہ بہت مجرب ہے اور موثر یہ دعا ہے اگر زیادہ گرمی معلوم ہو تو دوسرا پانی کوزہ میں لے کر اور اس پر درود پڑھ کر دم کرے اور پی لیوے شدت گرمی کی رفع ہو جاوے گی درود کی کچھ قید نہیں چاہے جتنا پڑھ کر کوزہ آب پر دم کرے دعا یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔

<u>دیگر ہفت سلام کے واسطے دفع آفت کے</u> اور یہ سات سلام روز نوروز کے مشک و زعفران و گلاب سے اوپر کاسہ چینی کے لکھ کر پیوے اس سال بعنایت الٰہی کوئی آفت ساتھ اس کے نہ پہنچے سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِیْنَ۔ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

<u>دیگر نیت ذبح گوسپند قربانی عید الاضحٰی کی:-</u> بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَآئِیْ دَمُهَا بِدَمِیْ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِیْ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِیْ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِیْ وَمُخُّهَا بِمُخِّیْ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِیْ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِیْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ

Marfat.com

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط

دیگر واسطے دفع درد پہلو اور قدمین کے:-

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ج وَ اِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ هُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ ط حکیم نے کہا جو کوئی وقت صبح دو تین گھڑی شب باقی ماندہ آیت کو کاغذ دیا پر لکھے اور محل درد پر باندھے صحت کلی ہووے۔

ایضاً اور یہ بھی حکیم نے کہا کہ جس کسی کو گرفتگی سینہ کی ہو یا کہ کوئی اور مرض ایسا سخت ہو جس کی وجہ سے پریشان ہو یا غم واندوہ اور کسی سبب سے ہو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھ کر وقت شب خواب کرے انشاء اللہ تعالیٰ گرفتگی سینہ کی دور ہو۔

دیگر واسطے دفع سستی و شکستگی اندام:-

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ حکیم نے کہا جس کسی کا بدن پھٹتا ہے یا قبض رہتی ہے یا سستی رہتی ہے پس سہ روز روزہ رکھے اول شروع ماہ سے بعد ازاں وقت نیم شب قلم مس سے او پر کف دست راست کے گلاب و زعفران سے آیت مذکورہ کو لکھے ہر شب کو شکستگی اندام و سستی و قبض جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع درد ہاتھ و پاؤں و آسیب جن کے:-

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَالَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَاۤ اٰذَیْتُمُوْنَا ط وَ عَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ خاصیت آیت مذکورہ کی بہت ہے کاغذ دیا پر لکھ کر بازو پر باندھے درد سے شفا دے اور جس کسی کو عارضہ جن یا چشم زخم پری یا آدمی سے ہوا ہو تازہ آب چاہ منگوا کر اور اس پر آیت مذکور کو پڑھ کر خمرہ نو یعنی جام نو میں کرے اور آسیب زدہ دیو پری و چشم زخم گرفتہ کو وقت شب چوراہے میں غسل

Marfat.com

دیوے اسی طرح سہ شب متواتر کرے عارضہ مذکور جاتا رہے اور صحت کلی حاصل ہو۔

دیگر واسطے دفع مضرت دیو و پری کے :-

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِہِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْٓ اٰذَانِہِمْ وَقْرًا ط وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَہٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِہِمْ نُفُوْرًا آیت مذکور کو اوپر پانی کے پڑھ کر اوپر آسیب زدہ دیو و پری کے چھینٹا دیوے فوراً آسیب دفع ہو اور مریض اچھا ہو جاوے اور جو اوپر ٹکڑے گلیمہ رنگ آسمانی کے لکھ کر حرز بازو کرے تو بھی مفید ہے۔

دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد و درد پشت جمیع امراض کے :-

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَہُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓی اُولٰٓئِکَ عَنْہَا مُبْعَدُوْنَ ۵ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَہَا ج وَھُمْ فِیْ مَا اشْتَھَتْ اَنْفُسُہُمْ خٰلِدُوْنَ ٥ لَا یَحْزُنُہُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ وَتَتَلَقّٰہُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ھٰذَا یَوْمُکُمُ الَّذِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ آیت مذکور کو ظروف پاک میں سیاہی سے لکھے اور آب چاہ سے کہ وقت شب نکالا گیا ہو دھووے اور تین گھونٹ مریض کو پلاوے اور پشت میں بھی ملا کرے تین دن اسی طرح پر عمل کرے صحت پاوے اور برتن گل میں مشک و زعفران اور گلاب سے آیت مذکورہ کو لکھے اور روغن گاؤ سے دھووے اور پشت مفاصل پر جذب کرے اور درد پشت و درد مفاصل جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع امراض :-

فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَ کَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ جو مرض مریض کا دریافت نہ ہو سکے تو آیات مذکورہ کو سہ شبانہ روز اوپر برادۂ لبان یعنی کندر کہ بطریق مصطگی سفید کے ہوتا ہے پڑھے روز چہارم وقت صبح زحمتی کو اندر مکان سے باہر لاوے اور چوب

Marfat.com

انگور کی جلا کر آگ کرے اور چار چار جگہ مریض کے وہ برادہ لبان آگ پر ڈال کر دھواں دیوے بطرف سر و پاؤں راست و چپ بعدہ مریض کو مکان کے اندر لاوے بفضل خدا زحمت بدنی دفع ہو اور اگر محبوس بندیخانہ کے اندر آیات مذکورہ کو پڑھے جلد بند سے خلاصی پاوے۔

دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد و باد و درد دل و جگر و درد سر و درد دنداں وغیرہ کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا سِيْمَا هُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا۔ شب چہاردہم کو پوست برہ آہو میں لکھے اور مریض آدمی خواہ عورت ہو یا لڑکا ہو بازو پر باندھے بکرم اللہ تعالیٰ مرض دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع باد ولقوہ کے:۔

سورۂ زلزال میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا الخ حکیم نے کہا کہ آئینہ آہن کو از سر نو جلا دیوے اور تمام سورۂ مذکور کو مشک و زعفران سے اس پر لکھے اور صاحب لقوہ کو خانہ تاریک میں لا کر چند مرتبہ وہ آئینہ دکھاوے اور ہیئت قدیم کے درست ہو جاوے۔

دیگر واسطے دفع درد تپ و درد جگر و تپ گرم کے:۔

سورۂ والعادیات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا الخ آیات مذکورہ برتن گلی پختہ نو میں لکھے اور آب باراں سے دھو کر شکر ملاوے اور صاحب زحمت کو پلاوے تین روز استعمال کرے صحت پاوے۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع دردسر کے :-

سورۂ التکاثر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ الخ سورۂ مذکور کو وقت غروب آفتاب بعد نماز عصر کے لکھے اور سر میں باندھے صحت ہووے۔

دیگر واسطے دفع ناخنہ کے :-

سورۃ الہمزہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ نِ الَّذِیْ الخ جو کوئی سورۂ مذکورہ کو آخر تک اوپر پانی سات مرتبہ دھوئے ہوئے کے پڑھے اور اس پانی سے سرمہ سفید آس کرے اور آنکھ میں کھینچے ناخنہ چشم دفع ہووے۔

دیگر واسطے بادصرع یعنی مرگی اورام الصبیان کے :-

سورۂ معوذتین کو اوپر پوست بزہ آہو کے قلم باریک سے لکھے اور غلاف مس یا آہن میں رکھ کر طفلک کی گردن میں ڈالے صرع اورام الصبیان کا مرض دفع ہو۔

ایضاً واسطے دفع پیچیدگی شکم کے سورۂ تبت یدا اوپر پارہ کاغذ کے لکھ کر دھوئے پیچیدگی اور درد شکم جاتا رہے گا۔

دیگر واسطے جملہ دردوں کے :-

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۵ لا ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ٥ وقت صبح سات آیات مذکورہ کو پڑھ کر اوپر منہ کے دم کرے تمام دردوں سے بےخوف ہو۔

دیگر واسطے خون رواں کے :-

فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ۔ الخ حکیم نے کہا جس کسی کے خون رواں یا رعاف ہو سات مرتبہ شیرہ انگور پر سورۂ مذکور کو آخر تک پڑھے اور پیوے خون بند ہو جائے۔

Marfat.com

دیگر واسطے بند ہونے رعاف کے:-

سورۂ مذکور کو اوپر پیشانی یا اسی خون کے لکھے مجرب ہے۔

دیگر واسطے دفع درد تارک ومرض یا خطر کے:-

سورۂ عنکبوت کو ظرف گلی میں لکھے اور دھو کر پیوے شفا پاوے۔

دیگر واسطے بادباسورہ ودفع جملہ آفات کے:-

سورۂ اعلیٰ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۵ الخ سورہ اعلیٰ کو وقت صبح اوپر دونوں ہاتھ کے پڑھ کر دم کرے اور جگہ باسور پر مس کرے درد رفع ہو اور جو کوئی بعد از نماز لکھ کر اپنے پاس رکھے جملہ آفتوں اور دردوں سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے دفع دمامیل وثبور کے:-

سورۃ المرسلات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا الخ جس کسی کو پختگی دمامیل کی بدن میں ظاہر ہو کاغذ میں آیات مذکورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے باذن اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

دیگر واسطے رہا کرانے آسیب جن کے:-

فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۵ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۵ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۵...... الحکیم نے کہا جو چاہے کہ دیو پری وارواح خبیثہ کو آدمی یا عورت یا لڑکا لڑکی یا گھر سے باہر لائے اور دور کرے دیو پری کو چاہیئے کہ دیو گرفتہ کو آب رواں میں ڈالے اور پھر باہر نکالے اور اس کے سیدھے کان میں آیات مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے اور پانی میں ڈالے اور پھر باہر نکال کر گوش چپ میں آیات مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے اور اس کے بدن پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ آیات کو پڑھ کر ہاتھ اس پر پھیرے اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ پڑھے

Marfat.com

اُخْرُجْ اَیُّهَا الْعَارِضُ الْمُتَمَرِّدُ وَالرُّوْحُ الْمُفْسِدُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔ آسیب دیو پری وارواح خبیثہ بدن سے دفع ہو اور جو کوئی آیات و دعائے مذکورہ کو لکھ کر بازو دست راست پر باندھے آفات دیو و پری سے وارواح خبیثہ سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے جملہ دردوں کے :-

آیۃ الکرسی میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ جو کوئی آیات مذکورہ کو وقت خواب تین مرتبہ پڑھے اور تین مرتبہ بعد بیداری کے پڑھ کر منہ اور تمام بدن پر دم کرے جملہ درد دفع ہوں اور عارضہ جن وغیرہ و چشم زخم کا اثر نہ کرے اگر مردمی کسی کی بندھی ہوئی یہ آیت کریمہ لکھ کر باندھے مردمی اس کی بعون اللہ تعالیٰ کشادہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. كٓهٰيٰعٓصٓ وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ۔

برائے استواری دندان :-

نماز وتر کے درمیان اوّل رکعت میں بعد فاتحہ کے اذا جاء اور دوم رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ تبت یدا اور سوم رکعت میں بعد فاتحہ کے قل ہو اللہ پڑھے جو کوئی اس طرح نماز وتر میں پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دندان اس کے مستحکم رہیں گے کبھی جنبش نہیں کریں گے اور علیٰ ہذا القیاس راقم کا بھی اس پر عمل ہے یہ ترکیب نماز وتر کی قاضی خواہش علی صاحب متوطن سرائے قاضی پرگنہ گوپال پور ضلع اعظم گڑھ ملک پورب سے اس حقیر کو بہم پہنچی ہے یہ صاحب میرے ہم سفر حج مکہ معظمہ و مدینہ منورہ تھے عمر ان کی قریب اسی برس کے تھی اسی سفر میں بحسب تذکرہ دندان کے یہ ترکیب ظاہر کی اسی روز سے اس پر عامل ہوا اور درحقیقت اس کبرسنی میں ان کے دندان بھی بہت مضبوط تھے یہاں تک کہ ہڈی کو توڑ ڈالتے تھے اس لئے یہ ترکیب لکھی گئی۔

دیگر واسطے دفع ہر مرض کے :-

کہ حکماء عاجز آئے ہوں، اس اسم مبارک کو مشک و زعفران سے کاسہ چینی میں لکھے اور آب نبات سے دھو کر مریض کو پلاوے شفا پاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا

Marfat.com

رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَ غَیْثَهٗ وَ مَعَاذَهٗ۔

دیگر واسطے دفع درد چشم کے:۔

اس دعائے معظم کو بعد ہر نماز پنج وقتی کے سات دفعہ پڑھ کر اوپر دونوں نر انگشت ہاتھ اپنے کے دم کرے اوپر آنکھوں کے ملے حق تعالیٰ آنکھیں اس کی نابینا ہونے اور ضعف ہونے سے نگاہ رکھے اور جو نابینا پڑھے امید کرم عمیم اس کے ایسی ہے کہ آنکھیں اس کی پھر بینا ہوویں دعا یہ ہے یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفٌ لِمَنْ یَّشَآءُ احْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ اِنَّ اللّٰهَ هُوَالرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ۔

دیگر عہد نامہ:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَیْکَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ فَلَاتَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دیگر واسطے تپ کے:۔

اوّل و آخر درود شریف سات بار پڑھے اور درمیان میں اس دعا کو ایک بار یا تین بار یا سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَ عَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مَلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ فَلَا تَصْدَعِی الرَّاْسَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِیْ بِدَمٍ وَ تَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا۔

Marfat.com

دیگر ایک درویش باکمال وعظمت مرشد اخوی میرے نامدار خان کے باغ دیوان لالہ نندلال سنگھ بیرون گھر دروازہ شہر کردلی کے مقیم ہیں اور ولایتی ہیں اوران کے چند کمالات بھی ظہور میں آ چکے ہیں اور تذکرہ ان کمالات کا لکھوں تو ایک کتاب بن جاوے غرض کہ احقر کی کتاب تصنیف کرنے کا حال سنا تو یہ کتاب مجھ سے طلب کی قریب دو ماہ کے ان حضرت کے مطالعہ وملاحظہ میں رہی اور بہت خوش ہوئے اس وقت بندے نے استدعا کی کہ کوئی دعا بطور تبرک وظیفہ کے آپ بھی عطا فرماویں۔ جب یہ دعائیں آپ نے زبان فیض ترجمان سے فرمائیں جو کہ یہ دعائیں مفید عام ہیں اس واسطے ان کو بھی داخل اسی کتاب میں کیا گیا اور اسی واسطے ان دعاؤں کو ایک جگہ لکھتا ہوں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

واسطے دفع تمام مرضوں کے :-

جس کسی کو کوئی مرض یا کوئی علت ہو پس کہے بعد نماز فجر کے چالیس مرتبہ اور دم کرے اپنے ہاتھ پر اور ملے جسم پر جو علت اور مرض ہو اس کو اللہ تعالیٰ برطرف اور دفع کرے دعا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چاہئے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے باشرائط ترک حیوانات جلالی و جمالی اور بحضرت مالک بصدق دل متوجہ ہو بکرم وفضل الٰہی تمام اعداء مقہور ہوں اور بے واسطہ پیدا آوے کہ اتباع ذاکر ہوں زیادہ جو کچھ چاہئے اور پہلے اس سے ہو اور فتنہ انگریزاں نابود ہوں اور خلائق فرمانبردار اور مطیع ہوویں شرط یہ ہے کہ اسم مذکور کو مداومت کریں اور بعد ہفتے کے کہ مقصد کو پہنچے اگر پڑھا کریں ترک حیوانات کی احتیاج نہیں ہے تاثیر بہت پاوے گا اور ملازم اس اسم کا جلد ساتھ کبریائے عظمت کے پہنچے گا اسم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحِیْمِ ط یَا کَبِیْرُ الْعُقُوْلِ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ۔

Marfat.com

واسطے دفع دردسر کے:-

ایضاً واسطے دفع دردسر کے ہاتھ رکھ کر یہ آیت شریف پڑھے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡ بَعۡدِهٖ۔

دیگر واسطے حفظ تمام موذیات کے:-

خصوصاً کاٹنے سانپ وسگ دیوانہ کے

اس طور پر ان آیات کو پڑھے وہ شخص اس کے زہر سے محفوظ رہے بعون اللہ تعالیٰ طرف گوش راست کے پڑھ کر پھونکے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط اِنَّ فِيۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَالۡفُلۡكِ الَّتِيۡ تَجۡرِيۡ فِي الۡبَحۡرِ بِمَا يَنۡفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ بَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ط وَ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ.

دیگر یہ دعا پڑھ کر گوش جانب چپ میں پھونکے:-

آیت یہ ہے لَاۤ اِكۡرَاهَ فِي الدِّيۡنِ قَدۡ تَّبَيَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَيِّ فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَ يُؤۡمِنۡ م بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى لَا انۡفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ٥ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ط وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوۡتُ يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ج هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ٥

دیگر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن مسجد میں بیٹھا تھا کہ ناگاہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے پاس آئے میں نے سلام کیا اور آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جواب دیا اور فرمایا کہ سکھاؤں میں تم کو ایک درمان کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھ کو سکھایا تھا جس سے کہ تم کو احتیاج واسطے دوا کے کسی طبیب سے

Marfat.com

نہ ہو میں نے پوچھا کہ وہ کیا ہے آپ نے فرمایا کہ لے پانی باران کا کہ مہینے نیسان میں برسا ہو اور اس پر پڑھ کر فاتحہ ستر بار اور آیۃ الکرسی ستر بار اور انا انزلنا ستر بار اور قل یا ایھا الکفرون ستر بار اور قل ہو اللہ احد ستر بار اور قل اعوذ برب الفلق ستر بار اور قل اعوذ برب الناس ستر بار اور ستر بار صلوٰۃ بھیجے بعد ازاں اس پانی کو سات روز پے در پے پیوے جان تو کہ اس خدا نے مجھ کو بحق پیغمبر بھیجا کہ مجھ کو جبریل علیہ السلام نے کہا کہ خدائے تبارک و تعالیٰ اٹھاوے بیماری اس آدمی سے کہ یہ پانی پیوے اور زحمتہائے تمام اعضاء و استخواں ہا۔ درگہا اس کی سے باہر جاوے اور اگر لوح محفوظ میں کوئی زحمت اس کے نام لکھی ہو اس کو اللہ تعالیٰ حک کرا دے اور جان تو کہ اس خدا نے مجھ کو ساتھ پیغمبری کے بھیجا ہے جس آدمی کے یہاں فرزند نہیں ہوتا ہے اور چاہے کہ فرزند ہو اس پانی کو پیوے اسے فرزند صالح بوجود آوے انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے جلدتر برآمد ہونے آغاز ریش و بردت کے جو اس دعا کو ہر روز بعد نماز صبح اور نماز عشا کے گیارہ مرتبہ اوپر دست کے پڑھ کر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو اوپر چہرے کے پھیرا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آغاز میں موئے ریش و بردت کے جلد اور یکساں نکلیں گے میں نے اس کو آزمایا ہے بباعث برکت اس دعائے مکرم کے میری ریش و برودت آغاز میں جلد اور یکساں نکلی اور یہ دعا مجھ کو حکیم انور خان صاحب ناغر شاخ ملک زئی ولد حکیم فضل رسول خان صاحب سے پہنچی ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحِيْمِ ط قَالَ يَابْنَ اُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ

دیگر جس طفلک کو بخار آتا ہو اور وہ بچہ دوا پینے کے لائق نہ ہو تو سورۃ الحمد مع بسم اللہ یعنی جب الحمد پڑھنا شروع کرے اوّل بسم اللہ کہہ لیا کرے ہر دفعہ باوضو و طہارت اوپر پانی کے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور وہ پانی اس طفلک کو پلاوے بفضل اللہ تعالیٰ جل شانہ بخار جاتا رہے میرا آزمودہ ہے اور بہت مجرب ہے اور مجھ کو سیّد اسماعیل صاحب متوطن موضع کھٹو متصل سانمر ضلع جے پور سے پہنچا ہے اور میں عام کو اجازت دیتا ہوں۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع دردسر کے:-

لکھ کر سر میں باندھے دعا یہ ہے وَلَا تَحْلِقُوْا رُؤُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا اَوْبِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْصَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ۔

دیگر واسطے دفع دردسر کے:-

بروز جمعہ آخر ماہ رمضان المبارک کے لکھ کر باندھے اسی وقت درد ساکن ہوگا دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نِعْمَتُهٗ عَبْدٌ شَاكِرٌ اَوْ غَيْرُ شَاكِرٍ فِىْ عِرْقٍ ضَارِبٍ وَسَاكِنٍ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَ سَاكَنَ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

دیگر واسطے دفع یرقان کے:-

حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے واسطے یرقان کے مجرب وآزمودہ ہے ان اسماء کو اوپر مریض کے ایک ہفتہ پڑھ کر پھونکا کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض دفع ہو جاوے گا اسماء یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّ اَحْمَدَ وَّحَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ وَّ قَاسِمٍ وَّ عَاقِبٍ وَ خَاتِمٍ وَّ حَاشِرٍ وَ دُعَاءٍ وَّ سِرَاجٍ مُّنِيْرٍ وَّ بَشِيْرٍ وَّ نَذِيْرٍ وَّ رَسُوْلٍ نَبِيٍّ وَّ هَادِيٍّ وَ مَهْدِيٍّ وَّ خَلِيْلٍ وَصَفِيٍّ وَّ حَبِيْبٍ وَّ كَلِيْمٍ وَّ مُصْطَفٰى وَ طٰهٰ وَ طٰسٓ وَ يٰسٓ وَ مُزَمِّلٍ وَّ مُدَثِّرٍ وَّ مُرْتَضٰى وَ مُخْتَارٍ وَّ نَاصِرٍ وَّ قَدِيْمٍ وَّ حُجَّةٍ وَّ بَيَانٍ وَّ حَافِظٍ وَّ شَهِيْدٍ وَّ عَادِلٍ وَّ نُوْرٍ وَّ مُبِيْنٍ وَّ بُرْهَانٍ وَّ مُطِيْعٍ وَّ مُذَكِّرٍ وَّ اَبْطَحِيٍّ وَّ رَاشِدٍ وَّ صَاحِبٍ وَّ نَاطِقٍ وَ صَادِقٍ وَ مَكِّيٍّ وَّ مَدَنِيٍّ وَ عَرَبِيٍّ وَ هَاشِمِيٍّ وَ قُرَيْشِيٍّ وَّ عَزِيْزٍ وَّ مُصْبِرٍ وَ حَرِيْصٍ وَّ رءُوْفٍ وَّ رَحِيْمٍ وَّ يَتِيْمٍ وَّ فَاضِلٍ وَّ جَوَّادٍ وَّ عَالِمٍ وَّ عَامِلٍ وَّ غَنِيٍّ وَّ فَتَّاحٍ وَّ كَرِيْمٍ وَّ طَيِّبٍ وَّ مُطَّلِبٍ وَّ خَطِيْبٍ وَّ

Marfat.com

فَصِيحٍ وَّ رَشِيدٍ وَّ طَاهِرٍ وَّ مُطَهَّرٍ وَّ اِمَامٍ وَّ اُمِّيٍّ وَّ تَهِيٍّ وَّ بَارٍّ وَّ مُجْتَبٰى وَّ شِفَآءٍ وَ سَابِقٍ وَّ مُتَوَسِّطٍ وَّ مُقْتَصِدٍ وَّ حَقٍّ وَّ مَتِينٍ وَّ اَوَّلٍ وَّ اٰخِرٍ وَّ ظَاهِرٍ وَّ مُشَفِّعٍ وَّ مُحَلِّلٍ وَّ مُحَرِّمٍ وَّ اٰمِرٍ وَّ نَاهٍ وَ حَكِيمٍ وَّ قَرِيبٍ وَّ شَكُوْرٍ وَّ رَقِيبٍ وَّ مُنِيبٍ وَّ وَالٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيرُ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

دیگر واسطے دفع درد چشم کے:۔

منقول ہے حضرت امیر المومنین علیؓ سے کہ جس کی آنکھیں دکھیں اس شخص کے نام کے عدد کرے اور یہ عدد اسم کے اس دعا کو اپنے کف دست پر پڑھے اور آنکھوں کے اوپر ملے باذن اللہ تعالیٰ درد برطرف ہو اور شفا حاصل ہو دعا یہ ہے۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِنَّ فِيْ عَيْنِيْ رَمَدًا اِحْمِرَارًا بَيَاضًا حَسْبُنَا الصَّمَدُ اِشْفِ عَيْنِيْ يَا اِلٰهِيْ وَاكْفِنِيْ شَرًّا رَمَدًا لَيْسَ لِلّٰهِ شَرِيْكٌ وَّ لَا وَلَدٌ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

دیگر واسطے دفع امراض کے:۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھا جاوے تو حق تعالیٰ اس کی برکت سے اس بیمار کو شفا دیتا ہے۔

دیگر واسطے دفع درد چشم کے:۔

حصن حصین میں لکھا ہے کہ جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو اس دعا کو پڑھا کرے اور دم کرے بمنہ وکرمہ صحت کامل ہوگی دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ وَاَرِنِيْ فِي الْعُدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ۔

دیگر واسطے برص کے:۔

سیوطی نے نقل کیا ہے کہ کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہ نہایا نہ کرو دھوپ کے گرم پانی سے اس واسطے کہ وارد کردیتا ہے برص کو۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع عرق النساء کے:۔

سفر السعادت میں روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ دوا کرد عربی بکری کے ساتھ کہ پکائی جاوے پھر حصہ کی جاوے ہر روز ایک حصہ نہار منہ پیا جاوے یعنی عربی بکری کے چوتڑ کا گوشت لے کر اس کی یخنی پکاوے اور تین دن نہار منہ اس کو پیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس درد کو بہت فائدہ ہوگا۔ عرق النساء ایک رگ ہے کہ وہ چوتڑ سے ٹخنہ تک طول ہو جاتی ہے اور اس کا درد آدمی کو بہت حیران کرتا ہے یہاں تک کہ سب کچھ بھول جاتا ہے اسی واسطے اس کو عرق النساء کہتے ہیں کہ وہ اپنی چیز کو بھول جاتا ہے۔

دیگر واسطے شفائے امراض کے:۔

جو کوئی یہ چھ آیتیں قرآن مجید کی کہ جن کا آیاتِ شفا نام ہے بیمار کے واسطے ان کو ایک برتن میں لکھے اور پانی سے دھو کر پلاوے اللہ تعالیٰ اس بیمار کو شفا دے گا وہ آیتیں یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَّشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنَ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ۔

دیگر واسطے شفائے مرض طحال کے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ناسِ ناسِ مَلِكِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ اِلٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ نَاسِ نَاسِ اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ نَاسِ نَاسِ۔ بروز شنبہ و یک شنبہ اکیس عدد برگ آکھ کے مع ایک لکڑی سرکنڈہ کے مریض لاوے اور صاحب عمل کو دیوے کہ ہر برگ پر سورۂ شریف متذکرہ ایک دفعہ پڑھ کر اور دم کر کے مریض کو دیوے کہ وہ جائے مرض پر پھیرے جب دوسرا پڑھ کر اور دم کر کے دیوے تو اس کو مرض پر

Marfat.com

پھیرے اور برگِ اوّل کو اس لکڑی سرکنڈہ میں چھیدتا جاوے علیٰ ہذا القیاس اکیسویں برگ کو بعد پڑھنے اور دم کردینے صاحب عمل کے مرض پر پھیر کر سرکنڈہ میں چھیدے اور پھر اس سرکنڈہ کو جہاں پر مریض سووے تو اپنے سینے کے اور مرض کے مقابل چھت میں لٹکا دے جوں جوں برگ خشک ہوویں گے مریض کی تلی کو صحت ہوگی اگر اس ہفتے میں صحت نہ ہو تو دیگر بار بروز شنبہ و یک شنبہ اسی طور پر کرے خدا چاہے تو سہ کرر مرتبہ کی نوبت نہ پہنچے گی کہ کلی صحت ہو جاوے گی اور یہ قاضی حسام الدین مرحوم متوطن قصبہ سنہہ ضلع گورگانواں سے مجھ کو اور عالم شاہ خان ناغر فرید خانی شاخ محمود خانی کو پہنچی ہے اور تجربہ اس کا کیا گیا ہے تیر بہدف ہے اور مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر واسطے شفائے امراض کے :-

سفر السعادت میں ابوداؤد سے روایت ہے کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم سے کہ جو کوئی شخص بیمار ہووے تو اس کو چاہئے کہ یہ دعا پڑھے رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوْبًا وَاَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَّحْمَتِکَ وَ شِفَآءً مِنْ شِفَاکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ ...... بعد اس کے فرمایا کہ جب پڑھا کرے گا اس کو اچھا ہو جاوے گا اللہ کے حکم سے اور اگر کسی کو سنگ گردہ ہووے یا کسی کا بول بند ہو جاوے تو اس کو بھی یہ دعا بہت فائدہ کرتی ہے۔

دیگر واسطے دفع جنون کے :-

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں ایک روز پاس نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے بیٹھا تھا ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ میرا بھائی بیمار ہے فرمایا کیا بیماری ہے اس نے کہا اس کو جنون ہے دیوانہ ہے فرمایا اس کو میرے پاس پکڑ لا وہ جا کر اس کو پکڑ لایا پس حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے روبرو اپنے بٹھایا پھر پڑھوایا اس پر فاتحہ کو اور چار آیت سورۂ بقر مفلحون تک اور الھکم الہ واحد اور آیت الکرسی اور تین

Marfat.com

آیتیں آخر سورۂ بقرہ کی اور ایک آیت سورہ آل عمران کی شهد الله سے حکیم تک اور ایک آیت سورہ اعراف کی ان ربکم الله سے رب العالمین تک اور ایک آیت سورہ مومنون کی فتعالی الله الملک الحق اور ایک آیت سورہ جن کی وانه تعالیٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا اور دس آیتیں اوّل صافات کی عذاب واصب تک اور تین آیتیں سورہ حشر کی اور قل هو الله اور معوذتین پس کھڑا ہو گیا وہ شخص اچھا ہو کر گویا کبھی بیمار ہی نہیں ہوا تھا۔

دیگر واسطے شفائے مریض کے:۔

پس پڑھ تو اسم کو چالیس روز تک بارہ سو بار اس طور سے یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشِّفَاءِ یَا بَدِیْعُ پس چالیس روزہ گزریں گے کہ شفا دے گا اللہ اس مریض کو۔

دیگر واسطے دفع چیچک کے:۔

جب ظاہر ہو بیماری چیچک کی تو لیوے تاگا نیلا اور پڑھ اس پر سورہ رحمٰن اور جتنی بار تو فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے تو ایک ایک گرہ دے اس تاگے پر اور اس پر پھونک ڈالے اور وہ تاگا بچے کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ شفا دے گا بچے کو اس بیماری سے۔

دیگر بمقدمہ چیچک کے:۔

ایک گنڈا سات رنگ نیلا مجرب و آزمودہ مجھ کو میر امام الدین خلف سید تھمن بخاری سکنہ خاص قصبہ جلیسر سے کہ وہ یہاں کرولی میں بہ محکمہ مختاری بعہدہ نائب سررشتہ داری ممتاز ہیں ملا ہے۔ ترکیب گنڈہ یہ ہے کہ سات تار سوت نیلے رنگ کے ملا کر اوّل سات مرتبہ درود شریف اس پر پڑھے پھر سورۂ رحمٰن پڑھے اور ہر مقام فبای آلاء ربکما تکذبن پر گرہ دیوے بعد اس کے سات مرتبہ اس پر درود شریف کو دم کرے اور لڑکا لڑکی کے گلے میں ڈال دیوے خدا چاہے تو اس لڑکی یا لڑکے کے چیچک پھر کم نکلے گی اور نقصان جان نہ ہوگا اور نہیں بھی نکلے گی گنڈے بنانے والے کو چاہئے کہ اوّل سورہ رحمٰن کو یاد کر کے بعد نماز عشاء کے ہر روز دس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے کہ اس کی زکوۃ اسی قدر ہے اس گنڈے کو راقم

Marfat.com

نے بلکہ اور چند شخصوں نے آزمائش کیا ہے۔

دیگر واسطے دفع مرض چیچک کے:۔

بہت مفید اور اکسیر ہے۔ مولانا شاہ عبدالعزیز قدس سرہ العزیز تفسیر عزیزی میں تحریر فرماتے ہیں اور اکثر کو تجربہ ہو چکا ہے بلکہ راقم خود بھی تجربہ کر چکا ہے جس لڑکے لڑکی کو چیچک نہ نکلی ہو اور اس شہر میں زور شور چیچک کا ہووے اس وقت سورہ بقرہ کو اول سے آخر تک اس لڑکے کے سامنے بآواز بلند پڑھے مگر شرط یہ ہے کہ پڑھنے والا اور سننے والا لڑکا بغیر کھانا کھائے صبح کے وقت پڑھے اور ڈھائی پاؤ چاول پکوا کر اس میں ڈھائی پاؤ شکر اور ڈھائی پاؤ جغرات اور روغن بقدر ضرورت ڈال کر ایک شخص مسکین گرسنہ کو کھلاوے اگر وہ شخص نمازی ہو تو بہتر ہے۔ ہر سال جب تک چیچک نہ نکلے حسب مندرجہ بالا عمل کیا کرے خدا چاہے تو چیچک نہ نکلے گی اور اگر نکلے گی تو کم نکلے گی اور بفضل خدا خوف ونقصان جان نہ ہوگا۔

دیگر واسطے حفاظت بچے کے اور واسطے بچے کی ماں کے نام اصحاب کہف بھی امان ہے اور واسطے جلنے اور غارتگری کے جو آدمی بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا وہ ہر آفت سے پناہ میں رہے گا۔ شیر و ہاتھی اور درندے اور سب بلیات وغیرہ سے اور نام اصحاب کہف یہ ہیں۔ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ تَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَس کشافط بونس اَذْرَفْطْ یُسَوَانَسْ یَوْس وَ کَلْبُهُمْ قِطْمِیْرُ وَ عَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَ مِنْهَا جَائِرٌ وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰاکُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

دیگر واسطے حفاظت بدن کے:۔

ابوداؤد کی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کسی بیٹی کو یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو کوئی اس دعا کو صبح و شام پڑھے تو حق تعالیٰ کے امن میں رہے گا۔ دعا یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَألَمْ یَکُنْ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ط وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ

نام اصحاب کہف کے واسطے محافظت کے ۱۲۔

Marfat.com

اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْئٍ عِلْمًا۔

دیگر بستان ابی اللیث میں منقول ہے کہ ہر شب رویت کو تینتیس ۳۳ بار سورہ فاتحہ پڑھا کرے۔

ایضاً دس دس بار آیت فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

ایضاً ہر ایک ان اسماء سے وردر کھے یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ پس نعمتیں دونوں جہان کی حاصل ہوں اور ہمیشہ بلیات سے محفوظ رہے۔

ایضاً تینتیس ۳۳ بار یہ آیت پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ[۱] عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ط وَارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔

دیگر اٹھ بار یہ آیت پڑھے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْئٍ قَدْرًا ط

دیگر بیچ عمل استعمال پارچہ جدید کے:-

جب پگڑی یا عمامہ یا ٹوپی نئی سر پر رکھے آیت الکرسی تین مرتبہ پڑھ کردم کرے جب انگرکھا اچکن مرزائی فتوئی صدری کرتہ جبہ عبا قبا دگلہ نیا پہنے سورہ الم نشرح تین مرتبہ پڑھ کر دم کرلے جب پائجامہ لنگی تہبند گھوٹنا جانگیہ نیا پہنے معوذتین تین بار دم کرلے جب جوتا نیا پہنے اوّلاً پہنے ہوئے دو رکعت نفل پڑھے۔

---

[۱] اے ہمارے رب اتار تو ہم پر خوان آسمان سے کہ ہووے خوشی پہلوں ہمارے کو اور پچھلوں ہمارے کو اور نشانی تیری سے اور دے تو ہم کو کہ تو اچھا رزق دینے والوں کا ہے ۱۲۔

[۲] اور جو شخص ڈرے گا اللہ سے ٹھہرائے گا اللہ اس کے واسطے کشائش اور رزق دے گا اس کو جس جگہ سے گمان بھی نہ رکھتا ہو اور جو شخص توکل کرے گا اللہ پر پھر وہ کفایت ہے اس کو بے شک اللہ کامل کرنے والا ہے اپنے کام کو تحقیق ٹھہرادیا اللہ نے واسطے ہر ایک چیز کے اندازہ ۱۲۔

Marfat.com

دیگر واسطے شفا بیماری کے :-

جو شخص بیمار کے کان میں اس آیت کو پڑھ کر پھونک دیا کرے تو آخر کو اس کو بیماری سے شفا ہو جاوے گی اور وہ آیت یہ ہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ۔ آخر سورہ تک اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو یقین کے ساتھ پڑھے تو پہاڑ بھی ایک دفعہ اپنی جگہ سے ٹل جاوے بیماری ٹل جانے کی تو کیا حقیقت ہے۔

دیگر واسطے محفاظت طفلان

جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے تو حق تعالیٰ اس لڑکے کو امن میں رکھے گا اور وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

دیگر واسطے چشم زخم کے :-

جس کسی کو نظر لگ جاوے تو اس کو چاہئے کہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَ وَصَبَهَا۔ اور اگر کسی کو جانوروں میں سے نظر لگ جاوے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں پھونک دے اور تین بار بائیں نتھنے میں اور بعد اس کے اس دعا کو کہے لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔

ایضاً جاننا چاہئے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ بعضے آدمی کی آنکھوں میں اس کو رکھتا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنگ اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے اس طرح آدمی کی آنکھ میں مقرر کیا ہے اور یہ نہ جانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہیں لگتی ہے بعضے وقت اپنی بھی لگا کرتی ہے اور یہ نہ جانے کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہیں لگتی ہے لڑکے اور جانور اور کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب اور سب چیز پر لگا کرتی ہے سو حق تعالیٰ نے

Marfat.com

علاج اس کا اپنے رسول کی زبان سے بیان کروایا کہ خلقت کو فائدہ ہووے چنانچہ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو سورہ نون میں ہے پڑھ کر تین مرتبہ دم کر دیا کرے آیت یہ ہے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ٥

دیگر واسطے دفع نملہ کے:-

جاننا چاہئے کہ نملہ ایک پھوڑے کا نام ہے کہ وہ آدمی کے پہلو میں ہوا کرتا ہے اور آدمی جانتا ہے کہ گویا اس میں چیونٹیاں بھری ہیں اس کے علاج کے واسطے سنن ابوداؤد میں آیا ہے روایت ہے شفا بنت عبداللہ سے کہ اس نے کہا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے گھر میں اور میں حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس بیٹھی تھی پس فرمایا کہ کیوں نہیں سکھاتی ہے تو اس کو یعنی حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جیسا کہ سکھایا تو نے اس کو لکھنا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ ضَلَّتْ حَتّٰی تَقُوْدَ مِنْ اَفْوَاهِهَا اَللّٰهُمَّ اشْفِ النَّاسِ رَبَّ النَّاسِ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس دعا کو کسی چوب پر پڑھے پھر سرکہ تیز لے کر ایک پتھر پر اس چوب کو اس سرکہ میں سودہ کر کے اس پھوڑے پر طلا کر دیوے۔

دیگر واسطے امن وامان کے:-

جو کوئی اس دعا کو صبح وشام ایک دفعہ پڑھے امن اور پناہ میں رہے گا ہر آفت سے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَ مَالَمْ یَشَأْلَمْ یَکُنْ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْئٍ عِلْمًا ط وَ اَحْصٰی کُلَّ شَیْئٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ

Marfat.com

الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ ○ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○

دیگر بیان مسبعات عشرہ میں:-

کتاب قوت القلوب میں مذکور ہے کہ مہتر خضر علیہ السلام نے ابراہیم تیمی کو ہدیہ دیا اور کہا یہ ہدیہ ہے واسطے امت حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پڑھنے والا اس کا آفات دینی اور دنیوی سے محفوظ رہتا ہے اور فائدہ دونوں جہان کا پاتا ہے اور دس موکل اس کے مال کی حفاظت کیا کرتے ہیں جہاں ہووے قبل طلوع آفتاب اور قبل غروب آفتاب کے پڑھنا پاہئے ساتھ تسمیہ کے سات سات بار دسوں کو پہلی سورہ فاتحہ، دوسری سورہ ناس تیسری فلق چوتھی سورہ اخلاص پانچویں کافرون چھٹی آیت الکرسی، ساتویں کلمہ تمجید آٹھویں یہ درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ نویں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط دسویں اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِفْعَلْ بِيْ وَ بِهِمْ عَاجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِفْعَلْ بِنَا مَااَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَامَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ مَّالِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

نوع دیگر:-

حضرت قطب عالم سیّد جلال الدین نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر فرصت نہ ہووے تو بجائے مسبعات عشرہ کے اس دعا کو سات بار روزانہ ایک بار مع تسمیہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ

Marfat.com

اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْئٍ عِلْمًا وَ اَحْصٰی کُلَّ شَیْئٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ط

دیگر واسطے دفع مرگی کے :-

جو کوئی مرگی کے مرض میں گرفتار ہو تو تانبے کا ایک پتر لیوے تو اس میں یک شنبہ کی پہلی ساعت میں یعنی صبح کے وقت پتر کے کنارے پر یہ نقش کرے یَا قَہَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ اور دوسرے کنارے پر یہ نقش کرے یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ سُلْطَانِہٖ یَا عَزِیْزُ اور اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار ہے یعنی اعمال کا اثر توفیق اور اعانت ربانی پر منحصر ہے۔

دیگر واسطے ضعف بصارت کے :-

جو کوئی ضعف بصارت سے نالاں ہو وہ یہ آیت پڑھا کرے بعد نماز فرض کے وہ یہ ہے فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَ کَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ٥ ایک تسبیح پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے منہ اور آنکھوں پر پھیر لیا کرے خدا روشنی بخشے گا۔

دیگر واسطے دفع تپ تیہ کے :-

اور جو کسی کو تپ تیسرے روز کی آتی ہو کہ عوام الناس اس کو تیہ کہتے ہیں پس جس روز تیہ چڑھنے کا دن ہو اس سے یعنی تیہ کے چڑھنے سے دو تین گھڑی پہلے پڑھے ایک ذرہ تک روئی کے پھوئے پر الحمد شریف سات بار اور دم کرتا جاوے اس روئی کے پھوئے پر پھر وہ پھویا ڈال دے داہنے کان میں اس تیہ والے کے اور پھر پڑھے دوسرے پھوئے پر چھ بار الحمد کو اور دم کرتا جاوے اس پر اور ڈال دے اس پھوئے کو بائیں کان میں اس مریض کے پس جاتا رہے گا بخار تیہ کا انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع بخار چوتھیہ کے :-

جو کسی کو تپ چوتھے روز آتی ہو کہ عوام الناس اس کو چوتھیہ کہتے ہیں پس لکھے پیپل کے

Marfat.com

سات پتوں پر یہ آیت یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اور دیکھا جاوے وہ بیمار ایک ایک پتے کو بعد ایک گھڑی کے چاٹے اس پتہ کو اور ڈال دے اس پتے کو چاٹ کر سر کے پیچھے اپنے پھر دیکھنے لگے دوسرا پتہ اسی طرح سے بخار چڑھنے تک استعمال کرتا جاوے اس کا پس جاتا رہے گا مرض چوتھیہ کا استعمال کرے اس کا تین باری تک فضل کرے گا اللہ تعالیٰ۔

دیگر دفع درد آدھا سیسی کے:-

جس کسی کے سر میں درد آدھا سیسی کا ہو اور فائدہ نہ ہوتا ہو تو منگاوے اس کے ہاتھ سے سات پتے درخت پیپل کے اور جس وقت دو گھڑی دن اوپر ہووے کھڑا کرے اس درد والے کو دھوپ میں جس جگہ اس کے سر کا سایہ ہووے پوچھے اس سے کس جگہ ہے درد تیرے سر میں جس جگہ وہ کہے اسی جگہ اس کے سر کے سایہ کو کاٹے یعنی سات پتوں کو لپیٹ کر اور گول بنا کر اس کے سر کے سائے پر رکھے اور پڑھے سورۂ ناس کو اس طور سے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاس مَلِکِ النَّاسِ نَاس نَاسِ اِلٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ نَاسِ یعنی ہر آیت میں تین دفعہ ناس ناس کہے جب پہنچے تمام پر تو پھر کاٹے ان پتوں کو بطور سابق کے اسی طور سے سات بار پڑھے اس سورت کو اور اس طرح سات بار کاٹے چھری سے ان پتوں کو انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز فائدہ ہو جائے گا اگر فائدہ نہ ہو تو کرے اسی طرح سے اس کو تین روز تک ضرور فائدہ بخشے گا اللہ تعالیٰ اس کو۔

دیگر واسطے دفع نظر بد کے:-

جو کسی کو کسی عورت کی نظر لگ جاوے تو اس عورت کو ڈائن کہتے ہیں ایک گول لکیر چھری سے کھینچے اور آیت الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتا جاوے وہ آیتیں یہ ہیں۔ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ج اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا ط وَ یُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَیُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَیَقْطَعَ دَابِرَ الْکٰفِرِیْنَ لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَ یُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَیَمْحُو اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ

Marfat.com

يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ اِنَّهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ o اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَآمَّةٍ وَّ عَيْنٍ لَّآ مَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑ کر کہے کہ میں نے چھری گاڑی ہے نظر لگانے والے کے دل میں پھر اس کو ڈھک دے رکابی کے نیچے خدا تعالیٰ شفا دے گا۔

دیگر واسطے دفع نظر بد کے :-

واسطے نظر بد کے ایک پاک تاگا تین ہاتھ کا ناپ کر اس کے پاس رکھ جو نظر والا ہے پھر یہ عزیمت پڑھ جس پر نظر لگی ہو وہ عزیمت یہ ہے۔ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ شَهَتَ بَهَتَ اَنْ تَهَتَ يَاقَنْطَاعُ النَّجَا بِالَّذِىْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَّلَاسَمَآءٌ اُخْرُجِىْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ مِنْ مُضِيْقٍ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِى الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَ اِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِىٓءٌ مِّنْكَ اُخْرِجِىْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ o اُخْرُجِىْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ o وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ o لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ.

پھر اس تاگے کو دوسرے بار ناپ اگر تین ہاتھ سے بڑھ جاوے یا کم ہو جاوے تو معلوم کر کہ اس کو نظر لگی ہے تو اس عمل کو پڑھنا مقرر کر اثر نظر دور جاوے گا طریقہ عزیمت کا یہ ہے بسم اللہ وَلاقوۃ الا باللہ کو تین بار پڑھے اور سورہ الحمد کو تین بار عزیمت مذکور شروع کرے اور بجائے فلاں بن فلانہ کے اس کا اور اس کی ماں کا نام لیوے۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع سرخ بادہ کے :-

سرخ بادہ ایک بیماری ہے اور بچوں کو بہت ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ دو ہزار طرح کی ہوتی ہے ایک ہزار کے واسطے دعا اور دوا کچھ فائدہ نہیں دیتی اور ایک ہزار کے واسطے دعائیں ہیں ان کی برکت سے سرخبادہ موقوف ہو جاوے چنانچہ اس کے دفع کرنے کے واسطے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سُرْخ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سِيَاهْ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سُفَيْدَ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا زَرْدَا بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سَبْزَ بَادَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا خَامَ بَادَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا پَلِيْدَ بَادَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا هَفْتَ رَنْگ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا هَمَهْ بَادَ بِحَقِّ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا وَ بِحُرْمَةِ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ وَ كِبْرِيَآئِهٖ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَ بِحُرْمَةِ تَوْرَيْتِ مُوْسٰى وَ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَ فُرْقَانِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ بِحُرْمَتِ طٰهٰ وَ يٰسٓ دفع شو بفرمان خدائے تعالٰى وَ بِحُرْمَتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ بِحَقِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا خَلَقَ وَ مِنْ هَامَّةٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ بِحَقِّ اَحْيَا اَرْوْنِيْ اَحْبَارُث يَا غَافِرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفَّارُ دفع شو بفرمان لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

اس کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے اور وقت صبح کے اس بچے پر اس کو تین دفعہ پڑھ کر دم کرے اکیس روز خواہ چالیس روز تک اللہ تعالٰی فائدہ بخشے گا۔

دیگر واسطے دفع تپ لرزہ کے :-

اور جو کسی کو تپ لرزہ آتا ہو اور اس بخار سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو اس دعا کو اوپر سات پتے

Marfat.com

پیپل کے لکھے اوران پتوں کوایک ایک ساعت کے بعد چٹادے عرصہ تین روز میں آرام ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ اور دعا یہ ہے۔ یَارَغْشَا شَعُوْثَا وَ یَاشَعْلِیُثَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

دیگر دعا واسطے بچے کے رونے کے

اور جس کسی کا لڑکا روتا ہوتو اس کے واسطے یہ دعا لکھے اوراس کی گردن میں باندھے اللہ چاہے گا تو رونا اس کا بند ہو جاوے گا اور دوسری خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ اس دعا کو اپنے پاس رکھے تلوار اور بندوق و گرز وغیرہ اس پر اثر نہ کرے گا وہ دعا یہ ہے یَاشَیْخَ مُشْخِیًا فَشَلَامُوْنَ۔

دیگر واسطے دفع شیطان کے:-

ابوداؤد میں آیا ہے کہ جو کوئی سجدے میں داخل ہوتو یہ دعا کرے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص آج کے دن میرے شر سے بچ گیا دعا یہ ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط

دیگر دعا واسطے عافیت بدن کے:-

جس کسی کو منظور ہو کہ بدن میرا خیر وعافیت سے رہے تو چاہئے کہ ہر صبح وشام اس دعا کو پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

دیگر واسطے دفع تمام شرور کے:-

جو کوئی چاہے کہ میں ڈوبنے اور جل جانے سے اور سانپ بچھو کے کاٹنے اور سوائے اس کے سے امن میں رہوں تو چاہئے اس کو کہ ہر روز اس دعا کو پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَ مِنَ الْغَرَقِ وَ مِنَ الْحَرَقِ وَ مِنَ الْھَدَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع تکلیف کے:-

اور فرمایا ہے حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ جوکوئی صبح وشام تین باراس دعا کو پڑھا کرے تو اس کو تکلیف نہ پہنچے گی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ کہتے ہیں کہ اس دعا کی بہت تاثیر ہے اور فالج کے واسطے اکسیر ہے پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کرے بفضل خدا مرض فالج کا دفع ہو جاوے گا۔

واسطے دفع شر بازار ومرض وبیماری کے:-

جاننا چاہئے کہ بازار میں طرح طرح کی برائی ہوا کرتی ہے مسلمانوں کو چاہئے کہ بازار میں ہرگز نہ نکلیں جب تک کہ جو علاج حضرت نے فرمایا ہو اس کو نہ کرلیویں، سو جزری نے روایت کی ہے کہ جوکوئی بازار میں جاوے تو پہلے اس کو کہہ لیا کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمَ وَ خَیْرَ هٰذَا السُّوْقِ وَالطَّرِیْقِ وَ خَیْرَ مَا فِیْهَا وَ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً وَصَفْقَةً خَاسِرَةً اور اگر کسی بیمار کو دیکھ کر اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو خدا تعالیٰ اس بیماری سے اس کو پناہ میں رکھتا ہے اور وہ مرض اسے نہیں ہونے پاتا دعا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ۵

دیگر واسطے دفع جادو کے:-

اور جس پر جادو کا اثر ہو اس بیماری کے واسطے جس کی بیماری سے طبیب بھی لاچار ہوں چینی کے سفید برتن میں یہ اسم لکھے یَا حَیُّ مُضِیْئًا لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَتِهٖ وَ بَقَآئِهٖ یَا حَیُّ پھر اس کو پانی سے دھو کر سات روز تک پیئے اسی طرح اللہ چاہے تو فائدہ ہوگا بلکہ اس اسم کے بعد الحمد بھی لکھے اور پلاوے۔

دیگر واسطے دفع تاریکی چشم کے:-

(دعائے بصری) اور جوکوئی آنکھوں سے کم دیکھتا ہو ہر روز اس دعا کو بعد ہر نماز کے

Marfat.com

تین مرتبہ پڑھ لیا کرے آنکھیں اس کی روشن ہو جائیں گی وہ دعا یہ ہے یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعُ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفُ لِمَا یَشَآءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ۔

علاج:-

اگر کسی مریض کے ساتھ کھانے کا اتفاق پڑ جائے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَةً بِاللّٰہِ وَ تَوَکُّلًا عَلَیْہِ اس کی برکت سے اس مرض سے امن میں رہے گا جب کھانا کھا چکے تو کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ اور اگر شیر کھاوے تو کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ اس کے کہنے سے کھانے میں برکت ہوگی۔

علاج رمد چشم و درد آل:-

ابن السنی نے اپنی کتاب میں اور حاکم نے مستدرک میں لکھا ہے اور حصن حصین میں بھی آیا ہے کہ جس شخص کو رمد ہو تو یہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَ اَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔

علاج دفع غبار چشم و افزونی روشنی چشم:-

علماء نے لکھا ہے کہ جس کسی کی آنکھوں میں غبار رہتا ہو تو چاہئے اس کو ہر نماز کے بعد تین بار اس آیت کو پڑھ کر اپنی آنکھوں پر دم کر لیا کرے وہ آیت یہ ہے فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۝

ایضاً مشکوٰۃ وغیرہ میں آیا ہے کہ جس کسی کو بخار آوے تو یہ دعا اس پر پڑھ کر دم کرے یا خود وہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

ایضاً برائے دفع امراض۔ بیہقی نے حضرت علیؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھی جاوے حق تعالیٰ اس کی برکت سے اس کو جملہ امراض سے شفاء بخش دیتا ہے۔

ایضاً واسطے دفع درد دنداں کے جس کسی کے دانتوں میں کہیں درد ہو تو چاہئے اس کو -

Marfat.com

درد کی جگہ داہنا ہاتھ رکھے اور اس دعا کو سات بار پڑھے اور ہر بار پڑھ کر ہاتھ اٹھالیوے۔
بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَّجْعِیْ هٰذَا۔

دیگر واسطے دفع جراحات وقروح کے :-

جس کسی کے پھوڑا یا پھنسی یا کوئی طرح کا زخم ہووے تو چاہئے اس کو کہ اوّل انگلی شہادت کی زمین پر رکھے اور پھر اٹھا کر اس پھوڑے پر رکھے یا زخم پر اور اس کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا یَشْفِیْ سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ہر روز اسی طرح کیا کرے اللہ کے حکم سے آخر کو اچھا ہو جائے گا۔ چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے اور بعض حدیث میں آیا ہے کہ حضرت کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ جب سے مسلمان ہوا ہوں تب سے میرے جسم میں درد رہتا ہے فرمایا کہ ہاتھ اس جگہ پر رکھ کر تین بار کہا کر بِسْمِ اللّٰهِ اور سات بار کہا کر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ۔ اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی جب اچھی راہ اختیار کرتا ہے تو بعضے وقت شیطان بیماری کی شکل بن کر اس کے بدن میں گھس جاتا ہے تاکہ وہ شخص اسی طرح کافر ہو جاوے مگر اللہ تعالیٰ نے اس کو بچا دیا ایسے وہم سے ہزاروں مسلمان دین کو چھوڑ دیا کرتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ یہ دین اختیار کرنے سے ہم پر تنگی آیا کرتی ہے۔

دیگر واسطے جملہ دردوں کے :-

(۱) دردسر او درد شقیقہ ۲ و درد چشم ۳ و درد گوش ۴ و درد دندان ۵ و درد سینہ ۶ و درد دل ۷ و درد شکم ۸ و درد جگر ۹ و درد گردہ ۱۰ و پیچیدگی شکم ۱۱ و درد پشت ۱۲ و درد پا ۱۳ و درد ساق ۱۴ و جملہ ۱۵ و درد و با و درد خصیہ ۱۶ و درد زہ ۱۷ و جملہ علتہا و زحمتہائے شکم و سپرز جو کوئی سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں گلاب و زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور اسی پانی سے بیمار اپنا منہ دھووے صحت پاوے اور جس کسی کے دل کو قرار نہ ہووے اور دل کودتا ہو یا دل گرفتہ ہو وہ اگر اس پانی کو پیوے بفرمان خدائے عزوجل ساکن ہووے اور جملہ درد اس سے دور

Marfat.com

ہوں اور جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے نڈر ہو درد دل سے اور جو کوئی سورۂ قصص کو پوست آ ہو برہ میں لکھے اور سر پر باندھے جاتا رہے درد جگر و درد شکم و جملہ درد ہا و زحمتہا اور اسہال دفع ہو اور جو کوئی سورۂ مومن کو لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور اس پانی میں آرد کو خمیر کرے اور روٹی پکاوے اور خشک کر کے پیس کر رکھ چھوڑے جس کسی کو درد دل اور درد جگر اور درد گردہ و پیچیدگی شکم ہو تھوڑا اس میں سے کھانے کو دیوے شفا پاوے اور جو کوئی سورۂ الم نشرح کو اوپر سینہ و دل کے پڑھے درد سینہ و درد دل سے امن ہو اور جو کوئی سورۂ لقمان کو لکھے اور دھو کر پیوے ہر عورت و آدمی کے شکم میں کوئی علت و زحمت ہو جاتی رہے اور صحت پاوے اور تپ دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم میں ہو اس سے نڈر ہو اور جو کوئی سورہ قاف کو لکھے دھو کر پیوے پیچیدگی شکم دفع ہو اور جو کوئی اس آیت کو شب چہاردہم رمضان کو جامۂ سفید میں مشک و کافور و گلاب سے لکھے اور چرم میں کر کے نگاہ رکھے اور جس کسی کو کوئی درد مثل دردِ دل و درد جگر و درد دندان و درد چشم یا تپ گرم یا تپ لرزہ ہو اور نیز واسطے دفع جملہ درد ہا و امراض کے لئے اپنے پاس رکھے مردان و زنان و طفلان و زنان حاملہ سے سختی و شدت سے امن میں رہیں اور جملہ آفتوں سے خدائے تعالیٰ نگاہ رکھے آیات یہ ہیں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ط سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰةِ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

دیگر جو کوئی سورہ عنکبوت کو لکھے اور دھو کر پیوے جملہ درد ہا دفع ہوں مجرب ہے۔

دیگر اور جو کوئی سورہ فاتحہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا لکھے ظروف پاک میں اور پانی سے دھووے اور اس پانی سے بیمار دونوں ہاتھوں اور پاؤں اپنے کا مسح کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِ اَنْتَ الْمُعَافِيْ بفرمان خدائے عزوجل صحت

Marfat.com

پادے ودفع صداع وشقیقہ ہو۔

دیگر جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے تپ و درد سر و درد نیم سر سے امن ہووے۔

دیگر اور جوکوئی سورہ الھٰکم التکاثر کواوپر صداع کے پڑھے درد ساکن ہو۔

دیگر اور جوکوئی سورۂ والطارق کو لکھے اور صاحب درد دندان کو دیوے یا اپنے پاس رکھے درد ساکن ہو یا لکھ کر زیر دانتوں کے لیوے درد ساکن ہو ابکر الصدیق الاکبر اور اگر کاغذ کے اوپر لکھے اور موم میں رکھ کر دانتوں میں رکھے یا منہ میں اس آدمی کے پڑھ کر دم کرے درد ساکن ہو یہ ہے۔ اَیُّھَا الضَّرسُ الْمَضْرُوْسُ اَنْتَ فِی الْفَمِ مَحْبُوْسٌ اُسْکُنْ بِاِذْنِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ٥

ایضاً جوعطسہ آوے سورۂ فاتحہ پڑھے اور زبان کو گرداگرد دانتوں کے پھیرا دے اور جو مداومت کرے تمام عمر ساتھ درد دندان کے مبتلا نہ ہووے۔

دفع درد گوش:۔

اگر سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں لکھے اور روغن گل سے دھووے اور کان میں ڈالے درد کان کا جاتا رہے اور جوکوئی سورۂ اعلیٰ کو کان میں پڑھے کہ اس سے آواز آوے اچھا ہووے۔

ایضاً واسطے دفع درد وتہیا و پہلو و پنڈلی و پاؤں ہرایک کے آیۃ وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَا نَالِجَنْبِہٖ اَوْقَاعِدًا اَوْقَائِمًا فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْہُ ضُرَّہٗ مَرَّ کَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَا اِلٰی ضُرٍّمَّسَّہٗ ط کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَاکَانُوْا یَعْمَلُوْنَ٥ صدف تازہ و پاکیزہ سیاہی سے لکھے اور پُر کرے روغن خوشبو سے اور اسی روغن سے صدف کو دھووے پس گرم کرے اس روغن کو ساتھ انگشت نرم آتش کے اور طلا کرے درد پاؤں و درد پہلو و درد پنڈلی کا دفع ہو اور جوکوئی اس آیت کو وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَ قَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا وَ عَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ لکھے اور اپنے پاس رکھے درد تہیا و درد پا یہیا و زخم چشم نہ ہو۔

Marfat.com

دفع درد خصیہ و باد فتق:-

روغن کنجد پر پڑھ کر دم کرے اور طلا کرے صحت پاوے۔ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

دفع جملہ دردہا:-

لائے ہیں کہ خزانہ ابوامیہ میں ایک صندوق تھا پُر از نقرہ اور قفل اس پر سونے کا لگایا ہوا تھا اندر اس صندوق کے یہ دعا تھی اس میں یہ لکھا تھا کہ اوپر جس درد کے اس دعا کو پڑھے بفرمان خدائے عزوجل درد ساکن ہو دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِ اللّٰهِ اُسْكُنْ سَكَنْتُ بِالَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥ اُسْكُنْ سَكَنْتُكَ بِالَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ط اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اُسْكُنْ سَكَنْتُكَ بِالَّذِىْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ٥

دیگر اور لائے ہیں کہ محمد بن سماک کو ایک زحمت اور ایک درد تھا انہوں نے سنا کہ دوا اس کی پاس طبیب نصرانی کے کی جاتی ہے درمیان راہ کے اس مرد کو دیکھا اچھا منہ خوشبو سے معطر پاکیزہ جامہ آگے آیا اور پوچھا کہ کہاں جاتے ہو کہا کہ پاس فلانے طبیب کے کہا سبحان اللہ واسطے دوست خدا کے پاس دشمن خدا کے فریادرسی کو جاتے ہیں پھرو اور کہو ان ناموں کو ہاتھ درد کی جگہ رکھو اور یہ آیت پڑھو وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا پس وہ مردان کی نظر سے غائب ہوا وہ پھرے اور باران اس کے نے کہا اس سے ایسا کرو اس نے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھا اور یہ آیت پڑھی اس ساعت آرام پایا اور وہ مرد مہتر خضر علیہ السلام تھے۔

دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا رسول علیہ السلام کے تن مبارک میں جو کوئی چیز اور رنج ہوتا معوذتین پڑھتے اور اوپر کف دست اپنے کے دم کر کے اوپر بدن کے ملتے

Marfat.com

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ جوکوئی پاس کسی بیمار کے جاوے کہ اجل اس کی نہ پہنچی ہو سات مرتبہ کہے اَسْاَلُکَ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ وہ بیمار شفا پاوے اگر بیمار خود ہو کہے اَنْ يَّشْفِيَنِیْ اور جو غیبت میں رنجور ہو کہے اَنْ يَّشْفِيَنِیْ فُلَانٌ مِّنْ وَّجْهِهٖ اور جو حضور کہے تو بھی اوپر اسی لفظ کے کہے اور حدیث میں ہے ساتھ اس لفظ کے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہ جوکوئی لشکر کو کسی جگہ تعین کرتے ان کو وصیت کرتے کہ اگر کسی کو تم سے کوئی رنج یا کوئی درد حادث ہو جیسا کہ درد سر درد دل و درد جگر و درد دنداں اور درد اعضا ہو تو ہاتھ اس جگہ پر رکھے اور یہ کلمات پانچ یا سات مرتبہ کہے یعنی پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِاِذْنِ اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط

دعائے دردزہ:۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جو فرزند جننا عورت کو دشوار ہو اس آیت و دعا کو کاغذ میں لکھے اور پانی میں دھو کر پلاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُo سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِo كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَاo كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ ط فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَo

ایضاً جس کو فرزند جننا دشوار ہو لکھے اور اس کی ران پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ٥ لا خَلْ عَنْ رِحْمِ فُلَانَةِ م بِنْتِ فُلَانٍ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَقُدْرَتِهٖ كَمَا خَلَتْ عَنْ رِحْمِ الْاُنَاثِ يَا قَادِرُ يَا قَدِيْرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ. جب حمل وضع ہو جاوے تعویذ کو فوراً کھول لیوے۔

ایضاً اگر کوئی عورت دردزہ میں ماندہ ہو اور پر درد بڑھتا نہ ہو ان کلمات کو لکھے اور اس کی پیشانی پر باندھے لیکن بعد وضع ہو جانے حمل کے فوراً کھول لیوے وہ کلمات یہ ہیں۔

Marfat.com

السُّلُوْلُ وَالْبُكُوْلُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

دیگر اسامی اصحاب کہف کے لکھے اور ران چپ میں اس کی باندھے یا کسی قدح میں لکھے اور دھو کر اسے پلادے درد زہ سے خلاصی پاوے۔

دیگر واسطے دفع ہونے زحمتوں و تیز ہونے نظر اور دفع مرضِ چشم و تپ گرم و تپ لرزہ و دفع دیوانگی و ضعف تن و زخم چشم و سرفہ و زکام و یاد آنا فراموش شدہ و سرمہ و تیزی نظر و دفع کل زحمت کے

حضرت جعفر صادقؒ نے کہا جو کوئی سورہ فاتحہ کو لکھے مشک سے ظروف آبگینہ میں اور آب باراں سے دھووے اور آب باراں کا اس وقت لیوے کہ آفتاب برج جدی میں ہو اور یہ مہینہ شمسی زبان رومی میں کانون الثانی انگریزی میں فروری ہندی میں پھاگن کو کہتے ہیں اور اس پانی کو کہ سورة دھوئی ہے سرمہ اصفہانی میں ملا کر آنکھ میں لگاوے نظر تیز ہو اور چشم روشن ہو اور نگاہ رکھے اللہ تعالیٰ آنکھ اس کی کو جملہ دردوں اور علتوں سے کہ آنکھ میں حادث ہوتی ہیں اور اگر یہ سرمہ زہرہ خروس سپید اور زہرہ ماکیان سیاہ میں ضم کرے اور آنکھ میں ڈالے نظر زیادہ تر تیز ہووے کہ روحانیوں کو بھی دیکھ لے اور جو کوئی سورہ فاتحہ کو ہمیشہ رات کو پڑھے کاہلی و ضعیفی و درد چشم دفع ہو مجرب ہے۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ حٰم سجدہ کو لکھے اور آب باراں سے دھووے اور اس پانی سے سرمہ پیسے اور جس آنکھ میں پھولا پڑا ہو کہ دکھتے آئی ہو ڈالے اچھا ہووے اور علتیں اس سے دفع ہوں بعد ازاں آنکھ دکھنے نہ آوے اور جو سپیدی کہ آنکھ میں پڑی ہو زائل ہو جاوے اور چشم روشن ہو۔

ایضاً جو کوئی سورہ اخلاص پڑھے اور آنکھ پر پھونکے کہ درد کرتی ہو اچھی ہو جاوے۔

ایضاً اور جو کوئی اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور انگلیوں پر دم کرے اور آنکھ پر ملے تو اس کو کوئی علت و زحمت نہ ہو اور کوری سے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے دعا یہ ہے۔ یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعُ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفُ لِمَا یَشَاءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ اور بروایت دوسری یہ بھی

Marfat.com

آیت ہے فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَ کَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ نقل شیخ الاسلام رکن الدین قدس سرہ العزیز سے ہے کہ جو کوئی وقت صبح اس آیت کو اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تاعلیم پڑھے پانچ دفعہ اور آنکھ پر پھونکے جو علت کہ آنکھ میں حادث ہوتی ہو اس سے امن ہو۔

ایضاً برائے دفع تپہا:۔

جو کوئی سورۂ عنکبوت لکھے اور دھو کر پلاوے تپ گرم و تپ لرزہ اور تمام زحمتیں دفع ہوں مگر زحمت مرگ کہ اس سے چارہ نہیں اور پینے اس پانی سے دل و سینہ کشادہ ہوتا ہے اور کاہلی جاتی رہتی ہے۔

ایضاً جو کوئی سورہ لقمان کو لکھے اور دھو کر پلاوے تپ گرم دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم کو ہوتی ہے اس سے بے خوف ہووے۔

ایضاً جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے وہ دو چیزوں سے امن ہو۔ تپ و درد سر سے۔

ایضاً اور جو صاحب تپ ہمیشہ سورہ واللیل کو دھو کر پیوے اچھا ہووے۔

ایضاً اور واسطے دفع تپ گرم کے یہ کلمات کاغذ پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلاوے شفا پاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَفْسُوْمَا الرَّحْمٰنِ طَسُوْمَ الرَّحِیْمِ اَبْرَمُوْمَا.

ایضاً یہ آیت لکھے پاس صاحب تپ کے اور دھو کر پلاوے اچھا ہو آیۃ یہ ہے قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ ط

ایضاً واسطے دفع تپ و لرزہ کے:۔

روٹی پر لکھ کر کھلاوے اچھا ہو آیۃ یہ ہے فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا.

Marfat.com

ایضاً برائے دفع دیوانگی:-

جوکوئی سورۂ قاف کو کاغذ میں لکھے اور دھوکر پلاوے ترس و دیوانگی اور تمام زحمتیں اس سے دور ہوں۔

ایضاً برائے دفع ضعف نفس:-

جوکوئی سورہ مرسلات کو پڑھے نفس اس کا قوی ہو اور ضعف اس کا ساتھ قوت کے مبدل ہو اور دل اس کا ساکن ہو۔ ایضاً جوکوئی سورۂ اعراف کو گلاب اور زعفران کے لکھے اور اپنے پاس رکھے امن ہو زخم چشم سے

ایضاً جوکوئی یہ آیت وَمَالَنَآ اَنْ لَّانَتَوَکَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَاوَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے زخم چشم سے امن ہو۔

ایضاً جوکوئی سورۃ الھمزہ پڑھ کر اوپر چشم زخم رسیدہ کے دم کرے اچھا ہو جاوے۔

ایضاً واسطے دفع زخم چشم کے یہ آیت اوپر سہ کلوخ کے تین مرتبہ پڑھے اور ہر سہ کلوخ گرد گرد آنکھ کے پھراوے اور پھر تینوں کلوخ کو آب رواں میں ڈال دے جیسے کہ وہ کلوخ گلیں وہ علت بھی گلے آیت یہ ہے وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ نَسْفًا لا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا.

ایضاً برائے دفع سرفہ:-

اوپر پانی کے پڑھ کر دم کرے اور پیوے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ٥ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ٥

واسطے دفع زکام واترنے زکام کے:-

لکھے اور سرکہ میں دھووے اور غرغرہ کرے اور طشت میں ڈالے اور پھر اس کو آب باراں میں ڈالے جلد صحت پاوے فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ٥ يَا شَافِىْ

Marfat.com

دیگر واسطے امساک قے کے:۔

جو کوئی سورۂ والطارق کو پڑھے اوپر ہر ایک چیز کے کہ پیوے شربت اور دارو سے امن ہووے آنے قے سے۔

ایضاً اور جو کوئی سورۂ قریش کو اوپر طعام کے پڑھے کہ جو کھائے اس طعام سے شفا پاوے تمام درد ہا سے اور اس سے دل بدنہ کرے نہ جلے اور نہ قے آوے۔

ایضاً اور جو پڑھے پانی پر اور مارے وہ پانی اوپر اس کسی کے کہ مشغول ہو دل اس کا ساتھ غمی کے کہ پہچانا و جانا نہ جاوے سبب اس کا پھیرے خدائے تعالیٰ اس کا علاج اور یاد آنا فراموش کا۔

ایضاً جو کوئی سورۂ والضحیٰ کو پڑھے واسطے اس چیز کے کہ اس کو فراموش ہوئی ہے وہ جگہ اس کو یاد آوے اگر کوئی کام فراموش کیا ہو اس کو ہمیشہ پڑھے وہ کام اس کو یاد آوے۔

ایضاً حجامت سنت ہے و نافع و دافع ہے جملہ درد ہا و علتہا و زحمتہا کو، حجامت در حالت نہار شفا اور فائدہ مند ہے در حالت بڑھنے دن کے موجب زحمت و مضرت کا ہے اور حدیث میں ہے کہ حجامت کرنا روز یک شنبہ شفا اور مستحب ہے اٹھارہویں ماہ سے اور حدیث میں مکرر ہے حجامت کرانا سر میں شفا ہے چھ زحمت سے جذام و برص اور اونگھ و درد دندان و تاریکی چشم و درد سر اور حدیث میں ہے حجامت عقل اور حفظ کو زیادہ کرے اور حجامت کرنا پیچھے کی غیر نافع ہے اور حدیث میں ہے حجامت کرنا پیچھے کی فراموشی لاوے چاہئے کہ اس سے پرہیز کرے۔

ایضاً واسطے پختگی و جراحت و آ ماس و دنبل و زخم کے، جو کوئی سورۂ قصص کو لکھے اور دھوئے آب باراں سے اور آ ماس و پختگی و جراحت اس پانی سے دھووے اچھا ہو اور جو کوئی سورۂ مومن کو لکھے اور باندھے اوپر اس کے کہ دنبل و پختگی وسوائے اس کے ہو اچھا ہووے۔

ایضاً اور جو کوئی سورۂ حدید لکھے اور اپنے پاس رکھے اگر جنگ یا معرکہ دشمنوں میں پڑے کوئی تیر اس پر کام نہ کرے اور اگر پہنچے تو نقصان نہ پہنچاوے اور اگر لکھے و دھووے اس پانی سے زخموں کو اچھا ہووے۔

Marfat.com

ایضاً اور جو کوئی سورۂ غاشیہ پڑھے درد چشم و ریش بدن و درد ہا پر بفرمان خدائے عزوجل ساکن ہو۔

ایضاً اور جو کوئی اس دعا کو بوقت نکلنے آفتاب کے پڑھے اور دنبل پر پھونکے شفا پاوے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَنْتَ لَا تَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَنْتَ لَا تَصْغَرُ اللّٰهُ اَبْقٰى لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَئٍ ءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ط

واسطے دفع فالج و عرق النساء و صرع و یرقان و سرخ بادہ و لقوہ و ناسور

جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں لکھے اور روغن بلسان سے دھوئے اور اس روغن پر سورہ فاتحہ کو ستر مرتبہ پڑھے پھر اس روغن کو فالج و عرق النساء درد پشت پر مالش کرے دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع صرع کے:-

جو کوئی سورہ سجدہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے بے خوف ہو صرع سے۔

ایضا جو کوئی سورہ واللیل کو اوپر بیہوش کے باد صرع رکھتا ہو پڑھے اسی ساعت صحت ہو۔

ایضا اور جو کوئی سورہ حٰمٓ عٓسٓقٓ کو لکھے اور دھووے اور اس پانی کے مصروع پر چھینٹے مارے دیو مصروع جل جاوے پھر کبھی نہ آوے بفرمان خدائے عزوجل۔

دفع واسطے یرقان کے:-

جو کوئی سورہ لم یکن الذین لکھے اور صاحب یرقان کے باندھے صحت پاوے۔

واسطے دفع سرخ بادہ کے:-

جو کوئی سورہ انفطرت کو لکھے اور دھوئے اور اس پانی سے سرخ بادہ والے کو پلائے صحت ہو۔

ایضاً اس دعا کو لکھے اور صاحب سرخ بادہ اپنے پاس رکھے یا پڑھ کر پھونکے دفع ہو۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اِدْفَعْ هٰذِهِ الْحُمْرَةَ بِدَفْعَةٍ وَ حِدَةٍ كَمَا سَلَّطَهَا

Marfat.com

بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَ بِحَقِّ عِبَادِکَ یَا کَرِیْمُ وَ بِحَقِّ ذٰلِکَ یَا حَکِیْمُ فَاِنَّ الْحُمْرَآءَ بِیَدِکَ وَ رَفْعُهَا بِقُدْرَتِکَ یَا شَافِیْ اَنْتَ کَافِیْ اِشْفِ بِحَقِّ الْاَنْبِیَاءِ اَجْمَعِیْنَ وَ اَوَیْسَ قَرَنِیْ وَ مَعْرُوْفِ کَرْخِیْ.

واسطے دفع لقوہ:-

جوکوئی سورۂ اذا زلزلت کو طشت آہن میں لکھے اور صاحب لقوہ اس میں نظر کرے اچھا ہووے منہ اس کا جیسا کہ تھا۔

واسطے دفع ناسور کے:-

جوکوئی سورۂ اعلیٰ کو اوپر صاحب ناسور کے پڑھے دفع ہو اور جو دو رکعت سنت صبح کے وقت گزارے رکعت اول میں بعد از فاتحہ الم نشرح پڑھے اور دوم میں الم تر کیف پڑھے اس کو ناسور زحمت نہ دیوے۔

دیگر بعد از نماز صبح وعشا کے اس آیت کو پڑھے اور اوپر اس نیت کے پانی پینے کو دیوے شفا پاوے آیت یہ ہے۔ مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ یَانَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ ط بحق نام بزرگ خداتعالیٰ کے تر ہو تو اور خشک ہو تو اے ناسور مقعد فلانی سے دور ہو۔

دیگر دعائے ناسور ابو علی سینا رحمتہ اللہ علیہ نے کہا کہ کوئی فرزند آدم کو ناسور سے زیادہ سخت نہیں ہے۔ جو کوئی کھاوے نقصان رکھے اگرچہ دارو ہو کہ اسے واسطے خاصیت کے نفع خیال کیا گیا ہو اور کوئی آدمی نہیں ہے کہ جس کے ناسور نہیں ہے ولیکن جو مباشرت میں غلو کرے اور چیزیں ترش کھاوے خاص کر اس کو ظاہر کرتی ہے اور کسی چیز سے دفع نہ ہو اور یہ دعائے بزرگوار اپنے پاس رکھے ساتھ برکت اس دعا کے اس بلا سے امن ہو اور یہ دعوات سلطان محمود انار اللہ برہانہ کی بخط خواجہ ابوبکر ناصحی کے لکھی تھی ہرگز شک نہ لاوے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ رَبِّ

Marfat.com

الرُّوْحِ الْاَمِیْنِ کُلُّ مَخْلُوْقٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ مُدَبِّرِ کُلِّ مَخْلُوْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ هُوَ حَافِظٌ عِلِّیِّیْنَ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَاهِرٌ فِیْ سُلْطَانِهٖ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ مُقَلِّبٌ فِیْ مُلْکِهٖ وَ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ لَیْسَ فِیْ مُلْکِهٖ وَ زِیْرُ فِیْ سُلْطَانِهٖ سَفِیْرٌ عِزَّتُهُ الْاَزَلِیُّ وَ مُلْکُهٗ مُلْکُ الْاَبَدِیُّ اَللّٰهُمَّ رَبَّاهُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ یَا سَیِّدَاهُ یَا سَیِّدَاهُ وَ یَا اَمَلَاهُ وَ یَا اَمْنَاهُ یَا مَفْزَعَاهُ وَ یَا مَنْعَانَاهُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَشْفِیَنِیْ مِنْ هٰذِهِ الْعِلَّةِ الْمُهْلِکَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَاجِزٌ عَنْ دَوَآءِ هٰذِهِ الْعِلَّةِ وَ اَغْوَثَاهُ الْغِیَاثُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ.

فصل:-

دفع علت خنازیر و خون شکم و سپرز و کدو دانہ و استسقاء و سنگ مثانہ و برص

دفع خنازیر:-

دوالی باریک برابر قد اس آدمی کے لاوے اور خنازیر یا تخم یا اماس گلو میں رکھتا ہو اکتالیس دفعہ پڑھے اور اکتالیس گرہ دے اور اوپر اس کے باندھے شفا پاوے دعا یہ ہے۔
اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ عَظْمَةِ اللّٰهِ وَ بُرْهَانِ اللّٰهِ وَ کَنَفِ اللّٰهِ وَجَوَارِ اللّٰهِ وَ اَمَانِ اللّٰهِ وَ حِرْزِ اللّٰهِ وَبَطْشِ اللّٰهِ وَ بَهَآءِ اللّٰهِ وَ جَلَالِ اللّٰهِ وَ کَمَالِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّمَا اَجِدُ.

دیگر نقل ہے شیخ الاسلام شیخ نظام الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز سے جس کسی کے خنازیر باہر آوے نماز دیگر جو گزارے بارہ یا تیرہ دفعہ پڑھے اور ہاتھ فرو لاوے بامر اللہ تعالیٰ دفعہ ہو دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم سری مہاسری سدہ و قیصری جرحا سند قیر ماہ ھنجیرہ بحق ابراھیم خلیل۔

ایضاً اور جس جگہ خنازیر ہو یہ شکل لکھے اچھا ہو مجرب ہے الوح

دیگر دفع خون شکم

اگر خون شکم بہتا ہے اوپر پان تنک کے لکھے نہار منہ کھاوے ایک ہفتہ تک شروع یک

Marfat.com

شنبہ سے کرے صحت پاوے دعا یہ ہے لِکَیْلَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا ط اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَشْفِیْکَ وَ بِاللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ یُؤْذِیْکَ.

دفع سپرز:-

جوکوئی سورہ ممتحنہ کو تین روز متواتر لکھے اور تلی کی جگہ باندھے اچھا ہووے اور اس دعا کو بھی اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ م بَعْدِہٖ ط اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ط یَا طِحَالُ ارْجِعْ اِلٰی مَکَانِکَ بِحَقِّ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِیْقِؓ.

دفع استسقاء:-

جوکوئی سورہ قصص کو لکھے اور آب باراں سے دھووے اور پلاوے استسقاء اور جملہ امراض دفع ہوں۔

دفع کدو دانہ:-

یہ آیت اوپر سہ پارہ شکر کے لکھے اور سہ پارہ شکر پر پڑھے ہر روز ایک ٹکڑا کھاوے جو چھ روز تمام ہوں قدرے تلخی کھاوے شفا پاوے پھر نہ ہووے آیۃ یہ ہے یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍo

دفع سنگ مثانہ:-

جوکوئی سورہ الم نشرح کو لکھے و پڑھے اور دھو کر پلاوے سنگ مثانہ و درد اس کا دفع ہو۔

دفع کریہ:-

سہ آیت کو سات طہارت کے لکھے اور دھو کر پلاوے اور وقت پلانے کے بھی باطہارت ہو اور جو کچھ اس سے باقی رہے اس کو دھووے اور ملے اور روز روزہ رکھے اور اس شب کچھ مسکری نہ کھاوے بفرمان خدا تعالیٰ صحت پاوے اور جو کچھ شک لاوے کافر ہو نعوذ

Marfat.com

باللہ منہا بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ٥ قَدۡجَآءَ تۡكُمۡ مَوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ شِفَآءٌ وَ رَحۡمَةٌ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ۔

دفع نارو:-

یہ دعا لکھے اور اس جگہ باندھے اچھا ہووے اور اگر اپنے پاس رکھے کبھی اس کو نارو نہ ہووے انشاء اللہ تعالیٰ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَنۡتَ يَا نَارُ وَلَا تَكۡبُرُ فَمَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ سَلَّمَ فَمُتۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ۔

دفع نارو و درد چشم و دنبل و آبلہ:-

اور جو اس قسم سے ہوں، اوّل نارو جو شروع کرے پہلے اس سے کہ قوت پکڑے ایک تار سوت کا کہ لڑکی نارسیدہ نے کاتا ہووے لیوے اور قد صاحب نارو کے برابر ناپے اور سات گرہ دیوے اور اوپر ہر گرہ کے اس دعا کو پڑھے اور بازو سید ھے اپنے پر باندھے نارو خشک ہو اور اوپر آبلے اور اوپر مرض دیگر کے اپنے ہاتھ پر پڑھ کر دم کرے اور اس مرض پر ہاتھ پھیرے حق تعالیٰ شفا بخشے۔ اَللّٰهُمَّ يَا سَابِغَ النِّعَمِ وَ يَا دَافِعَ النِّقَمِ وَ يَابَارِئَ النَّسَمِ وَ يَا جَامِعَ الۡاُمَمِ مِنَ الۡعَرَبِ وَالۡعَجَمِ اِدۡفَعۡ عَنۡ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ كُلَّ بَلَاءٍ وَّ اٰفَةٍ وَ عَاهَةٍ وَلَامَّةٍ وَ مِنۡ شَرِّ مَنۡ لَّا يَخۡشَاكَ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ط يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ بِحَقِّ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اللّٰهُ اَكۡبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكۡبَرُ وَ اَنۡتَ لَا تَكۡبُرُ قَدۡمَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ سَلَّمَ فَمُتۡ يَا نَارُوۡ يَا دُنَيۡلُ وَ يَاجَمِيۡعَ الۡاَوۡجَاعِ وَالۡاَدۡوَآءِ بِحَقِّ هٰذِهِ الۡاَسۡمَآءِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ۔

دفع برص:-

جو کوئی لم یکن کو لکھے اور اوپر صاحب برص کے باندھے دفع ہو اور اچھا ہووے۔

Marfat.com

دفع یتی :-

جس کسی کے بدن میں نعوذ باللہ منہا یہ علت کرے ایک سوئی اندر اس کے چھوئے اگر خون نکلے علاج کرے اور جو خون نہ نکلے تو علاج نہ کرے اور علاج کیا جاوے خاکستر چوب سنداں لاوے اور پانی میں تر کرے اور یہ دعا سہ بار پڑھے اور سات روز طلا کرے خدا تعالیٰ شفا بخشے دعا یہ ہے تَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔

دیگر جس کسی کو برص یا نارو ہو معاذ اللہ اور کوئی زحمت اور کوئی علت دیگر حادث ہو اور تدبیر اس کی سے عاجز آوے اور رنج دیکھے نقل ہے شیخ الاسلام رکن الدین قدس اللہ سرہ العزیز سے چالیس روز ہمیشہ بعد از سنت صبح کے چالیس دفعہ سورۂ فاتحہ با تسمیہ پڑھے وہ زحمت دفع ہو بے شک فرمان خدائے عزوجل ہے اور جو ناغہ ہو جاوے تو پھر اس زسر نو شروع کرے۔

باب ہشتم

واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخوئی طفلک و نیک ہونا اس کا اور نگہداشت حمل کی ہر آفت سے

واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّ نِسَآءً ط وَ اتَّقُو اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا۔ خاص کر مرد عقیم اور عورت عقیمہ کو چاہئے کہ نیم شب جمعہ کو ٹکڑا شیرینی پر آبگین و نبات و مشک و زعفران سے لکھے اور کسی سے کلام نہ کرے بعد از اں ایک ٹکڑا مرد اور ایک ٹکڑا عورت کھاوے باقی سب کچھ نہ کھاویں اور جماع کریں حمل قرار پاوے اور جو شب جمعہ دوم یا سوم کو لامحالہ حمل قبول کرے تو اس کو فرزند روزی ہو بفضلہٖ و کرمہٖ۔

Marfat.com

ایضاً واسطے نگاہداشت حمل و دفع گریہ و بدخوئی کودک کے:۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُo فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَ لَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِکَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِo فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّ کَفَّلَهَا زَکَرِیَّا کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ط قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍo آیات مذکورہ ورق پوست آہو میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور حاملہ کے زیر ناف کمر میں باندھ دے جملہ آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر مشک و زعفران سے کاغذ میں لکھ کر گردن طفلک میں باندھے ریسماں میں لپیٹ کر بدخوئی چھوڑ دے اور باندک شیر مادر کے قناعت کرے اور نیک خصلت وصحیح البدن ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے بدخوئی وگریہ کودوک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ط وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَاتَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ط یَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِیَ لَهٗ قَوْلًا ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَایُحِیْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا وَّ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ط وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَایَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا. ط آیات مذکورہ کواوپر پوست برہ آہو کے لکھ کراور تعویذ برنجی بنوا کراس میں رکھے اورگردن کوودک میں باندھے گریہ بسیار و بدخوئی دور ہو اور نیک طینت ہووے اور اگر آدمی اپنے پاس رکھے دشمنان و بدگویان اور ایذا دہندگان خاموش ہوں۔

ایضاً واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآئِیْ وَ کَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا یَّرِثُنِیْ وَ یَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّاo یَا زَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ نِ

Marfat.com

اِسْمُهٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ (الی قوله) یَوْمَ یَمُوْتُ وَ یَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا۔

ایضاً حکیم نے کہا کہ جو عورت حمل قبول نہیں کرتی روزِ پنج شنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور نماز مغرب پڑھ کر افطار کرے شکر ولوزینہ و نان گندم سے اور آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں شہد آتش نارسیدہ سے لکھے اور آب شیریں و پاک سے دھووے اور بائیس دانہ نخود سفید کے لیوے اور ہر ایک دانہ پر ایک دفعہ سورۂ مذکورہ کو پڑھ اور اس میں ڈالے اور ہانڈی میں رکھ کر نرم آتش دیوے تاکہ پختہ ہو کر بطریق شربت کے ہو جاوے بعد نماز عشا کے وقت خواب مرد اور عورت کھاوے مگر اوّل بعد نماز عشاء کے سورہ مریم کو اس پر پڑھ کر آبِ انگور ملا کر کھاویں اور ایک ساعت بعد ازاں مشغول جماع کے ہووے بفضل اللہ تعالیٰ عورت حاملہ ہووے اور جو اس شب کو حمل قبول نہ کرے تو شب دوم وسوم میں ضرور حمل قرار پاوے اور اس شب کو بجز شربت کے اور کچھ نہ کھاویں وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

ایضاً واسطے نگہداشت حمل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اِنَّ هٰذِهٖ اُمَّتُکُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْنِ ط خاصیت آیاتِ مذکورہ نگہداشت حمل و زائیدن فرزند جو عورت کو حمل قرار پائے چالیس روز گزریں آیات مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ پر لکھ اور سورت میں لپیٹ کر حاملہ کے کمر میں زیر ناف باندھے رہے جب تک کہ جنے اور جب بچہ پیدا ہو تعویذ مذکورہ کو گردن بچہ میں ڈال دے جملہ آفات و عارضہ دیو و زخم چشم سے وہ بچہ محفوظ رہے بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نگہداشت حمل اور تولد فرزند کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ط ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط فَتَبٰرَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ اور ساگ برگ ریحان کے زعفران سے آیت مذکورہ کو لکھے اور عورت حاملہ کو دے کہ وہ چاٹے اور ہر برگ چاٹنے

Marfat.com

کے بعد ایک مقدار شیر مادہ گاؤ زرد کا پیوے بفضل خدا حمل اس کا برقرار رہے۔

واسطے نیک خصلت ہونے مولود کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ بعد گزرنے نوے روز کے پیدا ہونے بچے سے آیات مذکورہ کو پیالہ آ بگینہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور دھووے نصف آب طعام میں ڈالے اور مولود کو چٹاوے اور نصف آب جو باقی رہے مدت سات دن وقت صبح کی منہ اس کا اس پانی سے مسح کیا کرے بفضل اللہ تعالیٰ نیک خصلت و با خلق ہو اور دیگر آفات و عوارض سے بے خوف رہے۔

ایضاً تعویذ واسطے دفع آفات کے مولود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَآقَّةُ مَا الْحَآقَّةُ الخ حکیم نے کہا کہ ایک طشت میں سورہ مذکور کو لکھے اور آب گرم سے دھووے اور اس آب سے مولود کو نہلاوے وہ کودک جمیع آفات سے محفوظ رہے واگر سات مرتبہ سورہ مذکور روغن پر پڑھے اور اس روغن کو بدن مولود میں جذب کرے حشرات و طیور موذیہ سے امن رہے گا۔ اور جس لڑکے کے بدن میں درد ہو اس کی مالش کرے نافع آئے نفعاً بلیغاً۔

ایضاً جاننا حال عورت کا کہ فاسقہ ہے یا صالحہ، نام اس کا مع نام مادر اور نام دن کا بحساب ابجد عدد نکال کر جمع کرے سہ سہ گاں طرح دے اگر ایک رہے دوست اور جو دو رہیں عورت پارسا ہو اگر تین رہیں مردود رکھے۔

ایضاً واسطے فرزند ہونے کے اگر عورت کے لڑکی ہوتی ہے اور لڑکا نہیں ہوتا چاہئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر پہلو راست میں باندھے بامر اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ تولد ہووے۔ آیت یہ ہے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ۔

نوع دیگر جہت فرزند:-

اگر خدا تعالیٰ فرزند مادینہ خمیر کرتا ہو بفرمان خدائے تبارک و تعالیٰ فرزند نرینہ پیدا ہو بحکم اس آیت معتبر کے یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ○

Marfat.com

ایضاً گیارہ رتن مالا کہ جوگیاں اس کو رسوئی کہتے ہیں اگر عورت اپنے خاوند کو دیوے تو حمل قائم ہو اور تین مرتبہ لڑکا جنے اور جو ایک بار دیوے تو ایک بار لڑکا جنے۔

ایضاً واسطے طلب فرزند کے:۔

روایت ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے بسبب مداومت اس دعا کے حضرت سلیمان علیہ السلام کو پایا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو مداومت کی تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کو پایا پس ہر مومن کو چاہئے کہ بصدق دل درخواست بدرگاہ کبریا کرے اور اس دعا کو پڑھتا رہے کہ خدا تعالیٰ بکرم وفضل اپنے فرزند عطا فرماوے اور چاہئے کہ بعد ہر فریضہ کے جس قدر ہو سکے پڑھا کرے تو مراد حاصل ہووے دعا معظم ومکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا جب کودک کو شیر مادر سے جدا کریں تو یہ کلمات روٹی پر لکھ کر چند روز اس کو کھلاویں دعا یہ ہے وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ط

ایضاً جو طفلک کہ خواب میں ڈرے اور اچانک بیدار ہو اَللّٰهُمَّ فَاَلْقِ عَلَيْهِ النَّوْمَ وَالسَّكِيْنَةَ كَمَا اَلْقَيْتَ اِلٰی مُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ مَعَ اَخِيْهِ وَ عَلٰی مَنْ كَانَ مَعَ نُوْحٍ فِی السَّفِيْنَةِ.

ایضاً واسطے قرار پانے حمل عورت عقیمہ کے اور جننے فرزند نرینہ کے

جو زن کہ فرزند نہ رکھے اور عقیمہ یعنی فرزند اس کے نہیں ہوتا تو چاہئے کہ آیت گلاب و زعفران سے اوپر پارہ شکر شب آدینہ کو وقت نیم شب جیسا کہ کوئی نہ دیکھے پس اس کو مرد خود لکھے اور عورت کے لئے علیحدہ لکھے اور پلاوے اور دو تین رات اسی طرح متواتر کرے بفرمان خدائے عزوجل عورت حمل قبول کرے اور فرزند ہو آیت یہ ہے يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

Marfat.com

عَلَيْكُمْ رَقِيْبًاo

ایضاً یہ دعا لکھے اور موم میں کرے گھڑے میں ڈالے اور سبوچے کو پانی سے بھر دے اور دونوں مرد وعورت اس پانی کو پیویں جو پانی تمام ہووے موم تعویذ سے دور کرے اور غلاف کر کے عورت کے گلے میں باندھے بفرمان خدائے عزوجل فرزند تولد ہو۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَّهَامَّةٍ وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْ لِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ وَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اِهْيًا شَرَاهِيًا بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ كَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ مُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَايَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُo قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِo قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ..... بالتسمیہ لکھے بفرمان خدائے تعالیٰ فرزند نرینہ آوے جو مدت حمل کی دو ماہ ہو یہ آیت لکھے اور عورت کی کمر میں باندھے اور جانب سید ھے ہمیشہ بندھا رکھے تا وضع ہونے حمل کے وقت جانے حاجت انسانی کے اپنے سے دور کرے اور نیت وہ کرے جو پسر ہو محمدؐ نام رکھوں بفرمان خدائے عزوجل لڑکا جنے مجرب ہے اور کوئی حرف لکھنے میں نہ رہ جائے آیۃ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْقُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْكُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

علاج واسطے زیادہ ہونے شیر کے:-

جو کوئی سورۂ حجر کو زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھو دے اور عورت کو دیوے جس کا شیر کم ہو بامر اللہ العزیز دودھ بہت ہو۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ یٰسٓ کو لکھے اور دھو کر اس عورت کو پلاوے جس کا دودھ کم ہو

Marfat.com

بہت ہووے۔

نوع دیگر درعلاج طفلاں وحفظ جنین اور نکلنے دانت کے اور پھر بولنا بچہ کا وسلامتی بچہ مولد کی اور آبلہ باہر آنے کی اگر سورت حجرات کو عورت حاملہ اپنے پاس رکھے حق تعالیٰ حمل اس کا جملہ آفتوں سے نگاہ رکھے گا۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ معارج کو لکھ کر عورت حاملہ کے باندھے بچہ کہ اس کے حمل میں ہے خدائے تعالیٰ جملہ آفتوں سے اس کو نگاہ رکھے اور جس وقت کہ بچہ پیدا ہو اس کو پلادے اس فرزند کو تمام صدمات اور آفتوں سے کہ بچوں کو ہوتے ہیں حق تعالیٰ محفوظ رکھے جو کوئی ان آیتوں کو گلاب وزعفران سے پوست آہو برہ میں لکھے اور زن حاملہ اپنی کمر میں جانب راست باندھے تا وضع حمل خدائے تعالیٰ اس کے حمل کو اور اس کے بچے کو آفتوں علتوں اور عیبوں سے نگاہ رکھے اور اگر ساتھ مشک وزعفران کے لکھے اور غلاف آہن میں تعویذ کرے اور گلوئے طفل میں باندھے حرز عظیم ہو اور ڈرنے سے بے خوف ہو اور اندک شیر مادر کا زیادہ ہو اور مبارک اور نیک رو ہو آیات یہ ہیں۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَ لَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْ اُعِیْذُهَابِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّ کَفَّلَهَا زَکَرِیَّا ط کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا ذَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یَا مَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط

علاج نکلنے دانتوں طفل کے اور جو کوئی سورۂ قاف کو لکھے اور دھووے اور اس پانی سے منہ بچے کا دھووے دانت اس کے بغیر زحمت کے نکلیں۔

دودھ چھڑانا طفل کا جو کوئی سورۂ بروج لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے دودھ سے باز رہے اور شیر چھڑانا اس کا آسان ہو۔

علاج برائے آسانی پیدا شدن طفلاں بیہقی نے ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے

Marfat.com

کہ جس عورت کے بچہ نہ ہوتا ہووے اور بہت درد کے سبب حیران ہووے تو چاہئے کہ ان کلمات کو لکھ کر اس کو دھو کر پلا دیوے کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ وَتَعَالیٰ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْضُحٰهَا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ ط فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ .....

صاحب اتقان نے نقل کی ہے ابن السنی سے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جننا قریب پہنچا تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم آیہ سورۂ اعراف ان ربکم الله کو رب العالمین تک اور معوذتین لکھ دیا کرتے تھے واسطے آسانی جننے کے۔

واسطے زیادہ ہونے حفظ کے:-

نقل وصایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم، آپؐ نے فرمایا علیؓ پانچ چیز فراموشی لاوے (۱) کھانا زخم موش کا اور (۲) بول کرنا قبلے کی طرف اور (۳) بول کرنا کھڑے ہو کر پانی میں اور (۴) بول کرنا اوپر راکھ کے اور (۵) کھانا حرام۔

ایضاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دھونا سر کا زیادہ کرے حفظ کو اور نہ دھونا سر کا اور ریم چھوڑنا سر میں نقصان کرے حفظ کو۔

ایضاً امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تین چیز زیادہ کریں حفظ کو اور بلغم کو دور کریں (۱) تلاوت قرآن، (۲) صوم و (۳) مسواک۔

دعائے حفظ:-

قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا چاہئے کہ اس دعا کو ظروف پاک میں روز یہ رات کو صحراء میں خاک پر کہ ستارے کی چمک اور سایہ نہ پڑے لکھے جیسا کہ درمیان اس کے ستارگان حائل نہ ہوں پس جو دن ہووے برتن ساتھ پانی اس جمع کئے ہوئے کے دھووے پس وہ آب سہ روز نہار یک مثقال شکر اور دو مثقال شہد کے کھاوے حفظ اس کا ایسا ہو کہ جو کچھ سنے و پڑھے یاد پکڑے بقدرت اللہ تعالیٰ و مشیتہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

Marfat.com

اَسْئَلُکَ وَلَا اَسْاَلُ غَیْرَکَ وَ اَرْغَبُ اِلَیْکَ وَلَا اَرْغَبُ غَیْرَکَ یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ وَ مُنْتَهِیَ الرَّاغِبِیْنَ وَمَا مَنَ الْخَائِفِیْنَ وَ رَجَاءَ الْمُتَجَیِّرِیْنَ مُفِیْضَ الْخَیْرَاتِ مُقِیْلَ الْعَثْرَاتِ مَاحِیَ السَّیِّئَاتِ کَاتِبَ الْحَسَنَاتِ رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ وَاَسْئَالُکَ بِاَفْضَلِ اَسْمَآئِکَ کُلِّهَا وَاَعْظَمِهَا وَاَلْجَحِهَا الَّذِیْ لَا یُعْزِی الْعِبَاءُ اَنْ یَّسْئَلُوْکَ اِلَّا بِهَا یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ وَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا وَ بِاَسْمَائِکَ الْعُلٰی وَ اَحَبِّهَا وَاَعْرَفِهَا عِنْدَکَ مَنْزِلَةً وَاَقْرَبِهَا مِنْکَ وَسِیْلَةً وَاَجْزِبِهَا مِنْکَ ثَوَابًا وَ اَسْرَاعِهَا اِجَابَةً وَبِاَسْمَآئِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْجَلِیْلِ الْاَعِزِّالْاَعْظَمِ الَّذِیْ نُحِبُّهُ وَ تَرْضَاهُ وَ تَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاکَ بِهٖ وَیَسْتَجِیْبُ لَهٗ دُعَاءَ هٗ وَحَقًّا عَلَیْکَ اَنْ لَّا تَحْرِمُ بِهِ السَّائِلِیْنَ وَ بِحَقِّ کُلِّ اِسْمٍ دَعَاکَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِکَ وَمَلَآئِکَتُکَ وَ اَنْبِیَاءُ کَ وَ اَصْفِیَاءُ کَ مِنْ خَلْقِکَ وَ بِحَقِّ الرَّاغِبِیْنَ اِلَیْکَ وَ الْمُعَوِّذِیْنَ بِکَ وَالْمُتَضَرِّعِیْنَ اِلَیْکَ وَبِحَقِّ کُلِّ عَبْدٍ لَّکَ فِیْ بَرٍّ وَّ بَحْرٍ وَّسَهْلٍ وَّ جَبَلٍ دَعَاکَ بِهٖ اِذْ دَعُوْکَ دُعَآءَ مَنْ قَدْ اتَّقَدَتْ فَاتَتْ وَ اَعْزَمُ حُرْمَةً وَ اَضْعَفُ قُوَّةً وَاَشْرَقَتْ عَلَی الْمَلٰئِکَةِ نَفْسَهٗ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّبُّ وَ اَنَا الْعَبْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمَلِکُ وَ اَنَا الْمَمْلُوْکُ وَ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَ اَنَا الضَّعِیْفُ وَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَ اَنَا الذَّلِیْلُ وَ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَ اَنَا الْفَقِیْرُ وَ اَنْتَ الرَّحِیْمُ وَ اَنَا الْخَاطِیُٔ وَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَ اَنَا الْمُسِیْءُ وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَ اَنَا الْمُذْنِبُ وَالْحَقُّ فَمَنْ شَکَرْتَنِیْ وَاَسْتَعِیْنُ اِلَیْهِ وَاَرْجُوْهُ وَ اَسْاَلُهٗ اَنْتَ الْکَرِیْمُ فَکَمْ مِنْ مُّذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ وَ کَمْ مِنْ مُسِیْءٍ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ وَ کَمْ مِّنْ ضَآلٍّ قَدْ هَدَیْتَهٗ وَ کَمْ مِنْ وَضِیْعٍ قَدْ شَرَفْتَهٗ وَکَمْ مِّنْ طَرِیْدٍ قَدْ ذَرَّبْتَهٗ وَ کَمْ مِّنْ بَلَآءٍ قَدْ دَفَعْتَهٗ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ اِلٰهِیْ فَارْزُقْنِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ فِیْ قَلْبِیْ کَمَا اَنْتَ اتَّخَذْتَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا وَّ کَلَّمْتَ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا وَّ اَیَّدْتَ عِیْسٰی بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَکَانَ یُبْرِءُ الْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَ یُحْیِی الْمَوْتٰی بِاِذْنِکَ یَا اِلٰهِیْ اَسْئَالُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلٰوتُکَ عَلٰی رَسُوْلِکَ

Marfat.com

وَجَهْرِیْکَ مِنْ خَلْقِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ یَا مُجِیْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا مُعْطِی السَّائِلِیْنَ اِنَّکَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ○

امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو اس دعا کو جیسے کہ لکھی ہے عمل کرتا حفظ حد کو پہنچتا اگر سننے والا مغنیاں یا نوحہ گراں سنتے انگشت کان میں کرتا میں تو جو کچھ کہ وہ کہتے یاد نہ رہتا اور عبداللہ ابن عمرو انس ابن مالک رضی اللہ عنہم نے بھی ایسا ہی کہا۔

دیگر قول خاص حفظ کا محمد بن ہم سے مجرب ہے لکھے اوپر روٹی خشک کے اور سہ روز نہار کھاوے دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِحَقِّ کِتَابِکَ الَّذِیْ جَعَلْتَ فِیْ صَدْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ یَمْحُو السَّهْوَمِنْ قَلْبِیْ وَ اَنْ یُّطَهِّرَ مِنْ کُلِّ وَ نَسٍ وَ هُمْ خَیْرُ اِدَّعٰی کِتَابِکَ وَ تَرْضٰی بِهٖ عَنِّیْ فَاِنَّکَ تَهْدِیْ مِنْ هَدْیِهٖ مِنْ نَفْسِکَ یَا جَابِرُ مَنْ جَبَرْتَ یَا نُوْرُ اِمْلَاءِ اَجْرَافَنَا بِنُوْرِکَ یَا مَالِکُ یَا مُقْتَدِرُ اَشْهَدُ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَاءُ مِنْ اَنْ یَّکُوْنَ قَدِیْرٌ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

دیگر جس کو دک کی زبان وقت بات کرنے کے لکنت کرے تو سورۂ بنی اسرائیل کو مشک وزعفران سے لکھے اور دھو کر اس کو پلاوے بقدرۃ اللہ تعالیٰ فصیح زبان ہو۔

دیگر معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو اپنے کف دست پر سات بار لکھے ہر روز ایک بار زبان سے چاٹے فراموش نہ کرے کسی چیز کو ہمیشہ۔

دیگر قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باسناد درست لکھے سورۂ یٰسین و تینوں قل وسورہ حشر سورۃ القارعہ وسورۃ الملک کو اور پانی پاک سے دھووے وقت صبح ساتھ تین مثقال مصطگی اور دس درم سنگ شکر اور دو مثقال شہد سپید کے پلاوے اس دن روزہ رکھے جو زوال گزرے دو رکعت نماز گزارے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص پچاس بار پڑھے چالیس روز نہ گزریں کہ حافظ ہو اور اس آدمی کو چاہئے کہ برسوں میں ساٹھ سے کم ہو اور اس نوع کو بزرگانِ دین نے آزمایا ہے اور حافظ ہوئے ہیں۔

Marfat.com

دیگر دعائے حفظ:۔

چالیس صبح پڑھے پہلے آفتاب کے نکلنے سے اوپر اس ترتیب کے اول تین بار سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک اور تین بار درود اور تین بار یٰسین اور یہ آیت پڑھے۔ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۝ وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَ كُنَّا فَاعِلِيْنَ ۝ دس بار پڑھے يَا رَبَّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ وَ يَارَبَّ عِيْسٰى وَ اِبْرَاهِيْمَ وَ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اَكْرِمْنِىْ بِالْحَقِّ وَالْهِمَمِ وَارْزُقْنِى الْعِلْمَ وَالْفَهْمَ وَالْحِكْمَةَ وَتِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ يَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِىْ وَاَكْرِمْنِىْ بِاَنْوَاعِ الْخَيْرِ قَرِيْبٍ غَيْرِ بَعِيْدٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

ایضاً واسطے حفظ کے اوپر کف دست اپنی کے لکھے معلّم بلنجا اور جو کاغذ پر شب آدینہ کو لکھے اور آب رواں میں یا چاہ میں ڈالے اور ایک بار آیۃ الکرسی و سورۂ فاتحہ و چاروں قل پڑھے پانی میں ڈالے یا ہاتھ میں ہو جس نیت سے کہ ڈالے تمام ہفتہ نہ گزرے پوری ہو اور ڈال کر پیچھے پھرے تو پھر کر نہ دیکھے۔

دیگر قول ہے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی سورہ یٰسین کو ہر روز تین دن تک گلاب و زعفران سے لکھے اور دھو کر پیوے حفظ اس کو ایسا ہو کہ جو کچھ سنے اس کو یاد رہے اور غالب آوے جس پر نظر کرے اور نظر مردمان میں عزیز و مکرم دکھائی دے۔

ایضاً سورۂ فاتحہ کو مشک سے ظروف آبگینہ میں لکھے اور دھووے گلاب سے اور جس کسی کو کہ پلادے کہ طبع اس کی کند ہو ست روز پیوے طبع اس کی تیز ہو اور جو کچھ کہ سنے یاد پکڑے خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ حفظ زیادہ ہو اور یقین کو قوی کرے اور علم کو اس کے دل میں ثابت رکھے اور معرفت کو زیادہ کرے اور جو کوئی لکھے اول پنج شنبہ ماہ اول ساعت دن سے ظروف پاک میں مشک و زعفران سے اور دھووے آب جوش سے اور پلادے اور امساک کرے طعام سے اس روز اور ایسا ہی تین روز کرے شب کو وقت صبح کے پلادے دن کو روزہ رکھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب کو پہنچے آیات یہ ہیں الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ

Marfat.com

تا مُفْلِحُوْنَ اور جوکوئی یہ لکھے اور اپنے پاس رکھے اگرچہ بہت فراموش کار ہو وہ تمام نسیان اس سے جاوے آیت یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِهٖ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا لِنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ وَ رِزْقُ رَبِّکَ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰیO وَ اْمُرْ اَهْلَکَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْهَا لَا نَسْئَلُکَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُکَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی۔

واسطے قوی ہوئے ذہن کے:-

ایضاً خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ ذہن قوی کرے اور دل کو زیرکی بخشے اور نسیان کو دور کرے اور حفظ قرآن وعلم وحکمت حاصل ہو اور وسواس جاتا رہے اور ظرف آبگینہ میں مشک زعفران سے لکھے اور آب زمزم سے دھووے اور سات روز بعد نماز صبح کے پلاوے اس مراد سے مذکور ہوا ہے نفع پہنچے اور فائدہ بہت دے بفرمان خدائے عزوجل آیت یہ ہے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی تامِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْکُبْرٰی۔

ایضاً حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جوکوئی ہر روز وقت صبح سورۂ قیامت کو پڑھے اور خدائے عزوجل سے حفظ قرآن کی دعا چاہے وہ نہ مرے جب تک کہ حفظ نہ ہو اور جو حاجت کہ چاہے حق سبحانہ تعالیٰ حاجت اس کی روا کرے دوسرے جوکوئی سبق پڑھنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے بعد ازاں جو کچھ کہ پڑھے ہرگز فراموش نہ کرے اور اس دعا سے حفظ زیادہ ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا اَبْوَابَ حِکْمَتِکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَوَائِحَ فَضْلِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا مُیَسِّرَ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیَسُّرَ الْعَسِیْرِ فَعَلَیْکَ یُسْرٌ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ عَلِّمْنِیْ وَاَفْضِنِیْ فِی الدِّیْنِ وَاحْسِنِّیْ فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِکَ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا نَافِعًا وَ اَدَبًا کَامِلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِی الْعِلْمِ زِیَادَةً وَ فِی الرِّزْقِ بَرَکَةً یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَO

ایضاً واسطے حفظ کرنے قرآن کے شیخ الاسلام شیخ فرید الدین قدس سرہ العزیز سے منقول ہے کہ جس کسی کو قرآن یاد کرنے کو فرماتے کہتے کہ اول سورۂ یوسف یاد کرو تو برکت اس سورۃ سے تمام حفظ حق تعالیٰ اس پر آسان کرے اور بھی ملائم یہ بات فرمائی کہ پیغمبر علیہ

Marfat.com

السلام نے فرمایا کہ جس کسی کو نیت یاد کرنے قرآن شریف کی ہو اور اس کو نہ پہنچے اور اسی نیت میں اس جہان سے جاوے جو اس کو قبر میں رکھیں فرشتے آویں اور ایک ترنج بہشت سے لاکر اس کے ہاتھ میں دیویں وہ آدمی جو ابتدا کرے تمام قرآن شریف اس کو حفظ ہو فردا جو حشر ہو وہ حافظ ہو بوقت بعث واللہ اعلم بالصواب۔

فضائل متفرقہ:۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا باللہ العظیم کو حدیث کیا مجھ کو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اور کہا باللہ العظیم حدیث کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجھ کو جبرئیل صلوۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجھ کو میکائیل صلوۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجھ کو اسرافیل خازن رب العالمین صلوۃ اللہ علیہ نے کہا باللہ العظیم حضرت صمدیت جل جلالہ سے کہ بے کلام و بے زبان و بے صوت والحان یہ ندا سنی میں نے یا اسرائیل قسم ہے ساتھ عزت و جلال اپنے کی کہ بخشش میری اس مومن پر ہے کہ جس نے ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھی نزدیک ہوں میں تم گواہ رہو کہ میں نے تمام گناہ اس کے بخشے اگر حق ہو اور اعمال نیک اس کے قبول کیے میں نے اور سیئات اس کے سے درگزرا میں اور سوگند یاد کرتا ہوں میں کہ زبان اس کی آتش دوزخ میں نہ جلاؤں اور اہوال وافزاع دستنجز اور عذاب گور اور سختی حساب سے رہا کروں میں اور گزرنا پل صراط کا اس پر آسان کروں میں، فردائے قیامت پہلے انبیاء، واولیاً سے مجھ کو دیکھے اور فرمان اس کا اس کے ہاتھ میں دوں جاننا چاہئے کہ اس حدیث میں چند مشکل ہیں۔

سوال: مراد اس حدیث سے اتصال کیا چاہتا ہے؟

جواب: استاد اپنے امام عمید مجید الدین قدرۃ المحققین عثمان عمر کاتب طبیب قدس اللہ سرہ سے سنا ہے میں نے معنی اس حدیث سے کہ مراد اس سے اتصال وہ ہے کہ درمیان بسم اللہ اور پڑھنے قرآن یعنی فاتحہ ساتھ کوئی عمل کے اعمال دنیا سے قصد نہ کرے اور دل کو کسی اندیشہ میں نہ کرے اور بھی باطن اپنے کو اندر سے مستغرق رکھے تا ثواب اتصال کا حاصل آوے اگرچہ میم الرحیم کا ساتھ لام الحمد کے ملے۔

Marfat.com

سوال: بمجرد پڑھنے فاتحہ کے بخشائش کافر کی کیونکر درست آوے؟

جواب: کفر لغت میں ستر ہے یعنی ڈھانپنا، عرب شب تاریک کو کافر کہیں جو درست ہوا کہ کفر لغت عربی میں ستر ہے تاویل حدیث کی ایسی ہو کہ خداوند تعالیٰ پڑھنے والے سورۂ فاتحہ کے متصل ہووے اللہ بخشش کرے اگر چہ وہ آدمی حق کو چھپاوے اور ظاہر نہ کرے۔

سوال: تاویل اس حدیث کی کیونکر درست آوے کہ پہلے انبیاء واولیاء سے حق تعالیٰ کو دیکھے؟

جواب: اندر اس کلمہ کے عدم کو مقدم رکھیں ہم اے بلقی وہ ثواب کہ جیسا قرآن میں آیا ہے وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ اَیْ اَهْلَ الْقَرْيَةِ یعنی بہشت کو دیکھیں پہلے انبیاء واولیاء سے اور وہ ایسا ہو کہ فردائے قیامت انبیاء واولیاء کمر شفاعت کی باندھ کر درمیان عرصات کے پھریں اور گنہگاروں کی شفاعت کریں اور ہاتھ زبانیہ کو آتش سے خلاصی دلاویں اور پہلے اپنے سے بہشت میں بھجوادیں یہ بات ساتھ اس تاویل کے درست آوے۔

دیگر خبر میں ہے پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہ خدائے عزوجل کے بندے ہیں کہ دنیا میں زندہ رہے عاقبت کو اور مرے عاقبت کو اور گور اور قیامت اور بہشت میں بعافیت کہا ساتھ کس چیز کے کہا بہت کہنے سے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

دیگر شیخ الاسلام فرید الدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ تفسیر امام ضحاک میں، میں نے دیکھا جو کوئی چاہے اعمال اس کے ساتھ بزرگ قبول کے شمار کیے جائیں تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ جو کوئی چاہے کہ نیکی اس کو دنیا وآخرت میں دیویں اور آتش دوزخ سے چھڑادیں تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.... ط اور اگر چاہے کہ تمام احوال میں ثابت ہو اور دشمن اس پر فتح یاب نہ ہوں تو آیت پڑھے رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِيْنَ۔ اور جو کوئی چاہے کہ ساتھ دوستوں کے جمع ہو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ

Marfat.com

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.... اور بعد ازاں اس پر لفظ مبارک کے چلے کہ جو اس کے پڑھنے کی آدمی مداومت کرے ساتھ دوستوں خدائے عزوجل کے جمع ہوں پس کس واسطے آدمی اپنے کو اس سعادت سے محروم رکھے اور نہ پڑھے اس وقت۔ فرمایا جو کسی کی کوئی چیز غائب ہو یا بردہ بھاگے یا چاہے کہ کوئی فرزند شائستہ آدے تو یہ آیت بہت پڑھے رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ..... ط دعائے مہتر زکریا صلوٰۃ اللہ علیہ اور مناجات میں یہی پڑھا جاوے کہ خدا تعالیٰ اجابت کرے اور پسر مانند یحیٰ کے اس کو کرامت کرے اور ایک آدمی آگے شیخ محمد سبوستانی کے آیا اور بہ نیت ایک فرزند کے منہ زمین پر لایا اور خدمت میں بیٹھا شیخ نے ضمیر روشن سے دریافت کیا کہ مدعا کیا رکھے فرمایا جا اور اس آیت کی مداومت کر حق تعالیٰ تجھ کو فرزند شائستہ کرامت فرمادے پس اس آدمی نے مداومت کی خدا تعالیٰ نے اس کو فرزند عطا کیا کہ صاحب سجادہ ہوا کہ پائے پیادہ کتر حج گزارے جو آدمی چاہیں کہ بوعدۂ نیک مرداں کے پہنچیں اور رنج عرصات قیامت میں ہرگز ہرگز نہ دیکھیں اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَا اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط ایک آدمی بخارا میں فسق و فجور میں نہایت مشہور تھا اس کی نقل کی کہ ایک آدمی نے اس کو خواب میں دیکھا کہ درمیان اولیاء و دوستانِ حق کے کھڑا ہوا ہے اس کو ایک گونہ حیرت ہوئی کہا کہ دولت اس رتبہ کی تو نے کہاں سے پائی اس نے کہا تفسیر کشاف میں میں نے لکھا دیکھا جو کوئی اس آیت کو پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو ساتھ نیک مردوں کے رکھے اور میں نے صدق دل سے پڑھا ہے حق تعالیٰ نے بہت بخشش فرمائی کہ مجھ سے وہ طاعت قبول کی اور میرے کرتوت کو بخشا اور میرا کام اس آیت نے کیا اور فرمان ہوا نیک مردوں میں ہوں میں۔ جو آدمی چاہیں کہ صحبت ظالموں کی سے نجات پاویں اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ نَصِیْرًا .... پس اس آیت کے پڑھنے والے کو ساتھ نعمت دوستوں اپنے کے پہنچادے اور ہمیشہ مظفر و منصور ہو۔ اور جو آدمی چاہے کہ ظلمت جمع نہ ہو واسطے دنیا و آخرت کے اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اور جو آدمی چاہیں کہ شر شیطان سے امن میں ہوں اور

Marfat.com

اولاد ان کی شر ظالموں سے امن میں ہو یہ آیت بہت پڑھے رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِیْ وَ بَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ۔

دیگر اور جو آدمی چاہیں کہ کافر اوپر ان کے غالب نہ ہوں یہ آیت پڑھے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ایک بار قل هو الله احد پڑھے برکت ہو اوپر اس کے اور جو کوئی دو بار پڑھے برکت ہو اوپر اس کے اور اہل اس کی کے اور جو کوئی تین بار پڑھے برکت ہو اس پر اور اس کے اہل بیت پر اور اس کے ہمسائیگان پر اور جو کوئی بارہ دفعہ پڑھے بارہ محل بنائے جاویں بہشت میں بنام اس کے اور جو کوئی بیس مرتبہ پڑھے فرداً ساتھ پیغمبر علیہ السلام کے آوے ایسا قریب کہ انگشت شہادت ساتھ انگشت وسطیٰ یعنی میانہ کے اور جو کوئی سو بار پڑھے گناہ پچیس سال اس کے بخشے جاویں اور جو کوئی دو سو مرتبہ پڑھے گناہ پچاس سال اس کے بخشے جاویں اور جو کوئی چار سو مرتبہ پڑھے اجر چار سو شہید کہ خون ان کا ہوا ہو اور گھوڑے بھی ان کے مرے ہوں اس کے نامہ اعمال میں لکھیں اور جو کوئی ہزار بار پڑھے نہ مرے جب تک کہ اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ لے یعنی خواب میں دیکھے گا۔

قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی ہمیشہ قل هو الله احد کو پڑھے حکم کرے خدا تعالیٰ فرشتوں کو کہ واسطے اس کے بہشت میں ایک محل بنا کریں خشت زرد خشت نقرہ سے جو پڑھے سورۂ اخلاص اس سے رک جائے ملائکہ بھی توقف کریں پس ملائکہ دیگر اس پر گزریں اور کہیں کس واسطے توقف کیا ہے صاحب عمارت کہیں نفقہ ہمارا موقوف رکھا ہے ہم نے بھی عمارت کو موقوف رکھا ہے جب تک نفقہ نہ پہنچے۔

دیگر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ کہا مجاہد نے آگے بھیجا اوپر اس مجامعت کرنے ساتھ عیالاں کے ایک ثواب ہے اوپر اس کے ہے کہ آگے بندے کے خدا کو یاد کرے اور خبر میں آیا ہے اور بھی ایسا دریافت میں نے کیا ہے کہ اس سے کہہ ہاتھ پھیلا دے تو کہنا چاہئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر کہے۔ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِی الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا اور در میان اس کے کچھ

Marfat.com

بات نہ کرے اور سیدھے ہاتھ جاوے اور بائیں ہاتھ نکلے اور ساتھ اپنوں کے نرمی سے کہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحَلَّ النِّکَاحَ وَ حَرَّمَ السِّفَاحَ وَ رَزَقَنِیْ حَلاَ لاً طَیِّباً مقاتل
نے کہا کہ وہ ہو کہ مجامعت سے کوئی فرزند آوے اگر آگے تمہارے مرے شفیع ہو اور جو پیچھے
مرے دعا گو ہو۔

قول سوم۔ خواجہ امام نے کہا کہ وہ نیت نیک ہے کہ مومن کرنے اور وہ اوپر چار وجہ کے
ہے ایک یہ ہے کہ اپنا ساتھ اس حلال کے شہوت سے فارغ کروں میں تاکہ حرام کی طرف
رجوع نہ ہوں۔ دوم نیت وہ کہ حق اس عورت کا میری گردن پر ہے دل شہوت سے فارغ
کروں تاکہ حرام کی طرف نہ آوے۔ سوم وہ کہ ایسا فرزند آوے کہ خداوند کو یاد کرے چہارم
وہ کہ اوپر اس غسل کے مجھ کو ثواب دیں۔

دیگر واسطے بآسانی قرار پانے حمل کے:۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا
الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَافِیْهَا وَتَخَلَّتْ سورۂ مذکور کو پوست میش غیر مذبوح یا پارہ کاغذ
میں لکھے اور اس میں تھوڑی خاک آستانہ کہ جانب مشرق کے ہو رکھے اور ریسمان سے
باندھے اور عورت پہلو راست پر باندھے حمل قرار رہے اور بآسانی حمل کو وضع کرے۔
چاہئے کہ بعد وضع ہونے حمل کے فوراً تعویذ کو کھول کر زمین میں دفن کرے۔

دیگر واسطے ولادت مولود کے بآسانی:۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِکُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ مَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ
مَنْ یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَیَقُوْلُوْنَ اللّٰہُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ..... آیت مذکورہ کو اوپر پوست
کدو شیریں کے لکھے اور جس عورت کو درد زہ کا ہو اس کے بازوئے راست پر باندھے
بآسانی وضع حمل ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

واسطے دفع جزع وفزع بعد ولادت کے:۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا ط اِنْ کَادَتْ لَتُبْدِیْ بِہٖ لَوْ لَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰی قَلْبِهَا لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ جو عورت وضع کرے حمل یا ولد اندر شکم کے مرے ویا اسقاط ہو جزع وفزع کرے تو اس آیت مذکورہ کو مشک وزعفران سے ظرف گل پختہ رنگ لال میں لکھے اور آب باراں سے دھووے اور اس میں جلاب شکر ملا کر اس عورت کو پلاوے صحت پاوے اور جزع وفزع اس سے دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع جزع وفزع بعد ولادت کے:۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ آیۃ مذکورہ کو پیالہ گل پختہ میں مشک وزعفران سے لکھے اور آب باراں سے دھو کر عورت کو پلاوے بعد ولادت کے جزع وفزع نہ کرے بفضل اللہ تعالیٰ شفا پاوے اور اس آیت میں شفا خاص مومنوں کو جملہ دردوں سے ہے واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر جس عورت کے جب کہ حمل چار ماہ کا ہو تو اس عورت کو روبقبلہ سلاوے اور اس کے شکم پر اپنا ہاتھ رکھے اور یہ دعا پڑھے اگر دختر حمل میں ہو اس کے لڑکا ہو جائے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُ مُحَمَّدًا فَسَمِّہٖ اَنْتَ اَیْضًا مُحَمَّدًا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ۔

دیگر آنا خلق کا واسطے خواستگاری دختر کے جو کوئی سورہ احزاب کو پوست آہو برہ یا طومار میں لکھے اور اپنے گھر میں رکھے مردم مناسب اور اہل اصلاح سے واسطے خواستگاری دختران اس کے گھر آویں۔

واسطے تسہیل ولادت اور واسطے اسقاطِ حمل کے

تفسیر خلاصۃ المنہج میں سعید بن ظہیر نے عبداللہ ابن عباسؓ سے نقل کی ہے کہ جو وضع حمل عورت کا دشوار ہو ان کلمات بابرکات کو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ط بَلٰغٌ ج

Marfat.com

فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ رَبِّ سَهِّلْ وَ يَسِّرْ بِحَقِّ وَ مَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اس کو دھو کر زن حاملہ کو پلاوے وضع ہونا حمل کا آسان ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

دعا واسطے دردزہ کے:-

اور جس عورت کے دردزہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد ہو پرچہ کاغذ میں یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَ تَخَلَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَهِيًا اِشْرَاهِيًا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے تو جلد جنے گی اور درد موقوف ہوگا۔

دیگر واسطے بانجھ عورت کے:-

اور جو کوئی عورت بانجھ ہووے اور بچہ بچی نہ پیدا ہوتا ہو اس کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران وگلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْقُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا پھر اس عورت کی گردن میں باندھ دیوے۔

دیگر واسطے بانجھ عورت کے:-

چالیس لونگوں پر سات سات بار ایک لونگ پر یہ آیت پڑھے اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ تالفظ نور ایک ایک وقت شب کھالیا کرے اور شروع کرے حیض کے غسل کے فراغت ہونے سے اور انہیں دنوں اس کا خاوند اس سے مباشرت کرے مگر اس عمل میں ایک شرط ہے کہ جب لونگ رات کو کھاوے تو بعد اس کے پانی نہ پیوے اور کھانا نہ کھاوے۔

دیگر واسطے دفع اسقاط کے:-

جو عورت بچہ اسقاط کرتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا ہو اس کے قد کے برابر لیوے اور اس پر نو گرہ لگادے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے اوپر ہر گرہ کے اور اس کی کمر میں باندھے بچہ

Marfat.com

اسقاط نہ ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے لڑکا ہونے کے:-

جو عورت سوائے دختر کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گزرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ٥ يَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامِ نِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا پھر کہے بِحَقِّ مَرْيَمَ عِيْسٰى بْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پھر حاملہ اس کو اپنی گردن میں باندھے۔

دیگر واسطے زندہ رہنے لڑکے کے:-

اور جن کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو یعنی سایہ کی بیماری ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لیوے اور دونوں چیزوں پر دوشنبے کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس کو پڑھ کر اوّل وآخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لے اور ہر بار سورہ کو پڑھتا جاوے اور اجوائن اور مرچ پر دم کرے جب آخر نوبت پر پہنچے پھر درود شریف گیارہ بار پڑھ کر دم کرے وہ عورت اجوائن و مرچ کو ہر روز کھایا کرے حمل کے دن سے بچے کا دودھ چھڑانے تک۔

دیگر واسطے کلام کرنے طفل کے:-

جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو زعفران سے لکھے اور دھو کر اسے پلاوے بچہ بات درست کہے بفرمان خدائے عزوجل۔

سلامتی بچہ:-

جو کوئی سورۂ بلد کو لکھے اور طفل کے گلے میں باندھے کہ اوّل جنا ہو بے خوفی ہو اور سلامتی ہو نقصان سے جو دھووے اور پانی کے بدن میں ٹپکادے حواس کا درست ہو اور اٹھانا بچے کا اچھا ہو۔

دیگر اور جو کوئی سورۂ ناس کو پڑھے یا لکھے اور طفل کے گلو میں باندھے جملہ آفتوں سے

Marfat.com

امن ہو۔

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا امیر المومنینؓ نے حسنؓ و حسینؓ کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اُعِیۡذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنۡ کُلِّ شَیۡطَانٍ ھَآمَّۃٍ وَ عَیۡنٍ لَّا مَّۃٍ پس فرمایا اپنے بچوں کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کرو کہ ابراہیم صلوٰۃ اللہ علیہ نے خاص اسماعیل و اسحاق علیہما السلام کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اور اگر ایک آدمی کے لئے کہے اُعِیۡذُکَ کہنا چاہئے۔

تعویذ آبلہ:-

پہلے اس سے کہ وہ علامت بچوں کو ظاہر ہو تپ پیوستہ اور جو کچھ کھاویں ان کو ناگوار ہو اور چاہے کہ آبلے تھوڑے نکلیں یہ تعویذ نقش کے ساتھ لکھے اور زیر بالیں اس کے رکھے بفرمان خدائے عزوجل پھوڑے تھوڑے نکلیں اور سالم رہے۔

یا حافظ ۷۸۶ یا حفیظ

٦	١	٥
٧	٥	٣
٢	٥	٣

نوع دیگر:-

اگر لڑکا روئے تو اس کے گہوارے میں یہ عزیمت باندھے یا اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ تیر اور شمشیر اس کے روبرو کارگر نہ ہو گا وہ یہ ہے۔ یَا مُشِخُ مُسَخنَا مَنَامَنُوۡنَ۔

Marfat.com

باب نہم

دربیان باز رکھنے بھاگنے والے کو بھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے۔

واسطے باز رکھنے بردہ کو فرار ہونے سے:-

فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ آیت مذکورہ کو اوپر نانِ جوین کے لکھے اور اس پر روغن ڈالے بندہ گریزندہ اور زنانِ بے فرمان کو کھلاوے بھاگنے سے اور نافرمانی سے باز رہے برکت اس آیت کلام مجید کی سے۔

ایضاً واسطے باز رکھنے چور و آبق و منفرد و حیران ہونے میں ان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ اَرَادُوْا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ۔

ایضاً جوکوئی بردہ یا چور بھاگا ہو آیت مذکورہ کو اوپر کاغذ کے لکھے اور دائرہ اس کا کھینچے اور درمیان اس کے نام چور یا بردہ کا لکھے اگر نام بردہ و چور کا معلوم ہو ایک میخ آہنی درمیان اس کے مارے یا سوزن بزرگ بعد ازاں باہر مکان کے ایسی جگہ کہ کوئی نہ دیکھے درمیان خاک کے مدفون کرے دزد گریختہ اور بردہ حیران ہوکر پھر آویں بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے حیران ہوکر واپس آنے چور و آبق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ جو چاہے کہ چور و آبق کو حیران کرے اگر نام جانتا ان کا منظور ہو تو قدرے مشک خشک کہنہ لیوے اور دائرہ سیاہی سے ساتھ پرکار کے اس پر کھینچے بعد ازاں باہر جاوے کہ اس کو کوئی نہ پہچانے اندر دائرہ کے آیت مذکورہ کو لکھے اور باہر اس کے آس پاس نام چور و آبق کا لکھے اور ایسی جگہ پر دفن

Marfat.com

کرے کہ جہاں آدمیوں کا گزر نہ ہو سارق و آبق حیران و سرگرداں ہوکر پھر آویں بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پیدا لانے گم شدہ کے:۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالضُّحٰی وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَاوَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ۵ الخ
ایضاً جس کسی کی چیز گم ہوئی ہووے یا غلام یا کنیز بھاگ جاوے تو جمعہ کے روز آٹھ رکعت نماز پڑھے اور بعد فارغ ہونے نماز کے سات مرتبہ سورۂ والضحیٰ کو پڑھے بعدہٗ یہ کہے یَا صَانِعَ الْعَجَائِبِ یَا رَآدَّ کُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مَنْ لَهٗ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ بِیَدِهٖ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ اَوْعَبْدِیْ فُلَانٌ اُوْ اَمَتِیْ فُلَانَةٌ لَا جَامِعَ اِلَّا اَنْتَ پیدا ہو وہ ضالہ اور وہ بردہ بحکم اللہ تعالیٰ چاہیئے کہ عمل میں صادق اور متیقن ہو اور جو کوئی نماز نفل میں سورۂ مذکور کو بہت پڑھے یعنی ہر رکعت میں تین مرتبہ منہ اس کا روشن اور چمکنے والا ہووے اور عاقبت بخیر ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے ظاہر میں لانے کوئی چیز کے کہ لے گیا ہو نام اس گروہ کا کہ جن پر گمان ہو جدا جدا اس طلسم میں لکھے اور سب کو کاسۂ آب میں ڈالے نام خائن اس چیز کا پانی کے اوپر تیر آوے ۱۱۱و ۹۹ ط ۵۹۱ء و ۹۹۱۹ ھ الا ۱۹۲۹ ھاط ک ۱۱ط و حرام ادرح ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱۔

دیگر واسطے پیدا کرنے چیز گم شدہ یا چوپایہ کے سورۂ والضحیٰ کو مثل دائرہ کے اور درمیان جائے خالی کے نام گم شدہ کا لکھے اور اس کاغذ کو جائے بلند یا درخت میں لٹکا دے اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا تو وہ شئے گم شدہ آجاوے گی۔

دیگر در بیان جانے گم ہونے آدم و چہار پایہ کے:۔

پس ساتوں روز کہا جاتا ہے اگر بروز شنبہ غائب ہو تو جانب غروب تلاش کرے چاہیئے کہ سات روز میں پیدا ہو یا نویں روز آوے اور اگر یک شنبہ کو غائب ہو طرف مشرق کے دیکھے جو اوّل روز ہاتھ نہ آوے تو آٹھویں روز ہاتھ آوے اگر سہ شنبہ کو غائب ہو طرف جنوب کے دیکھے نویں روز ہاتھ آوے ورنہ تلف ہو اور اگر چہار شنبہ کو غائب ہو طرف شمال

Marfat.com

کے دیکھے تیسرے روز ہاتھ آوے ورنہ بعد دیر کے ہاتھ آوے اور ضائع نہ ہو بکرم اللہ تعالیٰ اور اگر پنجشنبہ کو غائب ہو طرف مغرب کے دیکھے دوسرے روز ہاتھ آوے بہتر ورنہ بعد سہ ماہ کے ہاتھ آوے کہ اس کے ہاتھ آنے سے بہت خوشحالی ہو اور اگر جمعہ کو غائب ہووے ضائع نہ جاوے آخر ہاتھ آوے طرف جنوب کے دیکھے واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر لاوے قدرے آٹا گیہوں کا اور اس پر آیۃ الکرسی پڑھے اور ہر کسی کو اس میں سے تھوڑا سا دیوے کہ غلولہ کرے اور کھلاوے جس آدمی نے کہ اسباب چرایا ہووے منہ اس کا خشک ہو اور لعاب اس سے باہر نہ آوے اور غلولہ نہ کر سکے۔

دیگر واسطے گم شدہ و گریختہ کے :-

ہزار بار شب کو یا دن کو پڑھے وہ گم شدہ و گریختہ پھر آوے یہ ہے یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بعد دس یا بیس بار جو دعا پڑھی ہو نام اس چیز کا لیوے جو ہو فلاں یا اسپ یا شتر یا پردہ یا رخت جو کچھ ہو۔

دیگر واسطے حاضر لانے گئی ہوئی چیز کے :-

دو آدمی مقابل بیٹھیں ہر ایک دو دو تیر ہاتھ میں کریں ایک ایک تیر ہاتھ میں اور ایک ایک اندر کف دست کے لیویں درمیان انگلیوں کے اور سوفار کے وہ دو تیر وصل کریں تا تیر یگدگر درمیان چار تیر کے کشادہ رکھیں دونوں آدمی سورہ یٰسین پڑھ کر فرما دیں کہ ایک ایک اہل تہمت کے آویں اور ہاتھ درمیان ان تیروں کے رکھیں دور ہو دیں جو کوئی چور ہووے چاروں تیر وقت ہاتھ رکھنے اس کے مل جاویں اور ہاتھ پکڑ لیں اس طرح تجربہ ہوا ہے۔

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا سکھائی فضیلت اس کی بہت ہے جو کوئی اس کو واسطے گم شدہ چہار پایہ یا آدمی گریختہ کے پڑھے حق تعالیٰ اس کو آسانی اس کو پہنچاوے دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ السَّمَاءَ سَمَاءُکَ وَالْاَرْضَ اَرْضُکَ وَالْجَنَّةَ جَنَّتُکَ وَالنَّارُ نَارُکَ وَالْبَحْرُ بَحْرُکَ

Marfat.com

وَالْمَشْرِقُ مَشْرِقُکَ وَالْمَغْرِبُ مَغْرِبُکَ اَللّٰھُمَّ ضَیِّقْ عَلٰی فُلَانِ الْاَرْضَ بِرَجْعَتِیْ وَتَجْعَلْنَا عَلَیْھَا ضَیِّقٍ مِنْ مُسْئَلِکَ حَمِلَ لِیَھْتَدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ وَتَرُدُّ الضَّالَ اَسْاَلُکَ کَانَ تَرُدُّ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِحَوْلِکَ وَ قُوَّتِکَ فَاِنَّھَا کَانَتْ مِنْ رِزْقِکَ وَ عَطَائِکَ یَا کَثِیْرَ الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَقْطَعُ اَبَدًا وَلَا یُحْصِیْہِ غَیْرُکَ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ بَلٰی وَھُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِیْمُ ط اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

دیگر واسطے بردہ گریختہ کے:-

قفل لیوے اور سات دفعہ سورۂ یٰسین تا من المکرمین پڑھے اور آخر نام بردہ گریختہ کا یاد کرے اور قفل کو باندھے اور درمیان سبوے پانی کے ڈالے بامر اللہ گریختہ سرگرداں ہو کر پھر آوے۔

دیگر جو کوئی سورۂ والعادیات کو لکھے اور بازوے بردہ پر باندھے وہ بردہ ہرگز نہ بھاگے۔

دیگر جو کوئی آیت نانِ جویں پر لکھے اور کھلاوے بردہ گریزندہ یا اس عورت کو جو اپنے خاوند سے آرام نہ پکڑے بندہ بھاگنے سے باز ہے اور عورت خصلت بد چھوڑے آیت یہ ہے۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

دیگر جو بردہ بھاگے ہزار بار یہ آیت پڑھے اور درمیان پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے البتہ مفرور پھر آوے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِکَ فِیْ کِتَابٍ ط اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ٥

دیگر پھر آنا گریختہ کا:-

بعد از نماز عشاء کے چالیس بار والضحیٰ کو پڑھے اور اٹھے ہر چہار گوشہ گھر میں بانگ نماز

Marfat.com

واقامت کہے البتہ مفرور پھر آوے۔

دیگر ہر چہار طرف بانگ نماز واقامت کہے اور ہر شش جہت میں ایک بار یہ آیت پڑھے آیت یہ ہے اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ o وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ البتہ بھاگا ہوا پھر آوے۔

دیگر جس کسی کا بردہ بھاگے تو دو مہر ایک بنام محمد شیبانی دوسری بنام ابو یوسف قاضی کے ثبت کرے اور کپڑے میں گرہ باندھ کر رکھے جو بردہ آ جاوے انہیں دو مہر کی شکر لیوے اور کو ران کے منہ میں کرے۔ مجرب ہے۔

دیگر جس کسی کا بردہ بھاگ جاوے دعائے امام رضاؒ بارہ مرتبہ پڑھے بکرم وفضل خدائے عزوجل اسی نزدیکی میں آوے دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَ سَلِّمْ وَ عَوِّضْنِیْ بِمَا هُوَ خَیْرٌ مِّنْ ذٰلِکَ۔

دیگر واسطے گم شدہ کے:-

ہزار بار کہے اَصْبَحْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰهِ تحقیق پھر آوے آزمودہ ہے۔

دیگر واسطے بردہ گریختہ کے:-

سورۂ والضحیٰ کو کاغذ گول میں لکھے اور باہر دائرہ کے چہار کنج کاغذ میں ہر ایک میں نام امیر المومنین ابوبکرؓ صدیق وعمرؓ وعثمانؓ وعلی رضی اللہ عنہم اجمعین لکھے اور درمیان کاغذ کے ایک مہر پیچیدہ کرے اور درمیان سیپارۂ قرآن کے رکھے اور جس جگہ کو خواب گاہ بردہ کی ہو نیچی طرف رکھے امید یہ ہے کہ بردۂ گریختہ پھر آوے۔

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جس کسی کا بردہ بھاگے یہ آیت لکھے اور بھونگی میں رکھ کر موم سے مہر کرے جو بردہ پھر لوٹ کر آ جاوے وہ حقہ اور کاغذ اس کے آگے کھولے آیت یہ ہے اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ م بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ط اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰهَا وَمَنْ

Marfat.com

لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَالَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۵۱

دیگر واسطے بازگشت مفرور کے:۔

اگر کوئی آدمی مفرور ہو گیا ہو ایک کاغذ پر بحق شیخ فرید شکر گنج لکھ کر پتھر سے دبا دے جب گم شدہ پلٹ آوے اس پتھر برابر شیرینی پر فاتحہ صحابہ کرامؓ اور ابراہیم ادھم کا کر کے تقسیم کرے اور بجائے فلاں کے نام مفرور کا لکھے۔

ابراہیم ادہم
الٰہی بحرمت و برکت
ایں بزرگان
فلاں گریختہ
باز آید
لرب العالمین

دیگر واسطے چیز گم شدہ کے:۔

جو کوئی چیز کھوئی جاوے تو پڑھے یَاحَفِیْظُ ایک سو انیس بار بدون زیادتی اور کمی کے اور یہ آیت پڑھے یَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْفِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ایک سو انیس بار پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی گم ہوئی چیز کو پھیر لا دے گا۔

دیگر واسطے بھاگنے غلام کے:۔

اور جس کسی کا غلام بھاگ گیا ہو تو لکھے اوپر کاغذ کے یہ دعائیں اور اس کو کسی چیز میں اندھیری کوٹھری کے اندر دو پتھروں کے بیچ میں دبا کر رکھے اللہ چاہے گا تو سات روز نہ گزریں گے کہ غلام بھاگا ہوا آ جائے گا تجربہ کیا ہے اس مسکین نے وہ آیتیں اور دعائیں یہ ہیں اوّل سورۃ الحمد اور آیۃ الکرسی کو لکھ کر پھر یہ دعا لکھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَ مَنْ فِیْهِنَّ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِیْهِمَا عَلٰی عَبْدِکَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اَضْیَقَ مِنْ خَلْقِهٖ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور پھر یہ دعا لکھے اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ م بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ط اِذَا اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَکَدْ یَرَاهَا وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَالَهٗ مِنْ نُّوْرٍ وَ مِنْ

Marfat.com

وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَهٗ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ آخر تک اور دم کرے اس کاغذ پر اور داب کرے اس کاغذ کو اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں اندر سات روز کے انشاءاللہ تعالیٰ وہ بھاگا ہوا آ جاوے۔

دیگر واسطے دریافت حال گم شدہ کے:۔

جزریؒ نے نقل کیا ہے کہ جس کسی کی چیز گم ہو جائے یا لونڈی غلام بھاگ جاوے تو چاہئے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد اس کے ان کلمات کے ساتھ دعا کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ هَادِی الضَّآلِّ وَرَآدِ الضَّآلِّ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِکَ وَ فَضْلِکَ۔

دیگر جس کسی کو خوف چوری یا ہمسایہ کا ہو ہر صبح و شام سات روز ہر روز ستر بار کہے دعا یہ ہے حَسْبِیَ اللّٰهُ مُجِیْبُ ابھی سات روز تمام نہ ہوئے ہوں کہ مصالح اس کے تمام ہوں روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور صائم ہو۔

دیگر واسطے دفع چوری کے:۔

صاحب اتقان نے ابن عباسؓ سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا آخر سورۃ تک پڑھا کرے امن رہے گا چور سے یعنی اس کو پڑھا تو اس کے گھر میں چور سے امن رہے گا جو کوئی وقت شب اس کو پڑھ کر اپنے گھر پر پھونک دیا کرے اور کوئی کہیں سے کوئی مال لاوے یا بھیجے تو اس آیت کو لکھ کر اس میں رکھ دیا کرے حق تعالیٰ اپنے فضل سے اس مال کو چوری سے نگاہ رکھے گا۔

نوع دیگر خاصیت سورۂ والضحیٰ کی:۔

جناب مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب فتح العزیز میں اندر شان نزول سورۂ الضحیٰ کے کہتے ہیں کہ اگر جاتی رہے تیری کوئی چیز قسم چوپائے وغیرہ کی پس اس سورت

Marfat.com

کو سات بار پڑھ کر شہادت کی انگلی اپنے سر کے چور گرد پھراوے پھر تمام ہونے پر یہ اسم پڑھے سات بار وہ یہ ہے اَصْبَحْتُ فِی اَمَانِ اللّٰهِ وَ اَمْسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰهِ اِبْرَامًا صَبْرَمًا مَعْرَضًا یعنی سات سات سات بار پڑھ کر دستک دیوے تو گیا ہوا مال قسم چوپائے وغیرہ سے پھر ہاتھ آ جاوے گا انشاءاللہ تعالیٰ اور بہت سا تجربہ کیا ہے۔

درباب چوری گئے ہوئے اور گمشدہ و گریختہ کے :-

حدیث میں آیا ہے کہ جس کسی کی کوئی چیز غائب ہوگئی ہو پس آبدست (یعنی وضو ۱۲) کرے اور دو رکعت نماز گزارے رکعت اوّل میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور دو رکعت دوم میں الم نشرح اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھاوے اور یہ کہے اَللّٰهُمَّ یَا هَادِیَ الضَّالِّ وَرَآدَّ الضَّآلَّةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَ سُلْطَانِکَ فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِکَ تحقیق غائب شدہ پیدا آوے۔

دیگر جو کسی کی کوئی چیز گم ہوئی ہو چار رکعت نماز گزارے بیک سلام پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے قل یا ایھا الکفرون چار بار جو سلام دیوے سر سجدے میں رکھے اور ایک سو تیرہ بار کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَبَّتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اَنْ تُظْهِرَلِیْ مَسْرُوْقِیْ خدائے عزوجل وہ چیز گم ہوئی ساتھ اس کے پہنچادے۔

دیگر جو نماز عشا کی گزارے اور پانی میں ہاتھ رکھ سووے خواب میں دیکھے کہ آکر خبر کرے کہ کالائے فلاں تیرا آدمی رکھتا ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِکَ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَ کَفَرْتُ الْجِبْتَ وَالطَّاغُوْتَ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَالِمُ یَا خَبِیْرُ اجْعَلْنِیْ مِنْ هٰذَا الْاَمْرِ فَرَجًا وَ مَخْرَجًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

دیگر واسطے گم شدہ کے تین بار کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ سورہ یٰسین پڑھے
دیگر جس وقت کہ گم ہو سورہ والعادیات کو پڑھے فی الحال چیز گم شدہ پیدا ہو۔
دیگر حضرت علی مرتضیٰ علی اللہ وجہہ نقل کرتے ہیں کہ میں نے فاطمۃ الزہراء رضی اللہ

Marfat.com

عنہا سے کہا کہ کئی بردے بندی میں آئے ہیں اگر تم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جاؤ اور ایک خادمہ لونڈی اور غلام ان سے مانگو یہ کچھ بعید نہیں اور اس کا مضائقہ نہیں۔ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا بموجب فرمودہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آئیں۔ حضرتؐ اس وقت گھر میں تشریف نہ رکھتے تھے فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا نے یہ حقیقت اور موجب اس وقت کے آنے کا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا اور اپنے گھر پھر گئیں جب رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے محل مبارک میں رونق افروز ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ حضرت فاطمۃ الزہراء آپ کے پاس آئی تھیں اور ایک خادم مانگتی تھیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات ہی کے وقت بیچ گھر حضرت علی اور فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا کے تشریف لائے یہ دونوں باہم لیٹ رہے تھے آپ نے جامہ خواب میں آنحضرت کو دیکھ کر چاہا کہ اٹھیں اور جدا ہو دیں کہ آپ نے فرمایا کہ جگہ سے مت ہلیو اور جس حال میں ہو اسی پر رہو۔ یعنی باہم لیٹے رہو دونوں حکم حضرت کا بجالائے اور لیٹے رہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم آکر سرہانے بیٹھے اور پاؤں مبارک اپنے دونوں کے بیچ میں پھیلا دیئے حضرت علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ اثر راحت اور فرحت ان قدموں مبارک کا اپنے سینہ اور پشت میں پاتا تھا میں پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روئے مبارک اپنا فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی طرف کیا اور فرمایا تو آئی تھی میرے گھر واسطے طلب لونڈی یا غلام کے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ان کو بھیجا تھا کہ ان کو گھر کے کام سے بہت محنت رہتی ہے۔ جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی چیز سکھا دیتا ہوں کہ یہ خادم اور لونڈی سے بہتر ہے وہ یہ ہے کہ تم جس وقت لیٹا کرو اور اپنے بستر میں آیا کرو اس وقت تینتیس ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور تینتیس ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ لیا کرو۔ حضرت علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ فی الحال اس کے پڑھنے میں مشغول ہو گیا میں اور بعد اس کے کبھی اس ورد کو نہیں چھوڑا میں نے۔ لوگوں نے پوچھا کہ شب صفین میں بھی کیا نہیں چھوڑا یعنی اس رات

Marfat.com

کو ساری رات قتال اور جنگ رہی تھی یاد اس ورد کی کیونکر رہی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس رات بھی یہ ورد میں نے نہیں چھوڑا ایک روایت یہ ہے کہ اوّل شب رات میں فراموش کیا تھا میں نے پھر آخر شب تدارک اس کا کیا اور پڑھا چنانچہ یہ تین کلمے کہ تلقین کیے گویا غذا عارفوں کی ہے کہ اس سے تقویت اور برکت ہوتی ہے اور یہ ورد دین اور دنیا کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔

Marfat.com

باب دہم

واسطے پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور فتح یابی اوپر ولایات کے

واسطے فتحیابی اوپر خزانہ کے اور معلوم ہونا اس کا:- سورہ کہف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَمَّا الْجِدَارُ فَکَانَ لِغُلَامَیْنِ یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَةِ وَکَانَ تَحْتَهٗ کَنْزٌ" لَّهُمَا وَکَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّکَ اَنْ یَّبْلُغَا اَشُدَّهُمَا وَیَسْتَخْرِجَا کَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّکَ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ذٰلِکَ تَاْوِیْلُ مَالَمْ تَسْطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا۔

ایضاً جو دفینہ پوشیدہ ہے اور یہ معلوم نہیں کہ کہاں ہے اگر معلوم کرنا چاہے تو آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑے لوح کے لکھے اور تیرہ مرتبہ آیت مذکور اس پر پڑھے اور کپڑے میں لپیٹ کر بالیں میں رکھے اور جانب پہلوئے چپ خواب کرے اور بعد ازاں جانب راست پہلو کو پھیر کر کہے دعا یہ ہے یَامُظْهِرَ الْعَجَائِبِ یَادَلِیْلَ کُلِّ حَائِرٍ عِنْدَ کُلِّ ضَالَّةٍ اَرْشِدْ نِیْ بِکُرِمِکَ مَااَطْلُبُ. جس جگہ پر دفینہ ہو اطلاع پاوے بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے فتح یابی کشور کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ سبا میں کہ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ الْقُرَی الَّتِیْ بَارَکْنَا فِیْهَا قُرًی ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِیْهَا السَّیْرَ سِیْرُوْا فِیْهَا لَیَالِیَ وَاَیَّامًا اٰمِنِیْنَ. حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو پوست آہو میں لکھے اور پوست شیر میں پیچیدہ کر کے اپنے بازو پر باندھے محفوظ رہے آفات سے اور فتح یاب ہو حاجت اپنی پر بعون اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فتح یابی اوپر کشور اور دفینہ کے :- سورۃ الملک میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْکُ چاہئے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ہر شب کو عشا کی نماز کے بعد چودہ مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ مذکور کو سات سات مرتبہ اور شب چودھویں کو چار رکعت نماز

Marfat.com

میں بعد فاتحہ کے ہر رکعت میں چودہ چودہ مرتبہ پڑھے اور دعا میں مطلب طلب کرے حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فتح کشور اور دریافت حال گنجینہ دفینہ اور سحر وغیرہ کے:- سورہ شوریٰ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْئٍ عَلِیْمٌ"۔ شَرَعَ لَکُمْ مِنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِہٖ نُوْحًا وَّالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ وَمَا وَصَّیْنَا بِہٖٓ اِبْرٰہِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰٓی اَنْ اَقِیْمُوْا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْہِ کَبُرَ عَلَی الْمُشْرِکِیْنَ مَاتَدْعُوْھُمْ اِلَیْہِ اَللّٰہُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یَّشَاءُ وَیَھْدِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یُّنِیْبُ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو پوست گربہ سفید میں کہ ذبح کی گئی ہو اور دباغت دی گئی ہو آب ہندبا یعنی کاسنی ہندوی سے اور اس میں ملاوے صبر سقوطری یعنی خالص اور تلخ اور زعفران بھی ڈالے پھر اس مکتوب کو لپیٹے ٹکڑے صوف لال میں اور باندھے گردن خروس سپید میں کہ جس کے سر پر دو تاج ہو روز سہ شنبہ ساعت اول میں کرے پھر اس مرغ کو گھر یا جنگل یا کوہ پر جس جگہ پر چاہے چھوڑ دے وہ محل طلب پر کھڑا ہو اور کھودنے نہ پائے دنول خود کرتی بعد کرتی اور جدا نہ ہونے پاوے پھر اس کو پکڑے دوسری مرتبہ اور تیسری مرتبہ چھوڑ دے اور اس جگہ کو نہ چھوڑے پس کھودے اس جگہ پر پاوے مال یا سحر یا دفینہ جو کچھ مطلوب ہو بعظمتہ اللہ تعالیٰ۔

باہر لانے مدفون اور ظاہر ہونے گم شدہ کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے زَعَمَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ"۔

دیگر جس نے کوئی چیز دفن کی ہو اور شیطان یا دیو نے نظر سے غائب کر دی ہو چاہیے کہ دھونی دیوے جگہ مذکور میں اور آیت مذکور کو کاغذ نو میں لکھے اور آب باراں سے دھووے اور ہر چہار گوشہ دیوار مکان میں وہ پانی ڈالے اور ایک دیگر لکھ کر صحن گھر میں لٹکا دے خواب میں یا بیداری میں جگہ دفینہ کی کوئی اس کو بتلائے اور جو معلوم نہ ہو تو جانے کہ اس جگہ سے کوئی نکال کر لے گیا دوسری جگہ دفن کیا ہے۔

Marfat.com

دیگر واسطے ظاہر لانے خبایا و کنوز اور دفینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے:- وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ. بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ. وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ. اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ.

دیگر جو چاہے کہ ظاہر لاوے گنجینہ اور دفینہ اور خبایا و سحر کو تو لیوے خروس زنگار چشم اور اسکے سر پر دو تاج ہوں اور اس کو اوپر برگ سپندان سوختنی یا اوپر ورق تور کے لکھے اور لپیٹے ٹکڑا کپڑا دختر نابالغ اور ناکتخدا اور سوت کاتا ہوا ہاتھ اسی لڑکی غیر بالغ کا اور اس خروس کے بازو میں باندھ کر رہا کرے جس جگہ کہ چاہے بروز یک شنبہ وقت زوال و خروس بجائے گنجینہ مدفون کے جا کر کھڑا ہو پھر اس کو پاؤں نول سے کھودے۔

ایضاً اور دعوات بونی میں ہے کہ خروس سپید با دو تاج ہو تمام سورہ شعراء کو باریک قلم سے کاغذ مہرہ دار میں بروز یک شنبہ بساعت مشتری لکھے اور وہ مکتوب گردن خروس میں باندھ کر رہا کرے وہ بجائے دفینہ جا کھڑا ہو پھر اس جگہ کو پاؤں سے کھودے وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ.

ایضاً واسطے ظاہر کرنے سحر کے:- سورۂ انفطار میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ سورہ مذکور کو آب تازہ پر پڑھ کر دیواروں مکان پر جہاں کہ گمان ہو ڈالے الہام ہو کہ فلاں جگہ سحر مدفون ہے اور کوئی چیز اس کو نقصان نہ پہنچاوے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معلوم ہونے دفینہ کے:- اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا جس کسی کا دفینہ یا کوئی چیز گم ہوئی ہو آیت مذکورہ کو ظروف نو میں سیاہی سے لکھے اور آب باراں سے دھووے اور جہاں پر گمان ہو اس جگہ وہ پانی ڈالے دفینہ معلوم ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر علاج سحر:- حدیث میں آیا ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا اور حضرتؐ اس کے سبب سے بیمار ہو گئے اور بعض کہتے ہیں چھ ماہ بیمار رہے

Marfat.com

غرض یہاں تک ہوا کہ قوت زائل ہونے لگی۔ اتفاقاً ایک روز دو فرشتوں کو خواب میں دیکھا کہ ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ اس رسول کو کیا بیماری ہے اس نے جواب دیا کہ اس کو جادو ہوا ہے پھر اس پہلے نے پوچھا کہ اس پر جادو کس نے کیا ہے کہا لبید بن عاصم نے پھر دوسرے نے کہا کہ کس چیز میں کیا ہے اس نے کہا اس کے بالوں میں اور کنگھی کے دندانے میں کمان کی زہ کی سی بارہ گرہ دے کر اور کھجور کے غلاف میں رکھ کر دروازے کے چاہ میں پتھر کے تلے دفن کیا ہے پھر جب صبح ہوئی تو حضرت اس کنویں پر گئے اور اس جادو کو نکال لائے اور بعضے کہتے ہیں کہ وہ دونوں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے اور فتح الباری میں لکھا ہے کہ جب اس جادو کو نکالا تو اس کے اندر حضرت کی صورت نکلی موم کی بنی ہوئی اور اس میں سوئیاں چھدی ہوئی تھیں جوں جوں سوئی اس میں سے نکالتے تھے آنحضرت کو آرام ہو جاتا تھا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز نہ کھل سکتی تھیں پس اس واسطے حضرت جبرئیل معوذتین کو لے کر نازل ہوئے اور کہا ان دو سورتوں کی بارہ آیتیں ہیں ان کو پڑھ کر اس پر دم کرو اس کی برکت سے یہ بارہ گرہ کھل جاویں گی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور بعضے روایت میں آیا ہے کہ کعب احبارؓ کہا کرتے تھے کہ اگر نگاہ نہ کرتا میں صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی اپنے جادو سے کتا یا گدھا بنا ڈالتے یعنی یہودی میرے مسلمان ہونے کے سبب ایسے دشمن ہو گئے تھے کہ اگر میں صبح و شام اس دعا کو پڑھا نہ کرتا تو یہودی مجھ کو آدمیت سے کھو دیتے مگر حق تعالیٰ نے مجھ کو اس برکت سے ان کے شر سے بچا رکھا ہے وہ دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَایُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ" وَّلَا نَا جِر" وَاَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْجَلِیْلِ الَّذِیْ لَا یَخْتَفِرُ جَارُہٗ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ التَّامَّۃِ وَالْھَامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَفِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذ" بِنَا صِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ اس دعا کو صبح اور شام پڑھ لیا کرے اور ہمیشہ اس کا ورد رکھے کبھی ناغہ نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پڑھنے والا جمیع بلیات سے اور جادو سے امن میں رہے گا۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع جادو کے :- ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہووے تو ان آیتوں کو پانی پر پڑھ کر اس بیمار پر ڈال دیا کریں اللہ چاہے تو شفا پاوے۔ وہ دو آیتیں ہیں سورہ یونس کی فَلَمَّآ اَلْقَوْا سے مُجْرِمُوْنَ تک اور آیات سورہ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ تک اور ایک آیت سورہ طٰہٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَّلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی.

☆☆☆

Marfat.com

باب یازدہم

واسطے دفع دابہ موذیہ مکان وگھر سے وملخ وموش وکیک و پستہ ودفع سوس خرما وغلہ سے

واسطے دفع مارو کثر دم وکیک وپستہ کے گھر سے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوا مِنْ دِیَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْف حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ظرف چینی میں آیت مذکور کو لکھے اور شیرہ برگ زیتون یا برگ خردل سے دھووے اور گھر میں اور اندر مکان کے در ودیوار میں چھڑکے مارو کثر دم وکیک وپستہ مرجاویں اور بروز پنج شنبہ اوپر چار برگ زیتون کے آیت مذکور کو لکھ کر ہر چہار گوشہ میں دفن کردے تو یہ کیک وپستہ باہر جاویں باذن اللہ تعالیٰ

واسطے دفع سوس کے غلہ اور خرما اور انگور سے اور دفع کرم کے کالا سے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ. وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ. آیت مذکور کو اوپر سفال گل پختہ نو آب رسیدہ کے لکھ کر ہاتھ دختر نابالغ بکر سے اندر غلہ وخرما وانگور کے ڈلواوے سوس وکرم ودیگر آفتوں سے محفوظ رہے اور یہ اگر سفال ہر چہار گوشہ باغ میں دفن کرے اس باغ میں خیر وبرکت زیادہ ہو۔

ایضاً واسطے دفع دابہ موذیہ اور جن کے مکان سے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِیْنَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّاْمَنُوْكُمْ وَیَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوْا اِلَی الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِیْهَا فَاِنْ لَّمْ یَعْتَزِلُوْكُمْ وَیُلْقُوْا اِلَیْكُمُ السَّلَمَ وَیَكُفُّوْا اَیْدِیَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا. طشت تحاس سپید یعنی بھنکار سپید گول کہ مائل زردی ہو یا طشت آہن میں جلاوا دہ ہو آیت مذکور کو لکھے اور عرق برگ زیتون یا شیرہ برگ خردل سے دھووے اور وہ مکان میں چھڑکے اس مکان سے دابۂ موذیہ نکل جاویں باذن اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع سوس غلہ وخرما وانگور ودفع موش کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ کَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْکَرٍ فَعَلُوْہُ لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ. آیات مذکورہ کو چار کالہ ٹھیکری کہ اندر آب رواں سے باطہارت لی ہو لکھے اور ہر گوشہ میں ایک ٹھیکری مدفون کرے یا ڈال دے غلہ یا خرما یا انگور میں اور کھیت میں ڈالے تو موش زراعت میں نقصان نہ پہنچاویں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر مار وکژدم اور جوزیاں ومضرت رسانندہ ہو مکان سلطان وغیرہ اور نیز دفع شر دزد ودشمن مکان وکشتی کے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ عَلَی الْفُلْکِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ جو کوئی سواری کشتی ویا گھر نو یا سفر یا منزل میں فرد آوے وقت فرود آنے کے تین مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور دونوں ہاتھ پر دم کرکے منہ پر پھیرے اللہ تعالیٰ اس کو کشتی ومنزل وگھر میں شر مار وکژدم وحشرات موذیہ وشر دزد ودشمن سے بے خوف رکھے گا اور دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ یَامَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسَی ابْنِ عِمْرَانَ وَنَجَا یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْکَ وَالْعَالَمَ بِقَدَرِ قَطْرَةِ الْبَحْرِوَرَ مَادِهٖ وَخَلَقَ اَصْفَانَ عَجَائِبَ الْکِفَایَةِ یَا کَافِیْ مَنِ اسْتَکْفَاهُ یَا مُجِیْبُ دَعْوَةَ مَنْ دَعَاهُ یَامُقْبِلَ مَنْ رَجَاهُ اَنْتَ الْکَافِیْ لَا کَافِیْ اِلَّا اَنْتَ.

ایضاً واسطے دفع ملخ وپستہ ومور چہ اور جو جانور نقصان زراعت وباغ کا کرے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَا اَدْرٰکَ مَا الطَّارِقُ اور جو کہ سورہ مذکور کو اوپر چار ٹکڑے کاغذ کے لکھ کر اور لکڑی زیتون میں لپیٹ کر ہر چہار گوشہ باغ یا کشت کے پوشیدہ کرے ملخ وپستہ ومور چہ وموش اس جگہ سے نکل جاویں اور نقصان نہ کریں بحکم اللہ تعالیٰ۔

علاج برائے دفع سختی چارپایہ:- بیہقی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ

Marfat.com

جب سختی پہنچے کسی چار پایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری نہ دے یا بوجھ نہ اٹھاوے تو چاہئے کہ اس آیت کو اس کے کان میں پھونک دے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ف طبرانی نے معجم اوسط میں لکھا ہے کہ انس بن مالک نے روایت کی ہے کہ جس کی لونڈی یا غلام شوخی اور مالک کی تابعداری نہ کرے یا کسی کا لڑکا شوخ ہو تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھ کر دم کرے شوخی اس کی دور ہو جاوے اور لونڈی اور غلام اور بچے فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

دیگر واسطے دفع مچھر کے:- درخت گو دار باٹھر مع جڑ ڈوری میں باندھ کر الٹا یعنی درخت مذکور کی جڑ اوپر ہو اور شاخ نیچے ہو جس مکان میں یہ درخت لٹکے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس مکان میں مچھر ہرگز نہ آویں گے اس کا بارہا اس فقیر نے تجربہ کیا ہے شان خدا ہے کہ یہ درخت مدت دراز تک آویزاں رہے گا اوپر کی شاخ خشک ہوتی جاوے گی اور نیچے سے شاخ نکلتی آوے گی دو تین سال تک یہی کیفیت رہے گی ہرگز خشک نہ ہوگا۔

ایضاً واسطے دفع مضر تہاو شرہا وفستہا و مار و کژدم و دیو و پری و سحر و کرم غلہ و سرقہ و احتلام واسطے دفع مار و کژدم کے:- جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے امن ہو کاٹنے ان کے سے اور دشمنوں سے اور راہ گم نہ کرے۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ نمل کو پوست برہ آہو یا کاغذ میں لکھے اور صندوق میں رکھے مضرت کرم سے محفوظ ہو خواہ رخت اس صندوق سے دور ہو۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ نبا کو کاغذ یا جامہ سفید میں لکھے اور اپنے پاس رکھے بے خوف ہو گزندگان سے اور کوئی سختی سے اس پر نہ ہو جس کے پاس ہمیشہ یہ سورت ہو۔

ایضاً واسطے دفع دیو پری کے:- جو کوئی سورۂ احزاب کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو شیطان سے بے خوف ہو۔

ایضاً:- جو کوئی سورۂ حجرات کو لکھے اور باندھے اس کے جو آسیب دیو میں مبتلا ہو امن ہو اس کے شر سے بعد ازاں دیو اس کے نزدیک نہ آوے جب تک کہ یہ سورۃ اس کے پاس بندھی رہے اور اگر اس سورۃ کو دیوار گھر پر لکھے دیو اس گھر میں نہ آوے اور محفوظ رہے وہ گھر تمام خوفوں سے۔

Marfat.com

ایضاً اور جوکوئی وَمَالَنَا اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ.

ایضاً اور اس کے لئے جس کو آسیب پری دیا نظر آدمی کی ہوتو اوپر سبوئے پر آب کے پڑھے اور صاحب آسیب کو چوراہہ میں لے جاوے وقت شب، اور اس پانی سے وقت شب سر دھوئے اسی طرح کرے صحت ہووے۔

ایضاً باہر لانا سحر کا:- جوکوئی سورۂ شعراء کو لکھے اور گردن خروس سپید میں باندھے اور چھوڑ دے جس جگہ کہ کوئی سحر یا کوئی جادو دفن ہو اس زمین کو کھودے یا اس پر جابیٹھے۔

واسطے دفع کرم غلہ کے وسوائے اس کے:- جوکوئی آیۃ الکرسی کو اوپر سفال نئی کے لکھے اور انبار غلہ میں رکھے کرم نہ پڑے اور برکت ہو اس میں۔

ایضاً اور جوکوئی یہ آیت مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ. وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ. اوپر سفال کے لکھے اور انبار غلہ یا خرما دمویز و اجناس دیگر میں لڑکی باکرہ سے ڈلوائے کوئی کرم نزدیک نہ جاوے اور نہ کوئی آفت پہنچے اور اگر یہ سفال خزانہ و باغ و کشت میں رکھے برکت ہو اور اچھا لگے۔

ایضاً دفع شراب:- جوکوئی سورہ مومنون کو جامہ میں لکھے اور اس شخص کے باندھے جو شراب خور ہو اور شراب خوری ترک نہ کرسکتا ہو بامر اللہ توفیق پاوے کہ بوئے شراب سے بھاگے اور کلی تائب و نادم ہو۔

ایضاً واسطے دفع عادت سرقہ وزنا وگریز پا کے:- جوکوئی سورہ قصص کو پوست آہو میں لکھے اور اس کے باندھے جو یہ افعال شنیعہ مذکور کرتا ہو بالکل دفع ہوں۔

ایضاً واسطے دفع احتلام کے:- جوکوئی سورہ نوح کو ہر شب پہلے تکیہ خواب پر رکھنے سے پڑھے اور احتلام و جنابت سے امن ہو اس شب کو تا صبح۔

ایضاً واسطے دفع موش و پشہ و غسک و زنبور و مورچہ:- دفع موش۔ دو شرابہ لاوے اور یہ دعا درمیان ایک شرابہ کے لکھے اور شرابہ دیگر کا سرپوش کرے اور زیر آستانہ دروازہ یا کشت

Marfat.com

میں چاروں گوشہ پر گاڑے موش دفع ہو دعا یہ ہے عَقَدْتُ سِنَانَ الْفَارِ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ مِنَ الدِّيَارِ وَالزُّرُوْعِ وَالثِّمَارِ وَوَرَقِ الْاَشْجَارِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ وَعَلٰى اَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ وَاُمَّتِهِ وَيَاهُوَ يَامَنْ لَيْسَ لَهُ اِلَّا هُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ.

ایضاً واسطے دفع پشہ وغسک کے:- پارہ ریگ دریا کی لاوے اور یہ پڑھے اور ریگ جاویں دعا یہ ہے فَاللّٰهُ خَيْرٌ " حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ. اَسْتَوْ دِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَمَا لَكَ وَزَوْجَكَ.

ایضاً حدیث میں آیا ہے جو نقصان پہنچاوے تجھ کو پشہ پس لے ایک پیالہ پر از آب اور پڑھ اس پر یہ آیت وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْهَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ. فَاِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَكُفُّوْا عَنَّا شَرَّكُمْ وَاَذَاكُمْ پس اس پانی کو گردو بگرد اپنے فرش کے چھڑکے رات کو ان کے شر سے امن ہو۔

ایضاً واسطے دفع زنبور کے:- قدرے نمک کو آب کرلے اور اوپر خانہ زنبور کے ڈالے اور تین بار کہے اہیا شراہیا ادو لی وجق عنت الوجوہ للحی القیوم کے اس جگہ سے جاؤ ایک ہفتہ میں تمام اس جگہ سے چلے جاویں۔

ایضاً واسطے دفع مورچہ کے:- اس آیت کو اوپر پانی کے پڑھے اور خانہ مورچہ میں ڈالے کہ وہاں سے چلی جاویں آیت یہ ہے حَتّٰىٓ اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ "يّٰاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ.

ایضاً واسطے دفع گزیدگی کژدم کے:- جس کسی کو بچھو کاٹے نمک کو آب کرے اور اوپر جگہ ڈنگ ماری ہوئی کی مالش کرے اور سورہ اخلاص اور معوذتین کو پڑھے صحت پاوے۔

دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی مارے ایک پکڑنے والے کو خدا تعالیٰ صحیفہ اس کے سے سات گناہ محو کرے اور ابن مسعودؓ

Marfat.com

ے کہا کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی زنبور کو مارے بنام اس کے لکھی جاویں سات نیکیاں اور پاک کیا جاوے سات بدی سے اور جو کوئی مارے ایک دفعہ گویا مارا ہو اس نے ایک کافر اہل حرب سے۔

ایضاً واسطے حفاظت چہار پایوں کے:- امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورہ انعام کو لکھے اور گلوئے چہار پایہ اسپ وشتر وسوائے اس کے میں باندھے جملہ آفتوں و زحمتوں وعلتوں سے سلامت رہے اور ہمیشہ ساتھ صحت وسلامتی کے رہے اور لاغر نہ ہووے اور جو زحمت کو چہار پایوں میں حاصل ہوتی ہے تمام سے امن ہو جب تک کہ وہ تعویذ اس کے گلے میں ہو۔

والیضاً واسطے دفع ہوام دوابہ موذیہ کے:- سورۃ البینہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ جس جگہ ومکان میں کہ ہوام موذیہ ہوں اس آیت کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھو کر اس مکان وجگہ میں ڈالے بفضل اللہ تعالیٰ وبکرمہ دفع ہوں۔

ایضاً واسطے دفع جانوران خزندہ زمین کے:- سورۃ القارعہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْقَارِعَةُ مَاالْقَارِعَةُ جس مکان وجگہ میں ہوام موذیہ ہوں سورہ مذکور کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھووے مکان سے بدر ہوویں۔

ایضاً واسطے دفع دابہ موذیہ کے مکان وگھر سے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّهُمْ یَلْعَبُوْنَ اَفَاَمِنُوْا مَکْرَاللّٰهِ فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَاللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ آیات مذکورہ کو اول روز ماہ محرم سے کاغذ میں لکھ کر آب چاہ سے دھووے اور گوشہ ہائے گھر میں ڈالے کل دابہ موذیہ مکان سے دفع ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع کیک وپشہ کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا نَسُوْا مَاذُکِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ. فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. آیات

Marfat.com

مذکورہ کو آب ریحان سے طشت روئیں یامس میں اور پانی زیرہ سے کہ زیرہ وقت عشا کے تا صبح پانی میں تر کیا گیا ہو دھووے بعدہ وہ پانی اندر مکان کے جہاں کیک و پشہ بہت ہوں چھڑکے کہ سب مرجاویں اور دفع ہوں اور اس میں اسرار بہت ہیں۔ لَاتَعُدُّ وَلَاتُحْصٰی وَلَاعَیْنٌ" رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ" سَمِعَتْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ.

دیگر اگر سگ یعنی کتا واسطے کاٹنے کے حملہ کر کے آوے تو اس وقت اس کی طرف تھوک دے یعنی لعاب دہن اس کی طرف ڈالے انشاء اللہ اس کو ہرگز نہ کاٹے گا بلکہ خاموش بھی ہو جاوے گا فقیر نے اس کا بارہا تجربہ کیا ہے۔

دیگر واسطے محافظت کھیت کے :- اگر کسی کے کھیت میں گیڈر یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتے ہوں تو چاہیے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے صُمٌّ" بُکْمٌ" عُمْیٌ" فَهُمْ لَایَرْجِعُوْنَ. اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کر کے چاروں کلیوں میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں کلیاں یعنی چاروں آبخوروں کو چاروں کھیت کے کونوں میں دفن کرے اور پانچویں آبخورے میں نام اس جانور کا کاغذ میں لکھے جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورے میں یہ کاغذ بند کر کے بیچ میں کھیت کے اس آبخورہ کو گاڑ دے اس کھیت میں وہ جانور جس کا نام آبخورے میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے کاٹنے سگ دیوانہ کے :- جس کسی کو دیوانہ سگ کاٹے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر کھا جایا کرے تو اس کے شر سے مقرر امن میں رہے گا۔ آیت یہ ہے اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا.

دیگر واسطے شیطان اور جن کے جو گھر میں پتھر ڈالتا ہو :- اگر مکان پر جن کا اثر ہووے تو اس مکان میں اس پانی کو چھڑک دیوے تو اس مکان سے وہ جاتا رہے گا سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پنج آیت اور سورہ جن پانی پر پڑھے۔

دیگر اگر کوئی جن یا شیطان کسی کے گھر میں پتھر پھینکتا ہووے تو چار کیلیں لوہے کی لے کر اس آیت کو پڑھ کر چاروں طرف گھر کے گاڑ دیوے تو پھر پتھر آنے موقوف ہو جاویں

Marfat.com

مگر ہر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ آیت یہ ہے۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا.

دیگر واسطے دفع نقصان کے:- اگر کسی کا کچھ نقصان ہو جاوے تو یہ کلمات کہے حق تعالیٰ اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز دیوے گا دعا یہ ہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. اَللّٰهُمَّ اٰجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْنِيْ خَيْرًا مِّنْهَا ابوسلمہ کہ پہلا خاوند ہے ام سلمہ کا جب وہ انتقال کر گیا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ واصحابہ وسلم نے ام سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسی کا نقصان ہووے اور وہ اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اس کے عوض بہتر چیز اس کو دیوے گا۔ ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں اپنے دل میں کہتی تھی کہ ابوسلمہ سے بہتر مجھ کو کون خاوند ملے گا پس چند روز بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کر لیا سو اس وقت میں نے جانا کہ یہ اس کی برکت سے ہے اور اس کا اب ظہور ہوا۔

دیگر واسطے کاٹنے سانپ کے:- مسلم نے روایت کی ہے ابوسعید خدریؓ سے کہ چند صحابہ ایک مکان پر گئے اتفاقاً اس مکان کے سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تھا ان لوگوں نے ان سے علاج کے واسطے کہا انہوں نے کہا اگر تمہارا صاحب اچھا ہو جاوے تو تم ہم کو کیا دو گے غرضیکہ ایک گلہ بکریوں کا ان سے ٹھہرا اور بعض روایت میں آیا ہے کہ سب تیس بکریاں تھیں آخر ان صحابیوں میں سے ایک شخص نے جا کر سورہ فاتحہ کو پڑھ کر اس پر دم کر دیا اسی وقت وہ سردار اچھا ہو گیا۔ پھر صحابہؓ نے آن کر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ قصہ تمام کر دیا۔ حضرت نے فرمایا تم نے خوب کیا لیکن کیونکر جانا کہ یہ سورہ تعویذ ہے پھر فرمایا کہ ان بکریوں کو آپس میں تقسیم کرو اور ایک حصہ ہمارا بھی اس میں مقرر کرو مگر اس میں شرط یہ ہے کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نہ کرے دوسرے فریب نہ کرے۔

دیگر کاٹنا عقرب کا:- روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم کی انگلی میں نماز پڑھنے میں ایک بچھو نے ڈنک مارا پس جب کہ آپ نے نماز سے فراغت فرمائی تو فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تجھ کو نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسرے کو امت میں سے پھر ایک برتن میں نمک پانی میں گھول کر انگلی اس میں رکھ دی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین کو

Marfat.com

پڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ درد جاتا رہا اور بعضی روایت میں اس کا علاج سورہ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ قل ہو اللہ اور معوذتین واسطے اس علاج وغیرہ کے بہت موثر ہیں۔

دیگر واسطے دفع وبا کے:- حدیثوں میں آیا ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ واصحابہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا ہے اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر ان کے جو تم سے پہلے تھے پھر سنو تم جس وقت اس بیماری کو کہ کسی زمین پر ہے پس نہ داخل ہو اس زمین میں جو واقع ہوا اسی زمین کہ جس میں تم ہو پس نہ نکل جاؤ اس ملک سے بھاگ کر طاعون سے مراد اس جگہ وبا ہے کہ صراط المستقیم میں لکھتا ہے حاصل اس حدیث کا یہ ہے کہ وبا بھی ایک طرح کا عذاب ہے کہ حق تعالیٰ جل شانہ، گناہوں کے سبب سے اس عذاب کو بھیجا کرتا ہے سو جس شہر میں تم سنو کہ وہاں وبا ہے قصد نہ کرو جانے کا کیونکہ قصداً اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا درست نہیں ہے اور اگر شہر میں طاعون آوے جس میں تم ہو تو اس شہر سے بھاگو بھی نہیں کیونکہ تقدیر الٰہی سے بھاگنا بھی خوب نہیں ہے بلکہ بعضی حدیث میں آیا ہے کہ طاعون شہادت ہے واسطے ہر مسلمان کے۔

اسناد ناد علی مع ترکیب کے:- نَادِ عَلِيًّا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ + تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِي النَّوَائِبِ + كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ + بِنُبُوَّتِکَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِکَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ. جو کوئی گرفتار اعداء ہو سات بار اس کو پڑھ کر طرف ان کے پھونکے وہ مقہور ہوں اور جو کسی کو کسی سے خوف ہو ہر روز سات بار پڑھے وہ آدمی مقہور ہوں گے اور جو کسی نے کسی پر سحر کیا ہو اور خلاص نہ ہوتا ہو تو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور اس پانی سے غسل کرے سحر باطل ہو جاوے اور اگر کسی کو زہر دیا گیا ہو مشک و زعفران سے آوند چینی میں لکھے اور دھو کر پلاوے صحت پاوے اول بارہ بار اوپر پانی کے پڑھے اور پلاوے اور واسطے تحصیل علوم کے نماز پیشین میں ستر بار پڑھے البتہ فہم اور یادداشت کامل ہو خاصیت یہ کہ واسطے دریافت دولت کے ہر روز سولہ بار پڑھے البتہ دست تنگ نہ ہو اور واسطے رفعت درجات اور قبول سلطان کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے خاصیت یہ کہ واسطے بغض و اختلافات و

Marfat.com

عداوت درمیان دو آدمیوں کے تین روز تینتیس بار پڑھے اور واسطے محو ہونے عدد کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور واسطے شجاعت و دفع جن اور آسیب کے بیس روز ہر روز پچاس بار پڑھے اور واسطے شفائے بیمار سخت کے کہ اطباء اس کے معالجہ سے عاجز آویں ستر بار اوپر پانی باراں کے پڑھ کر بیمار کو دیوے البتہ شفا پاوے واسطے ذلت اعداء و دفع ان کے کہ چھ روز ہر روز پچاس بار پڑھے اور واسطے حسد حاسدان و طغیان کے دس روز ہر روز ہزار نوبت پڑھے تو شر دشمن سے بے خوف ہو۔ خاصیت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس کو کوئی مہم درپیش ہو چالیس روز ہر روز چھیاسٹھ بار پڑھے مہمات اس کے سب برآویں چاہئے کہ اعتقاد صادق ہوتا کہ پڑھنے ان کلمات شریف سے مستفیض ہو واللہ اعلم اور خواص ناد علی کے بہت ہیں اور اگر کوئی ایسا بیمار ہو اس کے علاج سے اطباء عاجز ہوں سات بار اوپر آب باران کے پڑھ کر دیوے صحت پاوے اور واسطے دفع جن کے پندرہ مرتبہ اوپر پانی کے پڑھ کے اس مریض کے منہ پر ڈالے اور جو کوئی کسی کے غم میں گرفتار ہو ہزار بار پڑھے غم اس کا خوشی میں مبدل ہو اور جو کوئی آگے بادشاہ خشمناک کے جاوے تین مرتبہ اس کے کان میں پڑھے خشم اور غصہ اس کا برطرف ہو اور جو کوئی اول ساعت جمعہ میں پینتالیس بار پڑھے جس کے ساتھ بات کریں وہ اس کا محب ہو اگرچہ دشمن اس کا ہو اور جس کسی کو بھیجیں تین مرتبہ اس کے کان میں پڑھیں۔ فرستادہ مقبول ہو اور اگر کوئی سات تہمت کے متہم ہو سو اگر صبح کے وقت چالیس بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تہمت اس سے دفع ہو اور جس کسی کو خواب نہیں آتا ہو پہلے نماز سے پچیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اسکو خواب خوش آوے اور جس کسی کی آرزو غنی ہونے کی ہو تو ہر صبح کو پہلے کام کرنے سے اکانوے مرتبہ پڑھے غنی ہو اور واسطے مزید دولت و حشمت کے ہر روز پانچ سو بار پڑھے محتشم و مکرم ہو اور جو چاہے کہ دشمن کو مطیع و فرمانبردار کرے تو سہ روز اٹھارہ بار پڑھے دشمن مطیع و فرمانبردار ہو اور بوقت حاجت کے دوگانہ گزار کر ستر بار پڑھے حاجت اس کی برآوے اور دشمنوں کی آنکھ میں محبوب نظر آوے اور واسطے باندھنے زبان دشمن کے ہر روز دس بار پڑھے زبان دشمن کی بندھے اور واسطے انجاح مقاصد بعد سلام ہر نماز کے چوبیس بار پڑھا کرے مرادات اس کی

Marfat.com

کل حاصل ہوں اور جو کوئی چاہے کہ دیدار سرور کائنات سے مشرف ہووے ہزار بار ہر شب کو پڑھ کر سویا کرے دولت دیدار سے مشرف ہووے اور واسطے کشادہ ہونے دروازے دولت کے ستر روز ہر روز پانچسو بار پڑھیں ابواب دولت اس پر کھلیں اور واسطے محبوس کے ایک ہفتہ روز ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے قید سے رہا ہووے اور واسطے مزید دولت کے ہر روز سولہ بار پڑھے دروازے دولت کے کشادہ ہوں اور واسطے حصول درجات وقبول سلطانی کے چھ روز ہر روز سو مرتبہ پڑھے دل سلاطین میں قبولیت پاوے اور واسطے حاجت ومرادات برآنے کے پہلے غسل کرے اور جامہ نمازی پہنے بعد ازاں چار رکعت نماز ساتھ اس نیت سے ادا کرے اول شب ادینہ کو آدا کرے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سو بار وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت سوم میں بعد فاتحہ کے سو بار غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ کہہ کر سر سجدہ میں رکھے اور سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ہنوز سر سجدہ سے نہ اٹھائے کہ مرادات اس کی آغوش میں اس کی آویں اور جو کوئی چاہے کہ فراخی رزق کی ہووے تو بعد نماز عشا کے بارہ رکعت نماز گزارے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید پڑھے برکت اس کی سے دروازے رزق کے اس پر کھلیں اور جو کوئی حاجت رکھتا ہو اس اسم کو چالیس بار پڑھے اور درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے اور سورہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْیَهُوْنَ وَالنُّذْرِخَتُ اَرْسَلُوْنَ اَوْتَقُوْنَ اَرْکَسُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَفَاضَ الْاَرْوَاحَ مِنَ الْعُمُرِ خَرَجَ الْوُجُوْدُ مِنَ الْعَدَمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا الْمُؤَیَّدِ وَالْمُحْتَرَمِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اما بعد یہ رسالہ ہے ملا ہوا او پر بعضے خواص اسرار الٰہی کے یہ کلمات کہ مطاع مکین جبرئیل امین علیہ السلام سے صادر ہوئے اور وہ کلمات یہ ہیں نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَآئِبِ + تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَامُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ ۔ اور سبب نزول ان کلمات کا یہ تھا کہ غزوہ احد میں جو لشکر اسلام نے شکست پائی اور حضرت پیغمبر علیہ افضل

Marfat.com

الصلوٰۃ نے جبرئیل علیہ السلام سے سوال کیا کہ علیؓ اس وقت ہمارے پاس پہنچے کہا اچھا پس حضرت نے نقاب کر کے فرمایا کُلُ ھَمٍ وَغَمٍ سَیَنْجَلِیْ + بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ۔ ہنوز تین مرتبہ تمام نہ ہوا تھا کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور لشکر کفار سے محاربہ کیا بعضے قتل ہوئے بعضوں نے منہ ساتھ ہزیمت کے پھیرا اور لشکر اسلام نے کفار سے غنیمت بہت پائی اور ان کلمات میں مشہور روایتیں مظہر العجائب فتحہ میم وہا کی ہیں۔ بریں تقدیر معنی یہ ہوئے کہ اے محمدؐ بلا علیؓ کو کہ وہ محل ظہور عجائب کہ وہ آثار قدرت کا حق ہے اور دیگر روایت میں مظہر بضم میم وکسرہا ہے معنیٰ یہ ہوئے کہ اے محمدؐ بلا علی کو کہ وہ دکھلانے والا اور ظاہر کرنے والا عجائب اور غرائب کا ہے اور یہ کلمات شریفہ مرکب اٹھارہ حروف سے ہیں ن ا د ع ل ی م ظ ہ ر ج ب ت و ک ف غ س اور یہ کلمہ کے گنے جاتے ہیں ن نبوت، الف الوہیت، دال دیانت ع علوم، لام لطیف ی ید الیسر، میم ملک ظ ظہور ہ ہویت ر ے ربوبیت ج جمعیت ب برکت ت توکل واو ولایت کی کل ف فردانیت، غین غنا سین سلامت کا اور ان کلمات میں تا بات لظم مبارک اس خزاں کا مرکب ہوا ہے دس حروف ہیں ت خ ح ز ذ ص ض ط ق اور یہ دس حروف حروف ہیزدہ گاہ مذکور سے باہر آتے ہیں کیا نصف عین ثے اور نصف عشرون اس کے حے اور نصف خمس اس کے ذال اور ذال کے اور عشرون عین اور ثلث طے اور سین اور عشر اس کے صاد اور ضرب چشم سے سح نقش اس کے ط حاصل ہوتا ہے مگر قاف ان حروف مذکورہ سے اور تنصیف رے وتسع ظ اور عین سے باہر آتے ہیں پس مجموع خواص حروف تعطی یا تعطی خواص کی خواص بے نہایت و بے شمار رہے اور جو کہ تمام علماء اس علم سے اکتالیس خاصیت رکھے۔ خاصیت اول ا:- جو کوئی درمیان جماعت مخالف کے گرفتار ہو سات مرتبہ او پر خاک کے پڑھ کر طرف ان کے پھونکے ساتھ درست اعتقاد کے بامر اللہ تعالیٰ کوئی اس پر زور نہ پہنچا سکے۔

خاصیت دوم:- جو کسی کو کسی دشمن سے خوف ہوا ہو ساتھ پڑھنے ان کلمات کے موافقت کرے ہر روز بہتر مرتبہ پڑھے جلدی مقہور ہو ویں بامر اللہ تعالیٰ خاصیت سوم:- اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو اور کسی طرح وہ خلاص نہیں ہوتا ہے ان کلمات کو سات بار اوپر آب چاہ کے

Marfat.com

پڑھ کر اس پانی سے غسل کرے اور وہی پانی پیوے سحر باطل ہو **خاصیت چہارم**:- جو کسی کو زہر دیا گیا ہو ان کلمات کو اوپر آب باراں کے پڑھے اور ان کو پلاوے شفا پاوے چاہیئے کہ ان کلمات کو بہ مشک و زعفران کاسۂ چینی میں لکھے اور پانی سے دھووے اور بارہ مرتبہ اس پر پڑھے اور اس کو دیوے کہ وہ پیوے زہر اس سے جاتا رہے **خاصیت پنجم**:- اگر کوئی بیمار ہوا ہو اور اطبا اس کے علاج سے عاجز آویں ستر باران کلمات کو اس کے اوپر پڑھے اور پلاوے البتہ شفا پاوے **خاصیت ششم**:- اگر کسی کو مہم دشوار پیش آوے ہزار بار اوپر اس کے اس بیت کو پڑھے غم ساتھ فرح کے مبدل ہو اور مہم موجب دالخواہ بر آوے **خاصیت ہفتم**:- اگر بادشاہ اوپر کسی کے غضب کرے اور وہ آدمی اس سے ڈرے تو وہ آدمی ستر بار پڑھے جس وقت کہ بادشاہ کے پاس پہنچے تین بار آہستہ پڑھے غصہ بادشاہ کا مبدل بہ عنایت ہووے **خاصیت ہشتم**:- اگر کوئی کسی پیغامبر کو بھیجے اور چاہے کہ مقبول ہو بہتر ۲۷ مرتبہ پڑھے مہم اس کی درست ہووے **خاصیت نہم**:- جو کوئی اول دن جمعہ کے سینتالیس بار پڑھے اور جس سے کلام کرے محب اس کا ہو اگرچہ دشمن اس کا ہو **خاصیت دھم**:- اگر کوئی کسی تہمت میں گرفتار ہو ہر صبح چالیس بار پڑھے تہمت اس سے دفع ہو اور خلائق اس سے نیکی کے ساتھ زبان کھولے **خاصیت یازدھم** واسطے دفع بے خوابی کے پہلے نماز جمعہ سے پچیس بار پڑھے بے خوابی اس سے دفع ہو **خاصیت دوازدھم**:- واسطے ثروت و غنا کے ہر صبح پہلے کلام کرنے سے اکانوے بار پڑھے غنی اور بے نیاز ہو **خاصیت سیزدھم**:- واسطے ازدیاد دولت اور حشمت کے ہر روز پانسو مرتبہ پڑھے محتشم و محترم ہو **خاصیت چہاردہم** واسطے انقیاد عدد کے ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ پڑھے البتہ اعداء دوست ہوویں **خاصیت پانزدھم**:- واسطے اخفائے اپنے کے بوقت حاجت ستر مرتبہ پڑھے آنکھ دشمن میں محجوب ہو **خاصیت شانزدھم**:- واسطے زبان بندی دشمن کے دس روز ہر روز دس مرتبہ پڑھ لیا کرے زبان اعداء کی بند ہو اور اس کے اوپر بدی نہ کرنا چاہیں **خاصیت ہفتدہم** واسطے بر آنے مہمات کے ہر روز چوبیس مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَهَّابُ نَادِ عَلِيًّا مہمات و مرادات اس کی کل حاصل ہوں۔ **خاصیت ہیژدہم**:- واسطے شفائے

Marfat.com

مریض و مرضہا کے دس روز ہر روز ستر بار پڑھے البتہ شفا پاوے **خاصیت نوز دہم**:-واسطے چشم زخم و عقد اللسان کے سہ روز بیس بار ہر روز پڑھے چشم زخم و زبان حاسدان سے بے خوف ہو **خاصیت بستم**:-واسطے کشف کنوز کے ہر روز ستر بار چالیس روز تک پڑھے **خاصیت بست و یکم**:- واسطے رویت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت شام سات شب ہر شب کو تین ہزار بار پڑھے البتہ رویت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حاصل ہو **خاصیت بست و دوم**:-واسطے خلاصی کے جس قدر ہو سکے پڑھے محبوس خلاص ہو **خاصیت بست و سوم**:- کفایت مہمات و برآنے حاجات اور تمام ان کے ہر روز پندرہ بار پڑھے کلی مہمات بحسب مراد حاصل ہوں **خاصیت بست و چہارم**:-واسطے قتل اعداء و دفع ان کے سات روز ہر روز ستر بار پڑھے۔ **واسطے اطفائے حرارت و تسکین خاطر و دفع جہالت**:-اس عدد کے ساتھ پڑھے اور واسطے جذب رطوبت اور حفظ قوی و تقویت چشم ساتھ اس عدد کے پڑھے اگر حروف ان کلمات کے اکثر واسطے تسخیرات خلق اللہ کے ستر مرتبہ ہر شب جمعہ کو بوقت آدھی شب کے دو رکعت نماز نفل شکرانہ کی گزار کے پڑھے امید ہے کہ خلق بہت معتقد ہوویں اور واسطے دفع جادو کے نادعلی کے عدد نکال کر خانہ مثلث میں بھرے اور اس کو سر میں رکھے امید کہ کوئی سحر اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو کوئی اس میں شک لاوے کافر ہو۔

(تمام شد رسالۂ خواص نادِعلیؓ)

Marfat.com

باب دوازدھم

واسطے دریافت کرنے حالت محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے

واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبول قول کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا. وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ. وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ. وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. آیات مذکورہ کو آب باراں وزعفران سے ورق پوست آہو برہ پر بروز شنبہ اور ماہ پڑھنے پر لکھے اور آخر میں یولف اللہ بین فلاں بن فلاں مع نام اس کی مادر کے لکھے اور اسی طرح اول نام اپنا مع نام باپ ماں کے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو صلح کرے دشمنی اور بغض اس کی کو اور جو کچھ یہ کہے وہ قبول کرے قول اس کا اور دل پر اثر محبت کا زیادہ پیدا ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پانے قبول اور محبت اور ہیبت کے دل آدمیوں میں:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا، ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ. وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ. بروز جمعہ ساعت سوم میں آیات مذکورہ کو نگینہ سنگ لاجورد میں کہ ہندی میں اس کو رادنہ کہتے ہیں نقش کرے عین آیات دیا ہندسہ وعدد الف جمع لکھے کوئی چیز کا فرگز اشت نہ کرے اور وقف کرے بیچ مربع کرنے تمام

Marfat.com

انگشتری سنگ مذکور کی بنادے اور اپنے پاس رکھے حاجت اس کی روا ہو اور قبولیت ومحبت و ہیبت آنکہ مردمان میں ہووے بعظمۃ اللہ تعالیٰ

ایضاً واسطے پیدا ہونے صلح گمراہوں کے اور میسر آنے وصل ان کا اور دور کرنا نفرت وغل کا:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنَزَعْنَا مَافِیْ صُدُوْرِ ھِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھِمُ الْاَنْھٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰی نَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْ لَآ اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ. وَنُوْدُوْ آ اَنْ تِلْکُمُ الْجَنَّۃُ اُوْرِ ثْتُمُوْھَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ. آیت مذکورہ کو قلم فارغ یعنی خشک قلم سے لکھے اور قلم مذکور کے فارسی یعنی تل سے ہووے اوپر پر کالہائے شیرینی کے لکھے اور اگر وہ متغاضبہ کو کھلاوے بجر دکھانے شیرینی کے ہر ایک دوست دار ہو جاویں اور اگر بنام ایک کے ہو تو ایک پرکالہ پر لکھے اور کھلا دے تنافر جاتا رہے اور دوستدار ہو وصل قبول کرے اور جو شیرینی موجود نہ ہو اوپر انجیر کے لکھے اور ہر ایک کو ایک ایک کھلادے مطیع ہو۔ مجرب ہے۔

ایضاً واسطے قبولیت اور محبت کے دل مرد ماں میں:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَا اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَیَابَی اللّٰہُ اِلَّا اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَہٗ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ھُوَالَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ. آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ نو پاک ولطیف جلادار میں زعفران وگلاب ومشک سے لکھے اور دو دعود وعنبر سے معطر کرے اور دھووے روغن چنبیلی سے اور نگاہ رکھے وقت حاجت ایک نقطہ اس میں سے درمیان دونوں ابرو اپنے کے رکھے اور چرب کرے قبولیت و محبت دل مرد ماں میں ظاہر آوے اور جو اس کو دیکھے دوستدار ہووے اور جو آیت مذکورہ کو پوست آہو برہ میں گلاب وزعفران سے لکھے اور عود وعنبر میں دھونی دے کر اپنے بازوے دست راست پر باندھے قبولیت دل مرد ماں اور زبان میں پیدا ہو اور جذب قلوب ہووے اور یہ عجائب ذخیرہ سے ہے۔

ایضاً واسطے شفقت اور گشتن دل گمراہاں و بدخواہاں اور جذب قلوب ان کے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ. عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

Marfat.com

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط آیت مذکورہ کو وقت نیم شب جمعہ اور ہر جمعہ کو اگر شروع ماہ سے ہو تو بہتر ہے تیس مرتبہ پڑھے اور بعد پڑھنے ہر دفعہ کے یہ بھی پڑھے اَنْتَ یَارَبِّ حَسْبِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃِ اَعْطِفْ عَلَیَّ وَاَقْبِلْ لِیْ دوست دار ہوویں اور شفقت کریں اور بداندیشی سے باز آویں بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک سلاطین و دیگر مردمان کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ آیت مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ انگشتری کے اور نگینہ کسی قسم کا ہو اس میں آیات یا ہندسہ لکھے اور وقف کرے مربع یا آیات مذکورہ کو ورق پوست آہو برہ میں لکھے اور بازوے راست میں باندھے یا انگشتری ہاتھ سیدھے میں پہنے قبولیت قول اور ملازمت سلاطین کی حاصل ہو اور مردمان اور زنان و کودکاں اس کے دوست دار ہوں۔

ایضاً واسطے قبولیت نزدیک ملوک و سلطان و علو مرتبہ کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ط اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا. وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ط

اور جو کوئی چاہے علو مرتبہ اور قبولیت نزدیک سلطان و ملوک کے آیت مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ زرد میں لکھے اور کسی کپڑے میں لپیٹے اور موم و ریزہ کندر یکجا کر کے اول دھونی دے کر پھر لپیٹ کر بازوے راست پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ اوپر مطلوب اور مامول اپنے کے پہونچے۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے مرتبہ و محبت و فرمانبردار ہونے کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى. اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى. اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى. لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى. وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى.

آیت مذکورہ کو ظرف سنگ مرمر یا چینی و بلور میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور روغن چنبیلی سے دھووے اور قدرے عنبر و کافور ملا کر خوشبو کرے اور نگاہ رکھے پھر اس

Marfat.com

سے ہر دو ابرو میں مسح کیا کرے قبولیت مرتبہ ومحبت ہو اور سب اس کو دوست رکھیں اور ہر دلعزیز ہو مجرب ہے۔

ایضاً واسطے قبولیت دہشت آنکھ مرد ماں کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِيْنٍ. ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ. ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا. فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنَاهُ خَلْقًا اٰخَرَ. فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ آیات مذکورہ کو ٹکڑہ جامہ نو پاک میں بآب توت لکھے مرد زیر دستار عورت زیر موئے سر کے رکھے حاصل قبولیت اور ہیبت آدمیوں کے دل میں ہو۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے قبولیت اور مرتبہ طاعت آدمیوں کے:- سورہ الفتح میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا. لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا. هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا.

آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ و باعث دیئے ہوئے میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور نویسندہ بعد غسل کے لکھے اور زیر کلاہ کے رکھے اور اگر کلاہ میں لکھے تو اس کو قبولیت وسعادت نصیب ہو اور اس کی طرف سے آدمیوں کے دل میں ہیبت غالب ہووے۔

ایضاً واسطے بے خوف وخطر ہونے سلطان کی طرف سے:- سورۃ البلد میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (الی قولہ) النَّجْدَيْنِ آیات مذکورہ اندر زر دقبا کے لکھ کر پہنے جو کوئی اس کو دیکھے حرمت کرے اور ہیبت اس کی غالب ہووے اور فرمانبردار ہوویں اور جو بادشاہ کے پاس جاوے تو بادشاہ اس کو اپنے پاس طلب کرے اور حرمت اس کی

نظیر مثلاً

مطلوب، محمد	طالب، علی
م ح م د	ع ل ی
۴۰، ۸، ۴۰، ۸	۷۰ ۳۰ ۱۰

متداخلہ شما شما متداخلہ، ہر شش قسمت کند

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط آیت مذکورہ کو وقت نیم شب جمعہ اور ہر جمعہ کو اگر شروع ماہ سے ہو تو بہتر ہے تیس مرتبہ پڑھے اور بعد پڑھنے ہر دفعہ کے یہ بھی پڑھے اَنْتَ يَارَبِّ حَسْبِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةِ اَعْطِفُ عَلَيَّ وَاَقْبِلُ لِيْ دوست دار ہوویں اور شفقت کریں اور بداندیشی سے باز آویں بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک سلاطین و دیگر مردمان کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ. آیت مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ انگشتری کے اور نگینہ کسی قسم کا ہو اس میں آیات یا ہندسہ لکھے اور وقف کرے مربع یا آیات مذکورہ کو ورق پوست آہو برہ میں لکھے اور بازوے راست میں باندھے یا انگشتری ہاتھ سیدھے میں پہنے قبولیت قول اور ملازمت سلاطین کی حاصل ہو اور مردمان اور زنان و کودکاں اس کے دوست دار ہوں۔

ایضاً واسطے قبولیت نزدیک ملوک و سلطان و علو مرتبہ کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ط اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا. وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا

اور جو کوئی چاہے علو مرتبہ اور قبولیت نزدیک سلطان و ملوک کے آیت مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ زرد میں لکھے اور کسی کپڑے میں لپیٹے اور موم و ریزہ کندر یکجا کر کے اول دھونی دے کر پھر لپیٹ کر بازوے راست پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ او پر مطلوب اور مامول اپنے کے پہونچے۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے مرتبہ و محبت و فرمانبردار ہونے کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے طٰهٰ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى. اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى. اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى. لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى . وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى.

آیت مذکورہ کو ظرف سنگ مرمر یا چینی و بلور میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور روغن چنبیلی سے دھووے اور قدرے عنبر و کافور ملا کر خوشبو کرے اور نگاہ رکھے پھر اس

Marfat.com

سے ہر دو ابرو میں مسح کیا کرے قبولیت مرتبہ ومحبت ہو اور سب اس کو دوست رکھیں اور ہر دلعزیز ہو مجرب ہے۔

ایضاً واسطے قبولیت دہشت آنکھ مرد ماں کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِيْنٍ. ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ. ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا. فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنَاهُ خَلْقًا اٰخَرَ. فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ آیات مذکورہ کو ٹکڑہ جامہ نو پاک میں بآب توت لکھے مرد زیر دستار عورت زیر موئے سر کے رکھے حاصل قبولیت اور ہیبت آدمیوں کے دل میں ہو۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے قبولیت اور مرتبہ طاعت آدمیوں کے :- سورہ الفتح میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا. لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا. هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا.

آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ دباغت دیئے ہوئے میں مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور نویسندہ بعد غسل کے لکھے اور زیر کلاہ کے رکھے اور اگر کلاہ میں لکھے تو اس کو قبولیت وسعادت نصیب ہو اور اس کی طرف سے آدمیوں کے دل میں ہیبت غالب ہووے۔

ایضاً واسطے بے خوف وخطر ہونے سلطان کی طرف سے :- سورۃ البلد میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (الی قولہ) النَّجْدَيْنِ آیات مذکورہ اندر زرد قبا کے لکھ کر پہنے جو کوئی اس کو دیکھے حرمت کرے اور ہیبت اس کی غالب ہووے اور فرمانبردار ہوویں اور جو بادشاہ کے پاس جاوے تو بادشاہ اس کو اپنے پاس طلب کرے اور حرمت اس کی

نظیر مثلاً

مطلوب، محمد	طالب، علی
م ح م د	ع ل ی
۴۰، ۸، ۴۰، ۸۴	۷۰ ۳۰ ۱۰
متداخلہ شماشما متداخلہ،	ہر شش قسمت کند

Marfat.com

کر کے حاجت روائی کرے۔

طریق عمل الحب بقاعدہ جفر:- جو عدد کہ سند صحیح رکھے یہ ہے کہ تعداد نام مطلوب کہ اس کی ماں کے نام کے ساتھ نکلتا ہو چھ طرح کہ عدد داخل مقلب القلوب ہے ضرب کرے اور ایک جگہ پر لکھے یعنی چھ حد کرے اور تعداد اسم طالب مع تعداد عدد ماں اس کی کے چھ طرح قسمت کرے خارج قسمت اگر صحیح ہے بہتر حاصل ضرب کو اس کے اوپر قسمت کرے اور جو صحیح نہیں ہے اور کسر ہو تو خارج قسمت ثانی کو اوپر کسر کے تقسیم کرے۔ اور خارج ثالث کا نکلے اگر صحیح آوے بہتر ورنہ جو کچھ کسر رہے خارج ثالث کو اوپر اس کسر کے قسمت کرے یہاں تک کہ قسمت صحیح نکل آوے جو کچھ خارج قسمت صحیح درجہ آخر میں نکلے اس کو ثبت صحیح جانے اور تعداد مطلوب و طالب کو پاوے تعداد نام ماں دونوں کا اور تعداد ساعت کی نکال کر ساتھ عدد کے ثبت و صحیح ضرب کرے اور حاصل ضرب کو لوح مربع میں بھرے اگر خواص خواص مطلوب کا آبی ہے موافق التصغیر تعداد نام مطلوب کی تو اسی قدر لکھ کر فلیتہ کر کے شب کو چراغ نو اور روغن زرد میں روشن کرتا رہے اور اگر بادی ہے لکھ کر ہوا میں آویزاں کرے اور اگر خاکی ہے خاک میں دفن کرے عجیب العمل ہے۔

عمل حُب کا:- جو کوئی یہ چاہے کہ کسی شخص کو اپنی طرف رجوع کروں تو نام اصحاب کہف کا لکھے اور نیچے اخیر میں الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں یعنی فلاں کی جگہ پر نام طالب کا اور بن فلاں کی جگہ پر نام اس کے باپ کا اور اپنا اور اپنے باپ کا لکھے اور اوپر بازو مطلوب کے باندھے مگر بازو داہنے ہاتھ کا ہو الٰهیٖ بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَسْ کشافط یونس اذرفت یوانس لونس لوس و کلبھم قطمیر عَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

دربیان سوگند نام حق حق تعالیٰ کے:- اوپر فرشتوں اس میں وتابعین وسر حرفوں کے نام لکھنا عاشق و معشوق وقت لکھنے تعویذ و فلیتہ جلانے کے ہر تعویذ کہ عمل کرے چاہئے کہ نام خدا تعالیٰ کو مدد دلائے اوپر موافق نام اپنے اور معشوق اور نام ماں اپنے اور نام ماں اس کے جیسا کہ نام بنی آدم نام ہو جس آدمی کا کہ سر حرف اس کا الف ہو جیسا کہ احمد و ابراہیم پس ان کو

Marfat.com

چاہئے کہ اللہ واحد کی سوگند دے اور اس فرشتے کی کہ اوپر نام اس الف کے مقرر ہے اس موکل کو کہے کہ یا فلاں فرشتے محبت احمد و ابراہیم فی قلب داؤد دانیال کے ثبت کر پس صرف دال کا موافق دائم دیا دیاں کے ہے اور وہ فرشتہ کہ اوپر سرحرف موافق دال کے موکل ہے اس کو سوگند دیوے ساتھ ان ناموں کے اور موافق نام عاشق کہ یا نام خدا کے ہے اوپر فرشتوں سرحروف عاشق و معشوق کے کہے جیسا کہ اوپر الف کے اذنفل ہے اوپر دال کے اہراطیل ہے پس ساتھ ان ناموں کے سوگند دیوے یا اذنفل یا اہراطیل بحق یا اللہ یا واحد یا اول یا دائم یا دیان محبت احمد بن مریم فی قلب داؤد بن جنیت ثابت کردے اور فرشتے کہ اوپر بروج کے موکل ہیں ان کو بھی سوگند دیوے چنانچہ صرف الف کا برج حمل ہے اور موکل اس کا اہراطیل ہے اور حرف دال کا برج حوت ہے موکل اس کا فقہائیل ہے اور حمل کا ستارہ مریخ ہے اور موکل اس کا فخراؤ ہے۔ حوت کا ستارہ مشتری ہے موکل مہائیل ہے۔ ان تمام فرشتوں کو سوگند دیوے جب یہ اذنفل یا اہراطیل یا اسراطیل یا فقہائیل یا فخراؤ یا مہائیل بحق یا اللہ یا احد یا اول دیا دائم یا دیان محبت فلاں بن فلاں کی دل فلا ابن فلاں میں ثابت کرو اور جو ملائک کہ برجوں پر موکل ہیں ان کو بھی سوگند دے جیسا کہ صرف اول پھر کہے بحق یا اللہ یا احد یا اول یا دائم یا دیان العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ النار النار النار الویل الویل الحریق الحریق الوحا الوحا طوبا ابدالا معصوم حاجا شدائد۔

دیگر جاننے نام حق تعالیٰ:۔ موافق اپنے سرحروف ہر آدمی کا یا نام خدا اسم با مسمیٰ ہو اور اگر نہ ہو سرحروف دونوں کے ایک ہو جیسا کہ بیان کرتا ہوں میں کہ جس آدمی کا کہ سرحروف اس کا الف ہو جیسے احمد و ابراہیم و اسماعیل مطابق نام یا اللہ یا احد یا اول یا آخر اور اسی طرح کے نام ہوں اور جس آدمی کا کہ سرحرف اس کا ب ہو موافق اس کے بصیر باطن یا باسط ہے اور جس آدمی کا سرحرف ت ہو موافق تواب جانے اور جس آدمی کا سرحرف ث ہو موافق اس کے یا باعث ہے اور جس آدمی کا سرحرف ج ہو موافق اس کے جبار و جلیل ہے اور جس آدمی کا سرحرف ح ہو موافق اس کے یا حی یا حلیم یا حکیم یا حبیب ہے اور جس آدمی کا سرحرف خ ہو موافق اس کے یا خبیر یا خالق ہے اور جس آدمی کا سرحرف د ہو موافق اس کے یا دائم یا دیان

Marfat.com

ہے اور جس آدمی کا سر حرف ذ ہو موافق اس کے یاذوالجلال ہے اور جس آدمی کا سر حرف ر ہو موافق اس کے یا رشید ہے اور جس آدمی کا سر حرف ز ہو موافق اس کے یا زکی ہے اور جس آدمی کا سر حرف س ہو موافق اس کے یا سلام ہے یا سمیع ہے اور جس آدمی کا سر حرف ش ہے موافق اس کے یا شکور ہے اور جس آدمی کا سر حرف ص ہو موافق اس کے یا صمد یا صبور ہے اور جس آدمی کا سر حرف ض ہو موافق اس کے یا ضار ہے اور جس آدمی کا سر حرف ط ہو موافق اس کے یا طاہر ہے اور جس آدمی کا سر حرف ظ ہو موافق اس کے یا ظاہر ہے اور جس آدمی کا سر حرف ع ہو موافق اس کے یا علیم یا عادل یا علی یا علام ہے اور جس آدمی کا سر حرف غ ہو موافق اس کے یا غنی یا غفور یا غفار ہے اور جس آدمی کا سر حرف ف ہو موافق اس کے یا فتاح ہے اور جس آدمی کا سر حرف ق ہو موافق اس کے یا قادر یا قدوس یا قیوم ہے اور جس آدمی کا سر حرف ک ہو موافق اس کے یا کریم یا کبیر ہے اور جس آدمی کا سر حرف ل ہو موافق اس کے یا لطیف لا الٰہ الا ہو عالم الغیب ہے اور جس آدمی کا سر حرف م ہو موافق اس کے یا مومن یا مہیمن ہے اور جس آدمی کا سر حرف ن ہو موافق اس کے یا نور یا نافع اور جس آدمی کا سر حرف و ہو موافق اس کے یا ودود یا واحد ہے اور جس آدمی کا سر حرف ہ ہو موافق اس کے ہوا اللہ ہو الرحمٰن یا ہادی یا ہو ہے اور جس آدمی کا سر حرف ی ہو موافق اس کے یحیٰ اور یموت و یا یا تیل ہے اور جس کسی کا کہ سر حرف اس کے موافق نام اللہ تعالیٰ کے نہ ہو جیسا کہ اوپر کتاب میں ث آیا ہے یعنی یا باعث ساتھ اس کے بھی عمل کرے جیسے کہ داو دو ددمو دو د اگر ایک حرف نام آدمی کا درمیان نام خدا تعالیٰ ہوتا ہے جیسے یحیٰ یا حی ساتھ اس کے عمل کرے تو مقصد کو پہنچے انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے جاننے نام فرشتوں موکل سر حرف نام ہر آدمی کے:- الف اذنفلؔ ب جبریلؔ ت عزرائیلؔ ث میکائیلؔ ج کلکائیلؔ ح شمر کائیلؔ خ ہمسائیل د ادھرائیلؔ ذ خطکائیلؔ ر راہوائیلؔ ز ہرفائیلؔ س اکائیلؔ ش شمراطیلؔ ص افوائیلؔ ض اعطائیلؔ ط اسمائیلؔ ظ کورائیلؔ ع لومائیلؔ غ لوطائیلؔ ف ہرطائیلؔ ق عطرائیلؔ ک مجدائیلؔ ل

Marfat.com

طاطائیل م ارقائیل ن بحرائیل وار بوائیل ہ ردمائیل ی سرطائیل۔

دیگر معلوم کرنا نام موکلات برج کا:- تاکہ ان کو بھی سوگند دیوے بانام خداتعالیٰ حمل سرطائیل ثور عزرائیل جوزا دردائیل سرطان دفیقائیل اسد حرائیل سنبلہ اسمائیل میزان ہمرائیل عقرب حدحائیل قوس صلحبائیل جدی سکتیل دیو صلحبنا حوت فقہائیل۔

قواعد ابجد اسمائے الٰہی مع موکلان متعلقہ سر حرف طالب ومطلوب

حروف تہجی	طبع حروف	اعداد ابجد	نام خدا متعلقہ سر حروف	نام موکلاں سر حروف	حروف تہجی	طبع حروف	اعداد ابجد	نام خدا متعلقہ سر حروف	نام موکلان سر حروف

دیگر جاننا نام موکلات سبعہ سیاروں کا:- مشتری مہائیل زہرہ مون زحل ارقائیل شمس کلائیل قمر تعویل مریخ بخر ادعطار داوکی۔

Marfat.com

ا	آتشی	۱	اَللّٰہ اَحَدٌ	اسرائیل	ض	بادی	۸۰۰	ضارّ	عطکائیل
ب	بادی	۲	باسط باطن	جبرائیل	ط	آتشی	۹	طاہر	اسمائیل
ت	بادی	۴۰۰	تواب	عزرائیل	ظ	آبی	۹۰۰	ظاہر ظہور	نوردائیل
ث	آبی	۵۰۰	ثواب ثابت	میکائیل	ع	خاکی	۵۰	عزیز علیم	نومائیل
ج	آبی	۳	جمیل جلیل	کلکائیل	غ	خاکی	۱۰۰۰	غفور غنی	نونائیل
ح	خاکی	۸	حبیب حمید	میکائیل	ف	آتشی	۸۰۰	فتاح	سرحائیل
خ	خاکی	۶۰۰	خبیر خالق	دکائیل	ق	آبی	۱۰۰	قادر قدس	عطرائیل
د	خاکی	۴	دیان دائم	دردائیل	ک	آبی	۲۰	کبیر کریم	حدودائیل
ذ	آتشی	۷۰۰	ذوالجلال والاکرام	اضرائیل	ل	خاکی	۳۰	لطیف	طاطائیل
ر	خاکی	۲۰۰	رب رشید	الوائیل	م	آتشی	۴۰	مومن	رومائیل
ز	آبی	۷	زکی	ضرغائیل	ن	بادی	۵۰	مہیمن	نولائیل
س	آبی	۶۰	سمیع سلام	عمرائیل	و	بادی	۶	نور نافع	ختمائیل
ش	آتشی	۳۰۰	شکور شہید	صرائیل	ہ	آتشی	۵	واحد ودود	دوزائیل
ص	بادی	۹۰	صمد صبور	بحمائیل	ی	بادی	۱۰	ہادی	سراطائیل
								یعتوب	

Marfat.com

نودنہ نام باری تعالیٰ نظم میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

هو اللّٰه رحمٰن ملک رحیم	وقدوس مومن سلام ع
مهیمن عزیز الحسیب الجلیل	حمید المجید الشهید ال
وجبار وقهار و خالق حکیم	مصور لطیف الخبیر الـ
معزومذل و خافض و رافع	وفتاح رب و مقسط الجـ
غفور الشکور العلی الکبیر	حفیظ الولی السمیع البصیر
رقیب القوی المتین المقیت	هوالحی قیوم و محی ممیت
غنی مغنی مانع ضار نور	غفور الرؤف البدیع الـ
ودود حق محصی مجیب الصمد	مقدم موخر و واحـ
متکبر و مقتدر باری	هو القادر العدل بـ
حکم قابض و باسط وهادی	وروهاب و رزاق ویا بـ
کریم اول و آخر و یا رشید	هو الظاهر باطن و یـ
هو المنعم و منتقم نافع	هو المبدی المعطی ا
هوا الواجد الماجد الباعث	متعالی تواب یـ
هوا المالک الملک یا ذوالجلال	والاکرام یامن حیب الـ
بحق صفات کمالاتک	فافتح النا انت فی
رجاء علام بنی یا جواد	امتنی واحیتنی فی

Marfat.com

نو دنہ نام خدائے تعالیٰ مع خاصیت

نام خداتعالی	عدد	معنی	اسناد
یا اللہ	چھیاسٹھ	خدا	اسم ذات یا صفات ہے جوکوئی ہزار بار پڑھے صاحب یقین ہواور جوکوئی سوالاکھ چالیس دن میں لکھے یالکھوائے اورگولیاں باندھ کر دریا میں بہادے خدا کے فضل سے مطلب اس کا جلد برآوے
یارَحْمٰن جمالی	دوسو اٹھانوے	مہروالا	جوکوئی بعد نماز فجر کے پڑھے خدااس پر بہت رحم کرے
یارحیم جمالی	دوسو اٹھادن	رحم	جوکوئی پانسو بار پڑھےاس کودولت ملے۔
یا قدوس جمالی	ایک سوستر	پاکی والا	جوکوئی ایک ہزار بار پڑھےعلم زیادہ ہو۔
یاسلام جمالی	ایک سو اکتیس	سلامتی والا	جوکوئی بعد نماز فجر کے ہزار بار پڑھےعلم زیادہ ہو۔
یا مومن جمالی	ایک سو چھتیس	یقین والا	جوکوئی ہرروزتیس بار پڑھےکسی سےنہ ڈرے۔
یا مھیمن جلالی	ایک سو پینتالیس	نگہبانی والا	جوکوئی دوہزار بارآخرشب کوپڑھے پانی برے۔

Marfat.com

یا جبار جمالی	دو سو چھ	ٹوٹے کا جوڑنے والا	جو کوئی بعد مسبعات عشر[1] کے اکیس بار پڑھے غمگین نہ ہو اور شر دشمن سے امن میں رہے۔
یا مُتَکَبِّرُ جلالی	چھ سو باسٹھ	بڑائی والا	جو کوئی وقت سونے کے اکیس بار پڑھے اسے خواب میں ڈر نہ معلوم ہو۔
یا خالِقُ جمالی	سات سو اکتیس	پیدا کرنے والا	جو کوئی لڑائی میں نو سو مرتبہ پڑھے فتح پاوے۔
یا بَارِئُ جلالی	دو سو تیرہ	بنانے والا	جو کوئی دس بار پڑھے وقت جمعہ کے فرزند ہو۔
یا مُصَوِّرُ جلالی	تین سو چھ	صورت بنانیوالا	جو کوئی بوقت شام تیس بار پڑھے دشمن رد ہو۔
یاقَهَّارُ جلالی	تین سو چھ	غصہ ہونے والا	جو کوئی اوپر سر بیمار کے پڑھے اکتالیس بار دم کرے صحت پاوے۔
یاوَهَّابُ جلالی	چودہ	بہت دینے والا	جو کوئی وقت کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو۔
یاغَفُوْرُ جمالی	بارہ سو چھیاسی	بخشنے والا	جو کوئی وقت جانے کے راہ میں نو مرتبہ پڑھے اس پر راہ میں آسانی ہو۔
یارَزَّاقُ جمالی	تین سو آٹھ	رزق دینے والا	جو کوئی وقت صبح دس بار پڑھا کرے ہر روز کشائش رزق کی ہو۔

[1] دس چیزیں یہ ہیں کہ جو حضرت خضر نے حضرت ابراہیم تیمی رحمہ اللہ کو تعلیم کیں اور وصیت کی ان کلمات کو صبح وشام سات سات بار پڑھا کرنا طلوع وغروب آفتاب سے پہلے سورہ الحمد چاروں قل آیۃ الکرسی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر درود شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اللہم اغفرلی ولوالدی وللمومنین وللمومنات الاحیاء منہم والاموات برحمتک یاارحم الراحمین واللہم افعل بی وبہم آجلا وعاجلا فی الدین والدنیا والآخرۃ ماانت لہ اہل ولا تفعل بنا الحسن لہ اہل انک غفور حلیم جواد کریم رؤف رحیم۔

Marfat.com

یَا فَتَّاحُ جمالی	چارسو نواسی	مصیبت کھولنے والا	جوکوئی بعد نماز فجر کے ستر بار پڑھے مصیبت اور قید دور ہو۔
یَا کَبِیْرُ جمالی	دوسوبتیس	بڑائی والا	جوکوئی اوپر زخم جلے ہوئے کے نو مرتبہ پڑھ کے دم کرے صحت پاوے۔
یَاحَفِیْظُ جمالی	نوسو اٹھانوے	پناہ دینے والا	جوکوئی بیمار پر چالیس روز ستر مرتبہ پڑھ کر دم کیا کرے اچھا ہو جاوے۔
یَامُقِیْتُ جلالی	پانسو پچاس	قوت دینے والا	جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرے دس بار پڑھ کر دم کرے صحت ہووے۔
یَاخَبِیْرُ جمالی	آٹھ سو بارہ	خبر دینے والا	جس عورت کے درد زہ ہو اور لڑکا نہ ہوتا ہو لکھ کر باندھے فوراً خلاص ہووے۔
یَاجَلِیْلُ جمالی	تہتر	جلال والا	جوکوئی اوپر اسباب اپنے کے دس بار پڑھے چوری سے محفوظ رہے۔
یَاکَرِیْمُ جمالی	دوسوستر	کرم کرنے والا	جوکوئی غلہ کے اوپر لکھ کر دیوے برکت ہوگی۔
یَارَقِیْبُ جلالی	تین سو بارہ	نگہبانی کرنے والا	جوکوئی اوپر پھوڑے کے تین بار پڑھ کر دم کرے اچھا ہو جاوے۔
یَامُجِیْبُ جمالی	پچپن	اجابت کرنیوالا	جوکوئی تین مرتبہ پڑھ کر پھونکے درد سر دفع ہووے۔
یَاوَاسِعُ جلالی	ایک سو سینتیس	پھیلانے والا	جس کو بچھو ڈنگ مارے وہ ستر دفعہ پھونک دے زہر اثر نہ کرے۔

Marfat.com

یَاعَلِیْمُ جمالی	ایک سو پچاس	جاننے والا	جوکوئی بیس بار ہر روز پڑھے فہم وذکا زیادہ ہو۔
یَاقَابِضُ جمالی	نوسوتین	تنگ کرنے والا	جوکوئی بیس بار پڑھے ہر روز دشمن دفع ہو۔
یَابَاسِطُ جلالی	بہتر	کشائش کرنیوالا	جوکوئی کہ چالیس بار پڑھے خلق سے بے پرواہ ہو۔
یَاحَافِظُ جمالی	نوسونواسی	نگاہ رکھنے والا	جوکوئی پچاس بار پڑھے ہر روز سارے دشمنوں سے امن میں رہے۔
یَارَافِعُ جمالی	تین سو اکاون	سب سے اونچا	جوکوئی بیس بار ہر روز پڑھے حاجت برآوے۔
یَاسَمِیْعُ جلالی	ایک سواسی	سننے والا	جوکوئی انچاس بار ہر روز پڑھے تمام آدمیوں میں عزیز ومحبوب ہو۔
یَابَصِیْرُ جلالی	تین سودو	دیکھنے والا	جوکوئی سات بار ہر روز وقت عصر کے پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پاوے۔
یَاحَکَمُ جلالی	اڑسٹھ	حکم کرنے والا	جوکوئی ہر نماز پنجگانہ میں اسی بار پڑھا کرے محتاج نہ ہو۔
یَاعَدَلُ جلالی	ایک سو چار	عدل کرنے والا	جوکوئی وقت نماز مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے آفت سے نجات پاوے۔
یَا لَطِیْفُ جلالی	ایک سو انتیس	مہربانی کرنے والا	جوکوئی ہر روز بوقت سونے کے پچاس بار پڑھے غفلت نہ ہووے

Marfat.com

یَاحَکِیْمُ جمالی	اٹھتر	حکمت والا	جوکوئی بعد نماز ظہر کے نو بار پڑھے تمام خلق میں سرخرو رہے۔
یَا عَظِیْمُ جمالی	ایک ہزار بیس	سب سے بڑا	جوکوئی سات بار اوپر پانی کے دم کر کے طرف دشمن کے پھونکے دور ہو۔
یَامُمِیْتُ	چار سو نوے	مارنے والا	جوکوئی سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے جادو اثر نہ کرے۔
یَا حَیُّ جلالی	اٹھارہ	زندہ رہنے والا	جوکوئی حالت جان کنی میں سات بار پڑھ کر پھونکے عذاب سے نجات پائے۔
یَا وَاحِدُ جلالی	انیس	یکتا	جوکوئی نو دفعہ پڑھ کے اپنے اوپر دم کرکے آگے حاکم کے جاوے سرخرو ہو۔
یَا اَحَدُ	تیرہ	سب سے نرالا	جوکوئی ایک سو بار پڑھ کر اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے دم کرے اچھا ہو۔
یَاصَمَدُ جلالی	ایک سو چوبیس	بے پرواہ	جوکوئی سات بار پانی پر پڑھ کر پیوے درد شکم دور ہو جاوے۔
یَاشَکُوْرُ جلالی	پانچسو چھتیس	قدر والا	جوکوئی پانچ ہزار بار ہر روز پڑھے قیامت کے دن درجہ اس کا بلند ہو۔
یَا عَلِیُّ جلالی	ایک سو دس	اونچائی والا	جوکوئی اوپر سُوجن کے تین بار پڑھے دفع ہو۔
یَاشَہِیْدُ جمالی	تین سو انیس	ہر جگہ دیکھنے والا	جوکوئی نو مرتبہ پڑھ کے اوپر بیمار کے پھونکے شفا پاوے۔
یَامَجِیْدُ جمالی	ستاون	بزرگی والا	جوکوئی ہر روز چالیس بار پڑھے عمر اس کی دراز ہوگی

Marfat.com

یَاباعث جمالی	پانچسو تہتر	مردے کا جلانے والا	جوکوئی سات مرتبہ پڑھ کے اپنے اوپر پھونک لے روبرو حاکم کے جاوے تو مہربان ہو۔
یَا وَدُوْدُ جمالی	بیس	محبت کرنیوالا	جوکوئی نو دفعہ پڑھے ہرروز، دیو پری کے سایہ سے محفوظ رہے۔
یَاوَکِیْلُ جمالی	چھیاسٹھ	کام بنانے والا	جوکوئی ہرروز وقت عصر کے سات مرتبہ پڑھے پناہ میں رہے۔
یَاحَقُّ جمالی	ایک سو آٹھ	سچائی والا	جوکوئی بعد نماز پنجگانہ کے چالیس مرتبہ پڑھے روزی زیادہ ہو۔
یَاقَوِیُّ	ایک سو سالہ	زبردست	جو کوئی پڑھ کر آسیب زدہ پر پھونکے اچھا ہووے۔
یَامَتِیْنُ جمالی	پانچ سو	کام مضبوط بنانے والا	جوکوئی وقت اجماع کے پڑھے ستر مرتبہ، مبارک ہو۔
یَاوَلِیُّ جمالی	چھیالیس	وارث خلق	جوکوئی اس اسم کو بہت پڑھے خلق کے بھیدوں پر آگاہ ہو۔
یَاحَمِیْدُ جمالی	باسٹھ	تعریفوں والا	جوکوئی اوپر لڑکے اپنے کے دم کرے سو دفعہ عمر دراز ہو۔
یَامُحْصِیُ جمالی	ایک سو اڑتالیس	گھیرنے والا	جوکوئی دس بار پڑھے پناہ میں رہے۔

۱ اگر فرزند نہ ہووے چالیس بار شب جمعہ یا چالیس روز برابر پڑھے اپنی مراد پاوے اور غنی ہو اور خلق میں سرخرو ہو۱۲۔

Marfat.com

یَامُبْدِئُ جلالی	چھپن	ظاہر کرنے والا	جو کوئی بعد نماز عصر کے نو مرتبہ پڑھے تمام خلق اس سے خوش رہے۔
یَامُعِیْدُ جمالی	ایک سو چوبیس	دوبارہ پیدا کرنے والا	جو کوئی مسواک کرنے کے وقت نو مرتبہ پڑھے دانت درد نہ کریں۔
یَاقَیُّوْمُ جلالی	ایک سو چھپن	خلق کا بنانیوالا اپنی ذات سے قائم ہے	جو کوئی شب اخیر میں ہر روز ستر بار پڑھے کوئی اس کو تکلیف نہ دیوے۔
یَا وَاجِدُ جلالی	چودہ	ہر چیز والا	جو کوئی ایک بار پانی پر پڑھ کر کسی کو پلاوے وہ درست ہو اور محبت کرے۔
یَامَاجِدُ جلالی	اڑتالیس	سب سے اوپر	جو کوئی شربت پر دس مرتبہ پڑھ کر پی لیوے کوئی آزار نہ ہو اور جس کو کھلاوے مہربان ہو۔
یَاقَادِرُ جلالی	تین سو پانچ	ہر طرح کی قدرت رکھنے والا	جو کوئی چالیس مرتبہ آخر دن بدھ کے پڑھے دشمن ہلاک ہو۔
یَامُقْتَدِرُ جلالی	سات سو چوالیس	اپنی کرنے والا	جو کوئی بروز عاشورہ چار بار پڑھے مرتبہ شہید کا پاوے۔

Marfat.com

یَامُقَدِّمُ جلالی	ایک سو چوراسی	ابتدا کرنے والا	جوکوئی نوے مرتبہ اوپر شیرینی کے پڑھ کر جس کسی کو کھلاوے وہ عاشق ہو
یَامُؤَخِّرُ جلالی	آٹھ سو چھیالیس	پیچھے والا	اگر اکتالیس بار ہر روز پڑھے نفس اس کا مطیع ہو اور سو بار پڑھے تو کام تمام اس کے اتمام کو پہنچیں۔
یَامُنْعِمُ جمالی	دو سو	نعمت دینے والا	جوکوئی ہمیشہ پڑھا کرے صاحب دولت ہو۔
یَااَوَّلُ جلالی	سینتیس	پہلے والا	جوکوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے تمام خلق اس پر مہربان ہو۔
یَااٰخِرُ جلالی	آٹھ سو ایک	پیچھے رہنے والا	جوکوئی پڑھ کر جہاں کہیں جاوے عزت و آبرو اس کو ہووے۔
یَاظَاهِرُ جلالی	گیارہ سو چھ	ظاہر، کھلا	جوکوئی اوپر سرمہ کے گیارہ مرتبہ پڑھ کر آنکھوں میں لگاوے عزت پاوے۔
یَابَاطِنُ جمالی	باسٹھ	سب سے چھپا	جوکوئی اس کا ورد کرے صاحب باطن اور واقف اسرار الٰہی ہو۔
یَاوَالِیُ جمالی	سینتالیس	سب کا مالک	جوکوئی چاہے کہ اہل اتباع جمع ہوں تو اول یک شنبہ وقت چاشت کے غسل کر کے منہ طرف آسمان کے کر کے پڑھے انشاء اللہ اہل اتباع جمع ہوں۔
یَامُتَعَالِیُ جلالی	پانچ سو اکاون	اونچائی والا	جوکوئی تیرہ بار پڑھے رتبہ و عزت بڑھے۔

Marfat.com

یَابَرُّ جلالی	دوسودو	نیک کام بنانے والا	جوکوئی پانسو بار پڑھے دل اس کا مشغول ساتھ خدا کے ہو۔
یَاتَوَّابُ جلالی	چارسونو	توبہ قبول کرنے والا	جوکوئی دس دفعہ پڑھے کبھی غمگین نہ ہو۔
یَامُنْتَقِمُ جلالی	چھ سوتیں	بدلہ لینے والا	جوکوئی شب قدر میں نو بار پڑھے دن قیامت کے عذاب سے نجات پاوے۔
یَا عَفُوُّ جلالی	ایک سو چھپن	معاف کرنیوالا	جوکوئی تنہا بیس بار پڑھ کر تلوار پر پھونک دے تلوار اس پر اثر نہ کرے۔
یَارَءُوْفُ جلالی	دوسو چھیاسی	مہربانی والا	جوکوئی بروز عید ستر بار پڑھے عشق خدا حاصل ہو۔
یَامَالِکُ الْمُلْکِ	دوسوبارہ	مالک دو جہاں کا	جواس کی مداومت کرے تو انگر ہو جاوے۔
یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جلالی	ایک ہزار چورانوے	بزرگی اور بڑائی والا	بعض کے نزدیک یہ اسم اعظم ہے جو شخص یا ذوالجلال بیدک الخیر وھو علی کل شی قدیر سو بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلاوے شفا پاوے۔
یَارَبُّ جمالی	دوسودو	پیدا کرنے والا	جوکوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے بھوک کم ہو۔
یَامُقْسِطُ	دوسونو	عدل والا	جوکوئی بیچ رنج کے مبتلا ہو ستر بار ہر روز پڑھے رنج سے نجات ہو۔
یَاجَامِعُ جلالی	ایک سو چودہ	سب چیز والا	جوکوئی لاکھ بار پڑھے ملکہ خاصہ حاصل ہو۔
یَامُغْنِیُّ جمالی	ایک ہزار ایک سو	غنی کرنے والا	جوکوئی لاکھ بار بروز پنج شنبہ برابر پڑھے دولت مند ہو۔

Marfat.com

یَاغَنِیُّ جملی	ایک ہزار ساٹھ	بے پروا	جو کوئی وقت جماع ستر بار پڑھے امساک ہو۔
یَامُعِیْنُ جملی	پانچ سو	استوار کرنے والا	اگر لڑکا دودھ نہ چھوڑتا ہو یا دایہ کے دودھ میں کسی طرح کا نقصان ہو لکھ کر پلاوے اور اگر اول ساعت دن یکشنبہ کے تین ہزار سات مرتبہ پڑھے منصب لیوے۔
یَامَانِعُ جملی	ایک سو اکسٹھ	منع کرنے والا	جو کوئی چالیس رات نو بار ہر رات کو پڑھے جو حاجت رکھتا ہو حاصل ہو۔
یَاضَارُّ جملی	ایک ہزار ایک	ضرر پہنچانیوالا	جو کوئی شب قدر میں پڑھے پانچسو بار مال زیادہ ہو۔
یَانَافِعُ جملی	دوسو ایک	نفع پہنچانے والا	جو کوئی مہینہ رجب میں پڑھے علم غیب کی باتیں اس پر ظاہر ہوں۔
یَانُوْرُ جملی	دوسو چھپن	روشنی والا	جو کوئی بعد نماز کے ننانوے بار پڑھے فائدہ پاوے
یَاهَادِیُ جملی	بیس	ہدایت کرنے والا	خاکی خاصیت آبی ہے۔
یَابَدِیْعُ جلالی	چھیاسی	انوکھی چیز بنانے والا	جو کوئی وقت نماز عصر کے انچاس بار پڑھے غم میں گرفتار نہ ہو۔
یَابَاقِیُ جلالی	ایک سو تیرہ	باقی رہنے والا	جو کوئی بروز شنبہ ایک سو بار پڑھے، دشمن خراب ہو۔
یَاوَارِثُ جملی	سات سو سات	سب کا وارث	جو کوئی ہر روز صبح کو ایک سو بار پڑھے امن میں رہے

۱ جو کوئی اس کو اس جمعہ سے اس جمعہ تک پڑھے خلق سے بے پرواہ ہوگا ۱۲۔

Marfat.com

يَارَشِيْدُ جمالی	پانسو چودہ	سیدھی راہ والا	جو کوئی کہ حاجت رکھتا ہو ایک سو ستر بار پڑھے مراد حاصل ہو۔
يَاصَبُوْرُ جلالی	دوسو اٹھانوے	صبر والا	جو کوئی رنج ومصیبت کے وقت تینتیس بار پڑھے اطمینان حاصل ہو۔
يَاسَتَّارُ جلالی	چھ سو اکسٹھ	چھپانے والا	جو کوئی چھ سو اکسٹھ بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی ستر پوشی کرے۔

Marfat.com

اسماسید المرسلین وخاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم مع خاصیت

نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم	عدد	معنی	اسناد
مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم	بانوے	سراہا گیا	جوکوئی چار بار پڑھے دولت پاوے۔
اَحْمَد	ترپن	سراہا گیا	جوکوئی سو بار پڑھے اس پر دنیا مہربان ہو۔
مَحْمُود	اٹھانوے	سراہا گیا	جوکوئی چالیس بار پڑھے ہر روز دولت پاوے۔
قَاسِم	دوسوایک	تقسیم کرنیوالا	جوکوئی ہر روز دس بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
عَاقِب	ایک سو بہتر	پیچھے والا	جوکوئی ہر روز سو بار پڑھے حاجت برآوے۔
فَاتِح	چار سو نواسی	کشادہ کرنیوالا	جوکوئی اس اسم کو پڑھ لیا کرے عشق الٰہی حاصل ہو۔
خَاتِم	ایک ہزار اکتالیس	تمام کرنے والا	جوکوئی اتوار کو پڑھے مقصد برآوے۔
حَاشِر	پانچ سو نو	حشر کرنیوالا	جوکوئی سو بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
مَاحِی	انسٹھ	نیست کرنیوالا	جوکوئی پڑھے فائدہ ہو۔
دَاعِی	پچاسی	بلانے والا	جوکوئی اسم داعی یعنی اس اسم کا ورد کرے ورد کرے ساتھ خلق اس کی مطیع ہو۔
سِرَاج	دوسو چونسٹھ	روشن	جوکوئی ہر روز پڑھے بخشا جاوے۔
بَشِیر	پانسو بارہ	خوش خبری دینے والا	جوکوئی شام کو پڑھے غمناک نہ ہو۔
نَذِیر	نوسو ساٹھ	خبردار کرنے والا	جوکوئی وقت ظہر کے پڑھے محتاج نہ ہو۔

Marfat.com

رَسُوْل"	دوسو چھیانوے	بھیجا گیا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے محتاج نہ ہو۔
ھَادِی"	بیس	راہ دکھلانیوالا	جو کوئی اس کی مداومت کرے امیدوار گنج ہدایت کا ہو۔
نَبِی"	باسٹھ	خبر دینے والا	جو کوئی ہزار بار پڑھے انکشاف اسرار الٰہی ہو۔
مُنْتَھِی"	پانچ سو پانچ	انتہا کرنیوالا	جو کوئی پڑھے امان میں رہے۔
مَھْدِی"	انسٹھ	ہدایت کرنیوالا	جو کوئی بوقت کھانا کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو۔
خَلِیْل"	چھ سو ستر	دوست	جو کوئی وقت عصر کے بیس بار پڑھے خواب نہ دیکھے۔
وَلِیّ"	چھیالیس	مالک	جو کوئی ہزار بار پڑھے قرب تجلیات الٰہی نصیب ہو۔
حَمِیْد"	باسٹھ	نیک خصلت	جو کوئی اس کا ورد کرے تمام عادتیں اس کی نیک ہو جاویں۔
نَصِیْر"	تین سو پچاس	مددگار	جو کوئی راہ چلنے میں پڑھے راہ بآسانی کٹے اور ماندہ نہ ہو۔
یٰسٓ	ستر	معنی نامعلوم	جو کوئی آدمی رات کو سر برہنہ کر کے پڑھے داد ملے۔
طٰہٰ	چودہ	معنی نامعلوم	جو کوئی وقت کپڑے پہننے کے تین بار پڑھے برکت ہو۔
مُزَمِّل"	ایک سو سترہ	جھرمٹ مارنیوالا	جو کوئی وقت مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے غنی ہو۔

Marfat.com

مُدَثِّر"	سات سو چوالیس	لحاف لپیٹنے والا	جو کوئی وقت مغرب پڑھے شیطان علیہ اللعن، پاس نہ آوے۔
حَبِیب"	بائیس	دوست رکھنے والا	جو کوئی ہزار بار پڑھے محبوب عالم ہو۔
کَلِیم"	ایک سو	کلام کرنے والا	جو کوئی ہر روز چالیس بار پڑھے صاحب دولت و اہل علم ہو۔
مُصْطَفٰی	دوسو اناسی	قبول کیا گیا	جو کوئی سو بار پڑھے توفیق عبادت ہووے۔
مُرْتَضٰی	چودہ سو پچاس	قبول کیا گیا	جو کوئی وقت عصر کے پڑھے بلاؤں سے پناہ پاوے
قَائِم"	ایک سو اکاون	قائم کرنے والا	جو کوئی ہزار بار نصف اللیل کو پڑھے پانی برسے۔
مُخْتَار"	بارہ سو اکتالیس	اختیار کیا گیا	سو بار پڑھے توفیق عبادت کی ہو۔
مُصَدِّق"	دوسو چونتیس	سچا کیا گیا	جو کوئی واسطے سرخرو ہونے کے نزدیک حاکم کے اکیس بار پڑھے مفید ہو۔
حُجَّة"	چارسو گیارہ	دلیل	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھا کرے اجابت ظاہری و باطنی حاصل ہو۔
بَیَان"	تریسٹھ	ظاہر	جو کوئی چونسٹھ بار ہر روز پڑھا کرے صاحب فہم و زکا ہووے۔
حَافِظ".	نوسو نواسی	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے عشق الٰہی حاصل ہووے۔
شَہِید"	تین سو انیس	گواہی دینے والا	جو کوئی وقت مسواک کرنے کے پڑھے دانت مضبوط ہوں۔

Marfat.com

عَادِل"	ایک سو پانچ	عدل کرنیوالا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے خلق اس پر مہربان ہو۔
حلِیم"	اٹھاسی	بردبار	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھے سب لوگ اس کو اچھا کہیں۔
مُعِین"	پانچ سو	استوار کار	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے مراد دلی پاوے۔
بُرھَان"	دوسو اٹھاون	دلیل	جو کوئی گیارہ بار پڑھے صاحب مال ہو۔
مُطِیع"	ایک سو انتیس	اطاعت کیا گیا	جو کوئی ہر روز پڑھے بخشا جاوے۔
ذاکِر"	نوسو اکیس	ذکر کرنے والا	جو کوئی ہر روز پڑھے نسیان نہ ہووے۔
امِین"	ایک سو ایک	امانت دار	جو کوئی ہر روز اکیس بار پڑھے ذلیل نہ ہووے۔
واعِظ"	نوسو بہتر	نصیحت کرنیوالا	جو کوئی ہر روز رمضان بھر پڑھے عبادت قبول ہووے۔
صاحِب"	ایک سو ایک	سردار	جو کوئی بیمار پر پڑھے سو مرتبہ، بیماری سے صحت پاوے۔
ناطِق"	ایک سو ساٹھ	کلام کرنے والا	جو کوئی ہر روز تین بار پڑھے اس پر تلوار اثر نہ کرے۔
صادِق"	بچانوے	سچا	جو کوئی آسیب زدہ ہو سو بار پڑھے اور دم کرے آسیب دفع ہو۔
مکِین"	ایک سو بیس	مکان والا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے آنکھوں میں روشنی ہو۔
مدنِیّ"	ایک سو چار	مدینہ کا رہنے والا	جو کوئی اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے زہر دفع ہو۔
یتِیم"	چار سو ساٹھ	بے باپ کا	جو کوئی اوپر زخم کے نو بار پڑھ کر دم کرے درد کم ہو

Marfat.com

یَتِیْم"	چار سو ساٹھ	بے باپ کا	جو کوئی اوپر زخم کے نو بار پڑھ کر دم کرے درد کم ہو
غَرِیْب"	بارہ سو بارہ	سفر کرنے والا	جو کوئی چالیس بار پڑھ کر اوپر کتے کے پھونک دے نہ بھونکے نہ کاٹے۔
حَرِیْص	تین سو آٹھ	حرص کرنے والے دین کے مقدمہ میں	جو کوئی پانی پر دس بار پڑھے اور پیٹ کے درد والے کو پلاوے درد اس کا دفع ہو۔
قُرَیْشِیّ"	چھ سو بیس	معنی مشہور	جو کوئی ایک سو بار پڑھے صاحب عزت وحشمت ہو۔
عَزِیْز"	چورانوے	غالب	جو کوئی انیس بار پڑھے آسیب دفع ہو۔
حِجَازِیّ"	انتیس	عرب کا رہنے والا	یہ اسم نسبتی ہے پڑھنے والے کو اس کی کوئی نسبت حاصل ہو۔
رَءُوْف"	دو سو ساٹھ	مہربان	جو کوئی دس بار پڑھ کر حاکم کے روبرو جاوے وہ مہربان ہو اور پڑھنے والا سرخرو ہو۔
کَرِیْم"	دو سو ستر	کرم کرنیوالا	جو کوئی اس کو بہت پڑھے غیب سے روزی پہنچے۔
عَلِیْم"	ایک سو پچاس	جاننے والا	جو کوئی اس کی مداومت کرے صاحب علم لدنی ہو۔
رَحِیْم"	دو سو اٹھاون	مہربانی والا	ہر روز تین بار پڑھے غیب سے نعمت پاوے۔

اب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام بھی ہو چکے پر اسم مبارک کو جو کوئی پڑھے پانچ بار یا سات بار صلی اللہ علیہ وسلم ملا لیوے جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح پر قیاس کرے:

<u>دیگر واسطے دوست رکھنے کے</u>:۔ جو کوئی بادشاہ اور وزیر کے پاس جاوے تو دوست رکھیں اس کو اور جو کچھ وہ کہے اس کو قبول کرے حاجت روائی کریں، فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا. وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا. وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا کَبِیْرًا. وَلَاتُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ

Marfat.com

وَالْمُنَافِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰاهُمْ وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَکِیْلاً کوجوکوئی آیات مذکورہ کو سات مرتبہ روغن چنبیلی پر پڑھے اور مشک اس میں ڈالے اور سات روز بعد نماز چاشت آیات مذکورہ کو پڑھے اور نگاہ رکھے وقت حاجت اور باہر جانے مکان سے اس روغن کو دوابرو درخسارہ پر جذب کرے ملوک اور وزیر اور جس کسی سے ملاقات ہو دوستدار اس کے ہوویں اور اس کی بات کو سنیں اور وہ بہرطور اپنے مطلب پر کامیاب ہو لعظمتہ اللہ تعالیٰ وعونہٗ۔

دیگر واسطے قبولیت اور فرمانبردار ہونے :- اور قوت پانے دشمنوں پر اور ہیبت اس کی ہونی آدمیوں کے دل میں اور نزدیک سلطان و مملوک کے عزت و توقیر ہونے میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ (الی قوله) نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ" آیات مذکورہ کو پارچہ حریر میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور پیراہن کو معطر کرے اور پہنے جو کوئی اس کو دیکھے ہزار دل و جان فریفتہ ہووے اور عزت و قدر ہو۔

ایضاً واسطے حصول مرتبہ اور قبول قول اور حبس دشمن کے :- سورہ آل عمران میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (الی قوله) وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں باریک قلم سیاہی سے بروز پنجشنبہ ساعت دوم میں لکھے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھوا کر پہنے بطہارت و نیک کے نیک بختی و مرتبہ قبول قول حاصل ہو اور دل دشمن کا اس کی طرف سے بستہ ہووے۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے قبولیت و محبت و خوشی نزدیک ملوک و سلاطین کے :-

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَکَذٰلِکَ نُرِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ مَلَکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَکُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ. فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ کَوْکَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ. فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَکُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ. فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَآ اَکْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ" مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ......
آیات مذکورہ کو ظرف چینی گلاب و زعفران سے لکھے اور شہد سے دھووے پھر اس میں سرمہ

Marfat.com

اصفہانی کو آس کرے اور آنکھ میں لگایا کرے قبولیت محبت اور خوشی نزدیک ملوک اور سلطان اور تمام مردماں کے ہووے۔

ایضا واسطے قبولیت وخوشی اور حصول رزق اور رجوع ہونے نیکی کی طرف:-

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ" اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ" دُرِّيٌّ" يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ" نُوْرٌ" عَلٰى نُوْرٍ. يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ. وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ". فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ. رِجَالٌ" لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ" وَّلَا بَيْعٌ" عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ .... ڈھونڈ جو کوئی حاصل ہونا قبولیت اور خوشی کا واسطے نفس اپنے کے یا دوسرے کے چاہے تو بروز پنجشنبہ و جمعہ کے غسل کر کے روزہ رکھے اور جو دن جمعہ کا ہو روبرو قبلہ کے بیٹھ کر سورہ یٰسٓ کو پڑھے اور آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں سیاہی سے لکھے اور دوات ایسے آدمی نیک بخت اور متقی و پرہیزگار کی ہو جو ممنوعات شرعی سے محترز ہووے بعد ازاں اس مکتوب کو کسی چیز میں پیچیدہ کرے اور بعد نماز عصر کے سورہ کہف پڑھے اور آیات مذکورہ پیچیدہ ہاتھ میں ہوں بعدہ اس کو کشادہ کرے اور پھر بحفاظت اپنے پاس رکھے جو کچھ چاہے حاصل مطلب ہو۔

ایضاً واسطے محبت ہونے درمیان زوجین اور دفع ہونے بغض کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ آیت مذکورہ کو اوپر ٹکڑے کاغذ یا برگ کسی درخت کے اس طور پر لکھے کہ نام عورت و مادر عورت کا اوپر نام مرد کے اور نام مرد کا اوپر نام عورت کے لکھے اور زیر درخت میوہ دار کے گاڑ دیوے بغض ان سے جاتا رہے اور موافقت ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

ایضاً واسطے پیدا ہونے محبت کے درمیان زوجین کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ. وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ یَرَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ سورہ مذکورہ کو سات مرتبہ اوپر پارہ شیرینی کے پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اَلِّفْتَ الْمُحَبَّةَ بَیْنَ فُلَانٍ وَّفُلَانَةٍ اور زوجین کو کھلاوے بغض ان کے دل سے جاتا رہے اور محبت پیدا ہو بعظمتہ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے محبت درمیان زوجین کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ"۔ آیت مذکورہ کو اوپر آب یا گل یا شیرینی کے سات مرتبہ پڑھے اور عورت اور خاوند کھاویں محبت ان کے درمیان زیادہ ہو اور بغض و نفرت جاوے۔

ایضاً واسطے محبت درمیان زوجین اور نیک عقیدہ کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ، فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا. كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ. وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ. لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ. وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ آیات مذکورہ کو اوپر برگ درخت کے کہ میوے دار ہو مع نام زوجین کے لکھے اور ہر گوشہ مکان میں مدفون کرے مرد اور عورت کے درمیان اتفاق باہم زیادہ ہو اور بغض و نفاق دفع ہو۔

دیگر باز و بند:- اس دعا کو لکھ کر اوپر بازو کے باندھے چاہئے کہ روز شنبہ ہر ماہ کا ہو دوسرے شخص سے لکھوا کر بازو پر باندھے واسطے غالب ہونے اوپر تمام آدمیوں کے اور امراء وسلاطین اور دیکھنے ان کے بہت موثر و مجرب ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اُدْخُلُوْا عَلَیْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

Marfat.com

مُؤْمِنِيْنَ. وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ لِطَاهَا وَطل ع مله ا ہ طاف سع له جميع ١ه ما ع ما ه ه ه الادع اُدْخُلُوْهَا بِسَلامٍ اٰمِنِيْنَ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ.

دیگر جو عورت صالحہ نکاح مرد فاسق میں ہو اور وہ چاہے کہ اس سے خلاصی ہو تو صورت شوہر کی قلعی سے بنادے اور یہ آیت اندر اس صورت خاوند کے لکھے اور کہے اقطاع نکاح فلاں بن فلاں نحن مشابہۃ الناء مقصد حاصل ہو۔

دیگر واسطے خلاصی عورت کے:- اگر شوہر فاسق ہو اور چاہے کہ اس شوہر سے خلاصی پاوے تو یہ آیت پڑھے لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ.

دیگر واسطے محبت درمیان مرد و زن کے:- ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً. وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ درمیان مرد اور عورت کے مخالفت ہو موم سے دو صورت بناوے اور اوپر سینہ مرد کے نام عورت کا سوزن یعنی سوئی سے نقش کرے اور اوپر سینہ زن کے نام مرد کا اسی طریق سے نقش کرے پس اس آیت کو اوپر پوست آہو کے لکھ کر درمیان دونوں صورتوں کے رکھے اور دونوں صورتوں کو روبرو ایک دوسرے کے رکھے اور زیر درخت میوہ دار دفن کرے مخالفت ان کے درمیان سے برطرف ہو۔

دیگر سورہ اخلاص وبوقت عشا گیارہ سو مرتبہ پڑھا کرے محبت زیادہ ہوگی مگر اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کرے اور وقت دعا مانگنے کے نام مطلوب مع نام اس کی ماں کے لیا کرے میں نے اس کا تجربہ کیا ہے چالیس روز برابر پڑھے بہت مجرب اور موثر ہے۔

ایضاً واسطے محبت زوجین کے:- یہ دعا بروقت شربت پلانے نکاح کے پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَ حَوَّآءَ اَللّٰهُمَّ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَ سَارَةَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَ زُلَيْخَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ عليٍّ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانٍ عَلٰى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ.

☆☆☆

Marfat.com

باب سیزدھم

بمقدمہ اطاعت مردمان اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے اور کفایت شر سلطان وغیرہ

واسطے امداد حکم اور نفاذ سخن کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ. تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ. قَالَ الْکٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ" مُّبِیْنٌ". اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ. مَامِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ. ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ. جوکوئی مضبوطی حکم اور فرمانبرداری آدمیوں سے چاہے پس ماہ شعبان میں تیرھویں چودھویں پندرھویں کو روزہ رکھے اور مغرب کی نماز پڑھ کر ہر روز ساتھ سرکہ وسبزی و نان جو کے افطار کرے اور قبلہ کے روبرو بیٹھ کر ذکر خدا تعالیٰ کا کرے۔ یعنی لاالہ اللہ وحدہ لاشریک لہ کے اور درود اوپر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے جب تک کہ نماز عشائی پڑھے اور بعد ادائے نماز نفل کے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَسُبُّوْحٌ" قُدُّوْسٌ" جس قدر چاہے کہے بعد ازاں آیات مذکورہ کو اوپر کاغذ کے آب شستہ اور زعفران سے لکھے اور زیر بالیں اپنے رکھ کر خواب کرے وقت صبح اس مکتوب کو اپنے پاس رکھے اور باہر برآمد ہووے مردمان اس کے امر کی استواری کریں اور مطیع اور فرمانبردار اس کے ہوں۔

ایضاً واسطے اصلاح رعیت اور فرمانبردار ہونے ان کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ کِتٰبٌ" اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ. اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَوَیْلٌ" لِّلْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۨالَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا. اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ. وَمَا

Marfat.com

اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ لِیُبَیِّنَ لَھُمْ فَیُضِلُّ اللّٰہُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

جس کی رعیت ہو اور وہ ان سے فرمانبرداری اور حکم کا جاری ہونا چاہے آیات مذکورہ کو اوپر آب تازہ چاہ کے چالیس مرتبہ پڑھے اور اپنی نشست نگاہ کی جگہ پر چھڑکے اور عجیب اور عجائب ان کی فرمانبرداری سے معائنہ کرے اور اگر نقش کرے مربع مستوی یا مخمس اور نقش مذکور تختی پر کہ تختی مذکورہ چوب اثل کی ہو اور اثل کا درخت مثل طرفاء کے ہے اور طرفاء درخت گز کو کہتے ہیں خشکی میں درخت بزرگ ہوتا ہے اس سے ظروف وکاسہ بناتے ہیں۔ ہندی میں جھاؤ کہتے ہیں اور یہ تختی اندر بالا عمارت میں چسپاں کرے کہ اس پر جس کسی کی نظر پڑے اور آویں اس مکان میں ہم جنس اس کے یا رعایا سے فرمانبردار ہوویں اور اطاعت سے گردن کشی نہ کریں اور چاہئے کہ آس پاس لوح کے آیات اور نام لکھے مجرب ہے۔

واسطے ثبوت حکم اور نفاذ سخن کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَایُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِفِیْ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ فَکَفَّارَتُہٗ اِطْعَامُ عَشَرَۃِ مَسَاکِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَاتُطْعِمُوْنَ اَھْلِیْکُمْ اَوْ کِسْوَتُھُمْ اَوْتَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ ذٰلِکَ کَفَّارَۃُ اَیْمَانِکُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ. وَاحْفَظُوْا اَیْمَانَکُمْ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ. جس کے ملک بہت ہوں اور رعیت بے شمار ہووے چاہئے کہ حکم اور فرمانبرداری میں ثابت رہیں۔ آیات مذکورہ کو اوپر پارہ شکر یا شیرینی کے قلم بولاد سے لکھے بعد ازاں لکھے ثَبَّتَھُمُ اللّٰہُ عَلٰی اَمْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃِ اور بوقت صبح اس پارہ شکر یا شیرینی کو پانی میں ڈال کر شربت بنادے جن شخصوں کی طرف سے گمان سرتابی کا ہو ان کو پلادے کہ حکم فرمانبرداری میں ثابت رہیں اگرچہ ہم جنس ہوں فرمانبرداری سے گردن کشی نہ کریں بحکمتہ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فرمانبرداری واصلاح رعیت کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓصٓ کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْکَ فَلَا یَکُنْ فِیْ صَدْرِکَ حَرَجٌ مِّنْہُ لِتُنْذِرَ بِہٖ وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ

Marfat.com

اِتَّبِعُوْا مَا اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَآءَ قَلِیْلًا مَّا تَذَکَّرُوْنَ۔
جس کسی کی رعیت ہو اور نافرمانی ہو تو آیات مذکورہ کو پارہ نقرہ خالص میں نقش کرے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور پہنے خدا تعالیٰ موافق کرے اور ثواب وصلہ اس کا نیک ہو اور سیرت میں نیک ہوں اور سرمان مطیع رہیں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع خوف اور شر کے سلطان سے اور دفع خوف اور ترس کے ظالم سے فرمایا:- اللہ تعالیٰ نے اِذْ ھَمَّتْ طَّآئِفَتَانِ مِنْکُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰہُ وَلِیُّھُمَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ'' فَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ اِذْتَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَلَنْ یَّکْفِیَکُمْ اَنْ یُّمِدَّکُمْ رَبُّکُمْ بِثَلٰثَۃِ اٰلٰافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ مُنْزَلِیْنَ۔ وَمَا جَعَلَہُ اللّٰہُ اِلَّا بُشْرٰی لَکُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُکُمْ بِہٖ، وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ۔

آیات مذکورہ کو بوقت نصف شب جمعہ کے اوپر پارہ کاغذ کے لکھے مگر کاتب اول غسل کر کے جامہ نو پہنے بعد نماز صبح کے مکتوب مذکور کو تا طلوع آفتاب ہاتھ میں لئے رہے اور کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ذکر کرے یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ کہے وقت برآمد آفتاب دو رکعت نماز اشراق کی پڑھے اول رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور دوم میں آمن الرسول الخ و بعد سلام کے سات مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور سات مرتبہ یا ستر مرتبہ یا جس قدر چاہے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ بعد ازاں وضو تازہ کرے اور مکتوب مذکور کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے شر شیطان و خوف ظالم و دیو و آدمی سے محفوظ رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر شیطان جابر اور دشمن جاہل کے اور آرام پکڑنے تیزی نفس وغضب سے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ۔ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْظَلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ۔ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَافَعَلُوْا وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ۔ اُولٰٓئِکَ جَزَآءُ ھُمْ

Marfat.com

مَّغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَجَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ. آیات مذکورہ کو بشب جمعہ وقت نیم شب جمعہ نماز عشاء دوم کے اوپر کاغذ کے لکھے اور رکھے اپنے پاس اور صبح کو سلطان اور دشمن ظالم اور غاصب کے پاس جاوے شر اور خوف ان کے سے بے خوف ہووے بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر سلطان اور حصول قبولیت کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیۡنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَكُمۡ فَاخۡشَوۡهُمۡ فَزَادَهُمۡ اِيۡمَانًا وَّ قَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ. فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ وَّاتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ آیات مذکورہ کو بطانہ میں لکھ کر زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور باطہارت پہنے اور بادشاہ وزیر کے نزدیک جاوے سب کا مرکوز خاطر اور ہر دلعزیز ہووے بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر سلطان و ظالمان اور اہل ضد و عداوت کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡۤا اَنۡ يَّخۡدَعُوۡكَ فَاِنَّ حَسۡبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِيۡۤ اَيَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ وَبِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِي الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيۡنَهُمۡ اِنَّهٗ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ آیات مذکور کو بروز جمعہ اول جمعہ ماہ رمضان سے نماز ظہر و عصر کے بعد غسل باطہارت اوپر پارہ صوف یا جامہ سہ رنگ سفید یا سبز یا زرد کے لکھے اندر کلاہ کے درخت کر کے نگاہ رکھے وقت حاجت کے وہ کلاہ پہنے سلطان جابر و ظالم مطیع اس کے ہوویں اور خوف زدہ ہوویں اور جو کچھ اس پر تہمت اور الزام رکھا ہو وہ حک کریں اور اللہ تعالیٰ اس کو گنگ اور خاموش کرے اور محبت اس سے پیدا کرے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے غالب آنے اوپر سلطان و ملوک کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِيۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِيۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّيۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا. وَقُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا. جو کوئی دفع شر و خوف سلطان و ملوک جابر سے چاہے تو غسل کرے اور جامہ نیا پہنے اور دو رکعت نماز

Marfat.com

پڑھ کر آیات مذکورہ کو درمیان راہ کے پڑھتا چلا جاوے کہ ملوک جابر و سلطان غاصب ساتھ شفقت کے پیش آویں اور دل اس کی طرف رجوع کریں بکرم اللہ تعالیٰ۔ اور دیگر اس میں اسرار و فضائل بہت ہیں۔

ایضاً ایک اور اسم ہے یَالَطِیْفُ پڑھے بعد نماز عشا سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ ایک جلسہ میں اس طریق سے کہ تسبیح ایک سو انتیس دانہ کی بنا دے اور اسم مذکور اس تسبیح پر ایک سو انتیس تسبیح پڑھے پھر بعد تسبیح یعنی بعد ہر ایک سو انتیس مرتبہ کے اگر مستدعی کو خواہش کشائش رزق کی ہے یہ آیت پڑھتا رہے اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۤءُ وَهُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ ایک بار جیسا کہ مجموع ان آیات کا ایک سو انتیس مرتبہ پڑھا ہو اس وقت عرض مطلب کرے اور اس کے بعد اس آیت کو بطریق ہمیشگی اور مواظبت بعد ہر نماز فرضوں کے ایک سو مرتبہ پڑھا کرے۔

دیگر ہر روز بعد نماز صبح یا عصر کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھتا رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ اَعْدَائِیْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ لِیْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِیْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ لِیْ كَمَا قَهَّرْتَ اَبَاجَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

مداومت اس دعا کی موافق لکھے اوپر کے آدمی کو شر دشمن اور معاندان سے محفوظ رکھتی ہے۔

دیگر واسطے امراء و سلاطین وغیرہ کے بہت مجرب اور مفید ہے تسخیر میں اور مجھ و حضرت عبدالوہاب خان صاحب نامز یونس خانی سے کہ درویش کامل ہیں پہنچا ہے اور ان کو

Marfat.com

ان کے مرشد سے ملا ہے حاکم کیسے ہی غصہ میں بیٹھا ہو اور اس کو پڑھ کر روبرو جاوے اور وہاں پہنچ کر ترمیبم سے تا آخر سورۃ پڑھ کر ایک ایک انگلی مٹھی کی کھول دے اور ہاتھ اپنے منہ پر ملے حاکم کا فوراً اس کے دیکھتے ہی غصہ فرو جاوے گا اگر یوں نہ ہو سکے تو ایسا کرے کہ راستہ میں پڑھ کر مٹھی بند رکھے بروقت سلام کے یکلخت کھول دے اور کل کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اسمہا کو کہتا ہوا انگلیاں کو دست راست سے دست چپ کی انگلیوں تک بند کرے اور ترمیبم سے کہتا ہوا تا آخر سورۃ ایک ایک انگلی کھولتا جاوے اور پھر انگشت شہادت پر لب لگا کر اور دم کر کے بعدہ ناک سے پیشانی تک ایک الف کھینچ کر جاوے انشاء اللہ تعالیٰ جس شخص کی نگاہ اس پر پڑے گی مطیع ہوگا اور یہ غالب آوے گا کیسا ہی حاکم یا سلطان جابرو ظالم ہو اسماء یہ ہیں کٓھیٰعٓصٓ دَنَا یتنا ایک ایک حرف علیحدہ علیحدہ ہر ایک انگلی دست راست کی کہہ کر بعدہ کنایتنا کہوے اور پانچوں انگلی دست راست کی بند کرے اور حماتینا کہے اور پھر سورہ الم ترکیف ابابیل تک پڑھے اور ترمیبم ہر ایک انگلی پر کہتا جاوے اور انگلی کھولتا جاوے جب کہ دسوں انگلی دونوں ہاتھ کی کھل جاویں تب ترمیبم سے آخر سورۃ تک پڑھے اور انگشت شہادت پر لب لگا کر دم کرے بعدہ ناک سے پیشانی تک ایک الف سیدھا کھینچے انشاء اللہ تعالیٰ سب پر غالب رہے گا اور وہ سب مغلوب ہوں گے یہ میرا اور نیز دوسرے صاحبوں کا آزمودہ ہے۔

ایضاً رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بیک دم اس کو سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور پھر دونوں ہاتھ داڑھی سے تا پیشانی ملے خواص صدر رکھتا ہے اور یہ مجھ کو مولوی سید محمد عماد الدین صاحب نازنولی سے پہنچا ہے اور میرے عمل میں ہے اور میں اجازت کل مومنین کو دیتا ہوں۔

ایضاً یَا بَاعِثُ اس کے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر درمیان میں گیارہ مرتبہ یَا بَاعِثُ کو پڑھے اور دونوں ہاتھ پر دم کرے داڑھی سے پیشانی تک مل لیا کرے بہت مجرب ہے بعد ہر نماز کے اس کا عمل رکھے تو بہتر ہے اور بہت موثر ہے مجھ کو مرزا محمد رشید الدین خان صاحب دہلوی سے پہنچا ہے اس کو بھی ایک دم پڑھے۔

Marfat.com

ایضاً واسطے دفع ترس ظالم کے اور دفع بلا کے:- یہ دعا پڑھتا رہے دعا یہ ہے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ.

ایضاً واسطے دفع ہراس ظالم کے:- شیخ المشائخ قطب الاولیاء فرید الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا اور بسوگند یاد کیا کہ دارندہ اس دعا کا کچھ خوف و ہراس آگے ظالمان و بادشاہان سے راہ نہ دیوے۔ اگر شر، ظالمان کا اس کو پہنچے فردائے قیامت ہاتھ اس کا اور دامن میرا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٭ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْكَافِيْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ عَدُوِّلِيْ هُوَ مِنِّيْ بِرَبِّ هُوَ اَبْرٰى مِنِّيْ اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ'' فَانْتَصِرْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب چہاردھم

بمقدمہ مرد بے عورت اور عورت بے مرد یعنی مرد ناکتخدا کو عورت بآسانی اور عورت ناکتخدا کو خاوند میسر آئے

واسطے پانے مرد بے زن کو بآسانی:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا. اُولٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ یُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِیْنَ فِیْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

جو کوئی شخص بے عورت ہو اور چاہے کہ اس کو خدا تعالیٰ با آسانی عورت صالحہ و موافق روزی کرے پس سہ روز متواتر روزہ رکھے اور ہر شب کو وقت خواب اکیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خدا تعالیٰ سے اجابت اپنے سوال کی چاہے اور خواب کرے اور ہر ماہ میں اس طرح کرے اللہ تعالیٰ زن صالحہ اور پارسا اس کو روزی کرے واللہ العاصم من شرعا۔

ایضاً واسطے روزی ہونے زن مرد بے زن کو اور باز رہنے گناہ سے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے نَحْنُ نَرْزُقُکَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی آیت مذکورہ کو بروز جمعہ بعد نماز فریضہ اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور بازوئے راست پر باندھے اگر بے زن ہو زن صالحہ و پارسا اس کو نصیب ہووے اور جو زنا کار ہو تو زنا کاری سے باز رہے۔

ایضاً واسطے متعرض ہونے خاطب زن بے شوی کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَتَرَی الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ کُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ. ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَاَنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ آیات مذکورہ کو اول ساعت بروز یک شنبہ مشک و زعفران سے اوپر ٹکڑے کاغذ کے لکھے اور بازوئے

Marfat.com

راست اپنے پر باندھے عورت بے شوی مخاطب اور متعرض اس کی ہووے اور خاوند نیک روزی ہووے بحکم اللہ تعالیٰ اور جو شب جمعہ چودھویں تاریخ ہر ماہ کی آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں لکھ کر اور تعویذ بنا کر اس میں رکھے عورت بے شوی خاطب اور متعرض اس کی ہووے اور نکاح ہووے باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے خطبہ ہونے عورت کا بآسانی:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ. یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ آیات مذکورہ کو اوپر پارہ کاغذ کے بروز پنج شنبہ اول ماہ سے بساعت نیک لکھے اور ٹکڑا جامہ پیراہن مرد صالح و نیک بخت میں پیچیدہ کرے اور بازوئے عورت بے شوی پر باندھے خاوند نیک خوئے روزی ہووے۔ بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے خطبہ ہونے عورت بے خاوند کے:- جو کوئی نقش کرے اوائل سورہ مقطعات کہ اس سے فوائد متفرقہ بہت زیادہ ہیں اور نگینہ انگشتری نقرہ میں رکھے اور عورت بے شوی اس کو پہنے مرد نیک سے اس کا خطبہ ہووے۔ بفضل اللہ تعالیٰ۔

حدیث:۔ جب دولہا دلہن کو گھر میں لاوے تو اس کا ماتھا پکڑ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ. روایت ہے عمرو بن شعیب سے ابوداؤد وغیرہ میں آئی ہے اس دعا کے پڑھنے سے حق تعالیٰ اس عورت کی بدی کو دور کر دے گا اور اس کی نیکی کو اس کے گھر میں پھیلاوے گا اور اگر کوئی لونڈی یا غلام خریدے تو اس کے ماتھے کو بھی پکڑ کر یہی دعا کرے اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ جب دلہن کو گھر میں لاوے تو سنت یہ ہے کہ اس کے دونوں پاؤں دھو کر گھر کے کونوں میں چھڑک دے اس عمل سے حق تعالیٰ اس کے گھر میں برکت کرے گا۔ یہ روایت شرعۃ الاسلام میں لکھی ہے۔

دیگر جب ارادہ صحبت کا کرے تو اول یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَا یہ روایت بہت کتابوں میں آئی ہے جس کو دیکھنا منظور ہووے تو دیکھ لیوے اس علاج کے کرنے سے شیطان دور رہتا ہے اور اولاد نیک بخت

Marfat.com

پیدا ہوتی ہے۔

دیگر فقیہہ ابولیث نے اپنی بستان میں لکھا ہے کہ جماع کرنا آخر شب میں بہتر ہے اول شب سے اس واسطے کہ اول شب معدہ بھرا رہتا ہے کھانے سے اور ادب یہ ہے کہ وقت صحبت کے قبلہ کی طرف منہ نہ کرے۔

فائدہ:۔ مرد اور عورت کو چاہئے کہ وقت صحبت داری کے اپنے اوپر کپڑا اوڑھے رہیں۔ چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ننگے نہ ہوا کرو گدھے وحشی کی مانند۔

فقیہہ ابوالیث نے بستان میں لکھا ہے کہ اولاد بے حیا ہوتی ہے اس واسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس نے آکر کہا میرے گھر میں اولاد نہیں ہوتی ہے۔ پس حکم کیا حضرتؐ نے اس کو تو انڈے کھایا کر۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے اپنی قوت باہ کا شکوہ کیا جبرئیل نے کہا تم ہریسہ کھایا کرو کہ اس میں قوت چالیس مردوں کی رکھی ہے۔ انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ فرمایا حضرتؐ نے کہ تم خضاب کیا کرو حنا کا اس لئے کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہے اور عذیل بن حکم نے حضرت سے روایت کی ہے کہ جلدی دور کرنا بالوں زیر ناف کا زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو ان چاروں حدیثوں کا غایۃ الاحکام والے نے بیان کیا ہے۔

فائدہ: صحبت داری کے وقت بہت باتیں نہ کیا کرے اس میں خوف ہے کہ لڑکا گونگا پیدا نہ ہووے اس کو فقیہہ ابوالیث نے بستان میں لکھا ہے۔

دیگر احیاء العلوم والے نے بستان میں لکھا ہے کہ اگر کسی کو احتلام ہووے بغیر غسل کئے ہوئے اپنی عورت سے صحبت داری کرے تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوگا پس چاہئے کہ آدمی کو کہ ایسی حرکتوں سے پرہیز کرے۔

دیگر قنیہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت داری کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہے اور پیٹ بھرے پر قربت نہ کرے اس حرکت سے لڑکا کند ذہن ہوتا ہے۔

دیگر ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا جناب

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ علی آدھی مہینے میں تو اپنی اہل سے صحبت نہ کیا کر اس واسطے کہ اس تاریخ میں شیطان حاضر ہوا کرتے ہیں۔

دیگر شرعتہ الاسلام میں لکھا ہے کہ آدمی کو چاہئے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کرے اور نہیں تو کسی ایسے مرض میں گرفتار ہو جاوے گا کہ علاج کرنا اس کا مشکل پڑے گا۔

دیگر فقیہ ابو اللیث نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالا کرے اس سے بدن کو تندرستی ہوتی ہے لیکن اس وقت سرد پانی سے نہ دھووے کیونکہ اس میں خوف ہے بخار ہونے کا۔

دیگر شرعتہ الاسلام میں لکھا ہے کہ بوقت قربت کے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھا کرے اس لئے کہ اس میں خوف ہے کہ کہیں لڑکا اندھا نہ پیدا ہووے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب یازدہم

بمقدمہ دریافت ہونے احوال زنان ومردمان کا خواب میں جو کچھ کہ عمل کئے ہوئے سے پہنچے

واسطے دریافت کرنے احوال اور پوچھنے خواب میں:۔ رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ ذُوالْعَرْشِ (الی قولہ) سَرِیْعُ الْحِسَابِ آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں لکھ کر اوپر سینے نائم یا نائمہ کے رکھے تو جو کچھ انہوں نے اعمال کئے ہیں یا ان پر گزرا ہے اس کو اظہار کریں مگر شرط یہ ہے کہ نویسند باغسل باطہارت ہو اور جامہ شوئیدہ یا نیا پہنے اور خدائے تعالیٰ نے اپنے بندگان کے کام پوشیدہ رکھے ہیں اور وہی عیبوں کا پوشیدہ رکھنے والا ہے اِنَّهٗ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ.

ایضاً واسطے دریافت کرنے احوال خواب میں:۔ اور جو کچھ اس سے پوچھا جاوے خواب ہی میں جواب دیوے گا فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ (وقولہ تعالیٰ) وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ. یہ آیت واسطے خبر کے ہے مرد و زن سے جو کچھ کہ کیا ہو اور وہ نہ جانے پس جو کوئی معلوم کرنا خبر کا چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست پیش آیا آہو برہ مذبوح میں گلاب و قاطر و زعفران سے لکھے اور خواب کنندہ کے سینے پر رکھے اور اس سے خواب میں پوچھے جواب دیوے جو کچھ کہ بیداری میں کیا ہے اور چاہئے کہ عیب کو اس کے پوشیدہ رکھے کسی پر ظاہر نہ کرے اِنَّهٗ هُوَ السَّتَّارُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ".

ایضاً واسطے دریافت کرنے احوال مرد و زن کے خواب میں اور جواب دینے اندر خواب کے سورہ اذا زلزلت میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا تمام سورۃ کو پارہ جامہ آدمی میں لکھے مع نام اس کے اور ماں اس کی کے اور لپیٹ کر پوست ہدہد میں رکھے اور سینہ مرد یا

Marfat.com

عورت پر رکھے جلد خبر کریں۔ اعمال کئے ہوئے اپنے سے اور عجائب دیکھے لیکن یہ عمل شبہائے دراز میں کرے اور بوقت نصف شب جس وقت خواب میں مستغرق ہو بعدہ مکتوب کو سینے پر رکھے۔

دیگر حرز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے دفع ترس کے :- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی امان ہے تجھ کو جس چیز سے کہ ڈرتا ہے تو مگر یہ کہہ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْلَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیر" وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْاَحَاطَ بِکُلِّ شَیْئٍ عِلْمًا وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

۔۔فصل شانزدھم

واسطے فتح وفیروزی کے جنگ میں اور غالب ودلیر ہونے دشمن پر

واسطے شجاعت اور حاصل ہونے دلیری کے :۔اوائل سورہ مقطعات یا دوسری آیات کہ درباب فوائد متفرقات کے لکھی گئی ہیں لکھے ورق پوست آہوبرہ میں مشک وزعفران سے شب جمعہ کو تاریخ چودہویں ہر ماہ سے ہو وقت آدھی رات کے اور مکتوب کو نل میں رکھ کر بازوئے ہاتھ سیدھے پر باندھے دل اس کا قوی ودلیر ہو اور دشمن اس کی طرف سے ہیبت زدہ ہووے اور تمام آدمیوں کے نزدیک اس کی قبولیت ہووے۔

واسطے فتح مندی اور قوی ہونے دل اور غالب آنے جنگ کے :۔فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ. اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْآ اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا فَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْآ اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ. وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِیْنَ خاصیت ان آیات مذکورہ کی یہ ہے کہ خواہ شخص آیات مذکورہ کو اوپر آب یا شیرینی کے تین مرتبہ پڑھے اور خواندہ باطہارت ہو اور جس قدر آدمی موجود ہوں آب یا شیرینی ان کو تقسیم کرے۔

ایضاً واسطے لڑائی کفار کے یا باغیوں کے :۔ کھلاوے یا پلاوے قوی دل ہوں اور غالب آویں اگرچہ تھوڑے یا ضعیف ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ

ایضاً واسطے فتح پانے لڑائی کے :۔فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَلَنْ یُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ. سَیَهْدِیْهِمْ وَیُصْلِحُ بَالَهُمْ. وَیُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْکُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ (قولہ تعالیٰ) فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَی السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ. وَاللّٰهُ مَعَکُمْ وَلَنْ یَّتِرَکُمْ اَعْمَالَکُمْ. حکیم نے کہا

Marfat.com

کہ ان آیات متفرقہ کو جو کوئی نقش کرے اوپر شیرینی کے اور دشمن کو کھلاوے بمجرد دیکھنے کے دشمن کو خدا تعالیٰ ہمت دیوے اور مظفر اور منصور کرے اور دشمن گریزاں ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ وقدرتہ۔

ایضاً واسطے فتح وفیروزی اور غالب آنے لڑائی میں اوپر دشمن کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (قولہ تعالیٰ) اولٰئِکَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰی اَبْصَارَهُمْ ۰ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۰ اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰی اَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدٰی (وقولہ تعالی) لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْئًا وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ (وقولہ تعالیٰ) ذٰلِکَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَا اَسْخَطَ اللّٰهَ وَکَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ حکیم نے کہا جو جنگ محکم ہو قبضہ خاک جنگ سے جگہ پڑے تو دو سو مرتبہ اس خاک پر آیات مذکورہ کو پڑھ دشمن کے مقابل وہ خاک ڈالے اللہ تعالیٰ اس دشمن کو خوار کرے اور بامر اللہ منہزم ہووے۔

ایضاً واسطے فتح ونصرت اور ہونے رعب دل دشمن میں :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْکَ وَیَهْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّیَنْصُرَکَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَکَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۰ حکیم نے کہا جو کوئی نصرت وفیروزی اوپر دشمن کے چاہے بروز پنج شنبہ ساعت اول یا دوم ہو اور وہ برج ثور میں ہو نقش کرے آیات یا ہندسہ اور وقف کرے مربع اور یہ نقش قبہ سپر میں کہ پیتل کا ہو درمیان سپر کے چپکا دے یا درمیان جبہ زرہ کے اور آگے دشمن کے آوے بکرم اللہ تعالیٰ فتح ونصرت اوپر دشمن کے روزی ہو۔

ایضاً واسطے فتح وفیروزی کے جنگ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ (الی قومہ) عَزِیْزٌ۔ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو نقش کرے تلوار یا قرص زرہ میں یا ہندسہ اور وقف کرے بروز سہ شنبہ مثلث اور ماہ برج حمل میں ہو اور نقش ظاہر ہو اور مجلس میں نقش آلودگی خون کا پہنچے اور جو کوئی دشمن پر اس تلوار سے حربہ کرے اور اس کو دکھلاوے دشمن خائف اور گریزاں ہووے اور خدا تعالیٰ دشمن کو خوار

Marfat.com

کرے اور صاحب سیف مظفر و منصور ہووے بعظمۃ اللہ تعالیٰ وقدرتہ۔

ایضاً واسطے دفع دشمن اور کور کرنے اس کے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۔ حکیم کہا جو کوئی نقش کرے آیات مذکورہ کو اوپر پتر پیتل یا چاندی کے اور قرص ڈھال یا جبہ زرہ میں چپکاوے اور دشمن اس کو دیکھے مقہور ہووے اور دشمنی کرنے سے باز رہے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے ہزیمت دینے کفار باغیان اور حصول فتح و نصرت کے سورۃ الفیل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ الخ حکیم نے کہا ایک مشت خاک پاک جگہ لڑائی سے لیوے اور سات مرتبہ اس پر تمام سورۃ پڑھ کر ہر مرتبہ وقت پڑھنے کے کہے اِهْزِمِ الْبَاطِلَ اور وہ خاک طرف دشمن اور اس کے لشکر کے ڈالے وہ کافر و باغی ہزیمت کھاوے اور خوار ہو اور جو کوئی بیرون جنگ ہووے تو سات مرتبہ سورہ مذکورہ کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے قوی دل ہو کر واسطے جنگ کے پیش دستی کرے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے غالب آنے اوپر دشمن کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا حکیم نے کہا جو کوئی بروز یک شنبہ آیات مذکورہ اوپر پوست طغا کے لکھے اور بازوئے راست اپنے پر باندھے دشمن ہزیمت کھاوے اور صاحب کتاب قوی ہو ساتھ حجت کے اور غالب آوے اوپر دشمن کے۔

ایضاً واسطے نصرت اوپر دشمن کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ. حکیم نے کہا جو کوئی سورہ مذکورہ کو اوپر ہتھیار حرب کے نقش کرے اور پیش دشمن آوے وہ دشمن ہیبت زدہ ہو کر پسپا ہووے اور یہ فتح یاب ہووے باذن اللہ تعالیٰ۔ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر واسطے مقہوری اعداء کے :- نماز مغرب اور عشا کے درمیان میں اکتالیس بار سورۃ

Marfat.com

فیل اور سورہ لایلاف باتسمیہ ملا کر پڑھے دشمن نگونسار ہووے۔

ایضاً قبل نماز فجر کے دو رکعت پڑھے اول میں الم نشرح اور کافرون اور فلق دوسری میں فیل اور اخلاص اور ناس بعد سلام کے ایک سو اکتالیس بار لاحول پڑھے۔

ایضاً ہر روز سات بار سورہ اذا جاء پڑھا کرے۔

ایضاً تین بار والعادیات پڑھا کرے۔

ایضاً اپنے تلوار کے سبھ اور آسبھ میں۔

گھرک اکھورن ناپ تیرہ اور ملا دے — بھور سات کے بھاگ سو باقی کو ٹھہراوے
ایک بچے تو بال کھاوے — جو باندھے اور جگ پاوے
جو دوئی بچیں تو گوری ہووے — بن اسواری رہے نہ سووے
تین بچیں تو چنڈی جانو — بھوت پریت یہ مت مانو
چار بچیں تو سنگن ہووے — نج سامی کی مورت ہووے
پانچ پدمنی جو کر دھریئے — ہووے ہاں لابھ نہیں پائے
سائیں ہیں بے کلیاتی نام — پورن کرے منورت کام!

خواص اشعار ہندی بالا کا نظم اردو میں کیا گیا

جو بہادر ہیں لڑائی میں دلیر — امتحان بن نہیں رکھتے شمشیر
سیکھ لے تا ہو مبصر کامل — امتحان اس کا یہ ہے اے غافل
حد قبضہ سے لے کے پہلی تک — ناپ کے رکھ کے انگلیاں نہ دھڑک
دھار کے رخ سے لے ناپ تو بغور — تیرہ انگشت بڑھا اس پر تو اور
سات سات اس میں سے طرح تو کر — جو بچے طرح سے کر اس پہ نظر
گر رہے ایک تو سن اے بھائی — بال اس تیغ کو کہے ہیں سبھی
ایسی ہو تیغ کمر میں جس کے — سب کریں خاطر و عزت اس کے
دو رہیں تو نہیں اس میں چوری — نام اس تیغ کا رکھ دیں گوری

Marfat.com

بے سواری کبھی مالک اس کا
نہ رہے ہے یہ بزرگوں نے کہا

گر رہیں تین تو چنڈی ہے وہ تیغ
شوق سے رکھ نہ کر کچھ اس سے دریغ

بے خطر بھوت و پری دیو سے ہو
دے سکے کوئی نہ ایذا تجھ کو

اور سنکن ہے بچی ہوئے گر چار
اے برادر اسے رکھ مت زنہار

باندھ کر جنگ میں جو اس کو جاوے
زندہ واں سے کبھی نہ پھر کر آوے

اس کے مالک کو ہے ہمیشہ خطر
رکھنے سے اس کو بہت کیجیو عذر

پدمنی نام ہے جو پانچ رہے
وہ بھی اچھی نہیں مت اس کو لے

مال و اسباب کا نقصان ہو ضرور
ایسی تلوار سے دانا رہے دور!

چھ رہے ہوں تو بد بدو کا ہے نام
اس کا رکھنا نہیں عاقل کا کام

اس کے مالک کا ہی نقصان ہو سدا
گرغنی ہووے تو ہو جاوے گدا

گر رہیں سات تو ہے یہ بھی خوب
ایسی شمشیر ہے سب کو مرغوب

نام اس تیغ کا کلیانی ہے
خوبیوں میں بھی وہ لاثانی ہے

جو اسے باندھے ہو عزت والا
اس کی سب حق کرے حاجات روا

اس کے سب مقصد دل برآویں
ہو خوش رنج ہمیشہ جاویں

اور لڑائی میں جہاں جائے وہ سور
اس کے ہی ہاتھ پہ ہو فتح ضرور

اس طرح لکھ گئے اگلے دانا
چاہئے اس کو عمل میں لانا

جو خرد مند کرے اس پہ عمل
نہ پشیماں ہو نہ کچھ آوے خلل

دیگر واسطے زخم شمشیر کے:- یہ دعا پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اثر آسیب کا اس کو نہ پہنچے دعا یہ ہے قَیُّوْمُ قَیُّوْمُ طَابَ وَسَابَ فَبَاعَنْ طِفَالٍ عَزَّ جُلُوْسٍ طَبًّا هَیًّا شَرَاهِیًّا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ. تَنْزِیْلٌ" مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب ہفتدہم

واسطے معموری دکان وگھر اور نفع تجارت میں وخریدنے ومعموری حمام معطل کے

واسطے معموری دکان وخانہ معطل وبرکت تجارت اسباب کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ ط وَالَّذِیْ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ اَللّٰہُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَہَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ط یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ بِلِقَآءِ رَبِّکُمْ تُوْقِنُوْنَ. وَھُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْہَا رَوَاسِیَ وَاَنْہٰرًا وَمِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْہَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّہَارَ. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی چار پارہ کاغذ میں آیات مذکورہ کو لکھ کر ہر چہار گوشہ دکان یا خانہ باغ معطل کے دفن کرے بہت خیر وبرکت ونیک کوئی ہو اور بہت نفع خرید وفروخت سودے ودکان میں حاصل ہو بحکمتہ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معموری خانہ ومنزل وجمیع فرزندان کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا. حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو ظرف پاک میں لکھے اور آب باراں سے دھووے اور منزل اور گھر اور دیوار ہائے ہر گوشہ میں چھڑکے چنانچہ زمین پر نہ پہنچے اور یہ عمل اول ہر ماہ کے کرے معموری وخیر وبرکت منزل وگھر وجمیع فرزندان میں ہووے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نفع سودا خریدنے کالائے نیک کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰہُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ

Marfat.com

تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ. لِيُوَ فِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ" حکیم نے کہا جو کوئی آیت مذکورہ کو اوپر چار پارہ جامہ پاک کے لکھ کر مال و متاع میں رکھے تو اس میں سود و برکت اور فائدہ بہت ہووے اور یہ آیت گنج زخار تجارت سے ہے۔

ایضاً واسطے معموری دیہ و خانہ حمام و آب اشیاء معطل دکان کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ" عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" حکیم نے کہا بروز یک شنبہ ساعت پنجم میں آیات مذکورہ پوست آہو برہ میں سیاہی دوات سے کہ خاص اسی کی ہو لکھ کر ٹکڑے کپڑے میں پیچیدہ کر کے زیر آستانہ خانہ یا حمام یا آشیانہ یا دکان معطل کے دفن کرے۔ عجیب و عجائبہ اور بہت نقل حاصل ہو اور رجوع خلق اور معموری اس کی ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دکان و محل بیع و شرا کے و حمام کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ. وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو لوح چوبی میں نقش کرے اور دروازہ دکان و خانہ و حمام و باغ پر چپکا دے خیر و برکت ہو اور سودے میں نفع بہم پہنچے اور اجتماع خلق اللہ کا ہووے بفضل اللہ تعالیٰ۔

واسطے معموری خانہ و بستان و دکان و حصول رزق کے:- اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ ؕ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ؕ اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ" لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ. حکیم

---

[1] یعنی جس نہر سے کہ پانی درختوں کو دیا جاتا ہے وہاں پر ۱۲۔

Marfat.com

نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو کاسہ چوب اثل میں یعنی ہر واہ میں لکھے اور آب شیریں سے دھو کر گھر و دکان و بستان اور جس جگہ چاہے چھڑکے افزونی و برکت و دفع آفات ہو اور بہت رزق حاصل ہووے بحکمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معموری گھر و دکان کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ جو شخص صائم و طاہر ہو آیت مذکورہ کو گلی پاک میں گلاب اور مشک سے لکھے اور آب باراں سے کہ ماہ کانون ثانی میں برسا ہو دھووے اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے۔ یہ پانی دیوار ہائے خانہ یا دکان یا زمین خراب یا جس جگہ چاہے سہ روز متواتر ڈالے اول روز پنج شنبہ اور ماہ کا ہیدگی پر ہو۔ معموری خانہ و دکان و زمین کے بفضل الٰہی معاینہ کرے۔

ایضاً واسطے معموری دکان و نفع بہت و محل بیع و شرا کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ. يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ حکیم نے کہا کہ آیت مذکورہ کو بروز شنبہ ساعت اول میں لکھ کر جامہ پیراہن مرد صالح و نیک بخت میں پیچیدہ کر کے اوپر دروازہ و جگہ بیع و شراء کے لٹکا دے تو بہت مال اور روزی فراخ ہو بفضلہٖ و کرمہٖ۔

ایضاً واسطے خریدنے کالائے نیک کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی ارادہ خرید حیوان یا ملبوس یا میوہ کا رکھے آیات مذکورہ کو سہ مرتبہ پڑھے اور وقت لانے کے یہ کہے یَا مُخَيِّرُ يَا مُخْتَارُ مِنَ الْخَيْرِ مِنْهُ کالائے نیک دست دیوے کہ خوشنود ہو اور نفع اس سے بہت ہو بامر اللہ تعالیٰ۔

☆☆☆☆☆

۱؎ ماہ رومی اور مطابق اس کے انگریزی مارچ اور ہندی جیسا کہ عربی محرم فارسی فروردیں ۱۲۔

Marfat.com

باب ہیژدہم ۱۸

درباب معموری کشت وزراعت وباغ اور اچھا پھل آنے کے

واسطے معموری اور دور کرنے آفات کے باغ ودرختان سے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَـآ اَیُّھَـا النَّـاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ. الَّـذِیْ جَـعَـلَ لَـکُـمُ الْاَرْضَ فِـرَا شًـا وَّالسَّمَآءَ بِنَـاءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَـاَخْـرَ جَ بِـهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ. حکیم نے کہا کہ بروز پنج شنبہ اور بعد غسل کے روزہ رکھے اور روزہ جمعہ وقت فجر کے مکان سے باہر جا کر چار گوشہ باغ وزراعت میں نماز پڑھے ہر گوشہ میں ایک ایک رکعت اول میں بعد سورہ فاتحہ کے والتین اور دوم رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۃ فیل اور لایلاف اور فصل نہ کرے درمیان نماز سحری کے بعدہ محل میں جا کر چار رکعت پڑھے اور قلم چوب زیتون سے ایک محراب[۱] آب میں دفن کرے اور دوسرا لکھ کر چاہ میں ڈالے اور موم میں لکھ کر بلندی درختاں میں مضبوط باندھے معموری ہووے اور آفات محل وباغ وزراعت سے دفع ہو بکرمہ وفضلہ۔

اور واسطے دفع آفات شہر سے او پر ٹکڑے کاغذ کے مشک وزعفران سے لکھے اور دروازے پر باندھے جملہ آفتیں اس شہر سے خدا تعالیٰ دفع کرے۔

ایضاً واسطے افزونی میوہ اور زراعت ہونے کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَبَشِّرِ الَّـذِیْـنَ اٰمَـنُـوْا وَعَـمِـلُـوا الصّٰـلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ کُلَّـمَارُ زِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَا

---

[۱] یعنی جس نہر سے کہ پانی درختوں کو دیا جاتا ہے وہاں پر ۱۲

Marfat.com

بِهَا وَ لَهُمْ فِيهَا اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَّ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ. جو کوئی بہت ہونا میوہ کا درختان کم بار سے اور بہتر ہونا زراعت کا چاہے بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور وقت غروب آفتاب خربزہ سے افطار کرے اور بعد ادائے نماز مغرب آیت مذکورہ کو پارہ کاغذ میں لکھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور اس مکتوب کو درمیان زراعت یا درختان کے آویزاں کرے اور درخت پر میوہ ہو تو تھوڑا سا اس میں سے لیوے اور جو میوہ نہ ہو تو ایک برگ لیوے اور قدرے کھاوے اور تین گھونٹ آب نوش کرے اور بعدہ اس مکان سے چلا آوے پس میوہ درختان اور زراعت میں بہت برکت ہووے وَاللّٰهُ قَادِرٌ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

<u>ایضاً واسطے معموری باغ اور بسیار ہونے میوہ کے</u>:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ط وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ. حکیم نے کہا کہ ماہ روز کہ یہ ماہ[1] رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے آیت مذکورہ کو آوند پاک وصاف میں لکھے اور آب چاہ میں کہ جس کا پانی اس باغ وزراعت میں دیا جاتا ہو ڈالے پھر اس آب کو جڑ درختاں اور جڑ انگور وزراعت چھڑکے اس سال میں سب سے اول میوہ ہووے اور زراعت اچھی ہووے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

<u>ایضاً واسطے اچھے پیدا ہونے زراعت ونہال درختان کے اور قسم اول ہونے میوہ کے</u>:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی نیک ہونا زراعت ودرختان کا اور بسیاری میوہ کی چاہے تو آیت مذکورہ کو ظرف پاک میں زعفران وکافور سے لکھے اور دھونی دیوے اور آب شستہ سے دھووے پھر اس پانی کو دانہ وتخم وزراعت ویا بیج درختاں وانگور میں ڈالے جو جلد نکلے اور وہ میوہ وانگور شیریں ہووے بقدرۃ اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

---

[1] ماہ رومی اور مطابق اس کے انگریزی مارچ اور ہندی بیساکھ عربی محرم فارسی فروزدیں ۱۲

Marfat.com

واسطے دفع آفات وعاہات جن وانس کا باغ وزراعت سے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ. حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ جس ساعت میں چاہے آیت مذکورہ کو اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور اس کنوئیں میں ڈالے جس سے زراعت و باغ میں پانی دیا جاتا ہے خدا تعالیٰ آفات وعوارض جن وانس کا اس زراعت و باغ سے دور کرے اور برکت دے اور میوہ زیادہ تر پیدا ہووے۔

ایضاً واسطے افزونی میوہ وبرکت کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ. جو کوئی چاہے افزونی میوہ ونجابت درختان کی تو نقش کرے آیات مذکورہ کو لوح چوب توت میں اور اوپر دروازہ آستانہ باغ کے لگاوے برکت وحسن خروج ہووے بحکمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع ملخ وموش و پرندگان موذیہ کے باغ و زراعت سے :- نگاہداشت درختان کی چشم زخم سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِیْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۗ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۗ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۚ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۗ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی زیتون میں گلاب وزعفران سے لکھے اور آب انگور سے دھووے اور آب خالص وتازہ میں

Marfat.com

آمیز کر کے جڑ درختاں یا ان کے اوپر چھڑکے وہ درخت آویں اپنی مراد پر اور محفوظ رہیں ہر ایک آفت سے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع کرم و ملخ و موش کے زراعت و باغ سے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۔ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ ۔ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ. وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ" غَلِيْظٌ" جس کسی کے باغ وزراعت میں غلبہ کرم یا موش یا ملخ کا ہو تو آیات مذکورہ کو تا آخر سورہ چار لوح کہ چوب زیتون یا چوب اثل یعنی بھرواہ کی ہو بروز چہارشنبہ پہلے طلوع آفتاب کے سیاہی سے لکھے اور ہر گوشہ میں ایک لوح دفن کرے اور وقت دفن کرنے لوح کے سہ بار آیت مذکورہ کو پڑھے آفات مذکورہ باغ وزراعت سے دفع ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے حصول برکت کے زراعت و باغ سے اور دفع ہونے رواعت کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ" وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو اکیس مرتبہ اوپر آب چاہ کہ آخر ماہ ہو پڑھ کر جڑ درختاں خرما وانار وزراعت ومیوہ بہتر ہو بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معموری زراعت و باغ کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ. وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ. حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو لوح چوب درخت کنارے سے نقش کرے اور درمیان زراعت و باغ کے دفن کرے یا دروازہ باغ پر لٹکا دے حسن خروج و برکت سے معمور ہو بحول اللہ وقوتہ۔

Marfat.com

ایضاً واسطے نجابت درختان وصلاح میوہ و دور ہونے آفات کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ھُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّکُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ. یُنْۢبِتُ لَکُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّیْتُوْنَ وَالنَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے نجابت درختان وصلاح میوہ کی تو ہفت آب لاوے اور آیات مذکور ہفت رقعہ میں لکھے اور ہر رقعہ کو اس پانی میں ڈالے اور آیات مذکورہ کو سات بار پڑھے اور پھر تمام پانی ایک جگہ ملا کر جڑ درختان وزراعت میں ڈالے برکت ونجابت وصلاح میوہ کی ہو اور آفات دفع ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نجابت زراعت و درختان میوہ ونزول برکت کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ. جو کوئی نجابت زراعت و درختان وحصول میوہ ونزول برکت میوہ و معموری خرما کی چاہے تو آیت مذکورہ کو گوسپند مذبوح کہ قربانی میں ذبح کی گئی ہو بروز اول ماہ در جب گلاب ونسرین ویا گل لال وزعفران سے لکھے اور عود کی دھونی دے کر مکتوب کو کوزگلی پختہ نو میں رکھ پچیس مرتبہ اس پر آیات مذکورہ کو پڑھ کر درمیان محل کہ مطلوب و برکت ہو کوزے کو دفن کرے اور جو معموری خرما خاصہ کی چاہے پس دفن کرے کوزہ کو بلند ترین جگہ میں برکت عظیم ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نجابت درختان اور نیک ہونے زراعت اور بسیاری برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا. کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُکُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْئًا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا. حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو بروز جمعہ ساعت چہارم میں اوپر بارہ عدد سفال گل نو آب رسیدہ میں لکھے قلم مسی سے اور بید انجیر سرخ اور زیرہ کند کی دھونی دیوے بعدہ سفال مذکورہ کو چاہ میں ڈالے میوہ بہت ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے شتاب برآمد ہونے میوہ اور پاکیزہ ونیک برآمد ہونے زراعت

Marfat.com

اور بہت برکت ہونے اور سلامت رہنے آفات سے :۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا. فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا. فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا. يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا.

حکیم نے کہا جو کوئی چاہے نجابت میوہ وخرما کی اور برآمد ہونا شتاب وسلامتی آفات سے پس لیوے خوشہ خرما مختلف الوان سے یعنی سرد سرخ وزرد اور لکھے آیات مذکورہ کو اوپر ہر خوشہ کے قلم آہنی سے اور لٹکاوے ہر خوشہ شاخ درخت خرما پر بجائے مطلوب بہت جلد وہ درخت بلوغت اور رسیدگی پر آوے باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے افزونی زراعت ومیوہ اور جو درخت خشک ہوا ہو:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ. ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ. حکیم نے کہا آب اول روز ماہ شہر یور وقت صبح کہ اس میں آب نو نہ پہنچا ہو کچھ اور چیز اس میں داخل کرے اور آیت مذکورہ کو طشت نو میں زعفران وآب انگور یا آب سیب دیا میوہ ہائے دیگر سے لکھے اور طشت کو اس پانی سے دھووے بعدہ جڑ درختاں وانگور میں مقدار ایک من کے ڈالے برکت اور افزونی ہو اور اگر مطلوب زراعت کا رکھے تو ہر چہار کونہ کھیت میں ڈالے اور جو واسطے پودا کرنے کے چاہے شاخہائے خرما سے باندھے یعنی پشتوارہ اور ہر خرما میں اکیس شاخ ہو اور اس پانی سے تر کرے اور پودہ کرے اور یہ کام ترقی چاند میں کرے اور جو پانی باقی رہے ان پودوں میں ڈالے بہت جلد تیار ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے جلد نکلنے میوہ اور افزونی ومعموری زمین کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ حکیم نے کہا جو کوئی کہ برتن پاک نو میں آیت مذکورہ کو گلاب ومشک وزعفران سے لکھے

Marfat.com

اور وقت لکھنے کے تمام سورہ یٰسین کو پڑھے اور آب باراں کہ ماہ کانون اول میں برسا ہو اس سے دھووے اور جڑ درختان وزراعت میں ڈالے میوہ بہت جلد ہو اور جلد تیار ہو اور وقت چھڑ کنے وڈالنے پانی کے اگر یہ کلام کہے سریع التاثیر ہووے۔ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَجَامِعُ الشَّتَاتِ وَمُخْرِجُ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا يَغِيبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَيْئٌ وَّلَا يَفُوْتُهٗ شَيْئٌ بِقُدْرَتِهٖ.

ایضاً واسطے نیک ہونے اور جلد ہونے زراعت اور بہت خیر و برکت ہونے کے:۔ اللہ تعالیٰ نے وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ. وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ. لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ. سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ. حکیم نے کہا کہ ظروف گل نو پختہ میں آیات مذکورہ کو ساتھ آب متغیر بریحان مشک وزعفران سے لکھے اور اور آب باراں کہ ماہ کانوں اول میں برسا ہو اور یہ پانی جس زمین و بوستان میں کہ چاہے ڈالے وچھڑ کے بہت خیر و برکت ہو اور آفات سے محفوظ رہے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

ایضاً واسطے افزونی اور جلد تیار ہونے زراعت کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ. اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی میوہ اور غلہ کی افزونی چاہے اور جلد تیار ہونا زراعت کا تو جس دن یہ عمل کرے اس روز روزہ رکھے اور آیت مذکورہ کو کاسہ چوب اثل یعنی بھروانہ میں لکھے اور آب رواں شیریں ندی سے دھووے اور کشت میں ڈالے بفضل اللہ تعالیٰ افزونی ہو اور بزودی تیار ہووے۔

ایضاً واسطے نگاہ داشت میوہ و درختان کے آفات سے مثل خشکی وغیرہ کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے قٓ. وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ. بَلْ عَجِبُوْا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ. ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ. قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ. بَلْ كَذَّبُوْا

Marfat.com

بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَ هُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ. اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا اِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَا هَا وَزَيَّنَّا هَا وَمَالَهَا مِنْ فُرُوْجٍ. وَالْاَرْضَ مَدَدْنَا هَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ. وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ. وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ "نَّضِيْدٌ" رِزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ. حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا آفات کا و نگاہداشت میوہ درختاں وافزونی انگور و زراعت و ظہور برکت چاہے تو آب اول باراں کہ زمانہ ربیع میں برسا ہو ظرف پاک یا ظرف آبگینہ میں لے کر رکھے اور شب کو وقت سحرگاہ آیات مذکورہ کو اوپر سات عدد برگ کے زعفران و گلاب سے لکھے اور نیز سات عدد ٹھیکری نو گلی میں وقت فجر کے لکھے اور وقت دھونے کے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھے پھر اس کو آب ربیع میں ملا کر جڑ درختاں و زراعت باغ و انگور اور جس چیز کو زیادہ تر دوست رکھتا ہو وقت شب کے چھڑ کے و ڈالے۔

<u>ایضاً</u> واسطے حفظ زراعت کے آفات ہوا سے اور جلد برآمد ہونے تخم کے :۔ زمین سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ. ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی حفظ زراعت کی آفات سے اور جلد تیار ہونا چاہے تو یہ آیہ مذکورہ کو ورق میں شیرہ انگور و زعفران سے ساعت ششم روز شنبہ وقت زیادتی ماہ کے لکھے اور آب باراں سے دھو کر اس سے دانہ تخم کو تر کرے اور پھر تخم ریزی کرے باذن اللہ بہت جلد وہ زراعت تیار ہووے اور جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

<u>ایضاً</u> واسطے سلامتی کشت و باغ کے آفات سے :۔ سورۃ والتین میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ حکیم نے کہا سورہ مذکورہ کو کاغذ سپید میں زعفران سے لکھے اور دھووے آب باراں سے کہ بماہ آذر برسا ہو چھڑ کے اور ڈالے زراعت و باغ میں بہت خیر و برکت اور سلامتی آفات سے ہو بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ۔

<u>ایضاً</u> واسطے تصحیح اشجار اور سیرابی پانی اور برکت کے :۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ

Marfat.com

الَّذِیْ اَرْسَلَ الرِّیَاحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا لِّنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ کَثِیْرًا حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تفصیح اشجار وفروآنا آب کا یعنی چشمہ دار ہونا چاہ کا اور برکت پس ریگ غرقابی آب سے وقت کمی آب کے لیوے اور تین مرتبہ آیات مذکورہ کو اس پر پڑھ کر خشک کرے اور باغ وبستان وزراعت میں ڈالے نجابت درختاں وزراعت وفراخی برکت میوہ کی ہو باذن اللہ تعالیٰ اور یہ بالو ریگ کنویں میں ڈالے جو چاہ مذکورہ چشمہ دار ہو اور پانی بہت ہو کبھی کم نہ ہو۔

ایضاً واسطے فراغت معاش اور وسعت رزق کے:۔ بستان ابی اللیث میں ہے کہ شب پنج شنبہ کو اول صدقہ دیوے بعدہ گوشہ تنہائی میں دو رکعت نماز وسعت الرزق پڑھے ہر رکعت میں سورہ الھکم التکاثر سو بار اور بعد سلام کے ستر بار وَعِنْدَهٗ[1] مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ اور سات سو بار اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور ستر بار یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ پڑھے اگر اس نماز کو پڑھا کرے مشکلات اس کی آسان ہو دیں اور غنی ہو جاوے۔

ایضاً منہ، شب جمعہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت پڑھے ہر رکعت میں ایک بار آیۃ الکرسی اور سو بار آیۃ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ (تا) مُبِیْنٍ[2] اور بعد سلام کے سو بار آیہ مذکورہ کو پڑھے پھر سجدے میں ایک ہزار ایک بار یہ آیت پڑھے لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ۔

ایضاً منہ۔ بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت بہ نیت صلوٰۃ وسعۃ الرزق پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورہ اخلاص۔

ایضاً منہ بعد نیت غنا دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سات بار سورہ کوثر اور بعد

---

[1] اور نزدیک اس کے ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا ان کو مگر وہی اور جانتا ہے اس چیز کو کہ بیچ جنگل کے ہے اور دریا کے اور نہیں گرتا ہے پتا مگر جانتا ہے اس کو اور نہ دانہ بیچ اندھیریوں زمین کے اور نہ تر اور نہ خشک مگر وہ کتاب روشن میں ہے ۱۲۔[2] یہ تمام آیت اوپر لکھی گئی ۱۲۔ ع ترجمہ ہو چکا ہے

Marfat.com

سلام کے گیارہ بار اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

ایضاً از قاضی عبدالکریم قدس سرہ:۔ بعد نماز صبح کے پچیس بار سورہ اِذَا جَآءَ پڑھنا فراغت روزی کی کرتا ہے۔

ایضاً شاہ وارث علی جونپوری سے:۔ نقل ہے کہ بعد ہر نماز پنجگانہ کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھا کرے۔ ہرگز محتاج نہ ہووے اور سب مشکلیں آسان ہو ویں۔ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ اَلْطُفْ بِلُطْفِکَ یَا حَلِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا غَفُوْرُ۔

ایضاً حضرت ابن عباسؓ:۔ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر روز ایک ایک بار سورہ واقعہ اور سورہ مزمل اور سورہ واللیل اور سورہ الم نشرح پڑھا کرے غنی ہو جاوے۔

ایضاً حدیث قدسی ہے:۔ کہ بعد نماز جمعہ کے سو سو بار اخلاص اور درود اور ستر بار یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ تاسِوَاکَ۔ غنی ہو جاوے۔

ایضاً واسطے کشائش رزق اور دفع غم اور کثرت عیال کے بعد نماز تہجد کے:۔ سو باراول وآخر درود پڑھ کر اس دعا کو ہزار مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ اور درود یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

ایضاً واسطے محفوظی کے شر اعداء سے:۔ بعد نماز تہجد کے درود اول وآخر گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورۃ لایلاف ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

ایضاً واسطے حفظ مال واسباب کے:۔ اول وآخر درود شریف پڑھ کر یَا حَفِیْظُ دو کم ایک ہزار مرتبہ ہر روز پڑھا کرے اور واسطے محفوظ شر اعداء کے ختم اس کے سوا لاکھ مرتبہ پڑھے۔

ایضاً واسطے شفائے مریض کے:۔ اول وآخر درود پڑھ کر یَا سَلَامُ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے۔

۱؎ اے اللہ کفایت کر مجھ کو ساتھ حلال اپنے کے حرام سے اور بے پرواہ کر مجھ کو اپنے فضل کے ذریعہ اس شخص سے کہ سوائے تیرے ہے ۱۲

Marfat.com

ایضاً واسطے ادائے قرض کے :- قاضی عبدالکریم قدس سرہ کا ارشاد ہے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورہ الم نشرح اور چار بار اِذَا جَآءَ اور سات بار اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے ایک ہزار بار اس دعائے مندرجہ حصن حصین کو پڑھے اَللّٰھُمَّ[1] اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ.

ایضاً مولوی محمد عبدالہادی :- خلیفہ مولوی ذوالفقار علی قدس سرہ کا ارشاد ہے روز چہار شنبہ کو روزہ رکھے اور بعد نماز صبح خواہ ظہر کے سورہ فاتحہ ایک سو چالیس بار پڑھے اس کی مداومت سے صورت ادائے قرض کی ہو جاوے۔

ایضاً واسطے حصول عنایت حاکم اور رفع غضب ظالم میں :- عمل خاندان قلندریہ کا مجرب ہے تین روز تک ہر روز غسل کر کے ہزار دانہ گندم شستہ پر ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے یَارَحْمٰنُ کُلِّ شَیْئٍ وَرَاحِمَهٗ یَارَحْمٰنُ اور تصور صورت اس کی کا رکھے اور اول و آخر تین بار درود پڑھے اور ظرف گلی میں نئے سرپوش سے بند کر کے آب طاہر میں جوش دے کر ویراں کنویں میں مع ظرف اور سرپوش ڈال دیا کرے کیسا ہی حاکم بر سر غضب ہووے مہربان ہو جاوے۔

ایضاً ملفوظات :- اکثر بزرگان سے منقول ہے ہر روز یہ دعا پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیر لیا کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْاَمَانَ یَا حَنَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانُ یَا مَنَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا دَیَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا سُبْحَانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِکَ یَارَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

ایضاً :- اسی دعا کو پانی پر دم کر کے وضو کرے مقبول دلبہار ہے۔ داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی باندھ لے خمعسق حِمَا یَتُنَا. ہر حرف پر چھوٹی انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی بند کرے روبرو حاکم کے بلفظ سلام

---

[1] اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے قرض کی زیادتی سے اور برا چاہنے دشمنوں سے۔

Marfat.com

دونوں مٹھی کھول دے حاکم مہربان ہو جاوے۔

ایضاً شیخ بہاء الدین زکریا قدس سرہ کا ارشاد ہے کہ جب روبرو حاکم کے جاوے کٓھٰیٰعٓصٓ کہے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے سے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے تک بند کرے بعدہ سورہ فیل پڑھے لفظ ترمیم کو دس بار کہے اور ایک بار انگلی شروع سے کھولے اور اس کے روبرو جاوے محفوظ رہے اس کے شر سے۔

ایضاً جب کسی حاکم جابر کے روبرو جاوے حروف تہجی ایک مرتبہ آہستہ پڑھ کر اس کی طرف دم کرے مہربان ہو جاوے۔

ایضاً حروف تہجی داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے سینہ پر تابہ گلو کھینچے باتیں اس کی مقبول نزدیک مخاطب کے ہوویں۔

ایضاً تین بار درود پڑھ کر بیس بار یا بدوح پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے مخاطب محبت کرے۔

ایضاً ہر روز سورہ ویل لکل ہمزۃ اکیس بار سورہ کوثر سات بار پڑھا کرے۔

ایضاً ہر روز سورہ الہٰکم التکاثر اکیس بار پڑھے۔

ایضاً اکثر بزرگوں سے بسند معتبر منقول ہے کہ بعد عشا کے مقام تاریک میں بیٹھ کر باوضو لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ داہنے پر دم کر کے ہاتھ کو ایک پیالہ پانی میں ڈبو کر منہ پر پھیرے اسی طرح ساڑھے تین تسبیح پڑھے اول و آخر تین بار درود ہر طرح کی مصیبت اور تر دوات سے اللہ تعالیٰ نجات دیوے۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

واسطے ظفر یابی اوپر دشمن کے، رسالہ سپاہ گری

ایں رسالہ سپہ گری از حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہ است ہر کہ ایں رسالہ نداند نان خوردن بروے حرام است باید کہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند نویسانیدہ نزد خود دارد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَوبَتُ اَنْ اَخِیْهِ یَا حَاجَتَ الصَّیْفِ

Marfat.com

بدین محمد رسول اللہ علی نبی مصطفیٰ با مرتضیٰ رضا قضاء اللہ اکبر بوقت سپر در گلو انداختن ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا سَتَّارُ یَاغَفَّارُ یَا رَزَّاقُ یَاغَفُوْرُ.. در جنگ رود اول وضو تازہ کند و طرف قبلہ رو مودہ ایں بخواند حَقًّا سُبْحَانَہٗ تَعَالٰی جان من نگہدار از برکت ایں اسماست چہل و چہار بار میخواند بدست خود دم کند و بروقت بستن سہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یَاظَالِمِیْنَ وَالْعَطَا یَااَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ... و بر سینہ دم کند و بروقت کمر بستن سہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاعَظِیْمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ وَیَا قَدِیْرُ مِنْ کُلِّ قَدِیْرٍ یَاوَحِیْدُ مِنْ کُلِّ وَحِیْدٍ. (بیت)

کمر بستم بنام شاہ مرداں بلائے بود ورانا بود گرداں

و بوقت شمشیر بستن ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَاجَلِیْلُ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ وَیَاقَدِیْمُ مِنْ کُلِّ قَدِیْمٍ وَیَا عَزِیْزُ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. بوقت کمال گرفتن دہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَدُوْدُ یَامَعْبُوْدُ چوں تیر بدست گیرد ایں دعا بست و یکبار بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَایَعْلَمُوْنَ اول پاپوش انداز دو ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا دَیَّانُ یَاسُبْحَانُ یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سُلْطَانُ.... چوں ہر دو وصف مقابل شوند ایں آیت بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَاتَصِفُوْنَ شمشیر بدست گیرد ایں آیت بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ. بوقت بندوق بدست گرفتن ایں آیت شریف بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ. کَمَا اَحْسَنَ اللّٰہُ بِحَقِّ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ و بوقت پر کردن بندوق ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰھُمَّ یَمْنِیْ وَاَعُوْذُ ست لِمِیْنِیْ مِنْ کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ از برکت ایں اسما تیر و تفنگ و بان بوچھی و نیزہ و کتارو شمشیر و گولہ و گولی و خنجر بروی کار نہ کند۔

Marfat.com

قول حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ ہر کہ دوالی بندو سپاہی باشد ایں رسالہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند یا نہ واند نویسانیندہ نزدِ خود نگاہدارد ورنہ اسباب سپہ گری بروے حلال نیست نعوذ باللہ منہا فرداور روز قیامت سیاہ روشود وایں رسالہ سپہ گری است اسم اللہ تعالیٰ وآیت قرآن شریف ہر کہ شک آرد گویا از مصحف مجید روگرداں شود وکافر گرد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰئِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. بِحُرْمَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ق۱۰۰	۱۱	ب۲	من۸۰۰
ص۸۰۰	ب۲	۲۱	ق۱۰۰ ۱۳
۱۶	ق۱۰۰	ض۹۰۰	ب۲
ب۴	ص۸۰۰	ق۱۰۰	۱۱

شنبہ يَوْمُ السَّبْتِ يَاقَاضِىَ الْحَاجَاتِ یکشنبہ يَوْمُ الْاَحَدِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ. دو شنبہ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ يَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ. سہ شنبہ يَوْمُ الثُّلٰثَآءِ يَا حَىُّ يَاقَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ. چہار شنبہ يَوْمُ الْاَرْبَعَاءِ يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. پنجشنبہ يَوْمُ الْخَمِيْسِ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. آدینہ يَا لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ.

از حضرت امام باقرؒ برائے برآمدن حاجات وتحصیل مرادات کارہائے دردِ بخت ونمودن اقبال مجرب است وسہ ہفتہ برائے ہر کارے کہ ہر روز ہزار مرتبہ بخواند انشاء اللہ تعالیٰ ساختہ شود وبعضے یک ہفتہ نوشتہ اند ونہایت تا چہل روز مداومت یک صد وبست مرتبہ ہر روزے خواندہ باشد هُوَ الْمُعِيْنُ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ.

Marfat.com

باب نوزدھم

درباب نیک ہونے پیدائشی مویشی کے

واسطے نیک پیدائشی مویشی کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِىْ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ. كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی آیت مذکورہ کو پوست گوسفند مذبوح میں لکھ کر جانور کی گردن میں ڈالے وہ جانور سلامت رہے اور عمدہ ہووے۔

ایضاً واسطے افزودگی مویشی اور زیادتی شیر کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِىْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ. يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی افزودگی وحصول برکت شیر کی چاہے تو آیات مذکورہ کو پارہ ارتوز میں لکھے اور اوپر اس کے تین مرتبہ آیات کو پڑھے اور دھووے تین پانی سے یعنی آب مستعمل اور آب چاہ معطل اور آب باراں سے اور اس پانی کو اوپر تین مویشی اور اوپر علف کے ساتھ مرتبہ قبل از طلوع آفتاب کے چھڑکے اور پانی مذکورہ بھی آفتاب نکلنے سے پہلے لیوے بفضل اللہ تعالیٰ افزودگی مویشی و برکت شیر کی ہووے۔

ایضاً واسطے حفظ مویشی وحصول برکت کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ. حکیم نے کہا کہ جو کوئی آیت مذکورہ کو بروز اول ماہ رجب پوست گوسفند اضحیہ مذبوح میں گلاب اور زعفران سے لکھے اور عود ہندی یعنی تیلیا کی دھونی دیوے اور آیت مذکورہ پچیس مرتبہ اس پر پڑھے اور گلوے مویشی وحیوان میں باندھے۔ وہ مویشی اور حیوان ہر ایک آفت سے محفوظ رہے اور بامر اللہ تعالیٰ حصول برکت ہو۔

Marfat.com

ایضاً واسطے زیادہ شیر ہونے کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَیْنَا وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ.

حکیم نے کہا جو شیر مویشی کا کم ہو آیت مذکورہ طشت نحاس میں لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور پانی مویشی کو پلاوے بفضل اللہ تعالیٰ شیر بہت ہو اور برکت ہووے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب بستم

واسطے سدراہ دشمن اور اندھا کرنے کے اور خاصیت حجب اور خرابی خانہ وکشت وباغ وزراعت ومویشی وکشتی اور دیر رکھنے قید اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے۔

طریقہ واسطے خراب کرنے دشمن کے:- اس آیت کو اوپر ایک سفال کہنہ کے لکھ کر گھر میں اس کے ڈالے بفرمان اللہ تعالیٰ وہ جگہ ویران ہو اور جو اوپر پوست اسپ مردہ کے لکھ کر اس مکان میں ڈالے عمارت اس مکان کی کھد جاوے آیت معظم یہ ہے لِیَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْیَکْبِتَھُمْ فَیَنْقَلِبُوْا خَآئِبِیْنَ. لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْئٌ اَوْیَتُوْبَ عَلَیْھِمْ اَوْیُعَذِّبَھُمْ فَاِنَّھُمْ ظٰلِمُوْنَ.

دیگر واسطے دشمن کے ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو:- جو کسی کا دشمن ہو اور چاہے کہ ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو جاوے یعنی دیوانہ ہو اس آیت کو بروز شنبہ اوپر قلیل حلوے کے پڑھ کر دم کرے اور اس کو دیوے کہ ناشتا کھاوے مطلب اس کا حل ہو آیت یہ ہے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ. خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِھِمْ قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُکُمْ بِہٖٓ اِیْمَانُکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ.

دیگر واسطے سدّ راہ دشمن اور گنگ کرنے اور پوشیدہ کرنے کام اس کا اور حیرت میں ڈالنا:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالْھُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُھُمْ وَمَا کَانُوْا مُھْتَدِیْنَ. مَثَلُھُمْ کَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا. فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَاحَوْلَہٗ ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِھِمْ وَتَرَکَھُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ. صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ. اَوْکَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْہِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ

Marfat.com

وَّبَـرْقٌ". يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ. وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِـالْـكٰفِرِيْنَ. حکیم نے کہا جو تیرا دشمن ہو اور جو تو چاہے کہ کام اس کا پوشیدہ کرے اور راہ خیر اس کی بند کرے اور اس کو حیرت میں ڈالے پس پارہ جامہ پیراہن اس کا پہنا ہوا ہو اور خود آلودہ ہوا ہو لیوے اور اس پر نام اس کا مع نام مادر اس کی سات مرتبہ لکھے اور دائرہ کھینچے اوپر نام کے اور آیات مذکورہ کو اس پر لکھے اور کہے اس مکتوب کو فلاں بن فلاں سات مرتبہ بعد دائرہ کھینچے اس پر پھر اوپر اس کے تین دائرے کرے اور اس کو کپڑے میں پیچیدہ کر کے اور کوزہ گل نو پختہ میں رکھ کر زیر آستانہ اس دشمن کے دفن کرے تا کہ آمد و رفت دشمن کی اوپر اس کے ہووے اور یہ تمام عمل بروز شنبہ کرے تا سریع الاثر ہو اور عجائب تاثیر دیکھے بحکم اللہ تعالیٰ۔

<u>دیگر کور کرنے دل دشمن کے</u> :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَافِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ. ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ. وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ. فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَابَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دل دشمن کا کور کرے اور اس کو خبر نہ ہو اور اس پر کام اس کا معتذر ہو پس لکھے خشک قلم سے بغیر کسی چیز کے آیات مذکورہ کو بروز شنبہ اوپر پارہ شیرینی کے اور اس دشمن کو وقت نہار کھلاوے بحکم اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے دل اس کا کور ہو اور کام سے معتذر و معطل ہو۔

<u>دیگر واسطے خرابی خانہ و زراعت و مال دشمن کے اور خوار ہونے اس کے</u> :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَاتُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ" فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ" فَتَرَكَهٗ صَلْدًا لَايَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ لَايَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ.

حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اس کے خانہ و زراعت و مال و اولاد کو اس کی خراب و خوار و زبون کرنا چاہئے تو ٹھیکری گل خام جو برتن بروز شنبہ کمہار نے بنایا ہو اور خام برتن

Marfat.com

ٹوٹ گیا ہو اس برتن کی ٹھیکری لیوے اور قدرے خاک خانہ کسی شوم سے کہ اہل خانہ اس کے مرگئے ہوں لیوے اور آیات مذکورہ ساتھ قلم آہنی کے سیاہی کاجل سے لکھے اور تیفہ اور سرکہ اور نمک شور باریک کر کے پیسے اور وقت پینے کے سر برہنہ کر کے یا قَہَّارُ ستر مرتبہ کہے اور ہر دو خاک کو ایک جگہ کر کے سہ مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اِلٰھِیَ الَّذِیْ خَرَجْتَ کُلَّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ اور اس خاک کو بروز شنبہ ساعت اول سے آٹھویں ساعت تک جس جگہ اور مکان پر چاہے ڈالے عجیب وعجائب خرابی دشمن کے دیکھے لازم ہے کہ بغیر شدید ضرورت اور بغیر نہایت حاجت کے قصد نہ کرے اور دیانت داری کو نگاہ رکھے اور دوسرے کے واسطے ناحق یہ کام نہ کرے اور یہ مجرب ہے۔

ایضاً واسطے بدروئی وتبدیلی ذہن کے:۔ قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ ھَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَکْثَرَکُمْ فٰسِقُوْنَ قُلْ ھَلْ اُنَبِّئُکُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِکَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰہِ. مَنْ لَّعَنَہُ اللّٰہُ وَغَضِبَ عَلَیْہِ وَجَعَلَ مِنْھُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ. اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ حکیم نے کہ جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اس کو خوار و زبون کرنا چاہے اور ذہن اس کا متبدل ہو پس نماز عشا دوم کی گزارے اور بعد فراغت کے یہ کہے یَاقَدِیْمُ الْاَزَلِیُّ یَامَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ عَلَیْکَ فلاں ابن فلاں تین مرتبہ کہے اور آیات مذکورہ کو اوپر کف کے خاک پاک پر پڑھے اور سرائے وخانہ دشمن میں ڈالے عجیب وعجائب دشمن کی خرابی سے مشاہدہ کرے لازم ہے کہ بغیر شدید ضرورت کے نہ کرے کہ مجرب ہے۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ ظالم ودشمن اور پراگندہ کرنے جماعت وقطع اولاد اس کی:۔
فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰھُمْ بَغْتَةً فَاِذَا ھُمْ مُّبْلِسُوْنَ. فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ......
حکیم نے کہا جو چاہے خرابی ظالم ودشمن کی اور پراگندہ کرنا جماعت کا وقطع کرنا

Marfat.com

اولاد اس کی کاتو آیات مذکور اوپر ہڈی اونٹ کے کہ فرعلہ قدیم میں پڑی ہو لکھے اور گھر ظالم اور دشمن کے ڈالے وہ خراب ہو اور جماعت اس کی متفرق ہووے اور اولاد اس کی بریدہ ہووے اِنَّهُ قَادِرٌ" عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْر"۔

ایضاً طریقہ دیگر واسطے اوبار وخرابی گھر ومکان دشمن کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ تَرٰى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ. وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی دشمن ہو اور تجھ پر غالب آوے اور قصد جنبش اور زیاں تیری کا کرے تو سہ برگ درخت صفصات یعنی بید انجیر سرخ کے لیوے پہلے طلوب آفتاب سے بروز یک شنبہ اور ہر سہ برگ نام دشمن کا لکھے اور دوسری آیات مذکورہ کو لکھے اور برگ جس جگہ چاہے ڈالے اس جگہ کی خرابی دیکھے اور لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے یہ اسرار مجرب ہے۔

ایضاً واسطے خراب کرنے خانہا و باغ وزراعت ہلاکی دشمن کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چاہے خراب کرے کسی مستحق کو تو بروز چہار شنبہ گل ناجواہ یعنی تیپورکی سے لوح مربع پہلے طلوع آفتاب کے بناوے اور سایہ میں خشک کرے جب تک کہ ہفتہ ہو بعدہ بروز چہار شنبہ، دیگر آئندہ آیات مذکورہ کو بقلم چوب زیتون آب چاہ معطل سے لکھے اور مدفون کرے جہاں کہ فساد اور خرابی ہے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے مجرب ہے اور اگر دشمن کی ہلاکی چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست روباہ یا پوست سگ کے سر میں دوغ سے بروز شنبہ کا ہیدگی ماہ میں لکھے اور جو آب کہ دشمن پیتا ہے اس میں ڈال دیوے کہ وہ پوست اس میں مخلوط ہو جاوے۔ دشمن ہلاک ہووے اور سوگند ہے کہ بے دیانتی نہ کرے مجرب ہے اور اگر اعداد آیات مذکورہ کو اوپر پوست روباہ یا پوست سگ کے لکھے مخمس وقف

Marfat.com

کرے اور نام دشمن کا مرکز میں لکھے سریع ہے۔ نام دشمن واعداد آیت کے پانچ سے ضرب کرے بعد طرح کے چھ کو خمس سے باقی لیوے اس کو مبداء کرے نام دشمن وعدد وآیت مرکز میں ثبت ہوں گے۔

دیگر واسطے تنگ کرنے عیش دشمن وزوال مال وفساد زرع واحوال دشمن کے:۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا. وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآءِ هِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ" نَفْسَكَ عَلٰى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا. اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَ هُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا. وَاِنَّا لَجَاعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا. جو کوئی چاہے تنگ کرے عیش دشمن کو اور پراگندہ کرے اس کے کام کو اور دور وتباہ وخراب کرے مال وزراعت وتمام احوال اس کا تو لیوے روز اول ہفتہ کہ اول سال ماہ محرم سے ہو اور اگر غرہ محرم اول ہفتہ ہو بہتر ہے پہلے طلوع آفتاب کے سات مشت خاک سات جگہ یعنی مسجد مہجورہ کہ وہاں پر کوئی نماز نہیں پڑھتا ہے اور گھر خالی معطل وبستان خراب اور وہ گھر جس میں مردہ یا جنازہ رکھا ہوا ہو اور چوراہہ کی اور آیت مذکورہ اوپر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے اور آخر ہر مرتبہ کے یہ کہے کہ فلاں بن فلاں اور تمام جو کہ ساتھ حرکت و سکون وقول وعمل وحال وکشف وخانہ ومویشی اور جہاں کہ چاہے قریب ہلاک دشمن کی ہو اور وصیت لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے اور اس میں اسرار عجیبہ ہے واللہ عالم علیٰ امرہ۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ وبستان وزراعت وہلاکی دشمن اور اولاد دشمن وظالم کے:۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰكَ رَجُلًا. لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِرَبِّيْ اَحَدًا وَلَوْ لَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا. فَعَسٰى رَبِّيْ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا. اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا. وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ"

Marfat.com

عَلٰی عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يَالَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا. حکیم نے کہا جس کسی کا کوئی دشمن اور ظالم ہو پس بروز پنجشنبہ و روز جمعہ روزہ رکھے اور جب کہ وقت آدھی رات شب شنبہ سے ہو آیات مذکورہ کو شانہ سر کہنہ کہ مزبلہ میں پڑا ہو لاکر لکھے اور اس کو جامہ پارہ جامہ پیراہن راہب میں کہ ہندی میں اس کو سیوزہ کہتے ہیں پیچیدہ کر کے جس جگہ کہ خرابی دشمن یا ظالم کی مطلوب ہو دفن کرے تو عجیب و عجائب دیکھے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق کو نہ کرے وگرنہ رجعت ہو۔ انہ علی کل شیء قدیر۔

ایضاً خرابی خانہ ظالم و دشمن کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا. لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا. حکیم نے کہا کہ استخوان آدمی یعنی کاسہ سر میں آیت مذکورہ کو لکھے اور زیر آستانہ خانہ یا دیوار خانہ ظالم و دشمن کے دفن کرے خانہ اس ظالم اور دشمن اور اس جاہل کا خراب ہو باذن اللہ تعالیٰ اور اگر اوپر کاسہ سر آدمی کے ایک طرف میں آیات مذکورہ اور ایک طرف مخمس کر کے اور ساعت مریخ میں کوئی جگہ کھنڈوا دے وہ جگہ ہرگز آباد نہ ہو اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے۔

ایضاً واسطے شکست کرنے متکبری ظالم اور دشمن جاہل کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ. لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ. يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ. وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ.... حکیم نے کہا جو کوئی اظہار کرے تکبر و تجبر اور خدا تعالیٰ سے خوف نہ کرے تو اس کو دعوت حق کی زجر اور وعظ سے متنبہ کرے اور جو مجازات اس کی چاہے تو خاک چہار گوشہ شکستہ گور مسلم یہودی و نصرانی و مجوسی مختلف ولایت ہند مثل گور مجوسی و یہودی و نصرانی دیو و پری اور ہندو وہ ہے اور ایک خاک بنیاد چہاران قدیم اور ایک خاک خانہ خالی و خراب اور ایک خاک خانہ موقوفہ خراب سے جملہ سات خاک ہوں اور اوپر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے اور جمع کرے اور نگاہ رکھے

Marfat.com

نظر کرے اس خاک میں روز چہار شنبہ سال سے یعنی چہار شنبہ کہ آخر ماہ ذی الحجہ سے ہو اور اس طرح پر نظر کرے اس خاک کو اوپر کف ہاتھ کے رکھے اور کہے یَا شَدِیْدُ یَاقَوِیُّ یَامَتِیْنُ یَاجَبَّارُ اَنْتَ قَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْجَبَابِرَةِ وَافْحِمْ وَاَهْلِكْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ وَاجْعَلْنِیْ غَالِبًا.... اور کھنڈاوے اس خاک کو جس جگہ چاہے اور مطلوب خرابی ان کا رکھتا ہو اعلیٰ یا اسفل سے یا ازاوے کپڑا کسی کے کہ مطلوب مذکور اوپر اس کے ہے عجیب وعجائب دیکھے اس متکبر ومتجبر وظالم و دشمن کے بقدرۃ اللہ تعالیٰ

ایضاً واسطے تخویف دشمن اور رعب و ہیبت ڈالنے اس کے دل میں :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَـٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ. یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ" حکیم نے خاصیت ان آیات کی واسطے ڈرانے اور رعب میں ڈالنے دشمن کے ہے۔ تو وہ پھرے طرف عداوت و ترک ظلم کے پس مستوجب کو دیوے اور درخت نیب درخت زاد یعنی بکائن سے ایک صورت بروز چہار شنبہ تراشے اور وہ صورت اوپر نام اس کی کے اور مادر اس کی کے ہو اور بعدہ نقش کرے اوپر سر صورت نام مادر و پدر مطلوب کے بعد ازاں آیات مذکورہ کو کاغذ باریک میں قلم باریک سے لکھے اور پیچیدہ اس کو اور خالی کرے پس پشت صورت اور پھر آرہ میں محکم کرے محل سوراخ صورت کا موم یا دوسری چیز سے بعدہ وصورت پارچہ میں لپیٹ کر زیر کنڈہ لوہار کے دفن کرے بعد تین دن کے نکال کر زیر کنڈہ قصار کے دفن کرے پھر وہاں سے تین دن بعد نکال کر نزدیک خراس کے دفن کرے تا دشمن نقش اپنے میں عجیب دیکھے تا کہ عداوت و دشمنی وظلم سے باز آوے اور توبہ کرے اور چاہئے کہ یہ عمل مستحق پر نہ کرے کہ خوف رجعت کا ہو۔ انہ علیٰ کلِ شی قدیر۔

ایضاً واسطے دیر قید رکھنے دشمن کو بندی خانہ میں :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ ادْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ "لَّعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰٓی اِذَا ادَّارَكُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُ

Marfat.com

لا ءِ اَضَلُّوْ نَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفً مِّنَ النَّارِ. قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ" وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ. حکیم نے کہا تیرا جو کوئی دشمن ہو اور اس کو تا دیر بندی خانہ میں رکھنا چاہے آیت مذکورہ کو پوست آہو رنگ سرخ میں لکھے اور وہ آہو مذبوح ہو اور اس میں نام اس کا مع نام مادر اس کی کے لکھے اور سہ مرتبہ یہ الفاظ مکشا مکشا یا فلان ابن فلانہ اور اس مکتوب کو زیر آستانہ بندی خانہ کے دفن کرے تا کہ وہ تا زندگی بندی خانہ میں رہے اور کسی طور پر خلاصی نہ پاوے۔ بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے بازگونہ مارنے ظالم و دشمن ہلاکی اس کی خرابی باغ و خانہ وانعکاس امر اس کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ثُمَّ اَخَذْ تُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ. فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰـهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ" فَهِيَ خَاوِيَةٌ" عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ. اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ" يَّعْقِلُوْنَ بِهَا اَوْ اٰذَانٌ" يَّسْمَعُوْنَ بِهَا فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی و ہلاکی ہر چیز میں واسطے ظالم و دشمن مستحق کے چاہے تو درخت کنار کے سات برگ ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے لیوے اور روز شنبہ آخر ماہ سے آغاز کرے اور ان پر آیات مذکورہ دونوں طرف سے لکھے اور سایہ میں خشک کرے اور باریک کوٹے اور وقت کوٹنے ان برگہا کے یہ کہے فلاں بن فلاں بعدہٗ وہ برگ جگہ ظالم و دشمن میں جہاں کہ رات کو رہتے ہیں اور آمد و رفت ہووے کھنڈاوے عجیب و عجائب دیکھے اور اور یہ سریع التاثیر ہے خرابی و ہلاکی و معکوس امر میں چاہئے کہ دیانت کرے بغیر مستحق کے نہ کرے۔

ایضاً واسطے تباہی کام ظالم اور کھوجڑ ہونے حجت دشمن کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ" فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ. اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ. وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ. مَاقَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ" حکیم نے کہا کہ جو کوئی تباہی کام ظالم و دشمن کی چاہے آیات مذکورہ کو کاسہ چوب توت خشک میں ساتھ آب و چیزے دیگر و شکر ملا کر لکھے اور آب معطل سے دھوے اور مجلس میں زیر

Marfat.com

نشست گاہ ظالم ڈالے تھوڑی مدت میں تباہی کام دشمن وظالم کی ہووے بحول اللہ وقوتہ

ایضاً واسطے سدارہ دشمن اور حزن اس کے اور پوشیدہ کرنا کاموں کا اس کے:۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِیْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ" مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ وَهُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ. حَتّٰی اِذَا اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ لَاتَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَاتُنْصَرُوْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی چاہے راہ دشمن کی بند کرے اور رنج میں ڈالے اور کام اس کا پوشیدہ کرے تو قبل طلوع آفتاب کے کنویں سے پانی نکالے اور آیات مذکورہ کو اس پر پڑھے اور بروز شنبہ دروازہ مکان پر کھنڈادے عجیب وعجائب تاثیر مشاہدہ کرے۔

دیگر واسطے رد کرنے حجت اور دور کرنے خودی دشمن کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَايَعْلَمُوْنَ. حکیم نے کہا جو چاہے دور کرنا اور رد کرنا حجت دشمن کی پس آیت مذکورہ کو پارہ جامہ اس کے میں لکھے بعد ازاں كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِ فلاں بن فلانہ لکھے بعد وہ اپنے بازو پر باندھے اور دشمن کی طرف جاوے بحکم اللہ تعالیٰ دشمن کچھ جواب نہ رکھ سکے گا۔

ایضاً واسطے پھیرنے نکال ووبال عہد شکن کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا. لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا حکیم نے کہا جو درمیان تیرے اور درمیان اس کے عہد وپیمان استوار ہو اور وہ عہد کو توڑے اور ایفا اس کا نہ کرے اور الٹی ظلم وعداوت ودشمنی پکڑے اور تو اس کے غالب آنے سے ڈرے تو پارہ جامہ اس کا لیوے اور آیات مذکورہ کو زعفران اور شبنم سے کہ وقت شب درختوں پر پڑتا ہے لکھے اور بعد ازاں فلاں بن فلانہ بِهَا كَانَ مِنْكَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَاللّٰهُ غَالِبٌ" عَلٰى اَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ اَمْرَهٗ ثلاث مرات کہے اور دفن کرے آیات مذکورہ کو اس کے گھر میں اگر وہ اوپر عہد ومیثاق اپنے کے پھرے بہتر ورنہ وبال اور نکال اس کے اوپر ہووے بقدرت اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

دیگر واسطے اوبار اور وبال امر اور حالت فساد دشمن کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ '' (الی قولہ تعالی) اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا۔ حکیم نے کہا جو کوئی دشمن تجھ سے دشمنی کرے تو تو ملاقات کر اس سے اور رسول کو اس کے پاس بھیج کر کہلا بھیج کہ عداوت سے باز آ ورنہ کام خدا کے حوالہ ہے تین مرتبہ رسول کو صاحب عداوت کے پاس کہلا بھیجے جو عداوت سے باز آوے بہتر اور جو باز نہ آوے تو چاہ معطل سے پانی مقدار ایک رطل من شرعی کہ جس کا ساڑھے چار سیر پانی ہو، پانی منگاوے اور آیات مذکورہ کو ایک پارہ یا چند پارہ تو زمین لکھے اور اس کو دھووے اور منزل و خانہ صاحب عداوت میں وہ پانی بہ حکمت عملی ڈالوا دیوے وبال عداوت اوپر اس کے رجوع کرے یہاں تک کہ وہ ہلاک ہووے۔

ایضاً واسطے اوبار ظالم و ہلاکت و تغیر کام و سد مذاہب دشمن کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ. قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَا اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ وَاِنِ اهْتَدَیْتُ فَبِمَا یُوْحِیْۤ اِلَیَّ رَبِّیْ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ '' قَرِیْبٌ'' حکیم نے کہا خواص ان آیات کا قولہ لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ کا ایک ہے اور جو عمل کہ اوپر کیا گیا ہے وہی عمل اس جگہ کرے اور اس میں بزرگی ہے اور یہ عمل قبولیت میں سریع التاثیر ہے چاہئے کہ غیر مستحق پر نہ کرے کہ وبال رجعت کا اوپر اس کے ہو۔

ایضاً واسطے انتہا عدو و زعم اس کے کے اور وصیت قبول کرنے میں اس کے:۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ (الی قولہ تعالیٰ) لَایُظْلَمُوْنَ حکیم نے کہا کہ پڑھے آیات مذکورہ کو حضور دشمن کے یہ جلب عظیم ہے واسطے دلوں کے جیسا کہ سیکھا ہے میں نے اس کو یعنی اسمائے شدیدہ وقہریہ و صورت قرات کے وہ ہے کہ جو دشمن ساتھ دشمن کے غالب آوے تو مقام پاک و تاریک میں پھول لے کر اور برہنہ ہو کر سہ رکعت نماز گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے انا اعطینا ک الکوثر اور رکعت دوم فاتحہ و تبت یدا اور رکعت سوم میں مجرد فاتحہ کے پڑھے بعد اس کے ستر مرتبہ استغفار کہے اور ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ بجانب اپنے رجعت

Marfat.com

عداوت دشمن کی لے جاوے یعنی یہ کہے یاالٰہی اس شخص کو نجات دے اور پھر وہاں اوپر دشمن مذکور کے بعد نماز عشاء کے کسی سے بات نہ کرے اور سو جاوے بحول اللہ وقوتہ دشمن تاراج ہو اور سبب غیب سے دیکھے واللہ قادر علی کل شئی قدیر۔

ایضاً واسطے زجر ظالم و دشمن اور فتح اس پر اور عاجز کرنا خواب میں ہول و ہیبت کا دشمن کو:۔ سورہ حم سجدہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ سَنُرِيهِمْ اٰيَاتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ" ۔ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ"۔ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو پارہ جامہ پیراہن دختر نابالغہ بے شعوری پر لکھے اور آخر میں یہ لکھے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ وَيُرِيْهِمُ اللّٰهُ۔ فلاں بن فلانہ بعدہ یہ پارہ مکتوب نیچے بالش اس دختر نابالغہ کے کرے اور اگر نہ ہو سکے تو جس جگہ میں آدمی رہتے ہیں رکھ دیوے کہ خواب میں اس کے ہول ہو اور زجر کرے کہ خاموشی اختیار کرے بقدرۃ اللہ تعالیٰ وقوتہ القاہرۃ اور یہ اسرار عجیبہ ہے نااہل کو نہ دکھلائے وصیت نگاہ رکھے۔

ایضاً واسطے افزاع عدو اور تخویف واہوال دشمن کے:۔ سورۃ البروج میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ حکیم نے کہا پارہ پوست گوسپند ازرق جس کی دو شاخ یا سہ شاخ ہو لیوے اور خرقہ جامہ عورت زرقاء العینین کا لیوے اور خرقہ جامہ عورت و جلد مذکور پر تین مرتبہ سورہ مذکورہ کو پڑھے اور لکھے خون گوسپند سے بنام اس کے کہ جس کے شہر سے ڈرتا ہے اور اوپر اس قطعہ پوست گوسپند کے بھی سیاہی سے لکھے اور زیر آستانہ اس کے پوست مذکورہ کو اوپر اس کے پارہ جامہ کو رکھ کر دفن کرے عجیب اور ہول خواب و بیداری میں دیکھا کرے جب تک کہ عداوت سے نہ باز آوے۔

ایضاً واسطے غرق کرنے کشتی ظالم و دشمن و ہلاک مال اس کے:۔ سورہ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ" لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ يَّسْمَعُ اٰيَاتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۔ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ. وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا. اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ" مُّهِيْنٌ"۔ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ

Marfat.com

عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ‌. وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ"۔ حکیم نے کہا چند سفال گلی لیوے اور تنہائی شب گزشتہ پر اٹھ کر غسل کرے اور پھر اوے ہر ایک سفال کو تین مرتبہ اور تکبیر ان پر سات مرتبہ کہے اور سفالہائے مذکورہ پر آیات مذکورہ کو لکھے اور ذکر نام خدا تعالیٰ کا کرے یعنی سات مرتبہ کہے تکبیر اور سات مرتبہ یہ کلام پڑھے لَا سُلۡطَانَ وَلَا وَاسِطَةَ لَا نُصۡرَةَ اِلَّا خُذۡلَانَ لَا ظُهُوۡرَ اِلَّا اسۡتِظۡهَارُ لَا غَلَبَةَ لِاقۡتِدَارِ فُلَانِ بۡنِ فُلَانَةَ بِكَيۡدِهِنَّ الۡاَمۡرِ وَالدَّاعِيۡ بِهٖ وَلِلۡعَقُوۡلِ عَلَيۡهِ الۡعِزَّةُ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا بعد ازاں کوٹے سفالہائے مذکورہ کو باریک اور ڈالے کشتی یا محل اجتماع ظالم میں کہ غرق ہونے مالی و ہلاکت کے سریع التاثیر ہے اور مجرب چاہئے کہ غیر مستحق پر نہ کرے۔

ایضاً واسطے خرابی خانہائے ظالمان و دشمنان و خرابی باغ و زراعت و تعطیل معاش و اتلاف مویشی و تعذر احوال ان کے:۔ سورہ احقاف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذۡكُرۡ اَخَا عَادٍ اِذۡ اَنۡذَرَ قَوۡمَهٗ بِالۡاَحۡقَافِ وَقَدۡ خَلَتِ النُّذُرُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖۤ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ‌ ؕ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۔ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَاۡفِكَنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا‌ ۚ فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ قَالَ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ‌ۖ وَاُبَلِّغُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَلٰـكِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ قَوۡمًا تَجۡهَلُوۡنَ ۔ فَلَمَّا رَاَوۡهُ عَارِضًا مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِيَتِهِمۡ قَالُوۡا هٰذَا عَارِضٌ" مُّمۡطِرُنَا‌ ؕ بَلۡ هُوَ مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ‌ ؕ رِيۡحٌ" فِيۡهَا عَذَابٌ" اَلِيۡمٌ" تُدَمِّرُ كُلَّ شَىۡءٍ ۭ بِاَمۡرِ رَبِّهَا فَاَصۡبَحُوۡا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ‌ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی خانہ و باغ و زراعت و تعطیل معاش و اتلاف مویشی و ظالمان و دشمنان کی چاہے تو آب سات چاہ معطل کا ایک ظرف میں لیوے اور آیت مذکورہ کو سات روز اس کے اوپر پڑھے شروع روز شنبہ سے کرے اور آخر روز جمعہ کا ہو اور ماہ کاہیدگی پر ہو اور ہر روز بعد طلوع و غروب آفتاب کے سات مرتبہ پڑھا کرے بعدہ پھر جو روز شنبہ ہشتم روز آوے آب مذکورہ کو چار خمرہ میں کرے اور ہر ایک طفل نابالغ کو دے فرما دے کہ مارے وہ ہر خمرہ آب کو ہر رکن شہر و یا خانہ و بستان یا رمہ گوسپنداں یا محل مویشی کے بہت جلد ظالم و دشمن کی ہر چیز میں خرابی پیدا ہو فلا تعمل الا

Marfat.com

لِمَنِ اسْتَوْجَبَهٗ لِاَنَّ فِیْهِ سُرْعَةَ الْاِجَابَةِ وَخِفَ اللّٰهَ تَعَالٰی ...... اور خدا تعالیٰ سے ڈر اور غیر مستحق پر مت کر۔

ایضاً واسطے ہلاک وخرابی خانہ دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت ظالم ودشمن کے:۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا. فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا. فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا. اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ". وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ". وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُکِ. اِنَّکُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ. یُّؤْفَکُ عَنْهُ مَنْ اُفِکَ. قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ. الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ. یَسْئَلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ یَوْمَهُمْ عَلَی النَّارِ یُفْتَنُوْنَ. ذُوْقُوْا فِتْنَتَکُمْ هٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ. حکیم نے کہا کہ جس کسی کا کوئی دشمن ہو متغاضب ظاہر اور ظلم اور ایذا بہت کرنے والا اور وعظ کا نہ سننے والا ہو تو لیوے گاؤں یا شہر خراب سے چالیس سفال کہنہ اور ہر روز پانچ پانچ مرتبہ آٹھ روز تک ہر ایک سفال پڑھے اور شروع کرے روز شنبہ اور ساتواں دن یک شنبہ اور ششم روز دو شنبہ پنجم روز سہ شنبہ چہارم روز چہار شنبہ وسوم روز پنجشنبہ و دوم روز جمعہ اول بھی یہی روز شنبہ ہے پس جو کتابت تمام ہووے ساعت اس کی دوم چہار شنبہ و ششم پنجشنبہ وپنجم جمعہ و چہارم روز شنبہ سے اور تیسرے یک شنبہ سے و دوم دو شنبہ سے اول اور سہ شنبہ سے اور تیسرے یک شنبہ سے و دوم دو شنبہ سے اور اول سہ شنبہ سے جو اس طرح پر حاصل ہو پس ملاوے ساتھ اس کے خاک مقبرہ کی بعد اس کے ڈالے اس خاک کو اس جگہ کہ جہاں پر خرابی اور ہلاکی اس کی چاہے اور یہ عمل تمام ہو بعد گزرنے سولہ روز کے چاہئے کہ با طہارت و سر برہنہ اس عمل کو کرے اور غیر مستحق پر نہ کرے کیونکہ سریع ہے تو رجعت نہ ہووے۔

ایضاً واسطے ہونے پاک ونکال خرابی خانہ دشمن وکافر وظالم وجاہل کے کہ در ماندہ ہوویں:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالطُّوْرِ. وَکِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ. فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ. وَّالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ. وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ. وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ. اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ". مَّالَهٗ مِنْ دَافِعٍ. یَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا. وَّتَسِیْرُ الْجِبَالُ سَیْرًا. فَوَیْلٌ" یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ خَوْضٍ یَّلْعَبُوْنَ. یَوْمَ یُدَعُّوْنَ

Marfat.com

اِلٰی نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا. هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیْ کُنْتُمْ بِهَا تُکَذِّبُوْنَ. اَفَسِحْرٌ" هٰذَا اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ. اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْا اَوْلَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ" عَلَیْکُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ. حکیم نے کہا جو چاہے کرنا تو ایک لوح چوب توت کی لیوے اور نقش کرے آیات مذکورہ کو روز آخر شنبہ ہر ماہ سے اور پنہاں اور دفن کرے درمیان سقف خانہ کے اور اگر اہل خیمہ ہو یا کلی پس آیات مذکورہ کو اوپر پارہ جامہ کہ زمین کے اوپر پڑا ہوا ہو جامہ راہب یعنی کاہن سے اور کرے اعلیٰ خیمہ و خرگاہ عجیب و عجائب خرابی و ہلاکی دشمن و ظالم سے دیکھا کرے مگر غیر مستحق پر ہرگز نہ کرے کہ اس میں وصیت ہے۔

<u>ایضاً واسطے خرابی خانہ و بادیہ کے</u> :- سورۃ الفجر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ (الی قوله) لَبِالْمِرْصَادِ. حکیم نے کہا یہ آیات مذکورہ اوپر سات برگ صفصاف یعنی بیدانجیر سرخ یا مصر ساتھ آب آہنگر اس کے لکھے بعد ازاں سایہ میں خشک کرے اور خوب باریک پیسے پھر اس میں خردل یا سپند دانہ ملاوے اور اس مکان میں ڈالے جہاں کہ مطلوب اس کی خرابی کا ہو۔

<u>ایضاً واسطے خرابی خانہ دشمن کے</u> :- سورۃ التکویر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ حکیم نے کہا کہ تمام سورہ مذکورہ کو سات مرتبہ اوپر سفال گل خام قلم آہنی سے لکھے بعدہٗ پیسے اور ڈالے اس جگہ کہ جہاں مطلوب خرابی دشمن کا ہو کھنڈادے عجیب حال خرابی سے دیکھے۔

<u>ایضاً واسطے پیش آنے دشمن اور ملاقات ہونے کے</u> :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ حکیم نے کہا کہ جس وقت تجھ سے دشمن کی ملاقات ہو اس وقت یہ کہے اَللّٰهُ الْغَالِبُ اللّٰهُ الْقَاهِرُ مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ قَاهِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ حکیم نے کہا کہ دشمن ہیبت کھاوے اور متعذر احوال اس کا ہو اور خاموش رہے بقدرۃ اللہ تعالیٰ وعونہٖ۔

دیگر واسطے پیش آنے دشمن کے :- سورہ عبس میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَبَسَ وَتَوَلّٰی

Marfat.com

اَنْ جَـاءَ ہُ الْاَعْمٰی. حکیم نے کہا جس کسی کے دشمن پیش آوے تو سلطان ہیبت کھاوے اور خاموش رہے اور اس میں عزیمت ہے واسطے قبولیت کے۔

ایضاً واسطے منع کرنے ظالم کو ظلم سے اور دشمن کو دشمنی سے:۔ سورہ الطفیف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیْـل ” لِّـلْمُطَفِّفِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا. حکیم نے کہا کہ سورہ مذکورہ کو آوند گلی پختہ میں سیاہی و آب نادیدہ آفتاب سے لکھے اور آب چاہ سے قبل طلوع آفتاب سے نکال کر مکتوب کو دھووے اور پانی دیوار ہائے خانہ ظالم و دکان اس کی کے سات ہفتہ تک ڈالے اور ہر ہفتہ روز پنج شنبہ وقت صباح ڈالنے کے ظالم و دشمن و دشمنی سے باز آویں بفضل اللہ تعالیٰ

ایضاً واسطے جاری کرنے خون عورت بدکار سے اور مرد فاسق ظالم و دشمن سے:۔ سورۃ القمر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِقْتَـرَبَـتِ السَّـاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ. (الی قوله) اِلٰی اَمْرٍ قَدْقُدِرَ. حکیم نے کہا جو کوئی چاہے رواں کرے خون عورت بدکار و یا مرد ظالم و فاسق و دشمن سے تا کہ عداوت و ظلم و بدکاری سے بازی آوے اور خدا تعالیٰ سے ڈر کر توبہ کرے۔ پس لیوے موم شہد خانہ مگس سے کہ آگ پر نہ پہنچا ہو اور خدا تعالیٰ اور نام شخص معمولہ کا لیوے اور کہے یَـا اَلـلّٰـهُ یَـاقَهَّارُ یَاقَاهِرُ بِفُلَانٍ. اور موم اس کو دھووے کہ صاف ہو جاوے اس سے ایک صورت بروز چہار شنبہ ساعت مریخ میں بناوے بعدہ پاؤں اس صورت میں قلم خالی سے یہ الفاظ لکھے نَـزِنَ نَـزِقًا وَلَایَخَفُ حَتّٰی کَالنَّارِ وَالْعُیُوْنِ الْعِرَارِ لَایَنْشِفُ اِلَّا اِمُدَادَ مِدْرَارًا فِی الـلَّیْـلِ وَالنَّهَارِ. العجل العجل بعد آیات مذکورہ کو پارہ جامہ اس کے پر لکھے اور وہ موم کی صورت اس جامہ میں پیچیدہ کر کے جگہ درآمد پانی یعنی حمام یا کنارہ جوئے رواں کے دفن کرے اس قدر خون اس کے جاری ہو کہ ہلاک ہووے اگر توبہ کرے یا امیدوار توبہ کا ہو اور فسق اور ظلم کو چھوڑے یا اوپر ہلاکی اس کے ترس ہو یا پارہ مکتوب آیات مذکورہ کو دھووے اور وہ صورت موم کی روغن میں گلاوے خون رواں اس کا بند ہو بفضل اللہ تعالیٰ اور اس میں اسرار بہت ہیں ناحق کسی کا زیاں نہ کرے واللہ اعلم بالصواب۔

Marfat.com

ایضاً:- اگر چاہے تو کہ پڑھوں میں واسطے دشمن کے پس پڑھ تو اسم اعظم کو گیارہ سو بار چالیس روز تک اس طور سے یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ اور پڑھ تو وقت دو پہر کے درمیان جنگل کے جس جگہ قبریں ہوویں اور پڑھ اس کو اس طرح پر کہ بیٹھے درمیان کسی قبر کہنہ کے اور اگر کوئی قبر ٹوٹی نہ ہووے تو باہری قبروں پر بیٹھے اور رکھ لے اپنے آگے گیارہ پتے درخت آگ سے جوڑا باندھ کر اور شروع کرے اسم مذکورہ کو جب پڑھ چکے تو ایک تسبیح یعنی سو بار پس کاٹ ڈال چھری سے ان پتوں کو اور جب پڑھ چکے تو دو سو بار پھر کاٹ ڈال چھری سے علی ہذا القیاس اسی طرح ہر سو کے اوپر کاٹتا جاوے ان پتوں کو گیارہ بار کاٹا جاوے ان پتوں کو اگر کرے اس عمل کو ایک چلہ تک دشمن تباہ اور برباد ہو جاوے گا۔ مگر اس عمل میں خوف بھی بدرجہ کمال ہے یعنی کوئی شخص اگر ڈرتا ہے ہرگز نہ ڈرے اگر ڈر گیا تو مارا جائے گا مگر اس طرح سے کرنا اچھا نہیں بلکہ پڑھنے والے کو اس میں ضرر ہوتا ہے اور قیامت کے روز بھی اللہ تعالیٰ اس شخص کو قاتلوں میں اٹھاویگا اور کندہ دوزخ کا ہووے گا بلکہ صبر کرے اللہ تعالیٰ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے اور اگر کوئی شخص اسی طرح کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صابروں کی جماعت میں نہ رکھے گا اس امر میں چاہئے کہ ہر تکلیف میں صبر کرے اور ترکیبیں اسم اعظم میں بہت ہیں مگر سب ترکیبیں اس میں لکھتا تو یہ رسالہ طول پکڑتا اور اسم اعظم میں مؤکل بھی ہیں پڑھنا ان کا بہت مشکل ہے اس سبب سے ترکیبیں نہیں لکھیں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

باب بست ودیم

درباب دفع کرنا کذب کا دروغ گو سے اور غیبت کا مغتاب اور بسیار گو سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نابینا کرنا دروغ گو کا

طریقہ واسطے دفع غیبت و دروغ گوئی اور بیہودہ گوئی کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ" عَظِيْمٌ" . يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ. وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ" حَكِيْمٌ". حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دور کرے غیبت مغتاب سے یا کذب کذاب سے یا بیہودہ شاعر و ہجو گو سے تو آیات مذکورہ کو اوپر شیرہ انگور سفید کے پڑھے بعدہٗ شکر لال اس میں ملاوے پھر اس سے طعام یا حلوا کرے اور وہ کھلاوے اس شخص کو جس میں یہ عادت ہو اور آیات مذکورہ کو سفال گلی میں شہد سے کہ آتش نارسیدہ ہو لکھے ہو اور پانی میں کرے اور اس شخص کو پلاوے کہ جس میں حالت دیکھے پھر وہ شخص غیبت سے باز آوے اور دروغ گوئی اور بیہودہ گوئی کو چھوڑے۔

ایضاً واسطے دفع کذب کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ. ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ حکیم نے کہا جس کو عادت کذب و غیبت کی ہو تو آیت مذکورہ کو صدف مروارید میں شہد آتش نارسیدہ سے لکھے اور پانی چاہ شیریں سے قبل طلوع آفتاب سے لا کر دھووے اور ہر روز متواتر شخص دروغ گو کو پلاوے کہ

Marfat.com

وہ دروغ گوئی سے باز آ کر راست گوئی اختیار کرے۔

دیگر واسطے دور کرنے رواءت اور سفاہت کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ الرَّسُوْلَ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَةِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ وَلَیْسَ بِضَآرِّھِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ. حکیم نے کہا کہ جس کو قصد و معتاد اوپر کلام ردی کے یعنی فحش و سفاہت کے ہو اور دور کرنا اس کا چاہے پس غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر روزہ رکھے اور پھر غسل کر کے آیت مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں لکھے اور آب باراں ربیع سے دھووے بعد ازاں روزہ اس پانی سے افطار کرے سہ شب بفضل خدا فحش و سفاہت جاتی رہے۔

ایضاً واسطے نابینا کرنے ظالم اور دروغ گو حلاف کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِھَا وَتَشْتَکِیْ اِلَی اللّٰہِ وَاللّٰہُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَکُمَا اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ" بَصِیْرٌ" حکیم نے کہا جو ظالم اپنے ظلم سے منکر ہو اور معلوم ہو کذب اس کا اور سوگند دروغ بہت کھاوے جو چاہے کہ کذب اس کا ظاہر اور معلوم ہو پس فرماوے اس کو تو درمیان مردمان جماعت کے مسجد میں نظر کرے اور کہے اَللّٰھُمَّ اَنَا نَسْئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ بِاَزْوَاجِھِمْ وَاَنْفُسِھِمْ اَنْ تَظْھَرَ مِنْ ھٰذَا مَا اَرَدْتُ. بعدہ غسل کرے درمیان دو نماز کے یعد نماز جمعہ و عصر کے اور مصحف کو لے کر کھولے اور اول سورہ سے انگشت شہادت دو ورق کے رکھ کر کہے خُلِقَ لِمَنْ اَنْزَلَھَا وَاَنْزَلَ الْکِتٰبَ الْمُبِیْنَ اِنِّیْ بَرِیْ مِنْ ذٰلِکَ... اور ذکر کرے نام اس کا رکا اور سوگند کھاوے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اور سوگند دروغ کھاوے تو اللہ تعالیٰ دروغ گو کو اندھا کرے تھوڑی مدت میں یا اسی روز مگر کہے اِلٰھِیْ تُبْتُ مِنْ ھٰذَا لْقَسَمِ وَمِنَ الْکَذِبِ اور یہ اسرار الٰہی غیر جگہ پر نہ ہووے واللہ اعلم بالصواب۔

Marfat.com

باب بست و دوم

در باب تصرف پانے مردم معطل کا اور اس امیر کا جو عدل نہ رکھے اور دفع ثقل احوال اور چاہنا کوئی کام اوپر حکم کے

طریقہ واسطے تصرف پانے مردم معطل کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ الْمَلِکُ ائْتُونِیْ بِهٖ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ فَلَمَّا کَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ. قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ. وَکَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ. یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تصرف اور دفع ہونا تعطل کا پس بروز پنجشنبہ و جمعہ کے روزہ رکھے اور پنجشنبہ شروع ماہ سے ہو بعد اس کے شب جمعہ کو تمام سورہ یوسف کو پڑھے اور بروز جمعہ درمیان ظہر و عصر کے آیات مذکورہ کو لکھے وقت افطار پر سورہ یوسف کو پڑھے اور یہ سورہ نماز عشاء میں بھی پڑھے اور بعد نماز کے بھی پڑھے غرضیکہ سہ مرتبہ سورۂ یوسف کو پڑھے اور اپنے فرش پر آوے اور کسی سے کلام نہ کرے۔ مگر یہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ و تکبیر و تسبیح و استغفار سو مرتبہ و درود سو مرتبہ پڑھ کر سو جائے جو صبح ہو نیت کرے ظلم نہ کروں اور تجاوز نہ کرے حق سے اور اس مکتوب کو اپنے بازو پر باندھے بہت جلد تصرف پاوے اسی جمعہ کو یا قریب اس کے اور جو کوئی پڑھنا نہ جانے تو سورہ مذکورہ کو زیر سر اپنے رکھ کر ذکر تسبیح بہت کہے روزہ رکھے بیکاری جاتی رہے اور برسرکار ہووے بامر اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پانے تصرف اور دفع ہونے بیکاری کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ حکیم نے کہا آیت مذکورہ اوپر پارہ توز کے مشک و زعفران سے لکھ کر مردم معطل اپنے بازو پر باندھے جلد برسرکار ہو اور بیکاری اس سے دفع

Marfat.com

ہو۔ بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے برسر کار ہونے مردم بیکار کے :- سورۃ القارعہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْقَارِعَۃُ مَا الْقَارِعَۃُ. الی آخر ہا حکیم نے کہا جو کوئی لکھے اس سورت کو کاغذ پر ساتھ مشک و زعفران کے اور جو شخص کہ مطلع ہووے اپنے کسب و معاش میں رکھے اس کو تصرف آسان ہو اور بیکاری اس سے جاوے۔

نوع دیگر واسطے نقل احوال وحصول ثبوت امر کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ کُلٌّ " مُتَرَبِّصٌ " فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اهْتَدٰی حکیم نے کہا جس کسی کو انتقال احوال ہو اور ثبوت امر نہ ہو اور اس ثقل کو دفع کرنا چاہے تو آیت مذکورہ کو اوپر سیب کے قلم آہنی سے لکھے اور کھاوے ثقل اس کا دفع ہو اور باقی رہے اوپر چال حال محمود کے مگر یہ کتابت وقت مشتری اور قمر کے نظر مودت پر ہو اور کاتب پاک و معطر ہوتا سریع الاثر ہووے بحکم اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے چاہنے کوئی کام اوپر پنہاں کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا یَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ. وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیْ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ. حکیم نے کہا جو چاہے کہ کوئی کام کرے جیسا کہ لشکر مارنا یا شب خون پڑنا اوپر دشمنان گریختہ کے پس راست کرے عزیمت بروز جمعہ ساعت دوم میں باطہارت و لطافت ہو کر اوپر جامہ کے آیت مذکورہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور ساتھ اس کے توجہ کرے دس مرتبہ اوپر اس کے پڑھے آیت مسطورہ کو اور اپنے پاس رکھے آسان ہووے کام ساتھ پنہائی کے۔

نوع دیگر یہ دعا بعد فریضہ کے ایک سو بار کلمہ توحید بلاناغہ بطریق مداومت پڑھے وہ کلمہ یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَایَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا. ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ". یہ مجھ کو محمد رشید الدین خان صاحب متوطن دہلی سے پہنچا ہے اور ان کو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی سے پہنچا ہے۔

Marfat.com

نوع دیگر :- بعد ہر نماز فرض آیت الکرسی ایک بار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَایَحْتَسِبُ. وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ. اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ. قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْئٍ قَدْرًا. ایک بار سورہ فاتحہ باتسمیہ ایک بار سورہ اخلاص باتسمیہ سہ بار درود شریف پڑھے اور بجانب آسمان دم کرے اور یہ مجھ کو رشید الدین خان صاحب متوطن دہلی سے پہنچا ہے اور ان کو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی سے پہنچا ہے۔

Marfat.com

باب بست وسوم

درباب متفرق کرنے ایک قوم کے کہ جمع ہو جس پر کہ خدا تعالیٰ کی ناراضی ہو اوپر نامشروعات کے اور باز رکھنا گناہ سے

واسطے متفرق کرنے ایک قوم کے اوپر نامشروعات کے جمع ہوں:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُاللهِ مَغْلُوْلَة" غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا. وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا. وَاللهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ. حکیم نے کہا کہ جو جمع ہوا ایک قوم اوپر کسی چیز نامشروع کے جس سے خدا تعالیٰ کی ناراضی ہو اور وہ قوم اتفاق اور مدد کریں اس کے اوپر اور تو متفرق کرنا ان کا چاہے تا کہ ہمیشہ جمع نہ ہوں تا لیوے بزرگ ان سے اور خردان سے سوئی کو اور آگ میں جلاوے اور خاک اس کی نگاہ رکھے اور اس خاک سے ایک مقدار کی سیاہی بناوے اور آیات مذکورہ کو ظرف پاک وصاف گلی یا کاسۂ چوبی میں لکھے اور آب برگ سپید سوختنی سے دھووے بعدہٗ روز شنبہ کے جس جگہ پر وہ قوم جمع ہو ڈالے کہ وہ بھاگ جاویں اور متفرق ہو جاویں اور پھر اس مکان پر فراہم نہ ہوویں بامر اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے متفرق کرنے اس قوم کے جو اوپر گمراہی کے جمع ہو:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ اِلٰى اٰخِرِهَا. حکیم نے کہا جو ہو قوم مجتمع اوپر ضلالت کے اور وہ چاہیں سنوارنا کوئی کام مضرت خلق ومضرت دین کا یعنی مدد کریں نامشروعات پر پس جگہ بیکار قدیم سے ایک مقدار خاک لیوے اور ایک کف خاک حمام سے اور ایک کف مسجد ویران سے اور اوپر ہر ایک ایک خاک کے سات سات مرتبہ

Marfat.com

آیات مذکورہ کو پڑھ کر تمام خاک کو ایک جگہ کر دے اور بروز شنبہ وقت صبح خاک مذکور کو جگہ مجموعہ اس قوم کی بکھیر آوے تا کہ وہ قوم متفرق ہوں اور جمع نہ ہوویں اور مخذول و مبتدل پھریں بعون اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے باز رکھنے گناہ سے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ. حکیم نے کہا کہ جس کسی کی عادت ہو ساتھ گناہ کے اور پر زنا کے یعنی عورت وغیرہ پر پس پڑھے آیات مذکورہ کو اوپر آب خالص اور تازہ کے سات مرتبہ اور ڈالے یہ آب ماکول و مشروب اپنے میں اور یہ عمل سات روز کرے کہ نفع کرے اس کو اور باز رہے گناہگاری سے اور عاقبت اوپر نیک کام کے ہووے بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

نوع دیگر ترکیب تاجنامہ کی:- جو کوئی اس تاجنامہ کو پڑھے اور آگے بادشاہوں کے جاوے عزیز ہو اور اگر کوئی غائب ہو اور نہ جانے کہ مردہ ہے کہ زندہ تو اس دعا کو لکھ کر موم میں کرے اور پانی میں ڈالے اگر زندہ ہو تو آواز ہنسی کی آوے اگر مردہ ہو تو آواز رونے کی آوے بفرمان خدا تعالیٰ اگر کوئی ہاتھ دشمنوں میں گرفتار ہو وہ اس دعائے تاجنامہ کو پڑھے خلاصی پاوے اور جس کسی کی مردی بندھی ہو اس دعا کو مشک و زعفران سے کاغذ میں لکھے اور اس کو دیوے کہ کھاوے بفرمان خدائے عزوجل کشادہ ہو اور یہ تاجنامہ جس لشکر میں ہو بافتح و نصرت و ظفر پھر آوے اور ہرگز شکست نہ پاوے اور جس کسی کا کوئی کام دشوار سخت پیش آوے وہ اس تاجنامہ کو پڑھے حاکم اوپر اس کے مہربان و شفیق ہو اور جس آدمی یا اسپ کا پیشاب بند ہو اس دعا کو لکھ کر اور پانی میں دھو کر پلاوے قدرے پانی اس کی پشت میں ملے اسی وقت کشادہ ہو اور جو کوئی اس دعا کو شفیع لاوے جو کچھ خدا تعالیٰ سے چاہے پاوے اور جو شک لاوے کافر ہووے نعوذ باللہ منہا دعائے تاجنامہ بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

Marfat.com

یَارَحِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا اَحَدُ یَاصَمَدُ یَاوِتْرُ یَا سَلَامُ یَاعَلَّامُ یَا مُؤْمِنُ یَامُهَیْمِنُ
یَاسَمِیْعُ یَابَصِیْرُ یَا عَالِمُ یَا وَاحِدُ یَا بَاطِنُ یَا عَلِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَاذَلِیْلُ
یَاقَوِیُّ یَاعَزِیْزُ یَا مُتَعَذِّرُ یَامَنَّانُ یَاتَوَّابُ یَابَاعِثُ یَاوَارِثُ یَامَجِیْدُ یَامَحْمُوْدُ
یَامَعْبُوْدُ یَامَعْدُوْدُ یَاظَاهِرُ یَاظَهِیْرُ یَا اَوَّلُ یَاٰخِرُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَا مُجِیْرُ یَا وَاسِعُ
یَارَفِیْعُ یَاذَاالْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ یَاسُلْطَانُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب بست و چہارم

در باب القائے عداوت اور جدائی میں ڈالنا اور متفرق کرنا ایک گروہ کا

القائے عداوت :- سترہ عدد فلفل گرد لاوے اور اس پر یہ کلمات پڑھے اور وقت پڑھنے کے کسی سے کلام نہ کرے اور خانہ و محل اجتماع ان کے چند جگہ دفن کرے بامر اللہ تعالیٰ عداوت پکڑیں اور متفرق ہوویں چاہئے کہ ساعت مریخ و زحل میں پڑھے دفن کرنے والا اور وہ کلمات یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ كَمَا خَالَفْتَ وَفَرَّقْتَ بَيْنَ فِرْعَوْنَ وَسَحَرَتِهٖ فَرِّقْ وَخَالِفْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَاجْعَلْهُمْ مُبْغِضِيْنَ يَامُفَرِّقُ.

نوع دیگر واسطے القائے عداوت کے :- ایک مقدار خردل و سرشف و پوست سیر و پیاز اور ایک مقدار خار پشت سے لیوے یعنی سیہ دگل جرب یعنی ہر جزوے کہ کنلائی سے ہو یا جو کچھ اس سے ہو وہ ایک گھاس ہے کہ برسات میں اگتی ہے اس کو کنلائی کہتے ہیں ایک مقدار برگ نیم خشک کرکے اور گل کے پڑھے وہ آیۃ یہ ہے وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا یہ محل عزیمت کا ہے يَا اَيُّهَا الشَّيَاطِيْنُ حُلِّيَتْ عَلَيْكُمْ اُدْخُلُوْا اَوْيُوْنِسُوْا وَاجْعَلْهُمْ مُبْغِضِيْنَ اَلْقَيْتُ الْبُغْضَ وَالْعَدَاوَةَ بَيْنَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاقْهَرُوْا بِقَهْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى.

واسطے القاء عداوت اور تفرق جماعات شکل مخمس اور مرکز یعنی خانہ کہ میان شکل مخمس ہو نام معمول ساتھ لقب کے ثبت کرے اور ساتھ مقراض حجام کے کہ معمول ہو کاٹے اور جگہ وذیرے اس کے میں کھنڈاوے تفرقہ و عداوت و جدائی پیدا ہو اور ایک مقدار خردل و فلفل ڈالے تحصیل المقصود ہو۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب بست و پنجم

در باب قساوت دل اور دفع ہونے بخل و روزی ہونے سخاوت اور توبہ و سوائے اس کے

دعا واسطے محفوظ و محروس رہنے کے:- یہ دعا صبح و شام پڑھے، محفوظ و محروس رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُعِيْذُ نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عَلَيْهِ شَفَقَةُ قَلْبِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِسْمِ اللّٰهِ ىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الَّذِىْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْئٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْئٍ عَدَدًا وَاُعِيْذُ نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ وَمَا اَحَاطَ عَلَيْهِ شَفَقَةُ قَلْبِىْ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَالْبَشَرِ وَمِنْ شَرِّ طَوَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَاغٍ وَّبَاغٍ وَّشَيْطَانٍ وَّسُلْطَانٍ وَّسَاحِرٍ وَّ فَاجِرٍ وَّنَاطِقٍ وَّسَاكِتٍ وَّمُتَحَرِّكٍ وَّسَاكِنٍ اَللّٰهُ حِرْزُ نَارٍ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ.

دعائے دیگر روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر دعاؤں کی یہ دعا ہے اور امیر المومنین علیہ ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اس دعا کا جامع الکلام نام رکھا ہے یعنی ہر چیز کا مقصد اور کام اس دعا سے حاصل ہے اور امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمام دعوات بضمن اس دعا کے لکھی ہیں اور خواص دعا کے بہت ہیں اور فضائل بے شمار جو کوئی مومن ہے چاہے کہ اس دعا کو اپنا وظیفہ کرے بتخصیص درحالت درماندگی اور پریشانی اور قصد اعداء کے کرنے و برآنے تمام حاجات کے موثر ہے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَحْمَدُكَ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَبَلَاءٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

Marfat.com

دعا ایک دن محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جماعت اصحاب کے ساتھ مسجد مدینہ میں بیٹھے تھے کہ ابلیس لعین آیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لعین! تو بھی بہشت میں جاوے گا ابلیس نے کہا یا رسول اللہ ہاں میں ایک دعا رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو واجب ہوا کہ میری بخشش کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سن کے اس خبر کو غمناک ہوئے اسی وقت مہتر جبرئیل علیہ السلام وحی لائے اور کہا یا محمد ابلیس سچ کہتا ہے لیکن پہلے چالیس برس کے اس ملعون سے فراموش ہو جاوے گی کہ عزرائیل اس کو دوزخ میں لے جاوے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الحمدللہ اور کہا جو کوئی اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھے جو پڑھنا نہ جانے تو لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ اس بندے کے اعمالوں کو بخش کر بہت بہشت میں داخل کرے اگرچہ دنیا میں گناہائے ناکردنی کیے ہوں دعائے معظم ومکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْئٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ. سُبْحَانَ اللّٰهِ لَمْ يَزَلْ. سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ يَا سَتَّارُ يَاسَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

فرد:۔ فجر یٰسین ظہر فتح وعصر عم　　　شام واقع در عشا در ملک گنج

<u>نوع دیگر واسطے تمام حاجات ومہمات کے</u>:۔ گیارہ مرتبہ وظیفہ رکھے نافع ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَاخَالِصُ يَامُخْلِصُ يَاخَلَّاصُ يَامِهْتَرْ خِضْرِ يَامِهْتَرْ اِلْيَاسْ.

<u>نوع دیگر وظیفہ</u>:۔ ربع سیپارہ عم ربع پارہ الم الحمد، سورۃ الناس، سورہ الفلق، سورۃ الاخلاص، تبت یدا، اذا جاء، سورہ قل یا ایہا الکفرون، انا اعطینا، ارأیت الذی لایلاف الم ترکیف، ویل لکل، والعصر، الہکم التکاثر، القارعہ والعادیات، اذا زلزلت، لم یکن الذین، الم تاتُخصرون۔

<u>نوع دیگر</u>:۔ ان اسماء کو بعد فراغ نماز عصر ادائے نماز مغرب کے پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے کہ مراتب قطب کے حاصل ہوں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ ۔

Marfat.com

نوح دیگر واسطے دفع سختی دل کے :- مستدرک میں لکھا ہے محمد بن علی سے روایت ہے یعنی امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ جو شخص پاوے اپنے دل میں سختی کو یعنی آخرت کے عذاب سے بے پروا ہو جاوے اور رحم دلی اور شفقت خلقت پر اسے ہرگز نہ آوے اور کسی طرح کی نصیحت اسے اثر نہ کرے تو چاہئے اس کو کہ ایک رکابی پر سورہ یٰس لکھ کر پی لیا کرے اور جاننا چاہئے اس کو کہ ایک سورہ یٰس کی کئی طرح خاصیت آئی ہے اگر موت کے وقت پڑھی جاوے تو مرنا آسان ہو جاتا ہے مگر کسی حاجت کے واسطے پڑھی جاوے تو حاجت روا ہو جاتی ہے اور اگر کسی دیوانہ پر پڑھی جاوے تو اس کا دیوانہ پن جاتا رہتا ہے اور اگر کوئی اس کو صبح پڑھے تو شام تک اس کو فرحت رہتی ہے، علماء نے کہا ہے کہ فرحت کے واسطے ہم نے اس کو تریاق مجرب پایا ہے اور اسی طرح جو شخص صبح کو سورہ دخان پڑھے تو شام تک محافظت الٰہی میں رہے گا اور دارمی نے روایت کی ہے کہ جو کوئی پڑھے سورہ دخان کو وقت صبح کے تو شام تک کسی طرح کے مکروہات اس کو لاحق نہ ہوں گے۔

دیگر واسطے قساوت دل کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ وَّھِیَ خَاوِیَۃٌ" عَلٰی عُرُوْشِھَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ ھٰذِہِ اللّٰہُ بَعْدَ مَوْتِھَا فَاَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَۃَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَہٗ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَۃَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّہْ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ وَلِنَجْعَلَکَ اٰیَۃً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًا ط فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَہٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ"۔ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسئہ چوبی چوب زیتون میں گلاب وزعفران سے لکھے اور پانی باران ربیع سے دھووے اور وہ پیوے وہ شخص جس کو قساوت دل ہو اور خیرات منع رکھتا ہو چنانچہ خیر و برکت اپنے کاموں میں دیکھے اور دل نرم ہو قساوت جاتی رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے قساوت دل کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ حکیم نے کہا کہ یہ آیت واسطے قساوت دل اور روزی ہونے اعمال نیک کے ہے

Marfat.com

جو کوئی چاہے کہ آیت مذکورہ کو اویش کرے ایک قرص جو سے بناوے اور قبل طلوع آفتاب کے پکاوے اور اس پر قلم سے بغیر روشنائی کے آیت مذکورہ کو لکھے اور بوقت افطار اس کو کھاوے اپنے بدن میں عجیب وعجائب دیکھے اور قساوت دل جاتی رہے اور نرم دلی ہو اعمال صالحہ روزی ہووے۔

دیگر واسطے روزی ہونے سخاوت و دفع بخل کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ. وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیۡمٌ". کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِیۡلُ عَلٰی نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىةُ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ. حکیم نے کہا یہ آیات واسطے دور کرنے بخل کے ہیں اور جو بخیل کہ خرچ نہ کرے واسطے رضائے خدائے تعالیٰ اور نہ واسطے اپنے نفس کے پس لیوے جامہ جامہائے بخیل سے اور پارہ جامہ میں آیت مذکورہ گلاب وشکر سے لکھے اور آب شیریں سے دھووے اور اس بدبخت لئیم کو پلاوے آسان ہو اور خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے لگے اور حب بخیلی چھوڑ دے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حصول توبہ کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدۡ اٰتَیۡنٰکَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِیۡ وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِیۡمَ. لَا تَمُدَّنَّ عَیۡنَیۡکَ اِلٰی مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡهِمۡ وَاخۡفِضۡ جَنَاحَکَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ. حکیم نے کہا جو کوئی کشادہ چشم واسطے خرابی مردمان وظلم کے ہو اور دور ہونا اس عادت کا چاہے پس وقت شب پیش از خواب ہزار مرتبہ استغفار کہے اور وقت صبح اٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور استغفار کہے تو جو کچھ عادت غضب وایذائے خلق کی رکھتا ہے وہ دفع ہو اور بعد اس کے آیات مذکورہ کو اوپر آب باراں کے سات مرتبہ پڑھے اور دم کرے اور پلاوے اور توبہ کرے اس سے ایذائے خلق و ظلم جاتا رہے اور دروازہ توبہ کا کھلے اور اگر دوسرے کے لئے عمل کرے تو بعد استغفار کے نام اس کا لیوے۔

دیگر واسطے توبہ کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکُمۡ لِبَاسًا یُّوَارِیۡ سَوۡاٰتِکُمۡ وَرِیۡشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقۡوٰی ذٰلِکَ خَیۡرٌ" ؕ ذٰلِکَ مِنۡ اٰیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمۡ

Marfat.com

یَـذَّکَّرُوْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی توبہ واطاعت خدا تعالیٰ سے چاہے تو پیراہن نیا بروز پنجشنبہ کے ماہ زیادہ ہونے میں ہو پہنے بعدازاں دو رکعت نماز شکرانہ کی گزارے بعدہ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں روغن زیتون یا چنبیلی کے تیل میں لکھے اور گلاب سے دھوے اور چرب کرے اس میں بدن اور منہ اپنا بعدازاں آیات مذکورہ کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارہ توز کے لکھے اور اپنی جیب میں رکھے نزدیک خدائے تعالیٰ کے فرمانبرداری وتوبہ قبول ہو اور ہمیشہ جب تک پیراہن مذکور اس کے بدن میں ہووے حصول توبہ کا ہو اور نیک کام اس سے بن آویں اور یہ ذخائر وعجائب زہاد اور صلحاء سے ہے رزقنا اللہ العفۃ وجوار الصالحین واللہ اعلم بالصواب۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب بست و ششم

درباب بیداری جس وقت کہ چاہے اور دفع غم وفکر اور دفع کاہلی وتنگی سینہ کے

طریقہ واسطے بیدار ہونے کے جس وقت کہ چاہے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خَالِدِیْنَ فِیْھَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْھَا حِوَلًا. قُلْ لَّوْکَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا. قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا. حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ کھڑا ہووے جس وقت چاہے پس یہ پڑھ کر سووے اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنِیْ فِیْ وَقْتِ کَذَا وَکَذَا فَاِنَّ رُوْحِیْ بِیَدِکَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا اَذْکُرُکَ فَلَنْ اَذْکُرْنِیْ وَاسْتَغْفِرُکَ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. وَّفَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ جس وقت کہ چاہے خدا تعالیٰ اس کو بیدار کرے۔

ایضاً واسطے بیدار شب کے جس وقت کہ چاہے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَا اِلَیْکَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَاکُنْتَ تَدْرِیْ مَاالْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّھْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّکَ لَتَھْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ. حکیم نے کہا جو کوئی کھڑا ہو نا راتوں کو یعنی بیداری عبادت کے واسطے چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ یا برتن پاک مٹی میں یا نقرہ سپید میں زعفران وگلاب شہد خالص آتش نارسید سے لکھے بعدہ، آب باراں سے دھووے اور وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ پانی پی لیا کرے کہ امر بیداری کا اس کی تفویض ہو جس وقت چاہے بیدار ہو بامر اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

ایضاً واسطے بیداری و دفع بسیاری خواب کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ. حکیم نے کہا جس کسی کو بہت خواب آتا ہو اور کاہلی کرے قیام سے نیک کام دین اور دنیا کے میں تو لکھے آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں پانی سیب و زعفران وگلاب سے اور جلاب شکر کا اس میں ملاوے اور وقت خواب کے کھاوے ہر رات کو مقدار چار مثقال کے بہت خوشی پاوے اور کاہلی جاتی رہے اور بسیاری خواب کی دفع ہو اور دین و دنیا کے کاموں میں قیام پکڑے انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے بیدار ہونے کے جس وقت کہ چاہے :- پڑھے حکیم نے کہا واسطے حفظ علم کے بیداری چاہے یا صاحب لشکر ہے اور دشمن سے ڈرتا ہے تو سورہ مذکورہ کو پوست بچہ آہو میں مشک وگلاب سے لکھے اور اپنے پاس رکھے خواب نہیں آوے مگر بقدر چار گھڑی کہ بسیاری خواب کی اس سے جاتی رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع رنج وغم کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ حکیم نے کہا جس کسی کو رنج وغم بہ سبب مذلت یا جاتے رہنے مال یا اولاد یا اہل کے ہو تو بروز یکشنبہ قبل از طلوع آفتاب کے آیات مذکورہ کو برتن پاک مٹی ومفتح سے جیسا کہ پانی اس کے اوپر مثل دودھ کے جاوے لکھے بعد اس کے دھووے آب برف سے اور پلاوے جس کو رنج وغم پہنچا ہو کہ رنج اس سے زائل ہو اور خوشی ظاہر آوے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

واسطے دفع تنگی سینہ اور رنج کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ حکیم نے کہا جس کو رنج وغم بہت ہو اور سینہ اس کا تنگ ہو اور اس کو کوئی نہ جانے تو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ وقت سونے کے پڑھے اور سات مرتبہ وقت بیدار ہونے کے پڑھے رنج و تنگی و سینہ وغم اس سے جاوے اور سینہ اس کا کشادہ ہو۔

واسطے دفع رنج اور تنگی سینہ کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

Marfat.com

وَنَذِيْرًا. وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا. حکیم نے کہا کہ جس کو پہنچے رنج وتنگی سینہ و بات کرنے میں وسوسہ ہو چاہے کہ خدا تعالیٰ کشادگی و خلاصی دیوے پس دس روز روزہ رکھے جس دن چاہے اور پر حلال چیز کے افطار کرے بعد اس کے نماز عشاء دوم کی گزارے اور آیات مذکورہ کو اوپر کوزہ آب کے دس مرتبہ پڑھے و پیوے پھر سو جاوے اور وقت بیداری کے تین گھونٹ پیوے اور دس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور چار مرتبہ یہ عمل کرے اور جو کچھ اس پانی سے رہ جاوے وقت صبح کے ایک مرتبہ پیوے کہ تنگی سینہ کی رنج وغم وحداثت نفس ووسواس اس سے دفع ہو۔

<u>ایضاً واسطے واہلی کے</u>:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا. وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا. حکیم نے کہا جو کوئی کاہلی کو دور کرنا چاہے وقت پڑھنے نماز وقرآن وعلم اور اعمال نیک کرنے کے نماز میں پس شب پنجشنبہ کو وقت ظہور ذنب سرطان کے اٹھے اور وضو کرے دو رکعت نماز ادا کرے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے بعدہ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں زعفران سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھووے اور اس پانی سے جام پُر کرے اور یہ کہے یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيٍّ يَا مَنْ لَّا يَنَامُ يَا مَنْ يُّجِيْبُ السَّائِلِيْنَ يَا مَنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ ذَلِّنِيْ دُوْلَةً وَ نَشَاطًا فِي الْعَمَلِ وَالْكَسَلِ وَوَفِّقْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ بعد اس کے آیات مذکورہ سات مرتبہ پڑھے اور نماز فجر کی ادا کرے اور دور ہونا کاہلی کا چاہے اور بعد از اس نماز چاشت کی گزارے اور اس میں سورہ والضحیٰ وسورہ الم نشرح پڑھے اور سلام دیوے اور بعدہ پانی مذکورہ کو پیوے کہ تمام کاہلی وغم ورنج وقساوت دل کی جاتی رہے اور فراخ ہو سینہ اور دیکھے اپنے نفس کو خلاف معہود قدیم کے۔

<u>واسطے دفع رنج اور دفع کید کے</u>:- یہ پانچ آیات متفرقہ ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

Marfat.com

اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذَالِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ (قوله تعالیٰ) وَبَشِّرِ الصَّابِرِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُصِیْبَةٌ" قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ. اُولٰٓئِکَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ" مِنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ" ۔ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (قوله تعالیٰ) اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ (قوله تعالیٰ) وَاَیُّوْبَ اِذْنَادٰی رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ. فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَکَشَفْنَا مَابِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِ نَا وَذِکْرٰی لِلْعَابِدِیْنَ.... حکیم نے کہا جس کسی کو دشوار ہو کوئی کام کاموں دنیا سے یا تنگ ہو اس پر اسباب دنیا کا اور غم و ہم غالب آوے اور سینہ پکڑا جاوے پس توجہ کرے خدا تعالیٰ کے ساتھ اور ستر مرتبہ توبہ کرے اور ستر مرتبہ درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے بعدہ وضو کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے یعنی سورۂ اخلاص بعد پھیرنے سلام کے استغفار و درود شریف ستر ستر مرتبہ کہے بعد ازاں سجدہ کرے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اندوہ و غم و تنگی سینہ اس کے کو ساتھ خوشی و کشادگی کے مبدل کرے اپنے فضل و کرم سے۔

<u>ایضاً واسطے دفع غم واندوہ کے</u>:- سورۂ جن میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ اِلٰی اٰخِرِهَا۔ حکیم نے کہا جو کوئی سورہ جن کو سات مرتبہ پڑھے تو جو کچھ غم واندوہ لاحق حال اس کے ہو جاتا ہے اور خوشی اسے روزی ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

<u>ایضاً واسطے دفع غم واندوہ کے</u>:- سورہ الم نشرح کو آبگینہ میں لکھے اور گلاب سے دھووے اور نہار پیوے غم و ہم و تنگی سینہ دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب۔

<u>دیگر واسطے بیداری شب کے جس وقت چاہے</u>:- حکیم نے کہا کہ وقت شب کے جس وقت آدمی سووے اپنا نام لے کر اس طرح کہے کہ فلاں اے بوقت فلاں مجھ کو جگا دیجیو چنانچہ ہمزاد اسی وقت اس کو خواب سے بیدار کرے گا غرض کہ تین مرتبہ اپنا نام لے کر کہے کہ اے فلانے فلانے وقت رات میں مجھ کو جگا دینا یہ بات آزمودہ ہے اور بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔

واللہ المستعان

Marfat.com

باب بست و ہفتم

درباب بازر کھنے کھانے ربا یعنی سود اور حرام و غصب مال یتیم سے

جوکوئی کہ اکل حرام و غصب مال یتیم و شرب خمر و سود کھاتا ہو:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْأَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ" ۔ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۔ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا. حکیم نے کہا جوکوئی مولع ہو اوپر شرب خمر و اکل ربا و مال یتیم و غضب مال حرام کے جو ان باتوں اور اس کام سے باز رہنا چاہے تو شب جمعہ کو وضو کرے اور نماز عشا کی پڑھے بعد اس کے اب چاہ شیریں پاک دیا اب باراں لیوے اور اس پر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہ آرد گندم اس پانی سے خمیر کرے اور ایک قرص بنا کر پکا دے اور چار حصے کرے تین حصے مساکینوں کو تقسیم کرے اور ایک حصہ خو دکھاوے یہ عمل تین شب متواتر کرے انشاء اللہ مکروہات مذکورہ سے باز رہے۔

دیگر واسطے باز رکھنے :- اس کسی کو کہ مال اس کا شرب خمر و گناہگاری میں جاتا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ" مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ. اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ. وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ. حکیم نے کہا کہ جس کا مال گناہ شرب خمر و زنا میں ضائع جاتا ہے اور چاہے کہ اس کام سے باز رہے تو لکھے آیات مذکورہ کو قلم زر سے اوپر روٹی گندم کے بروز جمعہ بعد فراغت نماز جمعہ سے اور شنبہ سے کھاوے اسی طور

Marfat.com

سہ جمعہ استعمال کرے کہ گنہگاری اس سے جاتی رہے اور عمل خیر میں مال اس کا خرچ ہو۔

دیگر واسطے امن کے فتنہ دین سے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے **رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ اَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۦ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.** حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی واسطے امن فتنہ دین سے ہے اور دین میں اعتقاد درست ہو اور طہارت سے رہا کرے۔ بفضل اللہ تعالیٰ و کرمہ واللہ اعلم بالصواب۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب بست وہشتم

درباب واسطے شکار خشکی کے

طریقہ واسطے شکار خشکی کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے یآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ لَیَبْلُوَنَّکُمُ اللّٰہُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُہٗ اَیْدِیْکُمْ وَرِمَاحُکُمْ لِیَعْلَمَ اللّٰہُ مَنْ یَّخَافُہٗ بِالْغَیْبِ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَہٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی واسطے شکار جنگل اور دریا کے ہے جو کوئی چاہے بناوے ایک تختی لکڑی زیتون اور ایک تختی تانبا اور ایک تختی استخوان شتر سے اور بروز چہار شنبہ غسل کر کے اور جامہ نیا پہن کر نقش کر کے ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف پرندگان اور یہ تختی چوب زیتون سے ہو اور شکار جنگل کے واسطے کام آوے اس تختی کو اپنی گردن میں ڈالے اور جنگل میں واسطے شکار کے جاوے مگر لوح مس میں ایک طرف کو نقش کرے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُحِلَّ لَکُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُہٗ (الی قولہ تعالی) وَاِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ۔ اور دوسری طرف نقش کرے ماہی اور اجناس دیگر اور یہ تختی جال میں باندھے اور لوح استخوان شتر میں ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف قولہ تعالیٰ وَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ سات مرتبہ لکھے اور جو واسطے شکار وحوش کے جنگل میں جاوے اور یہ لوح بھی اپنی گردن میں ڈالے چاہئے کہ تینوں لوح پر عمل ونقش ایک ماہ میں نہ کرے بلکہ دو تین ماہ میں کرے لوح اول چوب زیتون ماہ دوم میں لوح مس ماہ سوم میں لوح استخوان اس میں عجائبات دیکھے اور تمام شکار اس کے نزدیک آوے اور ان کا پکڑنا آسان ہو کہ جال پڑیں بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے شکار جنگل اور دریا کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْہِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ۔ وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کھینچنا اور ہاتھ میں لانا شکار جنگلی اور دریائی کا ہے جو کوئی دریا کا شکار چاہے پس لیوے قطعہ آرزیر یا آہن سے کہ جال شکار کا ہو

Marfat.com

اوراس سے تختی بنادے ایک طرف کشادہ اور طرف تنگ اور نقش کرے اس پر تین آیات اور پیچیدہ کرے اس کو اور جال میں کرے پھر وہ جال دریا یا جنگل میں ڈالے اسرار عجیب دیکھے کہ شکار جمع آویں باذن اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے تسخیر دوآب دریا اور باہر لانے شکار اور بآسانی پکڑنے شکار جنگلی اور دریائی مونگا کے:۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ. وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ. حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ شکار دریا اور جنگل کا کرے اور نکالے مونگا پس صدف سے مروارید منقح لیوے اور صحیفہ کرکے نقش کرے قلم فولاد سے اول طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف مچھلی اور دیگر صورت جو دریا میں ہے اور مختلف اجناس واصناف ہو شکار کرے اور یہ عمل مہینے تشرین ثانی میں بارہویں روز کرے اور یہ مہینہ رومی ہے بعد ازاں اٹھاوے اور لوح مذکور باہر لاوے ہر شب کو پڑھے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ تا تمام پارہ شب پہلی آمد ماہ سے جو وہ تمام ہو پس اٹھاوے حقہ مخروط میں استخوان ماہی سے اور تا وقت حاجت ریسماں میں ساتھ کے باندھے اور دریا میں ڈالے اور نام جنس شکار کا لیوے اور سر عجیب معاینہ کرے بامر اللہ تعالیٰ۔

☆☆☆☆

Marfat.com

باب بست ونہم

در باب طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اس کا آسانی اور خوشی اور زیادہ ہونے معیشت کے اور اسباب غناو فقر و قضائے دین کے

فصل اول:- در باب ذکر ودعائے طلب رزق:-

طریقہ:- دو رکعت نماز گزارے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے انا اعطینا سہ بارو اخلاص ومعوذتین ہر ایک تین تین بار جو سلام دیوے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ يَارَازِقَ الْمَغْلُوْكِيْنَ يَا اَرْحَمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اِغْفِرْلِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ كَانَ خَالِدًا فَطَيِّبْهُ وَبَارِكْ فِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ". يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

دیگر جس کسی کو تنگی روزگار کی ہو:- ہر روز جس وقت کہ ہو اوقات خمسہ سوائے اس کے دو رکعت نماز گزارے اور پڑھے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکفرون سہ بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اخلاص سہ بار بعد سلام پھیرنے کے سر بسجدہ رکھے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يَامَنْ يَدَاكَ مَبْسُوْطَتَانِ تُنْفِقُ كَيْفَ تَشَاءُ اُبْسُطْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ يَامَنْ لَيْسَ بِغِنَاكَ غَايَةٌ" اِرْحَمْ مَنْ لَيْسَ بِفَقْرِهٖ غَايَةٌ" بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

دیگر جو کوئی سنت صبح کی گھر میں گزارے خدائے تعالیٰ فراخ کرے رزق اس کا اوپر

Marfat.com

اس کے جو دعا کہ چاہے پڑھے۔ ملا حضرت شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ نے فرمایا کہ سنا میں نے زبان شیخ الاسلام قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ العزیز سے کہ جو کوئی آیت الکرسی کو پڑھ کر گھر میں جاوے حضرت عزت اس بندہ کی درویشی دفع کرے بعد ازاں فرمایا کہ بخدمت شیخ الاسلام کے حاضر ہوا میں سخن دعا میں فرماتے تھے کہ جس کو تنگی معاش کی پیدا ہو واسطے کشادگی تنگیوں کے اس دعا کو پڑھے یَا دَائِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ یَا وَدُوْدُ یَا ذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا فَعَّال" لِمَا یُرِیْدُ.

دیگر جو آدمی چاہے کہ برکت و رحمت اس پر نازل ہو اور روزی فراخ ہو اور کسی کا محتاج نہ ہووے تو اس آیت کو بہت پڑھے، رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ جو کوئی آیت الکرسی خالدون تک پڑھے بعد ہر فریضہ کے وہ دنیا میں غنی ہو اور حق تعالیٰ اس کو فقر سے دور رکھے اور جو کوئی آیت الکرسی کو لکھ کر حجرہ یا خانہ سکونت میں رکھے رزق اس پر فراخ ہو اور کچھ تنگی نہ دیکھے۔

دیگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ حق تعالیٰ اس کو غنی کرے اور فقر سے امن ہو اور عذاب قبر کا اس پر نہ ہو اور بہشت میں جاوے اور خبر میں آیا ہے بروایت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اس کو امان ہو درویشی سے جو درویشی کہ اس میں نقصان دین ہو اور وہ درویشی دل کی ہے نعوذ باللہ منہا جیسا کہ تو انگری دل کی فائدہ مند ہے۔ درویشی دل کی زیاں کار ہے اور نشان اس کا حرص ایک آگ دوزخ سے ہے اس بات سے ایسا جلے کہ کوئی نہ دیکھے ہر چند پاوے دوسرے چاہے جیسا کہ آگ ہر چند لکڑی دیں اور زیادہ چاہے حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے خاص پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ مجھ کو مصیبت بہت پڑتی ہے تن و مال و اہل و اولاد سے پس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو کہو بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ فِیْ قَدَرِکَ وَاَرْضِنِیْ بِمَا قَضَیْتَ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ شَیْئٍ اَخَّرْتَ وَتَاْخِیْرَ شَیْئٍ عَجَّلْتَ..

اس آدمی نے کہا پڑھنے سے اس دعا کے تفرقہا و محنتہا و مصیبتہا میرے اوپر سہل

Marfat.com

ہوئیں اور وسواس سے چھوٹا میں اور کام میرے فراہم کئے اور ایک آدمی کو قرضدار بہت تھا روتا آگے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پریشانی حال سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھ یہ دعا جو ہمیشہ پڑھتا ہے قرض اس کا ادا ہووے۔

نوع دیگر واسطے دفع مصیبت کے :- پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ابدالدہر فقیر نہ ہو اور ستر طرح کی مضرت و بلا سے محفوظ رہے کہ کمترین اس کا غم ہے درویشی جو کوئی ہر روز ہزار بار کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط خدائے تعالیٰ اس کو غنی کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ درمیان سنت و فرض نماز صبح کے ستر مرتبہ اس آیت کو پڑھے خدا تعالیٰ تنگی روزگار کی اس سے اٹھاوے وہ آیت یہ ہے وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا اِنَّ اللّٰہَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

دیگر ختم :- سورہ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ کو اکتالیس بار پڑھے بہ نیت اس کے کہ خدائے تعالیٰ فرزندان اس کے کو بلا و محنت و محتاج ہونے سے نگاہ رکھے خبر میں آیا ہے جو کوئی وقت اندر آنے گھر کے سورہ اخلاص کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو اور ہمسائیگان اس کو غنی کرے۔

دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ واقعہ کو ہر شب پڑھے اس کو ہرگز فاقہ نہ ہو۔

دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی وظیفہ کرے پڑھنے ان چار سورتوں واقعہ مزمل، واللیل الم نشرح کا وہ امن میں ہو فقر سے

دیگر نقل ہے شیخ الاسلام صدرالدین محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ سے کہ جو کوئی بعد از اشراق و بعد از عشا یہ چار سورہ مذکورہ پڑھے حق تعالیٰ عذاب قبر اور فقر و فاقہ سے امن کرے بعدہٗ یہ دعا پڑھے یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ اَرْشِدْنِیْ وَیَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَارَبِّ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ

Marfat.com

جوکوئی بروز ادینہ ستر مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ دو جمعہ نہ گزریں کہ خدا تعالیٰ اس کو غنی کرے ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ میں نے اس کا تجربہ کیا ہے پس پایا میں نے جیسا کہ فرمایا ہے۔

دیگر قول ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نظر کیا طرف ایک آدمی کے صحابہؓ سے اور کہا کیا حال ہے تیرا اچھا نہیں دیکھتا ہو اس مرد نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر حال میرا ایسا نہ ہو کہ جمع ہوا ہے اوپر میرے فقر و زحمت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ تجھ کو ایک چیز سکھلاؤں میں کہ تجھ سے فقر و زحمت جاوے کہا اچھا یا رسول اللہ فرمایا کہہ اس کو دعا کے وقت تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ" فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ" مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔ دروازہ گھر پر آیا اور یہ دعا لازم پکڑی اور ہمیشہ پڑھتا تھا بعد چندے باری تعالیٰ نے فقر و زحمت کو اس سے دور کیا۔

دیگر نقل ہے:- ایک روز ایک اعرابی خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آیا اور اپنے فقر و فاقہ سے رویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعد ہر فریضہ کے دس بار انا انزلنا پڑھا کر اور بروز جمعہ ناخن کٹوایا کر اعرابی نے ایسا ہی کیا اتنا مال اس کے جمع ہوا کہ اس نے آکر عرض کیا کہ کار آخرت سے ڈرتا ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ناخن دانتوں سے کاٹا کر اور بازار پابرہنہ جایا کر ایسا ہی کیا پھر فقیر ہوگیا۔

دیگر دعاء ثقیلہ اور وہ کہ فقیر ہوا ہے جیسا کہ فقر غایت سے خاک سر میں تھی برکت اس دعا کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سکھائی غنی ہوا۔ جوکوئی اس دعا کو ہر روز پڑھے یا اپنے پاس رکھے غنی ہو جاوے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِیَّةِ یَامَنِ السَّمٰوٰتُ لِعَظَمَتِہٖ بَیِّنَتٌ" وَیَا مَنِ الْاَرْضُ بِعِزَّةِ جَلَالِہٖ مُکَلَّبَةٌ" وَیَا مَنِ الْاَنْوَارُمِنْ اَحْسَنِ نُوْرِہٖ مُضِیْئَةٌ" وَّمِنَ الرِّیَاحِ تَمْشِیَةٌ نَذْرَتِہٖ وَمِنَ الْجِبَالِ اِرَادَتُہٗ تَابِیَةٌ" وَیَا مَنْ اَنْجٰی یُوْسُفَ مِنْ رَقِّ الْعُبُوْدِیَّةِ یَا کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا مَنِ اسْمُہٗ فِی التَّوْرٰةِ اِھْیًا شَرَاھِیًا وَمَنِ اسْمُہٗ فِی الْاِنْجِیْلِ شَامِلًا

Marfat.com

وَمِنِ اسْمُهُ فِی الزَّبُوْرِ طَابَ مَرِیًّا یَامَنِ اسْمُهُ فِیْ صُحُفِ اِبْرَاهِیْمَ اَسُوْهُمْ وَیَامَنِ اسْمُهُ بِلِسَانِ یَعْقُوْبَ اَیْدَا شَدَا یَاهُ یَامَنِ اسْمُهُ فِی الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّاهُوَا الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَللّٰهُمَّ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا فَالِقَ الْبَحْرِ لِبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ یَاسَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا سَابِقَ الْفَوْتِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَشَرَفِهَا وَتَفْسِیْرِهَا اَنْ یُّفْتَحَ عَلَیَّ اَبْوَابَ الرِّزْقِ وَالْخَیْرِ وَالْبَرَکَةِ وَا السَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ وَحَیْثُ مَاکَانَ وَحَیْثُ مَاتُوَجِّهُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دیگر خبر میں آیا ہے کہ جوکوئی سورہ مزمل کو پڑھے خدا تعالیٰ نامرادی وتنگی دنیاو آخرت میں اس سے اٹھاوے اور ملفوظ شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ سے حدیث میں آیا ہے کہ جو عزت و مال و مرتبہ چاہے پس سورہ اخلاص کو تین بار پڑھے اور سہ بار درود پڑھے آیت یہ ہے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۔ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۔ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۔ قَدْجَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا بعد ہر فریضہ کے اور طرف آسمان کے جھکے غنی کرے اس کو اللہ عزوجل اور فقیر نہ ہو اور عزیز ہو درمیان آدمیوں کے۔

دیگر فرمایا شب کو شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ العزیز کو خواب میں دیکھا میں نے مجھ کو کہا چاہئے کہ ہر روز اس دعا کو پڑھے اور وہ دعا یہ ہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" ۔ جو خواب سے جاگا میں اس دعا کو شروع کیا میں نے اور ساتھ اپنے کہا میں نے کہ اس فرمان میں بھی کوئی مقصد ہوگا۔ بعد ازاں کتاب مشائخ میں لکھا دیکھا میں نے کہ جوکوئی اس دعا کو سو بار پڑھے اسباب خوش دیکھے اور تمام عمر خوشی میں بسر کرے میں نے جانا کہ مقصد شیخ کا یہی ہوگا۔

دیگر لائے ہیں کہ :- قبیصہ نے کہا یارسول اللہ ضعیف ہوا ہوں میں اور اندھا ہوں میں اور ساتھ محنت دنیا کے گرفتار ہوں میں اور چشم عیال میں خوار ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوگند یاد کی کہ تمام پتھر و کلوخ بازاری روتے تھے جو کچھ قبیصہ کہتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح و شام ہمیشہ ان کلموں کو پڑھا کرے تو دروازہ رزق کا تجھ پر کھلے جو قبصہ نے تمام سال پڑھا سب سے بہتر ہوا اور جو یہ پڑھے تو انگر ہو لیکن مختصر کیا گیا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ.

دیگر جو دولت دست بوسی شیخ میسر ہوئی اور واسطے انتظام احوال اپنے کے درخواست کی فرمایا واسطے دفع ہونے تنگی روزی کے ہر رات کو سورہ جمعہ پڑھنا چاہیے بعد ازاں فرمایا کہ شیخ الاسلام فریدالدین ہر شب جمعہ کو فرماتے ہیں ہر رات کو کہ کہوں میں پڑھنا چاہیے میں نے کہا بہت اچھا واسطے اپنے ہرگز نہ پڑھوں میں جیسی اس کی مرضی ہو رکھے۔

دیگر واسطے غنی ہونے کے احادیث میں آیا ہے شکر کہنا اور کلمہ تمجید کہنا ستر ذکر اور خصلت اور فعل کہ سبب تو انگری کا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چار چیز کو لازم پکڑے وہ اور عیال اس کے فقیر نہ ہوں اٹھنا خواب سے پہلے صبح کو اور وضو کرنا پہلے وقت نماز سے اور بات نہ کہنا دنیا کی بعد از نماز وتر اور آنا مسجد میں پہلے نماز سے۔

دیگر جناب امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ:۔ نے کہا جو کوئی سورہ کہف کو لکھ کر شیشہ میں کہ سرا اس کا تنگ ہو کرے اور گھر میں رکھے امن ہو فقر سے اور دین سے امن ہوں اہل اس کے ایذائے مرد مان سے اور کسی وقت کسی کا محتاج نہ ہو۔

دیگر قول ہے:۔ جناب سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے دس باتیں نقل فرمائی ہیں کہ وہ سبب تو انگری کی ہیں۔ نیکی بجق ماں باپ اور انگشتری عقیق کی پہننا اور بہت ذکر خاص خدائے عز و جل کا اور کٹوانا ناخن کا بروز پنجشنبہ اور پکڑانا ہاتھ نابینا کا اور پہننا نعلین کا اور جاروب دینا مسجدوں میں اور گزارنا حج اور راستی پیشہ۔ کرنا تجارت اور تعاہد میں اور نیک زراعت و دیگر حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری زمرد کی پہنے فقیر نہ ہو اور حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری عقیق کی پہنے اور ہمیشہ اپنے پاس رکھے خوشدل اور غنی ہووے۔

دیگر اور جو کوئی اس آیت کو لکھے جو نماز جمعہ سے گھر میں آوے اور رکھے گھر یا

Marfat.com

حجرے یا جس جگہ سکونت ہو خیر و برکت رزق میں ہو وہ آیت یہ ہے وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ جو کوئی یہ آیت پوست بزغالہ سفید بزنوزادہ اور ذبح کئے ہوئے دباغت دیئے ہوئے میں ساتھ پانی کیشنز کے اور اس میں صبر سقوطری و زعفران ملا کر لکھے اور بعد لکھنے کے پیچیدہ کرے جیسا کہ تعویذ ہو اس کو صوف لعل میں پیچیدہ کر کے گردن خروس میں کہ تاجدار ہو اور سبز چشم و پر کے اندھے اور اس خروس کو بروز سہ شنبہ ساعت اول میں گھر میں یا بیابان یا پہاڑ میں اس مرغ کو لے جاوے جس جگہ کہ کوئی مال یا خزانہ یا کوئی کان کہ زمین میں پوشیدہ کی ہو اس جگہ کھڑا ہو پاؤں یا چونچ سے اس مکان کو کھودے ایک بار یا دو بار خروس اس مکان پر جاوے کھودے یا کھڑا ہو اس جگہ کو کھودیں خزانہ یا دفینہ پیدا ہو آیات یہ ہیں۔ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ. شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ.

نوع دیگر اَلَّفَ[1] الْاِمَامُ السُّيُوْطِيُّ كِتَابًا سَمَّاهُ طِرَازُ النُّقُوْشِ فِيْ فَضَائِلِ الْحُبُوْشِ وَفِيْهِ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَلَّتِ الْحَبَشَةُ فِيْ بَيْتٍ اِلَّا حَلَّتْ فِيْهِ الْبَرَكَةُ۔ دیگر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے گھر میں مرد حبشی یا عورت حبشی ہو خدا تعالیٰ اس گھر میں برکت پیدا کرے اور بھی حدیث ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اہل بیت کا ایک دوسرے سے ملنا اور راہ خدائے عزوجل میں عزا کرنا اور بعد نماز صبح بطلب رزق کے نہ سونا اور اختیار کرنا آخرت کو اوپر دنیا کے اور صبح و رات کو مسجد میں ہونا اور اہل بیت کو واسطے گزارنے نماز کے حکم کرنا اور خود عبادت خدائے عزوجل میں مشغول ہونا اور شب پنجشنبہ و ادینہ کو دعائے توسع کرنا امانت گزارنا اور بطلب رزق صبر کرنا اور جلدی نہ کرنا اور توکل کرنا خدائے عزوجل پر ایسا کہ حق توکلیت کا ہے

[1] امام سیوطی کی کتاب طرز النقوش میں ہے کہ جس گھر میں حبشی ہوگا وہاں برکت نازل ہوگی ۱۲ سید جعفر علی صحیح۔

Marfat.com

اور تقویٰ قبول کرنا آگے آستانہ دروازہ کے دعا اور پہلے صبح سے اٹھنا اور صدقہ ونفقہ میں زیادہ ہونا اور مہمان کو گرامی رکھنا اور تعظیم رکھنا قرآن کی اور دعا کرنا شب برات کو فراغ کرنا نفقہ کا روزہ عاشورہ کو اوپر عیال اپنے کے رحم سے ملنا، نیکی کرنا حق ماں باپ میں اور خوف خدا کا دل میں کرنا اور سخاوت پیشہ کرنا اور چھوٹنا گناہ سے اور پرہیز کرنا جھوٹ اور گواہی جھوٹی سے اور ترک کرنا زنا اور ترک کرنا بدی کا اور جواب بانگ نماز کا کہنا اور بات حق کہنا اور ترک حرص کرنا اور شکر منعم کا کہنا پہلے طعام سے اور بعد از طعام ہاتھ دھونا اور نماز عشاء کی جماعت سے پڑھنا اور سرکہ گھر میں رکھنا یہ سب غنی کریں اور توانگری لادیں۔

لائے ہیں کہ ایک عالم نے تنگی روزی کی دیکھی ایک دوست کو خواب میں دیکھا حال اپنے سے شکایت کی اس نے کہا کہ کوئی سورت یا کوئی آیت تو نے قرآن سے یاد کی تھی اور پھر بھول گیا ہے کہا سچ ہے، دوست اس پر غصہ ہوا اور کہا کہ پھر یاد کر عالم نے ایسا ہی کیا تنگی روزی کی اس سے جاتی رہی۔

<u>درباب فقر</u>:۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ کو کھڑا کرے قرضدار ہو اور جو کوئی طعام کو سونگھے برکت اس سے جاوے۔ سلیمان پیغمبر نے درود اللہ کا ہو جیو اوپر ان کے کہا جس گھر میں خیانت وچوری وزنا ہو اس گھر میں برکت نہ ہووے۔ امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے خاص اپنے احباب واصحاب کو کہا کہ تم کو خبردار کرتا ہوں میں ایک خبر سے کہ فقر بہت لائے جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا اور سوگند دروغ کھانا اور زنا کرنا اور پیدا کرنا حرص کا اور خواب کرنا درمیان نماز شام اور نماز عشاء کے اور راگ وسرور بہت سننا اور بردسائل کہ شب کو آوے اور ترک تقدیر کا روزی میں اور کا شارحم ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بددعا مت کرو فرزندان اپنے کو کہ جو کوئی دعا مرگ کی کرے فرزند اپنے کی مبدل ساتھ فقر کے ہو۔

قول ہے سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دس باتیں مروی ہیں کہ سبب فقر کا ہیں، کھانا طعام کا نزدیک مردے کے اور پہننا ازار کا کھڑے

Marfat.com

ہوکراور باندھنا دستار کا بیٹھ کراور ڈالنا سپس زندہ اور کاٹنا موئے نہانی کا مقرض سے اور پینا پانی کا گوشتہ برتن سے اور نظر کرنا تہ نعلین میں، کاہلی نماز میں اور تنگ رکھنا مرد مان سے اور جھوٹ کی عادت کرنا اور خبر میں ہے کہ جس گھر میں شراب ودف وتنبورہ ونرد ہو دعا اہل اس گھر کی قبول نہ ہو اور فرشتے اس گھر میں نہ آویں اور اٹھاوے خدا تعالیٰ اس گھر سے برکت اور تین آدمی ہمیشہ تنگ روزی ہوں، فرزند عاق اور عورت خائنہ اور ہمسایہ بد اور مشارق میں یہ حدیث ہے لَایَدْخُلُ بَیْتَ قَوْمٍ وَّدَخَلَهُ الذُّلُّ. یہ حدیث درباب چوبہائے زراعت ہے یعنی یہ چوب گھر میں نہیں آویں مگروہ کہ خواری اس گھر میں آوے اور یہ حدیث اسی جگہ پر فرمائی ہے ایسا تھا کہ ایک وقت رسول علیہ السلام ایک شخص کے گھر میں آئے اس گھر میں دو چوب دیکھیں کہ اس سے زراعت کرتے اور جوڑا چلاتے تھے جو دیکھا یہ حدیث فرمائی دوسری چند چیز کہ جو سبب فقر کا ہیں، یہ ہیں:۔ زنا کرنا اور دروغ کہنا اور نان ریزہ زمین پر چھوڑنا اور ہاتھ منہ آستین ودامن سے پاک کرنا اور جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا اور ماں باپ کو آزردہ کرنا۔ نماز خواہ کرنا اور استاد کو خفیف کرنا بوقت صبح سونا اور بے وقت اٹھنا اور کوڑہ جاروب کو گھر میں رکھنا اور خلب طعام کو کھانا اور ہاتھ منہ آستانہ دروازہ پر بیٹھ کر دھونا اور کاسہ ودیگ بغیر دھوئے چھوڑنا اور بغیر دھوئے ہاتھ کے طعام کھانا اور فرزند ومہمان کو خوار رکھنا اور باوجود طاقت کے سوگند دروغ کھانا کھانے اور درمیان وضو کے بات دنیا کی کہنا اور پیشاب کرتے وقت بولنا اور پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا اور بغیر وضو قرآن پڑھنا اور پوست لہسن وپیاز کا جلانا اور جلد باہر آنا مسجد سے بعد نماز صبح کے اور ہاتھ دھونا مٹی سے اور گل تکیہ کرنا اور ساتھ روز بازو کے کسی کو ستانا، مادر پدر کا نام لے کر پکارنا یا بلانا اور سینا کپڑے پہنے ہوئے کو اور خریدنا نان ریزہ فقیروں سے اور چراغ کو پھونک مار کر بجھانا اور رات کو بازار میں جانا اور بے وقت آنا اور تراشے ہوئے قلم کو نیچے پاؤں کے کرنا اور کنگھا یعنی شانہ ٹوٹا ہوا بالوں میں کرنا اور قلم گرہ بستہ سے لکھنا اور ناخن کا دیا دانتوں سے کاٹنا اور راہ میں پہلے کسی سے جانا کہ اس سے بزرگ ہو اور سجدہ تلاوت قرآن میں تاخیر کرنا اور صلوۃ مسعودی میں لکھا ہے کہ شب کو جھاڑو دینے سے محتاجی آتی ہے اور ابواللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ جو شخص جھاڑو دیا

Marfat.com

کرے کپڑے سے تو آخر کو محتاج ہو جاوے گا واللہ اعلم اور رات کو آئینہ دیکھنا اور رات کو عریاں سونا اور بوقت شام گھر میں چراغ روشن نہ کرنا اور بہت سونا اور برہنہ جا کر پیشاب کرنا اور صبح کی روٹی شام کو کھانا اور شام کی روٹی صبح کو کھانا اور ہر ایک لکڑی سے خلال دنداں کرنا اور دروازے پر بیٹھنا اور تکیہ کرنا ستون دروازے کا اور پیخانے آبدست لینا اور خشک شانہ ریش میں کرنا اور فضول خرچی کرنا۔

اور دعاء قضائے دین:-لائے ہیں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ چند روز مسجد میں حاضر نہ ہوئے رسول علیہ السلام نے ان کا حال پوچھا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ دین بہت رکھتا ہوں میں اس سبب سے باہر نہیں آیا رسول علیہ السلام نے یہ آیت و دعا تعلیم فرمائی جو عمل کیا چند روز میں معاذ بن جبل غنی ہو گئے اور جملہ قرضہ سے سبکدوشی حاصل کی اور اگر کسی پر قرضہ مثل کوہ کے ہو حضرت آفریدگار اپنے کرم سے اس کو سبکدوش کرے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تابغیرِ حساب دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَادَائِمُ یَافَارِجَ الْهَمِّ وَکَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا تُوْتِیْ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاکَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَالْعَیْلَةِ وَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ بِکَرَمِکَ یَااَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ۔

قول پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو جبریل علیہ السلام نے یہ دعا واسطے قضائے دین کے سکھائی جس کو دین ہو پس وضو کرے جو استوا آفتاب سے پھرے وقت زوال کا ہو چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی جو سلام دیوے آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا آخر سجدہ میں پڑھے قرض اس کا ادا ہو کہ اس میں اسم اعظم ہے اور لائے ہیں کہ جو کوئی قرض دار ہو ہمیشہ شب کو بعد نماز عشاء کے اس وقت کہ خلق خواب میں ہو اس وقت خلوت میں ہو تین مرتبہ اپنی داڑھی میں شانہ کرے اور تین بار اس دعا کو پڑھے برکت اس دعا سے قرض اس کا ادا ہو وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یَاقَدِیْمُ یَادَآئِمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَافَرْدُ یَاوَتْرُ یَامَنْ لَّمْ

Marfat.com

يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ" وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

دیگر جناب امام جعفر صادق علیہ السلام:- نے فرمایا کہ جوکوئی سورہ تحریم کو پڑھے اگر قرض بہت ہو کہ جس کی حد نہایت نہ ہووے بکرم اللہ تعالیٰ ادا ہو جاوے مقدار خردل کے باقی نہ رہے اور جوکوئی سورہ والعادیات کو پڑھے قرض اس کا ادا ہو اگرچہ بے حساب ہو۔

دیگر واسطے ادائے دین کے:- نقل ہے کہ ایک اعرابی بخدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی کہ یا حضرت مجھ کو ایک نماز سکھاؤ کہ قرض میرا ادا ہو کہ وہم وقیاس سے بے شمار ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خزانے خدائے عزوجل کے فہم وگمان سے بیشتر ہیں اعرابی نے کہا مجھ کو سکھاؤ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بروز پنج شنبہ درمیان پیشین ونماز دیگر کے چار رکعت نماز گزارے دونوں رکعت اول میں بعد فاتحہ کے اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. دس بار وقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" ایک بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ دس بار اور قل ھو اللہ احد ایک بار پھر سلام پھیرے اور پہلے اٹھنے سے یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَلَمْ يَخْلُقْهُمْ بِجَلْبِ مَنْفِعَةٍ لَايَزِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَيَصُدُّ وَيَسْتَطِيْعُ وَيُطْلِعُ وَيَعْتَدِلُ وَيَحُضُّ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ عِلْمِهٖ وَمُنْتَهٰى عِلْمِهٖ وَمَا فِيْ عِلْمِهٖ پس اٹھے اور دو رکعت نماز دیگر گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے والعادیات دس بار اخلاص ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سورہ قل یا ایہا الکفرون دس بار اور اخلاص وقل اعوذ برب الناس ایک بار اور بعد پھیرنے سلام کے پہلے کہ بات کہے دس بار یہ دعا پڑھے۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ" عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ پس کہے يَامَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ" لِلذَّاكِرِيْنَ وَيَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ وَيَا مَنْ طَاعَتُهٗ مَنْجَا لِلْمُطِيْعِيْنَ وَيَا مَنْ

Marfat.com

رَأْفَةً مَلْجَأُ لِلْعَاصِيْنَ وَيَا مَنْ لَايَخْفٰى عَلَيْهِ نَبَأُ الْمُحْتَاجِيْنَ وَيَامَنْ لَا يَقْطَعُ عَنْهُ حَوَائِجُ السَّآئِلِيْنَ اَسْئَلُكَ لِمَقْعَدِ الْعِزِّمِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَاتِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِيَ دَيْنِيْ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ. اعرابی نے کہا کہ اس طور میں نے کیا پس چھٹے پنج شنبہ میں ایک باغ میں آیا میں، دیکھے میں نے دس خزانے اور ہر خزانے میں مال عظیم جبرائیل پاس پیغمبر علیہ السلام کے آئے اور کہا کہ کہو اس اعرابی کو کہ دنیا سے ہے لیکن آخرت میں اکثر ہے واکبر واشرف والطیف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علیؓ آدمیوں کو جلدی بوڑھا کرے بہت قرضداری وسختی وغم خواب کرنا عورت کے ساتھ ایک فرش پر اور بہت عطر لگانا اور کثرت بلغم۔

<u>نوع دیگر</u>:۔ختم سورہ فاتحہ اس طریق پر مداومت کرے روز شنبہ ساٹھ مرتبہ ایک شنبہ پچاس مرتبہ دوشنبہ چالیس مرتبہ شنبہ بتیس مرتبہ چہارشنبہ دوسو اکیس مرتبہ پنج شنبہ بارہ مرتبہ جمعہ سات مرتبہ پھر شنبہ دوم میں اسی طریق سے پڑھے تا روز جمعہ کے شنبہ سے پھرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مہمات کو کافی ہے۔

<u>دیگر عمل سورہ مزمل کے پڑھنے کا</u>:۔ پڑھنا سورہ مزمل کا ہر روز اکتالیس بار یا گیارہ بار پس کفایت ہے پڑھنا اس سورت کا واسطے غنائے قلب کے اور پڑھ تو اس سورہ شریف کو واسطے فتوحات کے اس طور سے کہ اول درود شریف ایک سو گیارہ بار درود یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلِ وَالْخَصَائِصِ اور بعد اس کے یہ دعا پڑھ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا یَاحَنَّانُ سہ بار اور یہ پڑھ کر اس کے بعد سورہ مزمل ایک سو گیارہ بار اور بعد اس سورت کے پڑھ یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِحَقِّ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ایک سو بار پھر پڑھ، درود شریف مذکور ایک سو گیارہ بار اول چلہ میں اس سورہ شریفہ کو ایک سو گیارہ بار پڑھے اور دوسرے چلہ میں اکاسی بار پڑھے اور تیسرے چلہ میں اکتالیس بار پڑھے مگر دعائیں ودرود مذکورہ اس طور سے پڑھے جاویں گے جو اوپر

Marfat.com

ذکر کیا گیا ہے پس اس کے پڑھنے والے کو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی۔

دیگر فضیلت درود شریف پڑھنے کی مولانا شاہ عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے درود شریف کے فرمایا کہ پڑھا کرو درود شریف کو اور فرمایا کہ بسبب درود شریف کے پایا ہم نے جو کچھ کہ پایا ہمارے حضرت نے کیونکہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر پیغمبر کے اے ایمان والو درود بھیجو تم اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر یعنی کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ. اور پوچھی گئی حضرتؒ سے تفسیر اس آیت کی پس فرمایا حضرت نے بلاشبہ اللہ نے مقرر کیا ہے واسطے میرے دو فرشتے پس ذکر کیا جاتا ہوں میں نزدیک کسی بندہ مسلمان کے پھر وہ درود بھیجتا ہے مجھ پر تو کہتے ہیں دونوں فرشتے اس پڑھنے والے کو غفر اللہ لک یعنی بخشے اللہ تجھ کو اور فرماتا ہے اللہ اور فرشتے اس کے جواب میں آمین پس ثواب درود پڑھنے کا بہت ہے مسلمان کو لازم ہے کہ درود کثرت سے پڑھا کرے اور درود سینکڑوں ہیں چاہے کہ جونسا پڑھے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اس بندہ درود پڑھنے والے پر نازل فرماتا ہے۔

نوع دیگر عمل فضیلت سورہ یٰسٓ کی اور سورہ یٰسٓ کی بہت فضیلتیں آئی ہیں چنانچہ حدیث میں انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کے لئے دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے جس نے پڑھی سورہ یٰسین لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے بسبب پڑھنے اس کے ثواب پڑھنے قرآن کا دس بار۔ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پڑھی سورہ یٰسین رات واسطے طلب رضامندی اللہ تعالیٰ کے بخشے گئے اس کے گناہ اسی رات میں اور جس نے پڑھی سورہ یٰسین ایک بار گویا کہ اسنے پڑھا قرآن دس بار اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ دوست رکھتا ہوں میں اس شخص کو کہ جس کے دل میں ہووے سورہ یٰسین امت میری میں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سورہ یٰسین کو پڑھے رات کو اول روز میں روا کی جاتی ہیں کل حاجتیں اس کی اور ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جس نے پڑھا سورہ یٰسین کو وقت صبح کے دی گئی آسانی اور فراخی اس دن کی

Marfat.com

شام تک اور جس نے پڑھا اس کو رات کو دی گئی آسانی اور فراخی اس رات کی صبح تک اور فرمایا کہ نہیں ہے کوئی میت کہ پڑھی جاوے اس کے پاس سورہ یٰسین مگر آسانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر اس کے۔ اور ابو قلابہ سے روایت ہے کہ کبار تابعین میں سے ہیں کہ کہا انہوں نے کہ جو کوئی پڑھے سورہ یٰسین مغفرت کی جاوے اس کے لئے۔ اور جو کوئی پڑھے اس کو اس حال میں کہ بھوکا ہو تو سیر ہوگا اللہ کے فضل سے اور جو کوئی اس کے نزدیک میت کے یعنی قریب المرگ کے یا میت حقیقی کے آسانی کی جاوے گی اس پر اور جو کوئی پڑھے اس کو نزدیک عورت کے کہ دشوار ہو بچہ کا ہونا اس کو آسانی کی جاوے گی اس پر۔ اور جو کوئی پڑھے اس کو پس گویا پڑھا اس نے قرآن گیارہ بار اور ہر چیز کے لئے دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے اور روایت کی ہے حاکم اور بیہقی نے ابی جعفر محمد بیٹے علی یعنی زین العابدین کے سے کہ کہا جو شخص پاوے اپنے میں سختی یعنی سنگ دلی پس چاہئے کہ سورۂ یٰسین والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین تک ایک پیالے میں ساتھ زعفران اور مشک کے لکھے پھر پی لیوے اس کو اور کرے اس کو اس طرح سے چالیس روز تک جاتی رہے گی سنگدلی اور سختی اس کی اور اکثر پڑھا کرتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ اور سورہ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ صبح کی نماز میں اور عمار بن یاسر پڑھا کرتے تھے یٰسین ہر جمعہ میں منبر کے اوپر اور کہا یحیٰی ابن کثیر نے کہ جس نے پڑھی سورہ یٰسین وقت صبح کے ہمیشہ رہتا ہے خوشی سے شام تک اور جس نے پڑھی یٰس وقت شام کے ہمیشہ رہتا ہے خوشی سے صبح تک خبر دی ہم کو اس نے کہ تجربہ کیا ہے اس کا اور کہا یٰسین دل ہے قرآن کا پڑھی یٰسین سعید بن جبیرؓ نے ایک شخص مجنوں پر پس اچھا ہوگا وہ شخص۔

اور روایت کی کہ ابو شیخ نے کتاب عظمت میں محمد بن سہل مقری سے انہوں نے محمد بن عبداللہ بن محمد بن عمرو باغ سے انہوں نے اپنے باپ سے کہ چلا میں ایک راہ میں کہ اس میں غول بیابانی یعنی بھتنے رہتے تھے ناگہاں ایک عورت کو میں نے دیکھا کہ سرخ کپڑے پہنے ہوئے بیٹھی تھی اوپر تخت کے اور قندیلیں روشن تھیں اور وہ بلاتی ہے مجھ کو پس جب دیکھا میں نے اس کو شروع کی میں نے سورہ یٰسین پڑھنی پس بجھ گئیں قندیلیں وہ کہتی تھی کہ اے

Marfat.com

بندہ خدا کیا کیا تو نے ساتھ میرے پس سالم رہا میں اس سے کہا مقری نے پس نہ پہنچے تم کو کچھ قسم خوف کی یا مظالم کی سلطان سے یا دشمن سے مگر یہ کہ پڑھو تم سورہ یٰسین وہ دفع کیا جاوے گا تم سے ساتھ برکت اس کی کے۔

نوع دیگر واسطے دفع آسیب کے اور جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی جس کو آسیب ہو جاوے اور فائدہ نہ ہووے تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ.

ایضاً واسطے آسیب کے:- یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورہ فاتحہ اور سورہ قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور والسَّمَاءِ والطارق اور سورہ حشر کی آیتیں یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِي سے آخر سورہ تک اور سورہ والصافات تمام پڑھے آسیب بالکل جاتا رہے۔

ایضاً واسطے آسیب کے:- پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورہ جن کی پڑھے اور اس پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مارے اس وقت ہوش میں آجاوے گا۔

طریقہ واسطے ادا ہونے قرض کے:- ابوداؤد نے ابو سعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص آیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو غموں نے اور دین نے ستار کھا ہے کیا علاج کروں اس کا فرمایا کہ سکھادوں میں تجھ کو ایک کلام کہ جس وقت تو کہے اس کو تو لے جاوے حق تعالیٰ تیرے غم کو اور ادا کرے تیرے قرض کو اس نے کہا سکھا دو مجھ کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا ہر صبح و شام کہا کر اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

ایضاً واسطے دفع ہونے غم و الم کے:- حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر غم آتا تو اس دعا کو کہا کرتے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَكِيْمُ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اور جامع ترمذی میں آیا ہے کہ جب کوئی سخت کام حضرت پر آتا تھا تو یہ کلمہ کہا کرتے تھے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

Marfat.com

أَسْتَغِيثُ اور بعض روایت میں آیا ہے اور بعضے وقت فرمایا کرتے تھے کہ غم والے آدمی کو یہ دعا ہے یعنی جو کوئی غم میں گرفتار ہووے تو یہ دعا کیا کرے اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اور اسماء بنت عمیسؓ کو فرمایا کہ تجھ کو سکھاؤں ایک کلمہ کہ اپنے غم کے وقت تو اس کو کہا کرے اس نے کہا کہ ہاں سکھاؤ مجھ کو فرمایا کہ کہا کر سات بار اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اور فرمایا کہ دعائے ذوالنون دفع کرتی ہے ہر غم اور ہر دکھ کو یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اور فرمایا ہے کہ جو کوئی اختیار کرے استغفار کو تو حق تعالیٰ ہر غم سے اس کو نجات دیتا ہے اور صیغہ استغفار کا یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ اور فرمایا کہ جس کسی کو بہت غم اور دکھ گھیرے رہے تو چاہئے اس کو کہ بہت کہا کرے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اس لئے کہ ہر خزانہ ہے جنت

<u>دیگر واسطے دفع بلا</u>:- دیگر واسطے دفع بلا کے سیوطیؒ نے اتقان میں حدیث نقل کی ہے انسؓ بن مالک سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو ارادہ کرے سونے کا تو پڑھا کر سورہ الحمد للہ اور سورہ قل ہو اللہ احد امن میں رہے گا تو سوائے موت کے ہر چیز سے اور مسلم میں حدیث آئی ہے ابو ہریرہؓ سے کہ نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اس گھر میں کہ سورہ بقرہ پڑھی جاوے اور دارمی نے روایت کی ہے کہ ابن مسعودؓ موقوفا سے کہ جو کوئی چار آیات سورہ بقرہ کی پڑھے اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی سے خالدون تک اور آمن الرسول سے آخر تک اس کے پاس اور اس کے اہل و عیال کے پاس شیطان اس روز نہیں آتا اور نہیں چھوتی کوئی برائی اس کو اور اگر یہ آیتیں پڑھی جاویں کسی مجنون پر تو جنون اس کا دور ہو جاتا ہے اور جاننا چاہئے کہ ترکیب دعائے ذوالنون پڑھنے کی یہ ہے کہ اول وضو کرے اور پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اندھیرے مکان میں بیٹھے اور ایک کٹورا پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھے پھر اس دعا کو تین سو بار پڑھے تین دن یا سات دن یا چالیس دن تک اس کو پڑھا کرے اور لحہ لحہ اس پانی میں ہاتھ ڈبو کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرا کرے حق تعالیٰ اپنے کرم سے اس کے غم کو دفع کرے گا۔

Marfat.com

ایضاً واسطے امن کے :- محال نے اپنے فوائد میں ابن مسعودؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ بتا دیجئے مجھ کو کوئی ایسی چیز کہ نفع دے مجھے خدائے تعالیٰ اس کی برکت سے فرمایا کہ پڑھا کہ آیۃ الکرسی حق تعالیٰ نگہبانی کرے گا تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ میں رکھے گا تیرے گھر کو یہاں تک کہ جو گھر پاس گھر تیرے کے ہوویں یعنی اس کی برکت سے امن دیوے گا تجھ کو اور تیرے پڑوسیوں کو۔

دیگر واسطے ادائے قرض کے :- طبرانی نے روایت کی ہے کہ معاذ بن جبلؓ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے کہ سکھاؤں میں تجھ کو ایسی دعا کہ پہاڑ برابر تجھ پر قرض ہووے تو ادا کرے اس کو اللہ تجھ سے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے تابِغَیْرِ حِسَابٍ اور بعد اس کے رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً وَتُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَّحْمَۃٍ مَنْ سِوَاکَ.

دیگر واسطے وسواس کے :- حدیث میں آیا ہے کہ جس کسی کو وسوسہ آوے تو چاہئے اس کو کہ یہ کہا کرے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اور بعض روایات میں آیا ہے کہ کہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' ہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ. لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ'' ہ اور بعض حدیث میں آیا ہے کہ جو شیطان وسوسہ ڈالتا ہے نام کا خزب ہے پس چاہئے کہ اس وقت اعوذ پڑھے اور اپنے بائیں طرف تھتکار دیوے۔

دیگر واسطے زیادہ ہونے نعمت کے :- فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ حق تعالیٰ جب کوئی نعمت دیوے اپنے بندے کو اور وہ بندہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تو خدا تعالیٰ دیتا ہے بہتر اس سے جو دیا۔

دیگر واسطے زیادہ ہونے مال کے :- حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چاہے کہ میرے مال کو زوال نہ ہو اور برکت ہو تو کہا کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

دیگر واسطے دفع تنگی معاش کے :- ایک درویش اوپر سرایک قوم کے پہنچا وہ اوپر اطاعت کے مشغول تھے اور ہر ایک فراغت تمام اور خوشی وخرمی رکھتے تھے پوچھا تم نے کیونکر ایسی عیش

Marfat.com

پائی کہا بعد نماز شام کے اور نماز صبح کے ستر بار کہتے ہیں ہم اس کو یَا وَھَّابُ

دیگر احادیث میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد فریضہ ہر نماز کے سورہ اخلاص پڑھ کر سہ بار درود بھیجے وبعد ازاں یہ آیت ایک بار پڑھے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا (الیٰ) کُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا بعدہٗ منہ طرف آسمان کے کر کے پھونکے حضرت باری اس کو تین نعمتیں عطا کرے درازی عمر، مال بسیار و برخورداری اور آخرت میں بے حساب جنت میں جاوے اور جو کوئی ستر بار اس آیت کو پڑھے کفایت ہو اگرچہ قریب ہلاکت کے ہو۔

دیگر واسطے دفع نکبت اور شدت کے:- نقل ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جس کو لاحق ہو کوئی شدت یا کوئی نکبت یا تنگی پس تیس ہزار بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ خدا تعالیٰ فراخی دیوے یہ خبر صحیح و مجرب ہے۔

دیگر واسطے وسیع ہونے رزق کے:- چاہئے کہ ان کلمات کو درمیان نماز مغرب و عشاءؑ کے پڑھے بعد سورہ واقعہ کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لَنَا الْاَبْوَابَ وَیَسِّرْ عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْہُ وَاِنْ کَانَ خَالِدًا فَطَیِّبْہُ وَبَارِکْ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ.

ایضاً واسطے وسیع ہونے رزق کے:- ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اکتالیس روز، اکتالیس بار الحمد بلا ناغہ پڑھے اور بعد پڑھنے الحمد کے کہ تمام ہو تیرہ مرتبہ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُسَھِّلُ سَھِّلْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ پڑھے چنداں جمعیت اور فتوحات ہووے کہ جمع ہونا اس کا دشوار ہووے پڑھا ہے اور تجربہ میں پہنچا ہے۔ ناغہ نہ ہو۔

دیگر واسطے توسیع رزق کے:- نقل مسطور ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو ایک ہزار نو سو مرتبہ پڑھے اور گھر میں پھونکے وہ

Marfat.com

شخص کبھی تنگ دستی نہ دیکھے نہ کسی کا محتاج ہووے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ.

ایضاً واسطے وسعت رزق کے:- بعد نماز عصر کے پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا وَھَّابُ یَا قَادِرُ یَا رَازِقُ یَا غَنِیُّ یَا عَزِیْزُ بِرَحْمَتِکَ یَا کَرِیْمُ.

ایضاً واسطے وسعت رزق اور ابواب فتوحات کے:- ایک مجلس میں بعد دکبیر ایک ہزار نو سو اڑسٹھ بار پڑھے یا بعد اوسط ایک ہزار چوراسی بار پڑھے یا بعد صغیر کہ چوراسی ہوتے ہیں ورد کرے کہ مجرب ہے۔ یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا رَزَّاقُ.

دیگر واسطے دفع فقر و فاقہ کے:- بیہقی نے ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے تو اس کو فاقہ کبھی نہ ہوگا یعنی کمائی سے کبھی وہ تنگ نہ ہوگا۔

نوع دیگر واسطے کشائش و توانگری کے:- جو کوئی ان دس ناموں کو پڑھے دور کریں مفلسی کو اور ہوتا ہے توانگر اس کا پڑھنے والا وہ دس نام یہ ہیں سَرَ ایُوالزَّرْعِ جُوْشًا مَنُوْعًا عَالِمًا طَیْسُوْنًا سَلِیْخًا مَلِیْخًا مَلْقُوْمًا یَاقَیُّوْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ اور پڑھے ان ناموں کو پانچ سو بار مگر اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھے امان میں رہے تمام بلیات سے اور دشمن اور جملہ آفات سے۔

دیگر واسطے ادائے قرض کے:- جو کوئی کسی کا قرض دار ہو اور قرض ادا نہ ہو سکتا ہو تو چاہئے کہ بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے مگر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اور اس دعا کو گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگے اللہ تعالیٰ قرض ادا کرے گا اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت کرم اللہ وجہہ کو بتلائی تھی کہ یہ دعا پڑھا کریں۔ اے علیؓ بے وضو مت رہ جو باوضو رہے مدام فرشتے اس کے ساتھ ہوویں قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ السَّلَامُ الدَّوَامُ فِی الطَّھَارَۃِ یُوَسِّعُ عَلَیْکَ الرِّزْقَ. اے علیؓ نماز پنجگانہ میں کاہلی مت کر ہمیشہ نماز میں رہ

Marfat.com

کر آراستگی کاموں دین و دنیا کی نماز سے ہو۔ یا علیؑ جو چاہے کہ سفر کرے اول دو رکعت نماز استخارہ پڑھ۔ رکعت اول میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی تین بار اور سورہ کافرون تین بار اور رکعت دوم میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار کہ حق تعالیٰ تمام بلاؤں اور آفتوں سے اپنی پناہ میں نگاہ رکھے اور ساتھ فتح کے پھر آوے یا علیؑ تو جو چاہے کہ فال کھولے چاہئے کہ فال مصحف کی کھول اور خاص کر پنجشنبہ کے دن کھول کر کشادگی آوے اور کام ساتھ ثواب کے پہنچے اور نجومیوں کے کہنے پر ہرگز عمل مت کر کہ کفر حاصل ہو اور کام کی ابتری ہو۔ یا علیؑ روز آدینہ یعنی جمعہ کے دن غسل کیا کرنا ناغہ نہ ہووے کہ فائدہ بہت ہے اور گناہ مفت روزہ بخشے جاتے ہیں۔ یا علیؑ نماز جماعت سے پڑھا کر سنت مؤکدہ ہے اَلْجَمَاعَةُ سُنَّةٌ" مُؤَكَّدَة" لَا تُخَالِفُهَا اِلَّا الْمُنَافِقُ ایک دوگانہ زیادہ ہو ساتھ جماعت کے سو رکعت تنہا پڑھنے سے یا علیؑ کینہ رکھنا دل میں منافقوں کا کام ہے۔ یا علیؑ یتیموں پر رحم کرنا ثواب بے شمار ہے۔ یا علیؑ جو دشواری کہ آگے آوے ساتھ اس کے جلدی مدد کر کہ جلدی تیری دشواری کو حق تعالیٰ اپنے فضل سے کرے۔ یا علیؑ جو کوئی تیرے ساتھ بدی کرے تو اس کے ساتھ نیکی کر یہ کام نرم دلوں کا ہے وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ۔ اور جو کوئی بدی کرنے سے باز رہے تو نیکی کرنے سے باز نہ آیا کر خدائے تعالیٰ راست لاوے یا علیؑ جب تو گھر سے باہر آوے اس وقت جو تیرے آگے آوے اس کو سلام کر اور شک اپنے دل میں مت لا کہ یہ مجھ سے کم ہے خدا جانے کہ کس کو اپنی درگاہ میں قبول کرے۔ یا علیؑ کافر کو برا مت کہہ اور عداوت مت کر کہ شاید وہ اسلام قبول کرے۔ یا علیؑ وقت کھانا کھانے کے کچھ برضائے اللہ تعالیٰ دے اگر تو بھوکا رہے تو توشۂ آخرت کا ہوگا۔ یا علیؑ جو بیچ لڑائی کافروں کے آوے تو پہلے ان کو کہہ کہ کلمہ کہیں اور اگر جلدی کلمہ نہ کہیں تو ان کو قتل کر۔ یا علیؑ کسی کے ساتھ غصہ مت کر کہ یہ کام دشمنان خدا تعالیٰ کا ہے اور غصہ کھانا کام انبیاؤں کا ہے اور قصد حلال کے کھانے کا کر کُلُوا الْحَلَالَ وَاجْتَنِبُوا الْحَرَامَ۔ وارد ہے۔ حلال اوپر رزق پیغمبروں کے ہے اور حرام اوپر رزق منافقوں کے ہے۔ یا علیؑ خواب مت کر کہ نشان موت کا ہے کہ اَلنَّوْمُ اَخُ الْمَوْتِ یا علیؑ نماز نفل بہت

Marfat.com

پڑھا کر تجھ کو خواب سے بیدار آوے اور بیداری پکڑ کر کہ منہ تیرا روشنائی نور سے منور ہو۔ یا علیؑ مہمان کو دوست رکھ کہا ہے یا علیؑ گھر کا قیام اس جگہ اختیار کر کہ ہمسایہ مردم دیندار و نیک کردار ہو۔ یا علیؑ عمارت جو بناوے تو بروز یک شنبہ بنیاد قائم کر کس واسطے کہ حق تعالیٰ نے اس روز آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ یا علیؑ جو عازم سفر ہووے تو بروز پنجشنبہ یا دوشنبہ سفر کر کہ ہم نے ان دونوں میں سفر کیا ہے۔ یا علیؑ اگر حجامت بنوانا چاہے تو چہار شنبہ کے روز مت بنوا کہ نحس ہے۔ یا علیؑ بروز آدینہ یعنی جمعہ کو عورت کو نکاح میں لانا مبارک ہے کیونکہ اس روز پیغمبروں نے لڑکیاں اپنی ساتھ شوہروں کے دی ہیں۔ یا علیؑ بروز شنبہ شکار کر کہ بہت خوب ہے یا علیؑ شب چہار شنبہ کو پاس عورت کے بارادہ جماع مت جا اگر اس شب کے حمل قرار پانے سے فرزند جنے تو وہ دیوانہ ہوگا یا ہمیشہ مرض میں مبتلا رہے گا۔ یا علیؑ عورت سے مجامعت بہت مت کر کہ بہت شہوت ناخشنودی خدا ہے یا علیؑ دنیا میں شاداں مت رہ اور غم آخرت کا آگے پکڑ کر بے غم ہووے یا علیؑ منہ پر گرہ مت ڈال کہ یہ نشان خدا کے دشمن کا ہے۔ یا علیؑ درمیان دو آدمی لڑتے ہوؤں کے آشتی کرا اور صلاح دے کہ کام دینداری کا ہے۔ یا علیؑ جو ہو سکے مسواک کی پانچ وقت نماز میں خاص کر فجر اور ظہر کی نماز میں مداومت رکھ کر بہت ثواب ہے۔ یا علیؑ طعام کو زمین پر رکھ کر مت کھا کہ فقیری لاوے اور اوپر پشت طبق کے رکھ کر مت کھا کہ عقل کم ہو یا علی حلال باحتیاط کر افضل بہت ہے کہ رَحِمَ الْمُخَلِّلِیْنَ ۔ یا علیؑ اگر جوتا پہننے کا قصد کرے تو اول سیدھے پاؤں میں پہن اور جوتو چلے تو پہلے سیدھا پاؤں اٹھا۔ یا علیؑ بے وضو آسمان کی طرف مت دیکھ کس واسطے کہ تمام فرشتے تجھ کو سلام کریں۔ یا علیؑ جو واسطے مستراح کے جاوے تو منہ قبلہ کی طرف مت کر اور پیٹھ بھی ناپاک ہونے کی احتیاط تمام عمر کر کہ عمر تیری دراز ہو یا علیؑ سرگین یا استخوان سے نجاست دور مت کر اس سے فعل پریشان ظاہر آوے یا علیؑ عورت بیگانہ کی طرف نگاہ مت کر کہ لعنت اوپر منہ کے نازل ہو۔ یا علیؑ عورت اپنی کو علم شریعت سکھاؤ نماز روزہ واحکام وارکان معلوم کرا کہ تجھ کو ثواب ہو یا علیؑ کسی کو آواز مت دے کہ تو زنادل کا گناہ بزرگ ہے۔ یا علیؑ بے نمازی کو نصیحت کر کہ شاید بے نماز ہونے سے وہ اپنے باز آوے۔ یا علیؑ چھ چیز کو زندہ مت چھوڑ موش و کژدم و عرصم کو

Marfat.com

ایذا کرتے ہیں جیسا کہ کہا ہے اُقْتُلِ الْمُوْذِیَ قَبْلَ الْاِیْذَا یا علیؑ سگ دیوانہ کومت چھوڑ کہ اس میں مسلمان کو ایذا ہے۔ یا علیؑ سگ کو گھر میں مت رکھ یعنی پرورش مت کر اور نہ آنے دے کس واسطے کہ گھر میں سگ کے ہر وقت رہنے سے یا اس کی آمد روفت رکھنے سے بال جھڑتے ہیں اس گھر میں فرشتہ رحمت کا نہیں آتا۔ اسی واسطے ایک سال اخی جبریل نہیں آئے یہی سبب تھا کہ میں نے یا علیؑ خوک وشپرہ کہ یہ خدا تعالیٰ کا نام نہیں لیتے ہیں اس سبب سے ان پر لعنت نازل ہوئی ہے۔ یا علیؑ بول آہستہ کر کہ قطرہ تیرے جامہ پر نہ پڑیں بزہکاری بہت ہے جگہ نرم اور بیچ نشیب کے بیٹھنا تو قطرہ اس کا ساتھ جامے کے نہ پہنچے جیسا کہ وارد ہے وَاسْتَنْزِهُوْا ثُوْبَکُمْ عَنْ بَوْلٍ ذَرَءَ اللّٰہُ عَذَابَ الْقَبْرِ ۔ اور عذاب گور حاصل اسی جرم سے ہوتا ہے حق تعالیٰ تمام مومنوں کو بکرم اپنے عقوبتوں سے پناہ دے۔ یا علیؑ جو بیچ آب خانہ کے جاوے تو طرف قبلہ کے منہ اور پیٹھ مت کر اور بیچ مقام نجاستہا اور غائط کے نظر مت کر اس واسطے کہ نظر کم ہو۔ یا علیؑ بیٹھے ہوئے کھانا نہ کھا اور پانی مت پی کہ احمق ہو۔ یا علیؑ پیراہن بازگونہ مت پہن اور پانجامہ کھڑے ہو کر مت پہن اور پگڑی کھڑے ہو کر مت باندھ اور بغیر ہاتھ دھوئے کھانا مت کھا اور گرم کھانے پر پھونک مت مار اور بے پاکیزگی کے کھانا کھا بزرگی رکھتا ہے اور سجدے کی جگہ پھونک مت مار اور اپنی انگلیوں کو مت چٹکا کہ اندیشہ وعید لاوے۔ یا علیؑ پس خوردہ مسلمانوں کا کھانا کہ کل مومن اخوۃ ثواب بہت ہے۔ یا علیؑ ساتھ خوردگان صغیر کہ جن کا دودھ چھڑا دیا ہو ساتھ ان کے کھا کہ ثواب بہت ہے۔ یا علیؑ برہنہ عورت اپنی پر نظر مت کر کہ بزہکاری آوے۔ یا علیؑ اوپر اندام نہانی عورت کے نظر مت کر کہ گناہ بہت ہے۔ یا علیؑ دروغ گویان کا مصاحب مت رہ کہ نقصان ایمان ہے اور دروغ گو پر لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْنَ کہیں یا علیؑ تنہا سفر مت کر اَلرَّفِیْقُ ثُمَّ الطَّرِیْقُ یا علیؑ تاریکی میں کھانا مت کھا اس میں نظر ہو اور نقصان بہت ہے۔ یا علیؑ جو کوئی امانت دے اس کو بوجہ نیک نگاہ رکھ اور وعدہ کو وفا کر کہ خام عقل اور کاذب یعنی جھوٹے کو منافق شمار کریں قَالَ النَّبِیُّ مَنْ اِذَا قَالَ کَذِبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا ائْتُمِنَ خَانَ فَھُوَ مُنَافِقٌ "تام" تینوں کو کہیں یعنی جو کوئی کہ عادت دروغ گوئی کی رکھے اور جو وعدہ خلاف کرے اور امانت

Marfat.com

میں خیانت کرے ان تینوں کو منافق کہیں ان تینوں چیزوں کے پرہیز کرے۔ یا علیؑ علم پڑھنے والوں کو دوست رکھ کہ وارد ہے مَنْ اَحَبَّ الْعِلْمَ وَ الْعُلَمَاءَ لَمْ تُصِبْهُ اٰثَام"۔ حرمت علماؤں کی بہت رکھ اور ان کو دوست رکھ بدل و جان اور بزرگی ان کی بہت ہے۔ یا علیؑ اندیشہ قیامت اور سختی قیامت کی بالکل فراموش مت کر بیداری میں اس واسطے کہ خواب کیا تو نے قیامت کا ہوش رکھ تا گرفتار نہ ہووے تو کہ اللہ تعالیٰ بخشے اَلْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَآءِ ہونا چاہئے یا علیؑ عیال و اطفال و خدمت گاران اپنے کو دلداری دے کبھی پریشان مت کر۔ یا علیؑ کھڑے ہو کر پانی مت پی کہ وارد ہے مَنْ شَرِبَ الْمَآءَ قَائِمًا اِبْتَلاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی سَلَالَهٗ وَ آلَهٗ۔ اور حیض والی عورت سے جماع مت کر کہ او پر تیرے بلا پیدا ہو اور عورت کے ساتھ کثرت سے صحبت مت کر کہ قوت کم ہو یا علیؑ جب کہ بھوک غالب آوے تب بھی کھانا تھوڑا کھا کہ زیادتی صحت کی ہے۔ یا علیؑ ایک دم پانی جلد مت پی کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور چھاچ تیز مت کھا کہ بلغم و زکام پیدا آوے اور قوام دہی ہر کسی کے روبرو مت کھا کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور اہل مجلس کا گلہ مت کر اور بصل یعنی پیاز مت کھا جب تک کہ گھی میں اسے بریان نہ کر۔ یا علیؑ تو اگر کسی شخص کو قرض حسنہ دے تو غیر کے واسطے تمسک اور گواہی مت کر یا علیؑ چراغ کو پھونک کر مت بجھا اور اوندھا مت سو اور آدمیوں کی غیبت مت کر اس واسطے کہ نیکیاں تیری انکو دیں اور ان کی بدی تجھ کو دیں۔ یا علیؑ مردہ کو غسل دینا بہت ثواب ہے یا علیؑ ناحق کسی کو رنج مت پہنچا اور کنیزک اور عورت کو رنج نہ دے کہ قیامت میں ماخوذ ہونا ہے اور مرگ کو یاد کر اور قیامت کو مت بھول۔ یا علیؑ آفتاب کی طرف نگاہ مت کر کہ نگاہ کو نقصان پہنچے اور قرض کسی سے مت لے اور جو لیوے تو جلد از جلد اس کو پہنچا کہ محبت باطل نہ ہو جیسا کہ القرض مقراض المحبۃ کہا ہے۔ یا علیؑ پردہ دری کسی کی مت کر اور جو کہ شرعی امر ہو اس میں قدم رکھ اور توفیق ہو روز مرہ تو صدقہ دے کہ وارد ہے اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْقَضَآءَ کہا ہے۔ صدقہ دینے میں فضیلت ہے اور ہر روز سر و داڑھی میں شانہ یعنی کنگھا کر کہ ثواب بہت ہے۔ یا علیؑ برہنہ غسل مت کر اور ساتھ ذکر اپنے کے بازی مت کر اور سفر میں منزل دراز مت کر کہ تو نہ تھکے۔ یا علیؑ کسی کی امانت نہ لے کس واسطے کہ گناہ ہے۔

Marfat.com

یاعلیؑ جب تو گھر سے باہر آوے آیۃ الکرسی اپنے اوپر پڑھ لیا کرتو واسطے جس کام کے جاوے ساز گار ہو۔ یاعلیؑ ہمیشہ سرمہ آنکھوں میں لگایا کر کہ روشنی زیادہ ہو۔ یاعلیؑ حجامت موئے نہانی کی جلد جلد کیا کر کہ چلہ گزرنے نہ پاوے اور بال بغل کے اپنے ہاتھ سے اکھاڑ کر اور ہمیشہ پاک رہ کر وارد ہے واللّٰہ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ کہ خدائے عزوجل پاک ہے اور پاکوں کو دوست رکھتا ہے اور سونا اوپر ہڈی کے مکروہ ہے۔ یاعلیؑ بیچ شب اول کے اور شب نیم ماہ اور آخر ماہ میں ساتھ عورت کے مجامعت مت کر نقصان تمام ہے اس سے حذر کر اگر فرزند جنے گونگا بے نماز ہو اور بے حیا ہو اور روقت مجامت عورت سے کلام نہ کر اگر فرزند جنے گونگا ہو اور رزیر درخت مجامعت مت کر اگر فرزند جنے وہ خونی ہو اور بغیر وضو مجامعت مت کر کہ اگر فرزند جنے بخیل ہو اور باطہارت مجامعت کر اگر فرزند جنے حلیم و سخی ہو اور مہربان ہو اور پنج شنبہ کو خلوت کر کہ فرزند عالم و صالح و خدا ترس ہو اگر شب جمعہ کو خلوت کرے جو فرزند جنے نیک بخت ہو۔ یاعلیؑ روٹی تین انگلیوں سے کھا کس واسطے کہ دو انگلی سے شیطان کھاتا ہے۔ یاعلیؑ اول ماہ اور آخر ماہ میں خلوت سے پرہیز کر کہ نفع ہووے۔

جواب نامہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم:- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ. والسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ. جاننا چاہئے کہ یہ جواب نامہ پیغمبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ ایک آدمی کو نصیحت فرمائی ہے۔ اسی طرح پر روایت کی ہے کہ ایک دن رسول علیہ السلام بیٹھے تھے کہ ایک آدمی ولایت یمن سے آیا اور کہا یارسول اللہ میں دور سے آیا ہوں اور آپ کی خدمت میں چند سوال رکھتا ہوں جو اجازت ہو تو پوچھوں رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ پوچھ پس اس آدمی نے کہا یارسول اللہ مجھ کو چاہئے کہ شب و روز خدائے واحد کی بندگی میں رہوں جواب دیا کہ اس کے حکم میں رہ تو تمام عالموں سے بہتر ہووے تو اس آدمی نے کہا یارسول اللہ مجھ کو چاہئے کہ تمام عالم سے عزیز ہوں، جواب دیا کہ آدمیوں کو لی کہ سب سے عزیز تر ہو تو دمی نے کہا کہ یارسول اللہ مجھ کو چاہئے کہ بیچ حضرت حق کے ساتھ عزت و حرمت کے ہوں میں۔ جواب دیا کہ قرآن کی تلاوت کیا کر تو بیچ حضرت حق کے ساتھ عزت کے ہو۔ اس آدمی نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم مجھ کو چاہئے کہ ہمیشہ ساتھ حق کے ہوں میں، فرمایا کہ یگانگی حق کی جان اور اس کے حکم میں رہ تو ہمیشہ حق کے ساتھ ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہئے کہ عقل میری تمام عالم سے زیادہ ہو جواب دیا مرگ کو بہت یاد کرتا رہ کہ تیری عقل تمام عالم سے زیادہ ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہئے کہ سب سے نیک تر ہوں جواب دیا کہ آدمیوں کی بدی کا اندیشہ مت کر سب سے نیک تر ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہئے کہ گناہ کم ہو جواب دیا کہ کلمہ شہادت بہت پڑھا کر گناہ کم ہوں۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگوں سے بزرگ تر ہوں جواب دیا کہ تکبر کو ترک کر کہ تمام آدمیوں سے بزرگ تر ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ میری عمر دراز ہو جواب دیا کہ خویشوں اور ندیموں پر مہربان رہو تو عمر دراز ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ مجھ کو روزی بے حساب پہنچے جواب دیا کہ ہمیشہ باوضو رہ الدوام فی الطہارۃ یوسع علیک الرزق یعنی ہمیشہ باوضو رہو روزی فراخ ہو اس نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ مجھ کو آگ دوزخ سے اثر نہ پہنچے جواب دیا کہ غضب یعنی غصہ مت کیا کر جو غصہ آوے صبر کر تو تجھ کو آگ اثر نہ کرے گی۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ میری دعا قبول ہوا کرے جواب دیا حلال کھاتا رہ تا تیری دعا مستجاب ہوا کرے۔ اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت میں عیب میرے پوشیدہ ہوں جواب دیا کہ آدمی کا تو عیب پوش رہ جو کسی کا عیب دیکھے تو ظاہر مت کر کہ بروز قیامت تیرے عیب پوشیدہ رہیں۔ اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ گناہ میرے ہر چیز سے کم آویں جواب دیا کہ بیمار رہ گناہ تیرے کم ہوں۔ اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت میں پلہ میزان کا نیکیوں سے بھاری ہو جواب دیا کہ کام دوستوں کے پند و نصیحت سے نیک سنوار تا کہ پلہ تیرا نیکیوں کا بھاری ہو۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن نیچے سائے کے ہوں میں جواب دیا کہ جس کسی کو دیکھے عزت و آبرو اور تواضع اس کی کرے کہ نیچے سائے کے ہووے۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن اعمال نامہ میرا سیدھے ہاتھ میں آوے جواب دیا کہ مادر و پدر کو خوشنود رکھ اور جو مر گئے ہوں دعائے فاتحہ و

Marfat.com

صدقہ دینے والا روز قیامت نامہ اعمال اپنا سیدھے ہاتھ میں پاوے۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت مجھ کو نصیب ہو فرمایا کہ دریشوں کو دوست وعزیز رکھ اور یتیموں پر رحم کر تو شفاعت میری تجھ کو البتہ نصیب ہوگی۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ نظر عالی آپ کی مجھ پر ہو کہ روز قیامت میں بیچ قدمبوسی جناب عالی کی میں ہوں جواب دیا جو ایسا چاہتا ہے تو ہمسائیگان کو عزیز رکھ اور حق ہمسائیگی کا بجالا کہ بروز قیامت میرے ساتھ ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ ہر دو جہان میں قوت ور ہوں فرمایا کہ حق تعالیٰ کو راضی رکھ کہ دونوں جہان میں قوت ور ہو۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ ہمیشہ احوال میرا خوش ہو جواب دیا کہ حق تعالیٰ کو راضی رکھ کہ احوال تیرا خوش ہو۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ توبہ میں قبول ہو جواب دیا کہ دل و جان سے آہ کرے تو اور آنکھ سے آب باہر لاوے تو تیری توبہ قبول ہو۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ سختی جان کندنی کی مجھ پر آسان ہووے جواب دیا کہ بیماری والوں کے حال کا پرسان رہ کر سختی جان کندنی کی تجھ پر آسان ہو۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ عذاب قبر کا مجھ پر نہ ہووے جواب دیا کہ تن اپنے کو اور جامہ اپنے کو پاک رکھ تو تجھ کو عذاب قبر کا نہ ہووے اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ بیچ غضب حق کے نہ ہوں میں جواب دیا کہ صدقہ یعنی خیرات کے دینے میں احتیاط کر تو تجھ پر حق کا غضب نہ ہووے یا اللہ! ساتھ احسان اور کمال کی بخشش اپنی عزت رسول اپنے کے تمام مخلوقات کو راہ نیک دکھلا واللہ اعلم بالصواب۔

واسطے حصول اسباب رزق اور خوشی اور برکت کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ. قَالُوْا نُرِیْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَیْهَا مِنَ الشّٰهِدِیْنَ. قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی چاہے خوشی واسباب

Marfat.com

رزق و برکت ساتھ آسانی کے حاصل ہو تو آیات مذکورہ کو ورق پوست بچہ آہو یا کاغذ مہرہ دار پر جمعہ کے روز لکھے اور اپنے ساتھ رکھے اسباب رزق کے او پر اس کے آسان ہوں اور خوشی و برکت اپنے نفس میں معائنہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

دیگر واسطے فراخی رزق کے :- سورہ طلاق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا اٰتٰهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا. حکیم نے کہا جو کوئی تنگ ہو معیشت سے اور توقف ہو او پر اس کے رزق کے اور معتذر ہو او پر اس کے احوال پس توبہ کرے اور روزہ رکھے بروز پنجشنبہ و نیم شب جمعہ کو اٹھے اور سو مرتبہ استغفار کرے اور سو مرتبہ درود کہے بعد ازاں سو مرتبہ یہ آیت مذکورہ پڑھے دور ہو اس سے تنگی رزق کی اور کشادہ ہو اس پر دروازہ رزق کا اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

ایضاً سورہ جن کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھے اگر سفر ہو رزق اس کا فراخی ہو۔

ایضاً سورہ الم نشرح سات روز بعد ہر نماز کے چودہ مرتبہ پڑھے اور ساتھ غیر کے ملائمت کرے او پر اس کے کام رزق کا فراغ ہو اور پہنچے اس جگہ سے کہ وہ نہ جانے۔

ایضاً سورہ بینہ کو بعد ہر نماز کے پڑھے خدا تعالیٰ رزق او پر اس کے کشادہ کرے۔

ایضاً سورہ والعادیات کو بعد ہر نماز کے واسطے فراخی رزق کے ہمیشہ پڑھے خدائے تعالیٰ رزق اور روزی بہت دیوے جہاں سے کہ وہ نہ جانے بکرمہ وفضلہ۔

ایضاً واسطے فراخی رزق کے اور زیادہ ہونے معیشت کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی چاہے بہت رزق اور زیادہ معیشت اور بہت فائدہ پاوے پارہ کاغذ پر مشک و زعفران سے بروز جمعہ بعد باہر آنے آدمیوں کے نماز جمعہ سے لکھے اور رکھے اس کو گھر یا دکان یا سرا یا محل سکونت میں پس بہت خیر و برکت اور رزق و سود اور اچھی ہو معیشت بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے آسانی رزق کے :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ. فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ.

Marfat.com

حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو اوپر برگ طرمان یعنی سپند سوختنی کے لکھے اور پیچیدہ کرے اس کو جامہ نیلے رنگ میں اپنے بازوئے راست پر باندھے کہ آسان ہو اس پر اسباب رزق کا۔

<u>ایضاً واسطے فراخی رزق کے</u>:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَاعِبَادِ لَاخَوْفٌ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ. اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا وَکَانُوْا مُسْلِمِیْنَ. اُدْخُلُوا الْجَنَّۃَ اَنْتُمْ اَزْوَاجُکُمْ تُحْبَرُوْنَ. یُطَافُ عَلَیْھِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَھَبٍ وَّاَکْوَابٍ. وَفِیْھَا مَاتَشْتَھِیْہِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ. وَاَنْتُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ. وَتِلْکَ الْجَنَّۃُ الَّتِیْ اُوْرِثْتُمُوْھَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ. لَکُمْ فِیْھَا فَاکِھَۃٌ کَثِیْرَۃٌ مِّنْھَا تَاْکُلُوْنَ. حکیم نے کہا جس کسی کا عیش مکدر اور رزق ہو دشوار اور اندیشہ فکر بے شمار تو اول ماہ میں تین روز روزہ رکھے کہ غرہ اس کا سہ شنبہ ہو جو شب جمعہ ہو جامہ نیا دھو یا ہوا پہنے اور غسل کر کے تھوڑے طعام سے افطار کرے اور نماز عشاء دوم کے بعد دو رکعت گزارے اور خدائے تعالیٰ سے اصلاح کام اور دور ہونا مکروہی کا چاہے اور درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کہے۔ بعد ازاں چالیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خالص ہو عمل جب تک کہ واقع نہ ہو دل اس کے میں کوئی شک۔ خدا تعالیٰ نیک کرے کام اور شان اس کی چاہئے کہ دعا اور ورد بہت کرے بہت خیر ورزق برکت ہو اور مکروہی دور ہو اور آسانی ہو بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

<u>ایضاً واسطے فراخی رزق کے</u>:- سورہ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ. اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ. وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ. حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی اثل میں لکھے اور پر کرے پانی ندی رواں شیریں سے اور اسی پانی سے افطار کرے اور بعد اس کے خدا تعالیٰ سے کشادگی رزق کی چاہے روز یہ عمل کرے فراغی اور آسانی ہو بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

<u>دیگر چالیس روز اسم وَھَّاب</u>:- اس طرح پڑھے کہ شب کو بعد عشاء کے یا بعد تہجد کے ایک وقت مقرر کر کے نو سو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے روز اول سولہ بار اس تعداد سے زیادہ نہ پڑھے دسویں روز بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک سو چھیانوے بار پڑھتا رہے جب چالیس

Marfat.com

روز تمام ہوں وقت عشا یا تہجد کے ایک سو چھیانوے بار پڑھا کرے اور بعد نماز پنجگانہ کے چودہ بار پڑھے۔

دیگر اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْقَيُّوْمِ ایک ہزار مرتبہ وقت معین کر کے چالیس روز پڑھا جاوے قضائے حاجات کے لئے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے۔

دیگر کشائش رزق کے لئے:- یَا وَدُوْدُ گیارہ مرتبہ درود اول اور اسی قدر آخر درمیان یَا وَدُوْدُ بارہ سو مرتبہ پڑھے۔

ایضاً یَا مُغْنِیْ:- گیارہ سو مرتبہ پڑھے گیارہ بار درود اول و آخر پڑھے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

باب سی ام

درباب دفع مضرت زہروچشم زخم ودفع ہونے سحر وخلاص ہونے بندی خانہ سے

طریقہ واسطے دفع ہونے سحر کے اور مضرت چشم زخم اور زہر کے:۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا بَنِیۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَکُمۡ عِنۡدَ کُلِّ مَسۡجِدٍ وَّ کُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا وَلَا تُسۡرِفُوۡا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ۝ قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِیۡنَةَ اللّٰهِ الَّتِیۡۤ اَخۡرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزۡقِ ؕ قُلۡ هِیَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا خَالِصَةً یَّوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ قُلۡ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ وَالۡاِثۡمَ وَالۡبَغۡیَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَاَنۡ تُشۡرِكُوۡا بِاللّٰهِ مَا لَمۡ یُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا وَّاَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ حکیم نے کہا کہ آوندگل پاک ونو میں پانی انگورہ سپید وزعفران کے لکھے اور پانی شیریں سرد کے مسح کرے اس پانی سے منہ وبدن کو مضرت چشم زخم وسحر بدن سے جاتا رہے اور اگر یہ پانی نوش کرے یا کھانے طعام میں کرے بے خطر ہو مضرت زہر سے اور نقصان نہ کرے اس کو

ایضاً واسطے دفع سحر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰۤى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ السِّحۡرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبۡطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ حکیم نے کہا جو کوئی سحر گرفتہ ہو تو بروز جمعہ پہلے طلوع آفتاب کے آب باراں بوقت خالی کہ آدمی نہ دیکھیں اور ایک مقدار پانی چاہ معطل سے کہ پانی اس کا کوئی استعمال میں نہ لاتا ہو لیں اور چودہ برگ اس درخت کے جس کا پھل کھانے میں نہیں آتا ہے لیں اور پھر دونوں پانی کو ایک جگہ کرے اور دو پتے اس پانی میں ڈالے اور آیات مذکور کو کاغذ پر لکھے اور دھوئیں اور وقت شب مریض کو کنارہ دریا لے جاکر پاؤں اس کے آب رواں میں رکھے اور وہ پانی گرم کرکے اس کے سر پر ڈالے کہ سحر باطل ہو اور اس

Marfat.com

کے بدن سے دفع ہو اور چالاکی اور جنابی معائنہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ

دیگر واسطے دفع مضرت زہر کے:- سورۂ قریش میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اِلٰفِهِمْ (الٰی اٰخِرِهَا) حکیم نے کہا کہ جو کوئی پڑھے او پر طعام کے اور کھائے مضرت اس سے جاتی رہے اگر چہ وہ زہر کا ہوا گر سورۂ مذکور کو برتن پاک میں گلاب وزعفران وآب میوہ سے لکھے اور چھ پانی سے دھوئیں اور کھلائیں جس کو زہر دیا گیا ہووے اچھا ہووے اور وہ زہر نقصان نہ کرے اور لرزہ اس کے دل کا جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع جادو کے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی باطل کرنے والی سحر کی مسحور سے ہے جو کوئی آیات مذکورہ کو نئے کوزہ میں لکھے اور پاک ہو کر سات روز وقت نہار زبان سے اس کوزہ کو چاٹے سحر اس سے باطل ہو اور اثر نہ کرے کوئی چیز تمام عمر اس کو بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے خلاص بندی سے:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی پڑھے آیت مذکورہ کو خدا تعالیٰ خلاص دیوے اس کو بندی سے جلد نہایت سہ روز میں۔

دیگر محبوس کہ ساتھ اعتقاد درست کے پڑھے حق تعالیٰ جلد اس کو خلاصی بخشے اور لائے ہیں کہ زمانہ خلافت امیر المومنینؓ میں ایک گنہ گاری آدمی کو قید کیا تھا اس آدمی کو خواب میں ہدایت ہوئی کہ یہ آیت پڑھ تو خلاصی پائے وہ آدمی خواب سے بیدار ہوا اور یہ آیت پڑھی۔ امیر المومنینؓ نے گنہ گار کے پاس آدمی بھیجا کہ اس کو زندان سے باہر لائیں۔ اور خلعت اس کو دے کر رخصت کیا خنک وہ آدمی کہ یہ آیت یاد کرے اور ہر شب پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو تمام غموں سے خوشی دیں آیت یہ ہے۔ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

Marfat.com

الشَّاكِرِيْنَ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ اور دیگر دو رکعت نماز گزارے بعد ازاں یہ دعا ایک ہزار بائیس مرتبہ پڑھے اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنِّيْ مَآ اَنَا فِيْهِ۔

دیگر واسطے خلاصی کے ہزار بار کہے يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ وَيَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِيْنَ اُنْصُرْنِيْ۔

دیگر واسطے خلاصی محبوس کے چار ہزار بار یہ کلمہ کہے اور جب تک اس کلمہ کو پڑھے کسی سے کلام نہ کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَابُدُوْحًا شَعْثًا اَخْرُوْثًا

دیگر خواجہ امام یونس سکاوندی کہتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی کام دشوار ہو یا محبوس رہا ہو اور صورت خلاصی کی نہ دیکھے یہ کلمات ایک کاغذ میں سات روز تک لکھ کر آب رواں میں ہر روز ڈالا کرے ناغہ نہ کرے اور جو ناغہ ہو تو پھر از سر نو شروع کرے ایک ہفتہ تک متواتر کہ تمام ہو اور اگر اس ایک ہفتہ میں غرض اس کی حاصل نہ ہو تو فردائے قیامت میں ہاتھ اس کا میرے دامن میں ہو اور ہر روز کہ لکھے پانی میں ڈالے اور اگر آب رواں نہ ہو تو چاہ یا چشمہ میں ڈالے اور اگر محبوس نہ جا سکے مصلیٰ دوسرے کو دیں اور آپ دو رکعت نماز پڑھے اور جو ہاتھ میں مصلی کے دیں وہ بھی باوضو ہو اور وہ پر لب آب کے دو رکعت نماز پڑھ کر بعد ازاں کاغذ کو اپنے ہاتھ سے آب رواں میں ڈالا کرے اور وقت پھرنے کے پیچھے کو نہ دیکھے جب تک کہ گھر کو نہ پہنچے چاہئے کہ ساتھ اعتقاد کے لکھے اور شک نہ لائیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَسُوْٓءُ الْحُزْنِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَنْ يَّكْشِفَ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّحُزْنٍ وَفَرِّجْ عَنِّيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ واسطے کل مہمات کے آیا ہے۔

ایضاً اور یہ دعا واسطے آگے جانے سلطان اور حصول عزت اور مرتبہ اور منزلت کے جو کوئی ان ناموں کو لکھے یا اپنے پاس رکھے جب تک کہ یہ نام اس کے پاس ہوں نزدیک تمام خلق کے

Marfat.com

دوست ہو اور تمام دشمن اس کے دوست ہوں اور مشفق و مہربان ہوں وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ يَا اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دیگر واسطے آگے جانے دشمن اور سلطان جابر کے:- انتیس حروف تہجی کو بعقد انگشت اپنے لیں جو دشمن کے آگے جائیں اس کے منہ کی طرف دم کردے اگر چہ گناہ اس سے خون کا صادر ہوا ہو عفو ہو اب ت ث ج ح الی اخرہٖ۔

دیگر واسطے آگے جانے سلطان کے:- اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَخْدَامِهٖ مِنْ خَلِيْفَتِكَ عَلَيْنَا اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يُّعْطِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

دیگر یہ دعا نگین انگشتری میں نقش کرے واسطے فتح یابی اور آگے جانے بادشاہ کے اور دفع کل بلیات کے یَا مَنْ يَّسُوْقُ الْمَقَالِيْدَ اِلَى الْمَعَادِ.

دیگر دعا واسطے آگے جانے سلطان کے جو کوئی چاہے آگے بادشاہ ظالم کے جائے اور ڈرے ہیبت اور صلابت اور قہر اور جبر اس کے سے نرم کرے اللہ تعالیٰ اس بادشاہ کو اس کے اوپر جو اس دعا کو پڑھے اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس دعا کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو حشم اور قہر اور مضرت اور ظلم اور سختی سے اس کو مسخر کرے اس کے اوپر جابروں کو مشفق اور مہربان کرے اور عزیز رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِعِزَّتِكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ كُلُّ مُتَعَزِّزٍ دُوْنَكَ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِيْ ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْهُ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَلَيِّنْهُ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَعْطِفْهُ عَلَيَّ كَمَا اَعْطَفْتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ فَلَا مُغْتَصِبَ لِحُكْمِكَ

Marfat.com

وَلَا غَالِبَ لِمُلْکِکَ اَنْتَ الْغَالِبُ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

ایضا اگر کوئی کسی ظالم یا سلطان سے ڈرتا ہے وہ اس دعا کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے یا لکھے اور دھوئے اور اس پانی سے منہ دھوئے اور ڈر نہ کرے اور بادشاہ کے پاس جائے جونظر بادشاہ کی اس پر پڑے اللہ تعالیٰ محبت اس کی بادشاہ کے دل میں ڈالے کہ ایک ساعت بغیر اس کے قرار نہ پکڑے اور اس کو آنکھ حرمت سے دیکھے اور عزیز رکھے اور جو تمام شرح کی جائے طول ہو۔ دعائے مکرم ومعظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَابُرْھَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَاحَنَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا مَنَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَارَبَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ مِنْ فِتْنَۃِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِکَ یَارَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

دیگر واسطے آگے جانے بادشاہ کے:- یہ دعا پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ ذَلِّلْہُ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ لَیِّنْہُ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْہُ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیَاحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ اَعْطِفْہُ عَلَیَّ کَمَا اَعْطَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اُمَّتِہٖ وَاحْفَظْ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا مِنْ جَوْرِ سُلْطَانٍ وَّھَوْلِہٖ وَسِیَاسَتِہٖ وَاَعْوَانِہٖ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اِنَّہٗ لَیْسَ لَہٗ سُلْطَانٌ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ اِنَّمَا سُلْطَانُہٗ عَلَی الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَہٗ وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِہٖ مُشْرِکُوْنَ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ط وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

Marfat.com

الرَّحِيمِ ط اَللّٰهُمَّ احْرِسْنَا بِعَيْنِكَ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا وَلَا تُهْلِكْنَا وَاَنْتَ رَجَاءُ نَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

دیگر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جوکوئی سورہ محمد کو کاغذ میں لکھے اور آب پاک سے دھوئے اور پی لیں نزدیک آدمیوں کے روشناش ومقبول ہو۔ اور قول اس کا معتبر اور مسموع ہو اور جوکوئی سورۂ قمر کو وقت ظہر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے یا زیر دستار رکھے نزدیک مردمان کے روشناش ومقبول ہو اور جملہ کارہائے دشوار اس کے آسان ہوئیں اور جو کوئی سورہ فاتحہ کو ساعت اول روز ادینہ میں مشک وکافور سے بقلم زر کے لکھے اور گلاب سے دھوئے اور ظروف شیشہ میں نگاہ رکھے اور بوقت حاجت منہ اپنا اس سے مسح کرے اور سلطان کے پاس جائے اگرچہ خائف ہو عزیز مقبول ہو اور جملہ دشمنان وماروکژدم سے نڈر ہوئے اور جوکوئی یہ آیت يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِؤُا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ ہ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ہ هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اوپر پوست آہو کے زعفران وگلاب سے لکھے اور خوشبو عطریات لگا کر اپنے بازو پر بطرف راست باندھے اول مرد وزنان میں اثر قبولیت اور قرب اس کا ہوئے اور جوکوئی یہ آیات وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ہ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ط ....

نقش کرا کر انگشتری نقرہ میں رکھے یا پوست آہو برہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے نزدیک ملوک و سلاطین وخلق عالم کے محبوب ومکرم ومقبول ہوئے اور جوکوئی روغن یاسمین میں مشک ملائے اور سات روز بعد از نماز صبح یہ آیات پڑھے اور شیشہ میں نگاہ رکھے اور وقت حاجت منہ اپنا ساتھ اس کے مسح کرے اور سلطان کے پاس جائے اگرچہ خائف ہو عزیز ومقبول ہوئے اور جملہ دشمنوں ماروکژدم سے نڈر ہو اور جوکوئی بچگان وزنان سے روغن یاسمین میں مشک ملائے اور سات روز بعد از نماز صبح کے یہ آیات پڑھے اور ظروف شیشہ میں نگاہ رکھے اور وہ روغن اپنے ابرو پر ملے جوکوئی اس سے ملاقی ہو ملک وملوک وحیوان اس سے ہیبت کھائیں

Marfat.com

اور ڈریں جب تک کہ اس سے کام نہ ہو آیات یہ ہیں یَآ اَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ہ وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا وَّلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰھُمْ وَتَوَکَّلْ اللّٰہِ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ہ

دیگر اگر سلطان جابر ہے یا دشمن ہے یا ظالم ہے جو کوئی چاہے کہ مزاج نفت وگرم اس کا ساکن ہو اور قہر وچشم اس کا فرو ہو لکھے اس کو بشب آدینہ بعد نماز سونے کے اور اپنے پاس رکھے اور آگے بادشاہ یا دشمن یا ظالم کے جائے خدا تعالیٰ شر ان کا اس سے دفع کرے آیات یہ ہیں اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْآ اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُھُمْ مَّغْفِرَۃٌ ۝ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ دیگر جو کوئی کسی سے خائف ہو یہ آیت پڑھ کے آگے اس کے جائے ہاتھ اور زبان اس کے سے سلامت رہے اور کوئی آفت اس کو نہ پہنچے آیت یہ ہے عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً ط وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط دیگر سورۂ جن حکیم نے کہا جو قیدی کہ باوضو سورۂ مذکور کو بہت پڑھے خلاصی دیوے اللہ تعالیٰ اس کو اس قید سے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہٖ۔

ایضاً واسطے خلاص بندی خانہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰٓی اِلَیْہِ اَبَوَیْہِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ اٰمِنِیْنَ وَرَفَعَ اَبَوَیْہِ عَلَی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَہٗ سُجَّدًا وَقَالَ یٰٓاَبَتِ ھٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَھَا رَبِّیْ حَقًّا ط وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْٓ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِکُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۝ حکیم نے کہا جس کو بندی خانہ میں دیر ہو یا اس کے دشمن قوی ہوں آیات مذکورہ کو پارہ کاغذ میں مشک وزعفران سے لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور نیز آیات مذکورہ

Marfat.com

کو بہت پڑھے اس بند سے خدائے تعالیٰ خلاصی دیوے اور سریع الاجابت ہے ان اللہ علی کل شیء قدیر واللہ اعلم بالصواب۔

نوع دیگر واسطے کار بستہ اور دشوار کے ایک مکان میں بعد نماز عشا کے اول وآخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ دعا چالیس روز تک پڑھے بہت مفید ہے اور مجھ کو مولوی عماد الدین صاحب نارنولی سے ملا ہے دعا یہ ہے۔ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَیَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِیْنَ اُنْصُرْنِیْ.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب سی ویکم

درباب نگاہداشت کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر میں اور دفع ہونے ماندگی وگرسنگی کے

طریقہ واسطے نگاہ رکھنے کشتی کے آفتوں سے:-

فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی امان ہے خاص چلانے والی کشتی کو آفت ہائے دریا سے جو آواز کرے اور موج طمانچہ مارے تو آیات مذکورہ چار پارہ کاغذ میں لکھے اور دریا میں ڈالے موج مارنا اور طوفان دریا کا ساکن ہو باذن اللہ تعالیٰ۔ دیگر واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے اور سفر سے اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْئًا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ حکیم نے کہا جو کوئی کشتی پر سوار ہو اور آفات دریا سے ڈرے تو آیات مذکور کو بہت پڑھے آفات دریا سے محفوظ رہے اور اس سفر میں سلامت رہے۔ بحول اللہ وقوتہ۔

ایضاً واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات ودریا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ o حکیم نے کہا کہ یہ آیت واسطے نگاہداشت کشتی کے ہے موج سے اس کے طمانچہ مارنے سے چاہئے کہ نقش کرے آیات مذکورہ موج میں چوب ساج سے اور کشتی سے ملاوے کہ خاص وہ کشتی حرز نگاہداشت کی ہووے بحفظ اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

ایضاً واسطے نگاہداشت سفر میں آفات چور اور دابۂ موذیہ سے اور نگاہداشت کشتی اور راکب شر دشمن سے اور حیات و آفت دریا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ عَلَی الْفُلْکِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ حکیم نے کہا جو چاہے کشتی میں سوار ہو یا سفر میں منزل پر اترے تو وقت اترنے کے سہ مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ فاتحہ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ وَنَجَّا یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْکَ وَالْعَالَمَ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِکَادِہٖ وَخَالِقِ اَصْنَافِ عَجَائِبِ الْکِفَایَۃِ یَا کَافِیَ مَنِ اسْتَکْفَاہُ یَا مُجِیْبُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ مَنْ دَعَاہُ یَا مُقْبِلَ مَنْ رَّجَاہُ اَنْتَ الْکَافِیْ لَا کَافِیَ اِلَّا اَنْتَ اور دونوں ہاتھ اپنے پر دم کرے اور منہ پر ہاتھ پھیرے آفات دریا و دابہ موذیہ و شر جور و حیات سے حفظ و امان میں خدا تعالیٰ کے رہے۔

ایضاً واسطے نگاہداشت کشتی و راکب کے آفات دریا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَۃِ اللّٰہِ لِیُرِیَکُمْ مِّنْ اٰیٰتِہٖ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ط وَاِذَا غَشِیَھُمْ مَّوْجٌ کَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ فَلَمَّا نَجّٰھُمْ اِلَی الْبَرِّ فَمِنْھُمْ مُّقْتَصِدٌ ط وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَا اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ حکیم نے کہا کہ سوار کشتی دریا کو وقت جوش اور طمانچہ مارنے موج کے باعث امن و امان کا ہے کہ آیت مذکورہ کو سات ٹکڑے کاغذ پر یا برگ پار لکھے اور دریا میں طرف مشرق کے ڈالے کہ ایک بعد ایک کے ساکن ہو موج طمانچہ مارنے سے باز رہے باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے بسلامت پہنچنے کے منزل پر حضرت امام رضاؑ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو کوئی مسافر ہمیشہ اس دعا کا ورد رکھتا ہو میں ضامن ہوں کہ سلامتی کے ساتھ منزل پر پہنچاؤں وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ الرِّضٰی اَنْ یُّسَلِّمَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ اَسْفَارِیْ فِی الْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَالْحِیَاضِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

دیگر برائے دفع ترسہائے راستہ کے بیابان اور پہاڑوں سے جو کوئی بیابان اور

Marfat.com

پہاڑوں میں مخلوقات سے ڈرے بآواز بلند یہ دعا پڑھے اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ۝

دیگر آداب سفر و دعا ہائے سفر:- مسافر کو لازم ہے کہ ان دعاؤں کو عمل میں لائے کہ بسبب اس کے بعضی مشقت ہائے سفر سے بے سہولت گزرے۔ نقل ہے کہ جو کوئی آپ منزل سے باہر آئے عیال اور باز ماندگان اپنے کو جمع کرے اور دو رکعت نماز سنت گزارے بعد ازاں اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ السَّلَامَةَ لِنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَا لِيْ وَمَادِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا وَاحْفَظْ اَهْلَنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَهْلَنَا فِيْ جَوَارِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تَسْلُبْنَا نِعْمَتَكَ وَلَا تُغَيِّرْ مَابِنَا مِنْ عَا فِيَتِكَ وَفَضْلِكَ پھر اپنے عیال و اطفال کو رخصت کرے تحت الحنک باندھ کر عصائے بادام تلخ کا ہاتھ میں لے کر باہر آئے اور وقت باہر آنے کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر جو گھر سے باہر آئے دروازہ گھر پر روبقبلہ کھڑا ہو اور سورہ فاتحہ و آیت الکرسی ایک نوبت پیش رو اور ایک جانب دست راست اور ایک جانب دست چپ پڑھے بعد ازاں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَاحْفَظْ مَا مَعِيَ وَسَلِّمْنِيْ وَسَلِّمْ مَا مَعِيَ وَبَلِّغْنِيْ وَبَلِّغْ مَا مَعِيَ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دیگر حضرت امام جعفر صادقؓ نے فرمایا کہ جو کچھ بتقدیر خدا تعالیٰ مقدر ہوتا ہے کہتا ہوں میں کہ جو پڑھنے والا اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ کا ہے وہ بسلامتی منزل پر پہنچے اور جو سفر کریں اور اپنی منزل سے باہر آئیں اور پڑھیں جلد اپنی منزل پر سلامتی سے پہنچیں۔

دیگر حضرتؑ نے فرمایا کہ میں ضامن ہوں کہ جو کوئی سفر کرنے جائے تحت الحنک باندھے ۳ چیز سے بے خوف ہو، سوخت ہونے اور غرق ہونے و چوروں سے جو منزل پر پہنچے یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۔

Marfat.com

دیگر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی انگشتری عقیق اپنے ہاتھ میں رکھے تو چوروں اور جملہ آفات سے سفر میں بعافیت رہے۔

دیگر جوکوئی اس دعا کو اپنے پاس رکھے تمام بلاؤں سفر سے امان میں رہے دعا یہ ہے اِهْنَاهُ اَوْدِيَاهُ سُومانع مالخ ہ هيلو صم ہ دام ہ اوہ ان ہ حيوان هو هر يواده لا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ لِصَاحِبِ التَّعْوِيْذِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ النَّاصِرِيْنَ.

دعائے دخول بلدہ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَآءِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ وَرَبَّ الْاَنْهَارِ وَمَا جَرَتْ عَرِّفْنَا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَاَعِذْنَا مِنْ شَرِّ الْقَرْيَةِ وَشَرِّ اَهْلِهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

دعائے بزگوار اَللّٰهُمَّ اَسْعِدْنَا بِهٰذِ الْحَرْكَةِ وَاَعْصِمْنَ بِالْاَمْنِ وَالْبَرَكَةِ وَاكْفِنَا وَعْثَآءَ السَّفَرِ وَفِدَآءِ سُوْءِ الْقَدَرِ وَاَنْزِلْنَا خَيْرَ الْمَنَازِلِ وَاَعِنَّا عَلٰى طَيِّ الْمَرَاحِلِ وَقَرِّبْ لَنَا الْبُعْدَ فِي النَّوَآءِ وَيَسِّرْلَنَا الْيُسْرَ وَالسُّوْىٰ وَاجْعَلْ سَفَرَنَا اِلٰى صُنْعٍ جَدِيْدٍ ثَبِّتْنَا عَلٰى اَمْجِدِ وَجَدِيْدٍ وَاحْفَظْنَا وَاحْفَظْ مُخْلِفِيْنَا وَاجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ عَلٰى اَفْضَلِ مَا لَنَا وَمَا لَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ ہ

دیگر واسطے پانے امن کے غرق ہونے سے ابن سنی نے روایت کی ہے حسین ابن علیؓ سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امان ہے واسطے امت کے غرق ہونے سے جس وقت وہ سوار ہوں کشتی میں تو یہ کہا کریں بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَمَا قَدَرُو اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ہ ان آیات کو ہر روز وقت صبح اور رات کے پڑھنا چاہیے۔

روایت کیا ہے عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا ساتھ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جاتا تھا میں اوپر ایک قوم کے گزرے ہم کہ بزرگ تھے میں نے کہا یا رسول اللہ کیا سخت ہے یہ جو دیکھتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیچ صلب ان آدمیوں کے تھی کہ

Marfat.com

خدائے عزوجل سے عافیت نہ چاہتے تھے۔
دیگر آدمیوں سے ایک آدمی بیچ خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آیا اور کہا یا رسول اللہ کونسی دعا افضل ہے مانگ خدا تعالیٰ سے عفو و عافیت دنیا و آخرت میں دوسرے روز وہی آدمی آیا اور یہی سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی جواب دیا اگر تجھ کو دی جائے عافیت دنیا و آخرت میں۔ کوئی دعا اس سے بہتر نہیں ہے کہ یہ وظیفہ شیخ الشیوخ میں آئی ہے اور جامع دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔
دیگر حرز انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا جو کوئی وقت صبح اس دعا کو پڑھے کوئی ظالم و موذی اس پر قادر نہ ہو ہر چند کے واسطے پہنچانے نقصان اس کے کوشش کرے لیکن نقصان پہنچا نہ سکے تا شب اور اگر شب کو پڑھے تا صبح عصمت خدائے تعالیٰ میں ہوئے بفضل اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ اَھْلِیْ وَمَا لِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَزَّوَجَلَّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ رَّجِیْمٍ وَشَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (مکی رحمۃ اللہ علیہ)
دیگر ورد حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کے بہت ہیں مگر مختصر کیا جاتا ہے۔ ہر چیز دنیا و دین میں حاصل ہوتی ہے حق تعالیٰ بحرمت ورد اس آیت الکرسی کے آخرت میں مرتبہ اولیا اور دولت عظیم اور دیدار اپنا کرامت کرے اور نعمت طرح طرح کی جنت میں اور گھر بہشت میں واسطے اس کے سنوارے اگر فقیر پڑھے منجملہ اولیاء مشائخ ہو اگر اہل دنیا پڑھے اس کو مدد فرشتگان آسمان و زمین کی ہو اگر بہ نیت فرزند کے ہر روز سات بار بلا ناغہ پڑھے فرزند نرینہ روزی ہو۔ اگر جنگ میں سات بار پڑھ کر دشمن کی طرف پھونکے وہ فرار ہوئیں اور اوپر تن کے زخم تیر و شمشیر و گرز و تفنگ و نیزے کا کارگر نہ ہو اور فتح نصیب ہو درازی عمر اور اگر غریب پڑھے مدام غنی ہو اور بچھو و سانپ و شیر و ہر درندہ

Marfat.com

کا آزار اس کو نہ پہنچے چاہئے کہ بصدق دل پڑھے اور واسطے جس حاجت کے کہ پڑھے روا ہو لیکن کچھ اول حضرت قدس سرہ کی فاتحہ کرے دوگانہ تحیۃ الوضو کا گذار کر شروع کرے اور وہ آیۃ الکرسی یہ ہے اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّفَاضٌ فَاضٌ وَلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِیْرٌ عَلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ کَرِیْمٌ رَحِیْمٌ یَعْلَمُ لَا اَخْلَفُ وَلَا اَکْذِبُ جَبَّارٌ غَفَّارٌ شَاکِرٌ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا خَلَافَ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْئٍ مِنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا بِمَاشَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ حَافِظٌ حَفِیْظٌ رَقِیْبٌ وَکِیْلٌ نَاصِرٌ بِالسَّرَافِیْلِ بِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَلَا فَنَآءَ لِحُکْمِہٖ حَلِیْمٌ بِحِلْمِہٖ بِحَقِّ نَبِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِ اللّٰہِ مُحِبُّوْنَ لِاِسْمِہٖ حَامِدٌ اَحْمَدُ مُحَمَّدٌ فِی التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالصِّدِّیْقِ وَالْفَارُوْقِ وَذِی النُّوْرَیْنِ وَالْمُرْتَضٰی وَالْاَئِمَّۃِ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ شَیْخ عَبْدَالْقَادِرِ جِیْلَانِیْ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ بِحُکْمِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَغِثْ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی یَاقَدِیْرُ یَا حَکِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دیگر لائے ہیں کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے دن سے رات تک کوئی بلا ساتھ اس کے نہ پہنچے تا روز دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْاَحَاطَ بِکُلِّ شَیْئٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْئٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّنَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّکُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِیَتِھَا اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

دیگر واسطے عصمت کے جو دن میں پڑھے تو اس دن اور رات کوئی آفت اور کوئی بلا ساتھ اس کے نہ پہنچے وہ دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

Marfat.com

بَارِکْ وَسَلِّمْ ہ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاحْتَجَبْتُ بِذِی الْقُوَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَدَمَّرْتُ کُلَّ عَدُوٍّ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ

دیگر واسطے عصمت کے یہ دعا پڑھے قول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ لَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَکْرَہُ وَلَا اَمْلِکُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْا صَبَحْتُ مُرْتَھِنًا بِعِلْمِیْ وَاَصْبَحَ الْاَمْرُ بِیَدِ غَیْرِیْ فَلَا فَقِیْرَ مِنِّیْ اَفْقَرَ اَللّٰھُمَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تَسُوْنِیْ صَدِیْقِیْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَا یَ وَلَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

دیگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز صبح کو سات بار پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ... مانڈ رہوئے جلنے اور غرق ہونے سے اور جو رات کو پڑھے تا صبح بے خوف ہو۔

دیگر فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قل ہو اللہ احد دس بار اور آیت الکرسی دس بار پڑھے ستر نوع کی بلا سے بے خوف ہوئے۔ حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی آیت الکرسی کو وقت خواب کرنے کے پڑھے اس رات کو خدا تعالیٰ فرشتے بھیجے کہ اس کو تا صبح ہر بلا سے نگاہ رکھیں۔ اور جبرئیل نے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دیو ہے پریوں سے کہ قصد تیرا کرتا ہے پس اس کو نکال ساتھ آیۃ الکرسی کے اور جو کوئی نزدیک خواب کرنے آیۃ الکرسی پڑھے حق تعالیٰ بحفظ و امان اپنی نگاہ میں رکھے نفس اس کے کو اور ہمسایہ اور تمام خانہ ہا کہ گرد بگرد خانہ اس کے ہوں اور خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی اپنے گھر سے باہر آئے اور آیۃ الکرسی پڑھے بھیجے خدا تعالیٰ واسطے اس کے ستر ہزار فرشتے کہ استغفار کریں اس کے لیے اور دعا کریں پس پھر دروازہ کھلے اور گھر میں آئے آیۃ الکرسی پڑھے باہر لائے خدائے تعالیٰ آگے دونوں آنکھوں سے۔

قول ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا کہ جو کوئی پڑھے چار آیت سورۃ بقرہ سے اور

Marfat.com

آیۃ الکرسی خالدون تک اور یہ آیۃ آخر سورۂ بقر سے کہ نہیں آئے نزدیک اس کے اور اہل اس کے کہ اس دن کوئی شیطان اور نہ کوئی چیز کہ نقصان پہنچانے والی ہو اگر دیوانے کے اوپر پڑھے اچھا ہوئے۔

دیگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہؓ جو تو گھر سے باہر آئے کہہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ پس فرمایا کہ اوپر دروازے کے فرشتے کھڑے ہیں جو بندہ ان کلمات کو کہے اس وقت وہ فرشتے کہیں کہ راہ تجھ کو دکھلائے اور تیرے کاموں کی کفایت کرے اور شر دشمن سے نگاہ رکھے۔

حدیث میں ہے کہ ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرے خدا تعالیٰ اس کے غم خوشی کے ساتھ بدل کرے اور نفس اور مال اس کا اپنی امان میں نگاہ رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عُمْرِیْ وَجَمِیْعَ مَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّكَ لَا تُضِیْعُ وَدَائِعَكَ وَاِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّهٗ لَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنْكَ اَحَدٌ وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا ۝ ملفوظ شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس سرہ العزیز سے، لفظ مبارک ہے۔

دیگر لکھا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی آیۃ الکرسی گھر سے باہر آکر پڑھے فرمان دیوے رب العزت خاص ستر ہزار فرشتوں کو اس وقت تک کہ جب تک وہ بندہ باہر آئے گا نگاہ رکھیں اور اس کے واسطے آمرزش چاہیں۔

دیگر امام سبعی رحمۃ اللہ کفایہ اپنے میں لائے ہیں کہ ایک شخص زاہد تھا بنی اسرائیل میں حد سے بزرگ اور وہ ایک کنیز رکھتا تھا جوان اور وہ زاہد پیر ایک جگہ سے چلنے پھرنے کی طاقت نہ رکھتا تھا کنیز کی نظر میں نہیں آتا تھا اور وہ کنیزک اس زاہد سے نہایت تنگ آئی تھی کہ خلق اللہ سے گلہ کرتی کہ کیا تدبیر کروں جو اس زاہد سے خلاصی پاؤں۔ ایک پیرزن نزدیک ہمسائیگی میں تھی گلہ کرتی کہا تجھ کو واسطے دفع اس زاہد کے سہل تر کام ہے زہر ہلاہل دیتی ہوں میں اس کو کوزہ پانی میں حل کر کے وقت افطار اس کو دے کہ وہ پیئے ہلاک ہوگا کنیزک

Marfat.com

نے اس کے ساتھ ویسا ہی کیا وقت افطار زہر پانی میں ڈال کر زاہد کو دیا زاہد نے پیا، یک ذرہ کام نہ کیا اور کنیزک منتظر تھی کہ زاہد مرے جو روز روشن ہوا کنیزک کو طاقت ہی نہ رہی زاہد سے آ کر کہا خواہ مار خواہ چھوڑ میں نے تجھ کو زہر دیا تھا کیا باعث ہوا کہ کام نہ کیا اس وقت زاہد نے تبسم کیا اور کہا میں دعا رکھتا ہوں جو کوئی اس دعا کو پڑھے زہر کیا جملہ بلاؤں سے بے خوف ہوئے اور اس دعا کی کی برکت سے کوئی زہر اس پر کارگر نہ ہوئے وہ دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہ

اور لائے ہیں کہ پہلے تناول طعام سے اس دعا کو پڑھے اگر چہ اس طعام میں زہر ملایا گیا ہو کچھ نقصان نہ پہنچے۔

دیگر حرز امام شافعی رحمۃ اللہ دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار پڑھے خدا تعالیٰ تمام بلاؤں سے عصمت میں رکھے دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ وَعَظِيْمِ رُكْنِكَ وَعَظْمَتِ طَهَارَتِكَ وَبَرَكَةِ جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَعَاهَةٍ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ النَّهَارِ وَطَوَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا يُطْرِقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُعَاذِىْ بِكَ اَعُوْذُ اَنْتَ مَلَاذِىْ بِكَ اَلُوْذُ اَنْتَ غِيَاثِىْ بِكَ اَسْتَغِيْثُ يَامَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَعُوْذُبِجَلَالِ وَجْهِكَ وَكَرَمِ جَلَالِكَ اَنْ تُعْجِرَلِىْ مِنْ كَشْفِ سِرِّكَ وَلِسَانِ ذِكْرِكَ وَالْهَرْبِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِىْ حِرْزِكَ لَيْلًا وَنَهَارًا صَغِيْرِىْ وَاَصْغَلَرَ فِىْ ذِكْرِكَ شِعَارِىْ وَثَنَآءِكَ دِثَارِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَجِرْنِىْ مِنْ خَيْرِبِكَ وَقِنَا شَرَّ عِبَادِكَ وَاضْطِرِبْ عَلٰى شَرَّاَوْقَاتِ حِفْظِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ہ

دیگر آیا ہے کہ ہارون الرشید نے امام شافعیؒ کے متعلق حکم دیا کہ انہیں لاویں

Marfat.com

چاہتا تھا کہ اس کو مارے سیاف کو حاضر لائے اور کہا جو ہاتھ سر پر رکھوں میں سر اس کا جدا کر جو آنکھ ہارون الرشید کی ان پر پڑی اٹھا اور ان سے ملا اور اپنی جگہ پر بیٹھا اور چار ہزار دینا دران کو دیئے اور باکرامت اس کو رخصت کیا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دعا پڑھی تھی جب خلیفہ کے پاس آئے اور رسول علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی کہ کافران بھاگے اور مقاتل میں سلیمان رضی اللہ عنہ نے نزدیک رحلت کے یہ دعا فرمائی جو کہ کوئی پڑھے یا اپنے پاس رکھے حفظ وامان خدائے عزوجل میں رہے اور ہمیشہ تمام بلاؤں وآفات وامراض اور شر شیطان اور جور سلطان اور غرق ہونے اور جلنے اور کید ساعیدن اور حاسدان سے محفوظ رہے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَسْأَلُكَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَتَفْسِيْرِ الْمُبِيْنِ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْمَلَآئِكَةِ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرُوْ بِيَّاتِ ہ وَاَسْأَلُكَ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَدَرْدَائِيْلَ وَاَسْأَلُكَ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيُّ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِمَ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مجرب ہے۔

دیگر منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین قدس اللہ سرہ، سے جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے وہ عصمت میں رہے اور اس پر کوئی دشمن فتح یاب نہ ہوئے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ قَرِيْبٍ وَّبَعِيْدٍ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَرِيْفٍ وَّوَضِيْعٍ شَاهِدٍ وَّغَائِبٍ كَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَلَا يُطِيْعُ اَكْفِنِيْ مَنْ لَّمْ يَكْفِهٖ غَيْرُكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

Marfat.com

دیگر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا ایک دن میں باہر آیا ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف وادی کے پیغمبر علیہ السلام نے موزے پائے مبارک سے نکالے اور زمین پر رکھے ایک کوا آیا اور اپنی منقار میں لے کر ہوا میں اڑ گیا اور اس سے مار سیاہ باہر آیا پیغمبر علیہ السلام سے میں نے کہا کہ جو موزہ پہنتے سانپ کاٹتا پیغمبر علیہ السلام نے کہا مجھ کو سانپ نہیں کاٹتا کیونکہ میں ہر روز وقت صبح کے تین بار یہ دعا پڑھتا ہوں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ یَخْلُقُ اللّٰہُ مَا یَشَاءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یہ دعا مشارق میں آئی ہے منافع قرآن سے۔

دیگر اور جو کوئی سورۃ والفجر کو وقت طلوع آفتاب کے پڑھے اس روز بے خوف ہو جملہ شرور سے کہ جن سے ڈرتا ہے تا طلوع روز دوسرے۔

دیگر اگر سورۂ یٰسٓ واسطے عافیت اور سلامتی نفس کے پڑھے اور جس روز کہ پڑھا ہو اس روز کوئی چور یا کوئی بلا پیدا نہ ہو اور اس روز ساتھ مرگ مفاجات کے نہ مرے اور جس شب کو پڑھا ہو یہی حکم رکھے اور لائے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ... کوئی روغن سر میں ڈالے اور ابرو میں چرب کرے صداع سے بے خوف ہو۔

دیگر شیخ فریدالدین قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ حق تعالیٰ دن اور رات میں تین ... ہزار بلا نازل کرتا ہے اوپر ہر ایک بشر کے اور سوائے اس کے پس جو کوئی نماز و تسبیح میں ... محفوظ ہے۔ دعا ان بلاؤں کو دفع کرتی ہے کس واسطے کہ خبر میں آیا ہے جو بلا آسمان سے نزول کرتی ہے وہ ہر ایک پر تسلط کرتی ہے اور جو کوئی اس دعا کو پڑھے اور دعا اوپر جاتی اور جو اس میں اخلاص اور صدق نہیں ہوتا پس دعا عود کرتی ہے اور نیچے آتی ہے لیکن زبان قطب الدین بختیار کاکی قدس اللہ سرہ، سے سنتا تھا میں یہ کہ آدمی کو چاہیے کہ دعا کرنے اور کہنے اور پڑھنے اور شفیع لانے سے خالی نہ رہے۔

دیگر دعائیں کہ پڑھنی چاہئیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ کلمات اوپر عصائے موسیٰ کے لکھے تھے اسمائے اللہ تعالیٰ کے یہ ہیں مہ اداہیا شراہیا معنی ان کلمات کے

Marfat.com

یہ ہیں اَنَا الْاَوَّلُ وَاَنَا الْاٰخِرُ اَنَا الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا۔

دیگر جو کوئی ان ناموں کو گھوارے پر لکھے یا زن حاملہ اپنے پاس باندھے یا روز نہانے خانہ سے نیچے باندھے امید ہے کہ بلاؤں اور آفتوں سے دور ہو۔

دیگر حضرت فریدالدین قدس سرہ العزیز نے یہ حکایت بیان فرمائی کہ ایک وقت ایک آدمی کو بغداد میں بقصد ہلاک آگے سات شیر کے ڈالا کہ سات دن تک ان کے آگے پڑا رہا مگر اس کو ہلاک نہ کیا کیونکہ فرمان حق کا نہ تھا کہ اس کو ماریں وہ سلامت باہر آیا اور سلامتی اس کی اس سبب سے تھی کہ اسم اعظم اس کے پاس تھا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَیَا قَائِمُ بِلَا زَوَالٍ وَیَا مُیَسِّرُ بِلَا وَزِیْرٍ ط زبان مبارک پر آیا کہ جو کوئی دشمن کو دفع کرنا چاہے اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور جو کوئی ان چار ناموں کو کاغذ باریک میں لکھے اور موم جامہ میں کرے اور پھر نقرئی غلاف میں کر کے اپنے پاس رکھے تو پانی میں غرق نہ ہو اور نہ آگ میں جلے اور بلاؤں سے بے خوف ہو اور نیچے زبان کے رکھے کوئی تلوار و تیر اس پر کام نہ کرے اور جو اس کو شبانہ روز لٹکائے نہ مرے اور جو شک لائے کافر ہوئے نعوذ باللہ منہا یا اثبوتا یا تبوتہ شفنا اخنوثا۔

دیگر جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہر تیر کو مارے خطا نہ کرے۔

دیگر اور جو کوئی۔ سورۂ جاثیہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے یا دھو کر پیئے تمام بلیات اور آفتوں سے نڈر رہوے اور کوئی آدمی سخن چینی اور غیبت اس کی نہ کرے اور جو طبل میں باندھے پریوں اور گزندگان سے امن ہوئے۔

دیگر دعائیں کہ اس وقت سواری مرکب پر پڑھنا چاہئیں حدیث میں ہے جو چاہے کہ جو مرکب ہو سوار ہو جو رکاب میں پاؤں رکھے کہے بِسْمِ اللّٰہِ اور جو سوار ہو اور پشت مرکب پر بیٹھے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ پھر تکبیر کہے اور سہ بار کلمہ تہلیل کہے اور جو چوپائے سے نیچے اترے تو یہ کہے اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ

Marfat.com

دیگر اور لائے ہیں ایک قوم تھی سفر میں جو مرکب پر سوار ہوتا تھا کہتا تھا سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ اور ایک آدمی تھا درمیان ان کے کہ شتر مادہ لاغر رکھتا تھا اور یہ آیت نہ پڑھتا تھا اور کہتا یہ مضبوط نہیں ہے ساتھ اس کے التفات نہ کرے اور وہ شتر مادہ چھوٹ کر بھاگی اور وہ سوار پشت اس کی سے گر اور مہرہ گردن اس کی سے ٹوٹا اور حدیث میں ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی امت میری سے اوپر پشت دابہ کے بیٹھے پس اس آیت کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کی بخشش کرے۔

دیگر خبر میں آیا ہے پیغمبر علیہ السلام سے کہ کوئی آدمی ایسا نہیں ہے کہ اوپر ستور کے سوار ہو اور کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ حَمَلَنَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَهٗ تَفْضِیْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا بِالْقُرْاٰنِ وَبِمُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ستور نے ابھی پاؤں جگہ سے نہ اٹھایا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخشش اس کی فرمائے۔

دیگر بوقت خوف سفر و حضر میں پڑھے دعائے رعد مجرب ہے آواز رعد سنے اور کہے سُبْحَانَ مَنْ یُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ حق تعالیٰ اپنے فضل سے اس کو امن میں رکھے آواز رعد اور آفت سے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جو کوئی سنے آواز رعد کی یہ دعا پڑھے اگر اس کو صاعقہ پہنچے دیت روز قیامت میرے ہاتھ میں ہو۔

دیگر سخن واسطے نماز کے واسطے محافظت نفس کے گزارتے ہیں کہ جس وقت آدمی گھر سے باہر آئیں چاہیے کہ دوگانہ گزاریں تو ہر بلا سے کہ راہ میں وارد ہوئے حق تعالے ان سے نگاہ رکھے اور اس دوگانہ میں بہت خیر و برکت اور سلامتی ہے بعد ازاں فرمایا کہ جس کسی کو فرصت دوگانہ گزارنے کی نہ ہو وقت باہر آنے کے آیۃ الکرسی پڑھے وہی غرض حاصل ہو اور جو آیۃ الکرسی خواندہ نہ ہوئے تو چار مرتبہ یہ کلمہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بر روایت

Marfat.com

انس بن مالکؓ کے آیا ہے کہ ایک آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ میں سفر میں جاتا ہوں وصیت نامہ کس کو دوں میں باپ کو یا بھائی کو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی خلیفہ گھر میں بہتر اس سے نہیں ہے جو تو سفر میں جاتا ہے بہتر چار رکعت نماز سے نہیں ہے نیت کر کے گزارے اس وقت کہ گھر سے باہر آئے تو پڑھ اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد ایک بار اور جو سلام دیں کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ بِھِنَّ اِلَیْکَ فَاجْعَلْھُنَّ خَلِیْفَتِیْ فِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ.

پس فرمایا کہ وہ خلیفہ ہو اہل اس کی اور مال اس کے اولاد اس کی کا اور مکان کا کہ گرد اس کے ہیں اس وقت تک نگاہ رکھے کہ وہ لوٹ کر آئے۔

ایضاً حسین بن معظم نے کہا کہ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مجھ کو جو باہر جائے سفر میں اگر تو چاہے تمام یاروں سے حال تیرا بہتر ہو اور مراد تیری بہتر و اچھی حاصل ہو پہلے پانچ سورہ پڑھ قل یا ایہا الکفرون واذا جآء نصر اللہ وقل ہو اللہ احد وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس ابتدا اس کی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کر اور ختم بھی بسم اللہ پر کرے پس باہر جائے اور دعا تنہائی شب جو کہ وقت شب کوئی جگہ تنہا جائے اور دیو پری وغیرہ اور آدمی سے ڈرے پہلے قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس پڑھے اس وقت کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اِنَّہٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ہ وَاَعُوْذُ بِکَ یَارَبِّ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنَ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

دیگر آیات حجاب جو کوئی ان آیات کو پڑھے اگر دشمن اس کے قصد کرنے والے ہوں نظر دشمن سے حق تعالیٰ اس کو حجاب میں رکھے اور سلامت رکھے اور کوئی آدمی اس کو نہ دیکھے اور یہ دو تین قصہ ہیں کہ نظر دشمنوں سے حجاب میں رہے اور سلامت گئے ہیں جیسا کہ جا بجا دشمنوں کے پہنچا ہے بسبب تطویل نہیں لکھا گیا۔ وہ آیات یہ ہیں اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَھُوْہُ وَفِیْ اٰذَانِھِمْ وَقْرًا ط وَاِنْ تَدْعُھُمْ اِلَی الْھُدٰی فَلَنْ یَّھْتَدُوْا اِذًا اَبَدًا اُولٰئِکَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَسَمْعِھِمْ وَاَبْصَارِھِمْ

Marfat.com

وَاُولٰئِکَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ ۝ اَفَرَاَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشَاوَةً ط فَمَنْ یَّهْدِیْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ ۝

ایضاً خبر میں آیا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سفر میں ہو اور کوئی چیز گم کرے اور اس جگہ کوئی نہ ہو کہ اس کی مدد کرے تو چاہئے کہ بطلب اس کے آواز بلند سے کہے یَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِیْنَ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِیْنَ اَعِیْنُوْنِیْ پس کہا کہ خدا تعالیٰ کے بندے ہیں کہ ان کو نہ دیکھیں آدمی اور ساتھ کوشش کریں اور مہمات کو سات انصرام کے پہنچادیں۔

دیگر یہ اسم مجھ کو میرے مرشد سے ملا ہے جو کوئی سفر میں اس کو پڑھے گا ورد رکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ صحیح وسالم واپس گھر کو آئے گا اسم یہ ہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ۔

دیگر حدیث میں آیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سفر میں ہو پس چاہے کہ کوئی حاجت پوری ہو چاہئے کہ متاع اپنا فراہم کر کے ایک خط اس کے گرد کھینچے جیسا کہ سرہائے خط درحال کھینچتے ہی مل جائیں اور کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا فرمایا کہ نگاہ رکھا جائے وہ متاع اور بہادے وہ جس جگہ چاہے اور آیا ہے لَا شَرِیْکَ بِهٖ شَیْئًا فرمایا کہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اس کے اوپر دم کرے آدمی و پری وغیرہ کوئی اس پر دست برد نہ پائے پریاں کہتی ہیں کہ جس چیز پر آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کی جائے ہم کو اس کی دست برد کی قدرت نہیں۔

دیگر جو کوئی سورۂ توبہ کو لکھے دستار میں یا درمیان کلاہ کے رکھے راہزنان و دزدان سے بے خوف ہو اور تمام مقامات میں کہ اس کو دیکھیں اس پر قادر نہ ہوں اور جلنے سے محفوظ رہے اور دعائے تنہائی رات جو کوئی وقت شب کوئی جگہ تنہائی میں رہے اور دیو پری وغیرہ سے ڈرے آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تمام سفر میں نڈر رہے۔

دیگر جو کوئی سورۂ صف ہمیشہ پڑھے تو برائیوں سے بے خوف ہوئے اور سفر اور حضر میں اس وقت تک حفظ وامان میں رہے کہ وطن میں لوٹ کر آئے

Marfat.com

دیگر جو کوئی سورۂ نبا یعنی سورۂ عم سفر میں پڑھے رات کو تمام مضرتوں سے نگاہ کیا گیا رہے اور جو کوئی کمر بند میں لکھے کوئی گزند وخزندہ اس کو آسیب وآفت نہ پہنچائے اور جو بازو پر باندھے ایک قوت عظیم ہو۔

دیگر جو کوئی سورہ النازعات کو پڑھے اور مقابل جائے دشمن یا پاس سلطان کے کہ اس سے وہ خائف ہو نڈر ہوئے اور ان سے سلامت آئے بفرمان خدا تعالیٰ۔

دیگر جو کوئی سورہ عبس کو لکھے اوپر پوست آہو کے اور اپنے پاس رکھے اور جس جگہ کا رخ کرے نہ دیکھے راہ میں مگر خیر وعافیت۔

اور جو کوئی رات میں سورۃ القدر کو پڑھے تا صبح خدا تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے اور جو دن کو پڑھے کہ خوف گزرنے کا اس سے چارہ نہ ہو بالضرور جانا پڑے تو اس سے سلامت رہے اور جو کوئی چور یا غاصب یا دشمن یا شیطان یا بیری سے ڈرے یہ پڑھے رات کو اور وقت بیدار ہونے کے اور بعد از صبح تمام شرور وخوف سے سلامت رہے اور جو کشتی میں سوار پڑھے جملہ شرور وخوف سے نڈر ہوئے اور تمام خوفوں اور آفتوں دریا سے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے اور جو کوئی پڑھ کر آگے سلطان ظالم کے جائے بے خوف ہوئے نفس اس کا و مال اس کا اور اگر لکھ کر گردن لڑکے میں باندھے حق تعالیٰ اس بچہ کو تمام آفتوں اور زحمتوں سے نگاہ رکھے اور آیات یہ ہیں اِنِّی تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ۔

دیگر اسناد تینتیس آیات کے عربی سے لیے گئے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ہم مع قافلہ نزدیک ایک گاؤں کے اترے نواحی اہواز سے کہ آدمی اس گاؤں میں سے آئے اور ہم کو کہا کہ یہاں سے اٹھ جاؤ کیونکہ اس منزل میں کوئی نہیں اترتا ہے خوف قطاع الطریق سے اور جو کوئی نزول کرتا ہے رخت اس کا غارت جاتا ہے چنانچہ جمعیت تمام یاروں کی چلی گئی اور میں تنہا رہ گیا اور ساتھ حدیث کے اعتماد کیا میں نے کہ ابن عمرؓ نے روایت کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا جو کوئی تینتیس آیت پڑھے اس کو نقصان نہ

Marfat.com

پہنچائے کوئی گاؤں اور نہ کوئی چور اور نہ موذی اور عافیت میں رہے نفس اس کا اور مال اور اہل اس کا صبح تک جورات ہوئی میں نہ سویا اور دیکھا میں نے قطاع الطریق آئے تلواریں برہنہ کئے ہوئے اور تیں مرتبہ سے زیادہ حملہ کیا قدرت نہیں پائی اور مجھ تک نہیں پہنچتے تھے جو صبح ہوئی اس جگہ سے آگے رواں ہوا میں ایک پیر مرد کو دیکھا گھوڑے پر سوار پیدا ہوا اور مجھ سے کہا اے خواجہ تو جن ہے یا شیر میں نے کہا میں بنی آدم ہوں اس نے کہا ہم ستر آدمی سے زیادہ آئے اور ہم نے ہر چند قصد کیا کہ تجھ تک پہنچیں ممکن نہ ہوا درمیان تیرے اور ہمارے ایک حصار لوہے کا ہو جاتا تھا۔ میں نے کہا کہ ایک حدیث روایت کی ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی ان تینتیس آیات کو وقت شب پڑھے کوئی دزد و چور وغیرہ اس شب کو نقصان نہ پہنچا سکے نفس اور اہل و مال اس کا حفظ و امان میں رہے تا روز اگر دن میں پڑھے تا شب عافیت میں رہے پس وہ پیر مرد اسپ سے اترا اور کمان توڑی اور ساتھ خدائے عزوجل کے عہد کیا کہ قطع طریق نہ کروں میں اور ان آیات میں شفا ہے بہت سخت دو علت سے کہ دونوں جذام اور برص ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ان تینتیس آیات کو پڑھے خدا تعالیٰ روا کرے حاجت اس کی اور نگاہ رکھے اس کو کل بلاؤں سے اور جو فقیر ہو غنی ہو جائے مریض صحت پائے اور جو ان آیتوں کو اوپر جراحتوں کے پڑھے جلد اچھے ہوئیں اور اگر محبوس پڑھے رہائی پائے یا شدت میں خلاص پائے اور یہ آیتیں شفا ہیں تمام زحمتوں کی جیسا کہ استسقاء اور باد صرع و قولنج و بواسیر و لقوہ و فالج اور دفع کرنے والی ہیں چشم زخم و شر پریاں و آدمیاں و جملہ موذیاں مثل شیر و پلنگ و گرگ و سانپ و کژدم کے جو کوئی پڑھے بے خوف ہوئے شر کل ظالماں و حاسداں و جباراں و ستمگاراں و دشمنان سے اور فراخ ہو رزق اس کا اور نزدیک خلق کے مقبول ہو اور قول و عمل اس کا نظر مرداں میں عزیز ہو اور جو کوئی روز دوشنبہ وقت چاشت دو رکعت نماز پڑھے اور ان آیتوں کو نماز میں پڑھے جو نماز سے فارغ ہو سجدہ کرکے اپنی حاجت چاہے خدائے تعالیٰ حاجتیں اس کی دینی و دنیوی کو روا کرے اور آمرزش مومنین و مومنات کی چاہے خدائے عزوجل سب کی بخشش فرمادے اور جو ان آیتوں کو تین دن بہ نیت غائب کہ حال اس کا معلوم نہ ہو پڑھے روز چہارم حال اس

Marfat.com

کی حیات اور ممات کا ظاہر ہو اور جو کوئی دن میں پڑھے رات کو فرمان دے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو تا کہ اس کو نگاہ رکھیں اور نہ مرے اس دن مگر امن ہو ہول منکر نکیر و فزع اکبر سے اور گزرے پل صراط سے مانند برق جہندہ کے اور جو کوئی مصروع کے سر پر پڑھے اسی ساعت اچھا ہوئے اور جو یہ آیات لکھ کر گلوئے طفلاں میں باندھے جملہ بلا ہائے خانہ سے محفوظ ہوئیں اور جس گھر میں یہ آیات ہوں سحر اس خانہ میں کام نہ کرے اور چور اور جلنے سے وہ گھر سلامت رہے اور فرشتے اس کے نگہبان ہوں برکت اور صلاح اس میں بہت پیدا ہو جو اہل فساد سے ہو اور تینتیس آیتیں یہ ہیں اول فاتحہ اور آخر چار قل زیادہ ہیں۔ فاتحۃ الکتاب سورۂ بقرہ سے مفلحون تک اور چار آیۃ الکرسی خالدون تک تین آیۃ قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن آخر سورہ کتاب دو آیت والصافات صفا لازب تک دس آیت یا معشر الجن والانس سے فلا تنتصران تک سہ آیۃ لو انزلنا ہذا القرآن آخر تک چار آیۃ قل اوحی الیّ سے شططا تک چار آیۃ قل یا ایہا الکفرون ومعوذتین واخلاص[1]۔

دیگر واسطے دفع خوف شیر کے حدیث میں ہے کہ جس جگہ خوف شیر کا ہو شیر کو دیکھے تکبیر کہے شر اس کی سے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے اور سلامت رہے۔

دیگر واسطے دفع مضرت کثر دم و مار کے جو کوئی چاہے کہ اس کو نقصان نہ پہنچاویں وقت رات کے نماز کے بعد پڑھ کر سورہے سانپ و کثر دم مضرت نہ پہنچاویں دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْبَلِيَّةِ مِنْ شَرِّ عَقْرَبٍ وَحَيَّةٍ.

دیگر واسطے مضرت سگ جو کوئی چاہے کہ سگ اس کے اوپر حملہ نہ کرے کہے وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ دیگر دعا لکھے اور لکڑی میں باندھے یا گھر کے دروازے پر باندھے اور جو ہر روز اس دعا کو وقت غروب آفتاب کے پڑھے وبا اور طاعون اور تمام آفتوں سے بے خوف ہوئے اور قول ہے کہ مدینہ میں ایک وقت وبا پڑی تھی برکت اس دعا سے جاتی رہی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّانِ الْعَظِيْمِ وَ الْبُرْهَانِ الشَّدِيْدِ السُّلْطَانِ الرَّفِيْعِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَانٍ مَاشَاءَ اللّٰهُ

[1] مذکور بالا تینتیس آیات منزل، از شیخ الحدیث مولانا زکریا کے نام علیحدہ مرتب شدہ مل جاتی ہیں

Marfat.com

كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَمِنْ هُمُوْمِ الْوَبَآءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفِجَاءِ وَمِنَ الْحَیِّ وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ اَنّٰی لَهُمُ الذِّکْرٰی وَقَدْجَاءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۝ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَاوَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ ۝

دیگر واسطے فتحیابی اور پر دشمن کے نافع ہے قرآن سے جو کوئی سورۂ ہود کو پوست آہو پر لکھے اور اپنے پاس رکھے خدائے عز وجل اس کو قوت ونصرت دے اور اگر سو آدمی جنگ میں مقابل ہوں تمام پر مظفر ومنصور ہو اور اس سے ڈریں اور ہاتھ پاؤں سب کے اس کے دیکھنے سے سست ہوں اور جو کوئی دیکھے ہیبت سے اس کی دلیری نہ کریں اور اس کے نزدیک نہ جاسکیں اور جو ایک جماعت پر آواز مارے سب بھاگ جائیں کوئی نزدیک اس کے کھڑا نہ ہوئے اور اگر اس سورۃ کو زعفران سے لکھے اور دھوکر تین دن صبح کے وقت پیئے رات کے وقت ایک قوت ظاہر آئے اس کے دل میں اور مدت زندگی اپنے میں کسی سے خوف نہ کرے اگرچہ سات تاریکی میں ہو اور اگر تمام پریاں اور دیو قصد اس کا کریں بفرمان خدا تعالےٰ سب پر غالب آئے۔

دیگر اور جو کوئی ان آیات کو پوست آہو برہ میں گلاب وزعفران سے لکھے اور کلاہ میں سر پر رکھے اس کی قبولیت ومنزلت ہوئے اور جو کوئی چاہے کہ دشمنوں پر مظفر ومنصور ہو ان کو بروز پنجشنبہ ساعت اول یا ساعت دوم میں کہ ماہ برج نور میں ہو نقش کرے بر طبق برنج مدور اور اس کو درمیان سیر سخت کرے جو دشمن کے ساتھ مقابل ہو نصرت اور ظفر پائے اور دشمن اس سے ہیبت کھائیں اور ڈریں منہزم ہوئیں آیات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۝ لِیَغْفِرَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْکَ وَیَهْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۝ وَّیَنْصُرَکَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ۝ هُوَالَّذِیْ اَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْا اِیْمَا نًا مَّعَ

Marfat.com

اِیْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَکَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا

دیگر جو کوئی تلوار میں بالائے موٹھ کے اس آیت کو نقش کرے روز شنبہ کے ماہ برج حمل میں ہو اور نقاش باطہارت ہو جو اس تلوار سے دشمن کے مقابل ہو دشمن منہزم ہوئے اور جو اس تلوار کو ہلائے حملہ آور ہو اور حرکتیں اس کی باطل نہ ہوں اور جو کچھ تلوار کے نیچے آئے قطع ہو اور جس کے پاس یہ تلوار ہو مظفر اور منصور ہو اور بروز آدینہ اس ماہ میں کہ آفتاب برج حمل میں ہو اس نقش کو تختہ فولاد پر کندہ کرے اور جو اس کو اپنے پاس رکھے شر پریاں وسحران کے سے کبھی عمر بھر نہ ڈرے اور آدمیوں اور دیوؤں سے بے خوف ہوئے اور تعویذ ہے خاص لڑکوں کو تمام بلاؤں اور آفتوں سے آیت یہ ہے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ

دیگر واسطے دفع ہونے دشمن کے اس وقت کہ اسپ اندر مصاف کے آرندہ ہو میدان میں بسر تازیانہ لکھا چاہئے جیسا کہ ساتھ قلم کے لکھے الفاظ یہ ہیں لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی کوئی دشمن ساتھ اس کے نہ پہنچے اور جو کوئی دشمن سے ڈرے یہی آیت پڑھے بے خوف ہو دشمن سے اور کوئی اس کو نہ دیکھے اور سلامت رہے۔

دیگر دعا پڑھے وقت سواری جہاز کے یا کشتی کے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے بوقت سوار ہونے جہاز دریا اور کشتی یا سوار ہوتے اوپر چہار پایہ کے اگر وہ ہلاک یا غرق ہوئے دیت مجھ پر ہو دن قیامت کے اور یہ دعا دریا میں تجربہ کی گئی ہے اور آفات دریا سے بچ گئے ہیں وہ دعائے معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیْقَکُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِیَ الْفُلْکُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الْجِبَالِ وَمَا اَرْبَیْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا اَرْسَلْنَ

Marfat.com

وَرَبَّ الْبِحَارِ وَمَا اَجْرَيْنَ وَرَبَّ الصَّحَارِ وَمَا سَخَّرْنَ اَنْ تُسَخِّرَلَنَا هٰذَا الْبَحْرِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

دیگر جو کوئی یہ آیت مَنْ يُنَجِّيْكُمْ مِنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۰ اگر کشتی دریا میں ہو جو ہوا مخالف اٹھے اور پانی موج مارے اور خوف غرق ہونے کشتی کا ہو یہ آیت لکھ کر درمیان آب دریا کے ڈالے بامر اللہ العلیم الحکیم بادساکن ہو۔

دیگر جو کوئی یہ آیت واسطے سلامتی دردریا اور جملہ آفات کے لکھے باطہارت روز آدینہ تخت چوب پر اور سخت کرے اس تختہ کو پہلے ارادہ کشتی سے سلامت رہے جملہ آفتوں سے روز وشب کی بفرمان خدائے عزوجل کے آیت یہ ہے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۚ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۚ

اور جو کوئی اس آیت کو پڑھے وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ کرے چوب ساج میں اور سخت کرے پہلے ارادہ کشتی سے خدائے عزوجل تمام آفتوں سے اس کو نگاہ رکھے۔

دیگر جو ان آیتوں کو پڑھے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۰ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَا اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ

اور سوار ہونے کشتی میں جو ہوا سخت اٹھے اور پانی موج مارے ساتھ ورق کاغذ میں لکھے اور پانی میں ڈالے طرف مشرق کے ایک ایک ورق حق تعالیٰ ساکن کرے اور جو کشتی سے نیچے اترے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۔

Marfat.com

دیگر جو دعائیں کہ رخت وقماش میں رکھیں حضرت امام جعفر صادقؑ نے کہا کہ جو کوئی سورۂ مائدہ کو پوست آہو میں لکھے اور صندوق میں رکھے بے خوف ہو وہ قماش اور مال اس کا چوروں سے اگر چہ متاع اس کا درمیان راہ کے ہو اور جو کوئی یہ آیت لکھے صدق دل سے بروز آدینہ اور رکھے درمیان مال اور خزینہ کے برکت ہو اس میں اور نگاہ رکھے خدا تعالیٰ جملہ بلاؤں اور آفتوں سے آیت یہ ہے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔

دیگر جو کوئی سورۂ عصر کو پڑھے اوپر مال کے اور ساتھ رہبری کے دفن کرے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے اس وقت تک کہ باہر لائے وہ دفینہ۔

دیگر اور خاصیت اسمائے اصحاب کہف کے لکھے اور درمیان اسباب کے رکھے سلامت رہے چوروں اور غرق ہونے اور جلنے سے مجرب ہے۔

دیگر اور خاصیت اسمائے اصحاب کہف امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حق کی امان میں ہو جو ان ناموں کو سفر و حضر میں پڑھے اور جو کوئی اپنے پاس رکھے پناہ حق تعالیٰ میں رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھے حق سبحانہ وتعالیٰ اس کی اور مادر و پدر اس کے کی اور ستر آدمیان قرابتیان اس کے کی بخشش کرے اور جو درمیان تیر و ناوک کے دوڑے نقصان نہ رکھے اور درد شکم اور طرح طرح کی بلاؤں سے امان میں ہوئے۔
دوسرے واسطے چند چیز کے اسمائے اصحاب کہف کے کام آتے ہیں پہلے کوئی چاہے کہ موج دریا سے بے خوف ہو کشتی میں ان ناموں کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے دوسرے جو کوئی چاہے ان ناموں کو لکھے اور گھر میں رکھے آگ نہ لگے اور جو کوئی آگ لگی ہو جامۂ سفید میں ان ناموں کو لکھ کر یا باندھ کر ڈالے آگ فرو ہو جائے۔ تیسرے جو کوئی ان ناموں کو رخت و خزینہ میں رکھے چور سے و جلنے سے اور غرق ہونے سے سالم رہے۔ چوتھے جو ان ناموں کو لکھے اور ان سیدھی میں باندھے ہر چند راہ چلے ماندہ نہ ہو۔ پانچویں اگر ملخ کشت کے اوپر غلبہ کرے ان ناموں کو لکھے اور اوپر ایک لکڑی کے کرے درمیان کشت کے رکھے ٹیڑی اس کشت میں نقصان نہ پہنچائے۔ چھٹے ہر عورت کے لیے کہ درد زہ میں ماندہ ہو ان ناموں کو

Marfat.com

لکھے اور اوپر ران چپ اس عورت کے باندھے درحال مولود پیدا ہوئے ساتویں اگر کسی گاؤں میں پانی دریا کا زور کرتا ہے اور زمین لے جاتا ہے ان ناموں کو لکھے اور درمیان دو شرابہ نئے کے رکھے اور سر اس کا مضبوط کرے اور جس جگہ کہ گرد ڈالا ہے ڈالے بفرمان خدائے عزوجل پانی اس موضع سے قوت دوسری طرف کرے اور زیادہ اس زمین کو نہ کاٹے۔ آٹھویں ان ناموں کو لکھ کر قبضۂ کمان میں باندھے تیر اس کا سیدھا جائے۔ نویں جو کوئی حاجت رکھے دو رکعت نماز گزارے اور ان ناموں کو پڑھے اور خدائے تعالیٰ کو شفیع لائے حاجت اس کی برآئے۔ دسویں جس کے پاس یہ نام ہوں حرب میں مظفر و منصور ہو اور کچھ نقصان اس کو نہ پہنچے۔ گیارہویں ان ناموں کو اپنے پاس رکھے آگے اُمراء و ملوک وسلاطین کے اس کا مرتبہ و عزت ہو اور کوئی ساتھ اس کے نہ پہنچے۔ بارہویں جو کوئی ان ناموں کو اوپر صاحب تپ وصداع وسوائے اس کے کہ باندھے صحت پائے اور دھو کر پلائے اچھا ہو جائے۔ تیرھویں جو کشت غلہ کو موشان زحمت دیویں ان ناموں کو لکھے اور درمیان دو سکوروں کے چاروں گوشوں کے گاڑے آفت موشان کی اس کشت سے دفع ہو۔ چودھویں جو کوئی ان ناموں کو کتاب و کاغذ میں لکھے کرم و موش اور سوائے ان کے اور کوئی موذی نقصان نہ پہنچائے۔ پندرھویں اگر سفال تا آب رسیدہ میں ان ناموں کو لکھے اور درمیان غلہ کے رکھے کرم نہ پڑیں اور غلہ گندہ نہ ہوئے اور ان ناموں کی خاصیتیں بہت ہیں جس کام پر باندھے موثر ہوئے۔ وہ نام یہ ہیں یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْ طط تَبْیُوْنس اذر فَطِیُوْنَس بوسِ اسم کلبہم قِطْمِیْر اور آخر ان ناموں کے وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَائِر.... پڑھے یا لکھے۔

دیگر واسطے دفع ہونے ماندگی ودرنگی وزوال وحشت سفر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ ۝ وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنَ ۝ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ۝ وَالَّذِیْ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَلِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝ رَبِّ ھَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ کَانَ مِنَ

Marfat.com

الضَّآلِّيْنَ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی سفر میں دفع ہو نا زوال وحشت و ماندگی و گرسنگی و تشنگی کا چاہے پس وضو یا تیمم کر کے دو رکعت نماز گزارے اور آیات مذکورہ سات مرتبہ یا آٹھ مرتبہ یا اکیس مرتبہ پڑھے کہ گرسنگی و تشنگی فرو ہوئے اور قوت الٰہی حاصل ہو اور ساتھ رزق کے پہنچے اور سستی و ماندگی اور وحشت جاتی رہے۔ بعظمۃ اللہ تعالیٰ وعونہ۔

ایضاً واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (الی قولہ تعالی) فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ...٥ حکیم نے کہا کہ باطہارت صبح و شام آیت مذکورہ کو پڑھے گرسنگی و تشنگی نہ ہو اور سیراب رہے اور ترس و فزع و خوف اس کو نہ پہنچے اور رزق اس کو وہاں سے حاصل ہو جہاں سے کہ وہ نہ جانے اور نعمت دینی دل اس کے میں پر ہوئے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے سورۂ والعادیات کو بہت پڑھے خدا تعالیٰ اس کو سیراب کرے بھوک پیاس سے نقصان نہ پہنچائے۔

دیگر واسطے نگاہداشت کے سفر میں وقت چلنے راہ و منزل پر اترنے کے سورۂ جن کو تین مرتبہ پڑھے آفات سفر سے محفوظ و امن میں رہے بعظمۃ اللہ تعالیٰ و دعونہ

دیگر واسطے دفع ماندگی کے سورۂ واللیل کو کاغذ باریک میں لکھے اور کاتب و نقاش اول غسل کر کے روزہ رکھے اور بروز جمعہ شروع ماہ کے یہ عمل کرے اور پھر اس کو نگینہ انگوٹھی لوہے میں رکھوا کر پہنچے اور رواں کوہ و بیابان میں کوئی مکروہ اس کے ساتھ نہ پہنچے اور زمین پیچیدہ ہو کر راہ تھوڑی ہو جائے اور ماندگی نہ لائے اور راہ چلنے سے نہ تھکے باذن اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب سی ودوم

درباب نگاہداشت خزانہ ومال ودفینہ وغیرہ

طریقہ واسطے نگاہ رکھنے مال وخزینہ ودفینہ کے:-

سورۃ البینہ کو وقت دفن کرنے مال ومتاع اور وقت خزانہ میں رکھنے کے پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو نظر عیاروں اور چوروں سے پوشیدہ رکھے اور آفتوں سے سلامت رہے باذن اللہ تعالیٰ وقدرتہ۔

ایضاً سورۂ والعصر کو چہار سفال گلی میں لکھے اور خزانہ میں رکھے تمام آفتوں سے وہ مال وخزینہ محفوظ رہے اور چشم چور سے پوشیدہ رہے۔

ایضاً واسطے نگاہداشت مال وخزینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ.........۵ حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ آیت مذکورہ کو صدف میں لکھے بعد نماز کے اور مال وخزینہ میں رکھ دے تمام آفتوں و چوروں سے وہ مال وخزینہ سلامت رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب سی وسوم

درباب مدداوپرخیراوردفع ہونے بےدینی وبھیجنے نامہ وعرائض وطلب حاجت برآری

واسطے مدداوپرخبرودفع غضب کے:-

فرمایااللہ تعالیٰ نے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حکیم نے کہا کہ یہ آیت فروکرنے والی غضب وسخت گیری وقلق کی اورمدد کرنے والی خیرونیکی کی ہے۔ جو آدمی مدداوپرخیرودفع ہونے غضب وسخت گیری کے چاہے اپنے واسطے یا دوسرے کے واسطے اگر بروقت غضب کے کھڑا ہو بیٹھ جائے بیٹھا ہوتو لیٹ جائے اورآیۃ مذکورہ کو بہت پڑھے مکروہات جاتی رہے اورصفائی نفس کی پیدا ہواورمدداوپرخیر کے پائے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگرواسطے دفع بےدینی کے فرمایااللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا تدلیس اورشک دلیس روی اور بےدینی کا چاہے تو آیۃ مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں لکھے اورشہد تازہ آتش نارسیدہ سے دھوئے پھر جو کوئی اس شہد کو کھائے اس سے تدلیسی وبےدینی وشک دفع ہواوراس کو روزی ہو پس روئی کاموں اورامرنیکی کی بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

دیگرواسطے اعانت اوپرخیر کے فرمایااللہ تعالیٰ نے وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى تا آخرسورہ حکیم نے کہا جو کوئی برتن گل پختہ نو میں آیۃ مذکورہ کو گلاب وزعفران سے لکھے اورآب شیریں ندی رواں سے دھوئے اورتین روزنہار پیئے قبول کرے کاموں کو اوپرخیر کے اورمدد کرنے والا ہو بفضل اللہ تعالیٰ وَعَوْنِہٖ۔

Marfat.com

دیگر واسطے بھیجنے نامہ و اعرائض بنابر حاجت کے سورۂ ویل لِّلْمُطَفِّفِيْنَ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے كَلَّا اِنَّ كِتَابَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ (الی قولہ تعالیٰ) نَعِيْمٍ حکیم نے کہا جو کوئی مکتوب یا رقعہ یا عریضہ لکھے اور غرض حاصل ہونی چاہے تو قلم از نی و فارسی خشک یعنی بغیر درمیان ہر سطر کسی چیز کے یہ لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَ الصَّابِرِيْنَ نَصْرًا وَّلِمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ يُسْرًا وَشَرَحَ لِمَنْ فَوَّضَ اَمْرَهٗ اِلَيْهِ صَدْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا كَلَّا اِنَّ كِتَابَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ.... بعد اس کے پیچیدہ کرے وہ رقعہ اور وہ مکتوب اور وہ عریضہ کو اور بھیجے ساتھ عظمت اللہ تعالیٰ کے اس کی حاجت برآئے اور یہ اسرار نا اہل کے اوپر ضائع نہ کرے۔

دیگر واسطے طلب حاجت کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ يَّسْمَعُ اٰيَاتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيَاتِنَا شَيْئًا نِ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ حکیم نے کہا جو مانگے کسی سے حاجت پس آیات مذکورہ کو تین مرتبہ کف ہتھیلی اپنی پر پڑھے بعدہٗ وقت مانگنے حاجت کے اپنے ہاتھ کو دیکھے یہ ہاتھ منہ پر کھولے اگر حاجت روا نہیں ہوتی ہے تو فوراً روا ہو اور غرض حاصل ہوئے۔

ایضاً واسطے طلب حاجت کے سورۂ نساء میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ؕ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ط وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا حکیم نے کہا جو تو برادری میں خطبہ کرے یا کوئی حاجت طلب کرے اور وہ منع کریں یا لیت و لعل کریں پس وقت طلوع آفتاب کے آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ دختر باکرہ پر ہر جمعہ کو مشک

Marfat.com

وزعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ حاجت روائی اس کی ہوئے اور منع کرنے والے باز رہیں اور اسی سطور واسطے طلب حاجت کے ملوک وسلاطین سے ہر جمعہ کو رقعہ اس کا لے کر لکھے اور جب تک حاجت اس کی نہ نکلے لکھے اور وہ کہ لکھا گیا ہے جمعہ آئندہ کو دفن کرے تو عجائب دیکھے۔

☆☆☆☆☆

ع یعنی پارہ پارچہ ملوک وسلاطین لیوے ۱۲۔

Marfat.com

باب سی ۳۴ وچہارم

درباب ہدیہ طرف اموات وحفظ متاع واوانی کے

طریقہ واسطے ہدیہ طرف اموات کے:- سورۃ التکاثر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ (دالٰی اخرھا) حکیم نے کہا جو کوئی حضور قبر مردمان کے جائے سورۃ التکاثر کو پڑھے تمام ارواح حاضر ہوں اور دوسری مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے اور ہدیہ کرے اموات کی طرف کہ ان سے عذاب اٹھایا جائے اور ہدیہ نیک ہو اور جو کوئی اس سورۂ مبارک کو سات مرتبہ وقت نزول باراں کے پڑھے اس کو ذخیرہ عظیمہ ہوئے اور جو کوئی آب باراں کا جمع کرے اور سات مرتبہ اس کے اوپر پڑھے اور ہر مشروبی میں کر کے کھائے اس سے نفع عظیم ہو اور جو کوئی وقت پہنچے منزل کے پڑھے جملہ آفتوں سے امن میں رہے اور جو کوئی سورۂ مذکور کو نماز نفل میں پڑھا کرے اس کو اللہ غنی کرے اور جو کوئی سات مرتبہ پڑھے اور کاغذ میں لکھے اور باندھے اس کو بعد نماز عصر وقت غروب آفتاب کے وہ شخص بحفظ الٰہی رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے عفو کرے اللہ تعالیٰ گناہ اس کے اور حساب نہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حفظ متاع واوانی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ الماعون میں اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ الی آخرھا ۔حکیم نے کہا کہ اس سورۃ کو واسطے حفظ متاع خانہ واوانی وپھرنے وتوڑنے کے پڑھے ہر روز استعمال کرے خاص اس کو متاع واوانی کا تعویذ ہوئے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے تو قبول ہو قول اس کا اور قبولیت کو پہنچے حاجت اس کی۔

Marfat.com

باب سی ۳۵ و پنجم

درباب بیان سورہ اور قراءت

اس کی کہ معادل قرآن کے ہیں

سورہ یٰسین میں فرمایا:- فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ الی اخرھا۔ حکیم نے کہا کہ ہر چیز کا دل ہے اور دل قرآن کا سورہ یٰسین ہے جو کوئی سورہ یٰسین کو تین مرتبہ پڑھے تو گویا تمام قرآن پڑھا۔ اور سورہ مذکور کو تین مرتبہ پڑھے معادل قرآن کا ہے ثواب سے۔

دیگر سورہ کافرون حکیم نے کہا پڑھنا سورہ مذکور کا چار مرتبہ معادل تمام قرآن کے ہے ثواب وثمرات سے اور جو کوئی سورہ مذکور کو ہمیشہ وقت صبح کے پڑھا کرے میل شرک وبد اعتقادی سے امن میں رہے۔ اور جو بروز یک شنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ سے جو حاجت کہ رکھتا ہو روا کی جائے اور قبول ہوئے۔

دیگر دعوت سورۃ الاخلاص میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قل ھو اللہ احد الخ حکیم نے کہا کہ یہ سورۃ معادل ثلث قرآن کے ہے جو سورہ مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے گویا تمام قرآن پڑھا اور یہ سورہ ہر درد پر پڑھے فوراً آرام ہو جائے اور جو کوئی پڑھ کر ہدیہ کرے طرف اموات کے تو اللہ تعالیٰ ان سے عذاب کو دور کرے اور یہ تعویذ ہو جملہ آفت وشر کا اور جو کہ سورہ مذکورہ پڑھے کفارہ اس کے تمام گناہوں کا ہوئے اور مغفرت پائے اور مغفور مرے اور یہ سورہ ثانی ہے تمام دردوں اور مرضوں کے لیے بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب اور خاصیت سورہ یٰسین کی ایک یہ ہے مولانا رمضان صاحب مہم والے فرماتے ہیں کہ جو کوئی سورہ یٰسین پڑھ کر بخش دے خدا ان دونوں شخصوں کو بخش دے بروقت نزع کے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

باب سی۳۶ وششم

درباب معوذتین

فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ٥ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٥(الی اخرھا قولہ تعالیٰ)قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِکِ النَّاسِ الی اخرھا.... حکیم نے کہا یہ دوسورتیں عوذہ ہیں شر جن وانس اور ہر آفت اور وحشت ووجع وہم سے جو کوئی ہر صبح وشام پڑھے امن رہے ہر آفت سے۔

دیگر اور جو کوئی سورۃ معوذتین کو وقت جانے پاس بادشاہ کے اور پیش نظر دشمنان کے پڑھے عزیز رہے اور یہ ان کی ضرر رسانی سے بے خوف ہو۔اور جو کوئی لکھے اوپر کاغذ کے مشک وزعفران سے اور باندھے اوپر مصروع یعنی انوار گرفتہ کے نڈر ہوئے شر اس کے سے اور اچھا ہوئے اس مرض سے اور جو کوئی مشک وزعفران سے لکھے اور تعویذ مس یا آہن کا بنوا کر اس میں رکھے اور اس کو لڑکوں کی گردن میں باندھے وہ لڑکا شر ام الصبیان سے محفوظ اور آرام میں رہے اور اس سورۃ میں وہ نفع وخاصیت ہے۔ مَـــالَا عَیْـنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَاخَطَرَعَلٰی قَلْبِ بَشَـرٍ ۔واللہ اعلم بالصواب۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب سی و ہفتم

درباب فوائد متفرقہ اوائل سورۂ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت واسناد دعا کے اور وظیفہ کے بیان میں

فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَارَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ o (الی قوله تعالیٰ) اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o (وَقَوْلُهٗ تَعَالیٰ) الٓمّٓ o اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ o (اِلٰی قَوْلِهٖ) وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (وقوله تعالی) الٓمّٓصٓ o (الی قوله تعالیٰ) وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ o (وقوله تعالی) الٓرٰ قف تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتَابِ (الی قوله تعالیٰ) تَعْقِلُوْنَ o (قوله تعالیٰ) الٓمّٓرٰ قف تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ (قولهٗ تعالیٰ) الٓرٰ کِتَابٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ (الی قوله تعالیٰ) الْحَمِیْدُ (قولهٗ تعالیٰ) کٓهٰیٰعٓصٓ o ذِکْرُ رَحْمَةِ رَبِّکَ عَبْدَهٗ زَکَرِیَّا (قوله تعالیٰ) طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی (قوله تعالیٰ) طٰسٓمّٓ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ o (قوله تعالیٰ) طٰسٓ قف تِلْکَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَکِتَابٍ مُّبِیْنٍ o (قوله تعالیٰ) یٰسٓ o وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ o (قوله تعالیٰ) صٓ قف وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ o بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ (قوله تعالیٰ) حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ o (الی قوله تعالیٰ) الْمَصِیْرُ (قوله تعالیٰ) حٰمٓ عٓسٓقٓ o کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (قوله تعالیٰ) قٓ o وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ o (قوله تعالیٰ) نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ (الی قوله تعالیٰ) خُلُقٍ عَظِیْمٍ o

حکیم نے کہا جو لکھے جائیں مقطعات ساتھ آیات مذکورہ کے پوست بچہ آہو میں شب جمعہ کو بعد نماز عشاء اخیر کلاں وزعفران سے اور یہ کتابت شب جمعہ کو چودھویں ہر ماہ

Marfat.com

سے ہو بعد ازاں تلوہ میں کرے اور موم سے مضبوط کرے اور جو کوئی اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے اس کا دل دلیری کرے اور اگر فقیر ہو خدا تعالیٰ اس کو غنی کرے اور مدیون یعنی قرضدار ہو تو سبکدوشی ہوئے اور اگر ترسندہ ہو نڈر ہوئے اگر مسحور ہوئے یا مسجون ہو خدا تعالیٰ اس کو خلاصی دیوے اور اگر اندوہ گیں ہو تو فراخی اور کشادگی کرے اس سے خدا تعالیٰ اور اگر مسافر ہو تو پھرے طرف اہل اپنے کے اور جو حاجت کو خدا تعالیٰ سے چاہے روا ہوئے اور جو دکان کے دروازے پر چپکا دے تو بہت فائدہ اور برکت ہوئے۔ اور جو عورت بے شوہر باندھے تو خطبہ ہو جائے اور اگر تعویذ آہنی میں کر کے لڑکوں کی گردن میں باندھے بیخوف ہوئیں جمیع چیز سے اور ان پر ضرر نہ پہنچے اور اس میں منافع اور اسرار بہت ہیں کہ لاتعد ولاتحصیٰ فافہم۔

دیگر سورۂ بنی اسرائیل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بَارَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ط اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ؕ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ط اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ہ حکیم نے کہا کہ یہ آیات صالح اور لائق ہیں ہر کسی کو کہ چاہے ثابت قدمی وقوت دل کی کاموں میں دشوار کے جو کوئی کہ درمیان محرم کے تین روز روزہ رکھے اور آیات مذکورہ کو پوست بچہ آہو مذبوح میں مشک وزعفران سے لکھے بعد اس کے دوسری مرتبہ اوپر دوسرے ٹکڑے چرم لغل بلغار کے لکھے اور ہر ایک کے اوپر دس دس مرتبہ پڑھے اور اس کا کمربند بنائے اور دھونی دیوے لبان یعنی کندرو مصطگی کی اور کمر میں باندھے اور پارۂ مکتوب آیات مذکور اوپر بازو سید ھے کے باندھے دشواری نہ دیکھے اور کسی چیز میں ماندہ نہ ہوئے اور یہ عمل عجائب سے ہے چاہیے کہ جو حرز وکتابت جس وقت کہ شرف عطارد کا ہو اور سعادت اس کی خالی ومستقیم ہو نحوست سے یعنی مقابلہ ومقارنہ ہو اور موسم ربیع میں زحل و مریخ سے نہ ہو عجائب لطیفہ وفوائد شریفہ دیکھے اور جو کچھ اسرار میں ہے اگر طول کیا جائے تو ایک عمر دراز اور کاغذ بافراخ چاہیے جب حاصل ہو مگر اختصار کیا گیا ہے وہو علی کل شئی قدیر ط

Marfat.com

دیگر واسطے روبرو جانے سلطان جابر و حاکم اور نہ دینے گواہی دروغ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَاتُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ○ وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔ حکیم نے کہا کہ روبرو حاکم کے واسطے حکم یا واسطے گواہی کے حاضر ہوئے اور ڈرے ملتجیہ مدعی سے گواہی دروغ یا جور سلطان سے پس وقت نزدیک آنے حاکم و بادشاہ کے یا جس کسی سے ڈرتا ہے آیات مذکور سات مرتبہ پڑھے پھر یہ کہے وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ تین مرتبہ شران کا دفع ہو جائے بعظمتہ اللہ تعالیٰ۔

دیگر مقطعات اوائل سورہ الٓمٓ ۔ الٓمٓ ۔ الٓمٓصٓ ۔ الٓرٰ ۔ الٓمٓرٰ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ طٰہٰ ۔ طٰسٓ ۔ طٰسٓمٓ ۔ یٰسٓ ۔ صٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ ۔ قٓ ۔ نٓ ۔ حکیم نے کہا کہ ان اوائل سورہ مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ نقرہ کے اور پہنے اس انگشتری کو اگر ترسندہ رہتا ہے تو ترس سے بے خوف ہو اور جو نزدیک سلطان کے آئے اس کی حاجت کو روا کرے اور دوست رکھے و گرامی کرے اور ہیبت میں رہے اور جو کوئی مسح او پر سر غضبان کے کرے خوشنود ہوئے اور جو پیاسا ہوئے اور منہ میں رکھے سیراب ہو اور جو گرے آب باران میں کہ شب بارید ہو نہار کھلوے حافظہ اس کا قوی ہو اور جو کوئی معطل پڑھے متصرف ہو او پر معاش کے اور جو کوئی سر مرگی والے کے پڑھے تو ہوش میں ہوئے اور جو طلقہ کے دل پر مسح کرے شتاب بار قبول کرے اور اس میں منافع لا تعداد و لا تحصیٰ ہیں اور یہ نقش ساعت مشتری و سالم میں انگشتری میں کرے مناجیس اعنی مقابلہ و تربیع اور نزدیکی زحل و مریخ کے نہ ہو واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہوئے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ ○ قُلْ یُحْیِیْھَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَھَآ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ط وَھُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُ ۨ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْہُ تُوْقِدُوْنَ حکیم نے کہا کہ روغن زیت و قسط یعنی کوٹ پر چالیس مرتبہ پڑھے اور ایک جگہ کر کے خوب ملا دے اوپر استخوان شکستہ دست کے طلا کرے اچھا ہوئے باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے نکلنے پانی کنوئیں سے و چشمہ جاری ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ط حکیم نے کہا کھودے ایک جگہ اور التماس کرے کہ چشمہ دار ہو وقت کھودنے چاہ مذکور کے بہت پڑھے آیت مذکور کو چشمہ باہر آئے اور منقطع نہ ہو بامر اللہ تعالیٰ وعونہٖ۔

دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہوئے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (الی قولہ تعالیٰ) وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ حکیم نے کہا جس کسی کی ہڈی ٹوٹ جائے اور چاہے کہ اچھی ہو اور سستی جاتی رہے تو روغن زیت لیوے اور اس کے ربع حصہ قسط یعنی کوٹ اور نصف ربع شہد وزیرہ ولبان یعنی کندر لیوے اور ایک جگہ کرے اور سورہ مذکور نجدین تک پڑھے اور ملغ مذکور کسی میں رکھے اور اوپر شکستہ کے باندھے جلد اچھا ہووے باذن اللہ تعالیٰ وفضلہٖ۔

دیگر واسطے دفع تشنگی کے دابہ سے حکیم نے کہا سورۂ اذا الشمس کورت تمام اوپر صفحہ ہموار کے لکھے اور دھوئے اوپر اور چارہ گھاس ومشروب کے ڈالے تھوڑے پانی میں سیراب ہو اور مرض تشنگی وغیرہ کا جاتا رہے اس سے بکرم اللہ تعالیٰ۔

اِعْلَمْ اَنَّ هٰذِهِ الْخَوَاصِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَهِ يُحِيْط بهاالامن اخلصله وخصه بتو فيقه ومن خصه الله بها فلير عها حق رعايتها فانها المعلم المصون ومن تدبر حق تدبيره ظهرت له العجائب والغرائب وعلم الاسراد التى خفيت عن كثير من الناس وادرك كل مايريد وعلم مالم يعلم ويملك جميع ذلك بحسن القصد والا جتهادوالاخلاص من الطاعة والا جتناب من العاصى والله الموفق والمعين لا اله سواه.....

تشریح:۔ حکیم نے کہا جاننا چاہیے کہ خواص اس کے اسرار مکنونہ سے ہے قبول نہ کرے مگر یہ کہ جو خالص ہو اور خاص کرے اللہ تعالیٰ اس کا پس رعایت کرے حق رعایت کا کہ وہ علم مصون ہے اور جو کوئی تدبیر کرے کاموں کی ساتھ قرآن کے حق تدبیر اس کو ظاہر ہو خاص اس کو عجائب وغرائب وعلم اسراری کہ پوشیدہ ہے بیشتر آدمیوں سے اور پائے جو کچھ چاہے اور جانے جو کہ نہیں جانتا اور مالک ہو ساتھ نیک قصد واخلاص واجتہاد اور فرمانبرداری کے اور پرہیز میں گنہ سے اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا اور مدد کرنے والا۔ اس کے سوا کوئی معبود

Marfat.com

نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب اور اس ترجمہ میں اپنی طرف سے کچھ زیادہ نہیں کیا گیا بلکہ عین نسخہ عربی کا ترجمہ ہوا ہے اور زیادہ بھی مگر یہ کہ لاچار و لابد تھا یہ کہ منقول تھا۔ خدا تعالیٰ سے چاہتا ہوں میں اسرار اس کا اوپر نااہل کے کھولا جائے اور اصلاح لائیں حال و بخشش اس ضعیف و نحیف شکستہ کو ساتھ لطف و شفقت اپنی کے تمام ہوئی شرح خواص قرآن اور ایک باب فضائل سورۃ اور ختمات میں اس کا تھا اس واسطے وہ بھی اس نسخہ میں شامل کیا گیا تا کہ طالب صادق اپنے مطلب اور مقصد کو پہنچے بعون اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

فضیلت سورۃ الفاتحہ :۔ ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ساتوں دروازے دوزخ سے خلاص پائے ختم اس کو ساتھ نیت ہر ایک مہم کے دینی و دنیاوی سے ہو ایک ہزار مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ البقرہ: ابی بن کعبؓ روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو جوئی اس سورہ کو پڑھے جو چاہے پائے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے ہر نیت و برکت و ترک حسرت کے اور جو کوئی دشمن ہو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی دشمن اس پر قادر نہ ہو فضیلت سورۂ آل عمران: ابی بن کعبؓ روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب شہیدوں و نمازیوں کا پائے ختم یہ سورۃ تیرہ مرتبہ واسطے گذارنے بسیار وام کے اور ہر درد و اور علت کے اور ہر علت کے کہ شکم میں ہو پڑھے صحت پائے فضیلت سورۃ المائدہ ابی ابن کعبؓ روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اس کو بعدد تمام جہودو ترسا نیکی لکھیں اور دس بدی اس کے دیوان سے دور کریں اور اسی قدر بہشت میں درجات پائیں ختم یہ سورہ اکتالیس مرتبہ واسطے اس کے پڑھے کہ حق تعالیٰ اس کو اور اہل بیت اس کے کو عذاب بھوک سے نگاہ رکھے اور درمیان خلق کے عزیز ہو فضیلت سورۃ الانعام فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے من قَرَأَ سُوْرَةَ الْاَنْعَامِ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَوَابَ جَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ ۔ جو کوئی اس سورۃ کو شب جمعہ سے جمعہ دیگر تک پڑھے ثواب شہیدوں کا اس کے دیوان میں لکھیں ختم یہ سورۃ اکتالیس یا بیالیس مرتبہ بہ نیت ہر مہم کے پڑھے کفایت ہو جو لشکر بیگانہ پہنچے سات روز متواتر اس ختم کو نگاہ رکھے وہ لشکر مقہور

Marfat.com

ہوئے فضیلت سورۃ الاعراف جوکوئی اس سورہ کو پڑھے درمیان اس کے اور درمیان دوزخ کے پردہ پیدا ہو ختم یہ سورہ تین مرتبہ واسطے نڈر ہونے کے اور صحت نفس کے پڑھے۔ فضیلت سورۃ الانفال ابی بن کعبؓ روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جوکوئی یہ سورت پڑھے ثواب حور و بہشت کا پائے اور پل صراط پر آسانی سے گزرے ختم اس سورت کو سات مرتبہ واسطے خلاصی پانے بند و زندان سے اور واسطے امن و امان کے ہاتھ ظالموں سے اور دفع ظلم و حسد کے پڑھے فضیلت سورۃ التوبہ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جوکوئی سورۂ توبہ کو پڑھے خدا تعالیٰ توبہ اس کی قبول کرے جیسا کہ توبہ آدم علیہ السلام اور داؤد علیہ السلام کی قبول کی۔ ختم یہ سورہ گیارہ مرتبہ واسطے برآنے ہر مہم کے بادشاہ کے ساتھ ہو پڑھے۔ فضیلت سورۂ یونس ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ ثواب جملہ شہیدوں اور ثواب مہتر خضر صلوٰۃ اللہ علیہ کا دے اور ہر حرف کے عدد میں درجہ پائے ختم اس سورۃ کو بہ نیت دفع جملہ دشواریوں کے پڑھے، دو مرتبہ فضیلت سورۂ ھود روایت کرتے ہیں ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے دنیا سے ایسا باہر آئے کہ مادر زلو۔ ختم یہ سورۃ بہ نیت جملہ مہمات کے ایک بار پڑھے فضیلت سورۃ یوسف ابی بن کعبؓ روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے نیکیاں اس کی ساتھ اس دعا کے قبول ہوں اور ہر آیت پر ثواب ولیوں اور صابروں کا پائے ختم یہ سورت بہ نیت جملہ مہمات کے ہر روز ایک بار پڑھے فضیلت سورۃ الرعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جوکوئی سورہ رعد کو پڑھ کر دم کرے اس کو ثواب ہو کہ تا روز قیامت گزرے گا ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے خلاص بندی خانہ سے درمیان نماز شام اور عشاء کے پڑھے اور تین مرتبہ واسطے بدخوئی دور کرنے کے اور اگر یہ کودک گہوارے میں ہو پڑھے بلا دور ہو فضیلت سورۂ ابراہیم جوکوئی سورۃ ابراہیم کو پڑھے خدا تعالیٰ نیکی اس کو بے حد دے ختم یہ سورت سات مرتبہ بہ نیت دفع بیم دشمنی کے پڑھے۔ فضیلت سورۃ الحجر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جوکوئی سورۃ الحجر کو پڑھے بعدد مہاجر و انصار کے ثواب پائے۔ ختم۔ یہ

Marfat.com

سورۃ تین مرتبہ خرید وفروخت میں پڑھے تو ہر ایک چیز اس پر مبارک ونیک ہو۔ فضیلت سورۃ النحل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ نحل کو پڑھے حساب نعمت ہائے دنیا کا اس کے ساتھ نہ کریں۔ ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے تفرقہ دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۂ بنی اسرائیل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو پڑھے اس کو قطار بہشت میں دیں ختم یہ سورہ دس بار واسطے خلاصی محبوس کے اور دفع شر بدگویوں و حاسدوں کے پڑھے جو جامہ حریر سبز پر لکھیں اور قبضۂ کمان میں باندھیں وقت ڈالنے تیر کے خطا نہ ہو اور جو لڑکے کی زبان بات کہے وقت پھرتی ہے تو مشک اور زعفران سے لکھے اور دھو کر پلائے فصیح زبان ہو فضیلت سورۃ الکہف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الکہف کو پڑھے فتنۂ دجال لعین سے نڈر رہوئے ختم یہ سورہ ایک مرتبہ بروز جمعہ پڑھے دوسرے جمعہ تک حفظ اللہ تعالیٰ میں ہوئے فضیلت سورۂ مریم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ مریم کو ایک دفعہ پڑھے بعدد اسمائے پیغمبراں کہ اس سورۃ میں مذکور ہیں ثواب پائے ختم یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ بہ نیت تنگی معیشت کے پڑھے فضیلت سورہ طٰہٰ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ طٰہٰ کو پڑھے بلا پوچھے بہشت میں جائے اور بے شمار ثواب مہاجراور انصار کا پائے ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے کھلنے نصیبے لڑکوں کے اور بر آنے حاجات اور دفع سحر کے اور فتح یابی اوپر دشمنان کے پڑھے۔ فضیلت سورۃ الانبیاء رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الانبیاء کو پڑھے اس کو ثواب جملہ پیغمبروں کا روزی ہو ختم یہ سورۃ پچیس مرتبہ واسطے دفع دشمنان کے پڑھے فضیلت سورۃ الحج رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحج کو پڑھے ثواب حاجیاں و غازیان کا پائے۔ ختم یہ سورۃ سات مرتبہ وقت بیٹھنے کشتی کے پڑھے خدا تعالیٰ غرق ہونے سے نگاہ رکھے فضیلت سورۃ المومنون رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ المومنون کو پڑھے فرشتے اس کو بشارت وکرامت ونعمت وراحت بہشت کی دیں ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع کاہلی نماز کے پڑھے فضیلت سورۃ النور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سورۃ النور کو پڑھے خدا تعالیٰ کوری کو اس کی روشن

Marfat.com

کرے اور بروز قیامت منہ اس کا روشن ہو اور ثواب کھانی کا پائے کہ وقت عبادت شکم میں مرے ہوں ختم یہ سورت پچھتر ۷۵ مرتبہ جنگ و خصومت میں پڑھے۔ فضیلت سورۃ الفرقان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الفرقان کو پڑھے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ مومن ہے۔ ختم یہ سورۃ اڑتیس ۳۸ مرتبہ واسطے ہلاک ہونے دشمن کے پڑھے فضیلت سورۃ الشعراء فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ الشعرا کو پڑھے مرگ شہیداں پائے ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے بیخوف ہونے فراری بردہ کے پڑھے اور اگر یہ سورۃ جامۂ سفید میں لکھ کر گردن بردہ میں ڈالے ہرگز نہ بھاگے فضیلت سورۃ النمل فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سورۃ النمل کو پڑھے قبر سے آواز کرتا ہوا باہر آئے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ... اور ثواب متوکلان کا پائے ختم یہ سورہ دس مرتبہ واسطے گزارنے شکر نعمت کے پڑھے فضیلت سورۃ القصص فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ القصص کو پڑھے فرشتے گواہی دیں واسطے اس کے کہ دنیا سے ساتھ ایمان کے باہر آیا ہے۔ ختم یہ سورہ ستائیس مرتبہ واسطے سلامتی غائب اور پہنچنے اس کے سے پڑھے فضیلت سورہ عنکبوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۂ عنکبوت کو پڑھے گا اس کو بعد ہر ایک حرف کے نیکی دی جائے گی ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع اندوہ کے پڑھے اور اگر اس سورۃ کو گلاب و زعفران سے لکھے دھو کر پیوے یا پلاوے بے غم ہو۔ فضیلت سورۂ روم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الروم کو پڑھ کر دم کرے اس کو ثواب ہر فرشتہ کا کہ تسبیح کہے خدائے عزوجل کی جہت سے ملے ختم یہ سورۃ واسطے خرابی دشمن کے اکیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۂ لقمان فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ لقمان کو پڑھے اس کے ساتھ رفیق ہو ختم یہ سورۃ سات بار واسطے دفع ہر علت کے کہ شکم میں ہو پڑھ کر دم کرے رفع ہو۔ فضیلت سورہ الٓمٓ سجدہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورہ الٓمٓ سجدہ شب آدینہ کو پڑھے ثواب شب قدر کا پائے۔ ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے کشادگی بخت دختر کے پڑھے بفضلہٖ تعالیٰ نصیبہ کشادہ ہوئے فضیلت سورۃ الاحزاب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اس کی اور اس

Marfat.com

کے اہل کی بخشش ہو اور امان دیں اس کو عذاب دوزخ سے۔ ختم یہ سورۃ واسطے سازداری درمیان عورت و شوہر کے پڑھے فضیلت سورۃ السباء رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ السبا کو پڑھے اس سے کوئی سوال نہ ہو اور دریا رفیق اس کے ہیویں ختم یہ سورۃ دس مرتبہ واسطے رفع دشمن کے پڑھے فضیلت سورۂ فاطر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ فاطر کو پڑھے روز قیامت کے دروازے بہشت کے اس کو بلاویں کہ جس دروازے سے چاہے اندر بہشت کے آ تو ختم یہ سورہ بہتر مرتبہ واسطے عریضہ و پیغمبر بھیجنے و عرضداشت و حاجت آگے بزرگان اور احکام بادشاہان کے پڑھے خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حاجت اس کی برلائے۔ فضیلت سورہ یسٓ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سوریسٓ کو پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب گور اور قیامت کا اس پر آسان کرے اور جملہ فرشتگان اس کی آمرزش چاہیں اور جو حاجت کہ چاہے روا ہو اور وقت سکرات موت اوپر سرہانے کے پڑھیں اور لٹکا دیں خازن بہشت اس کو شربت جائے بہشت پانچوں حوض ہائے بہشت سے کہ پیغمبراں محتاج ہوں پلاویں ختم یہ سورہ بہتر مرتبہ اور ایک روایت میں اکتالیس مرتبہ واسطے درخواست رحمت باران کے پڑھے اور واسطے خلاصی محبوس کے بہتر بار پڑھے اور واسطے کنایت جملہ مہمات کے سو مرتبہ پڑھے اور جو تمام کرے یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ يَا صَمَدِي يَا مُنْتَهٰى طَلَبِي عَجِّلْ فَرَجِي بِحَقِّ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فضیلت سورہ والصافات فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ والصافات کو پڑھے تو جس قدر کو دیو پری جہاں میں ہیں بعد دان کے ثواب اس کے نام لکھیں ختم یہ سورت سات مرتبہ واسطے برکت رزق اور واسطے فتح جملہ مہمات کے پڑھے فضیلت سورۂ صٓ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ صٓ کو پڑھے بر آئے امید دین کی اس کو روز قیامت کے اور وہ عصمت خدا تعالیٰ میں ہووے ختم یہ سورۂ سات مرتبہ واسطے دفع دشمن اور چشم زخم کے پڑھے۔ فضیلت سورۃ الزمر فرمایا جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزمر کو پڑھے ثواب ترک دنیا کا پائے ختم یہ سورت سات مرتبے واسطے مرتبے اور عزت اور بلندی کے پڑھے فضیلت سورۃ المومن

Marfat.com

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ المومن پڑھے کہ روح پیغمبراں و مومنان کی صلوٰۃ بھیجیں اور آمرزش اس کے واسطے چاہیں ختم یہ سورۃ سو مرتبہ واسطے مہم بزرگ اور وقت درماندگی کے پڑھے۔ فضیلت سورۃ حم السجدہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی حم السجدہ پڑھے خدا تعالیٰ اس کو عوض ہر حرف کے دس نیکی دیں ختم یہ سورۃ سات مرتبہ صبح کے وقت پڑھے حاجت اس کی بر آئے۔ فضیلت حم عسق فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ حم عسق کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو ثواب مہتر جبرائیل و میکائیل و اسرافیل کا دیں اور تمام فرشتے اس کے واسطے آمرزش چاہیں ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے خوف دشمن کے پڑھے فضیلت سورۃ الزخرف فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزخرف کو پڑھے جملہ آدمیوں سے برتر ہووے کہ وہ کہیں لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ۔ اور بہشت میں بے حساب لے جائیں۔ ختم یہ سورۃ آٹھ مرتبہ واسطے حصول مراد اور فائز ہونے مراد کے پڑھے فضیلت سورۃ الدخان فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الدخان کو پڑھے واسطے اس کے ایک محل بہشت میں بنام اس کے بنا کریں اور جو کوئی شب آدینہ کو پڑھے صبح اس کی بخشش کیا گیا ہوگا۔ ختم یہ سورۃ پچاس مرتبہ واسطے رفع بلا و تلخی جان کندنی و آسان اس کے کے پڑھے فضیلت سوۃ الجاثیہ فرمایا خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ الجاثیہ کو پڑھے اس کو اللہ تعالیٰ ساکن کرے نزدیک حساب کے اور پوشیدہ کرے گناہ اس کے وقت حساب کے ختم یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ واسطے رفع دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۃ الاحقاف فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے بعد ہر ایک حرف کے دنیا میں نیکی پائے ختم اس سورۃ کو تیرہ مرتبہ واسطے برسنے بارش کے پڑھے بفرمان خدائے تعالیٰ باران برسے فضیلت سورۃ محمدؐ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ محمد کو پڑھے جو یہا بہشت سے پانی پیئے۔ ختم اس سورۃ کو اکتالیس مرتبہ واسطے بر آنے مہمات کے پڑھے فضیلت سورۃ الفتح فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو زیر درخت پڑھے ہوں ساتھ اس کے دس تن کہ خدائے تعالیٰ کے سامنے گواہی دیں ساتھ بہشت کے ختم اس سورۃ کو

Marfat.com

واسطے وفا عہد بدعہدوں کے اکتالیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الحجرات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے تمام آدمی وعورت گرویدہ ہو کر اس کی شفاعت چاہیں اور ثواب طلب کریں، ختم اس سورت کو سات بار واسطے دفع دشمن اور جملہ علتوں پیٹ کے پڑھے فضیلت سورۃ قٓ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے آسان ہو اس پر سکرات موت کی ختم اس سورۃ کو تین مرتبہ واسطے روشنائی ودفع عذاب ہر شب آدینہ کو پڑھے فضیلت سورۃ الزاریات فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے ثواب پائے بعدد ہر بال کے کہ بدن میں ہے۔ ختم اس سورت کو بارہ مرتبہ پڑھے واسطے رفع تنگی غلہ وقحط کے فضیلت سورۃ الطور فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب گور سے اس کو بے خوف کرے۔ ختم یہ سورت ہر شب کو تین مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ پڑھنے والے اس قدر سورۃ کے کو علت جذام سے نگاہ رکھے فضیلت سورۃ والنجم فرمایا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب دس نیکی کا اس کو دے بعدد ان کے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو راست جانتے ہیں ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے پہنچے جملہ مراد با کے پڑھے۔ فضیلت سورۃ القمر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدائے تعالیٰ روز قیامت کے اس کو اٹھائے منہ چمکتا ہوا مانند چودھویں رات کے چاند کے ختم اس سورۃ کو واسطے ذکاء دل کے اکیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الرحمٰن فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے شکر نعمت ہائے حق تعالیٰ گزارنے والا ہو ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ پڑھے حور وقصور نعیم پائے فضیلت سورۃ الواقعہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ہرگز اس کو فاقہ نہ ہو اور جو شب جمعہ کو ہمیشہ پڑھے ہرگز درویش نہ ہوئے ختم یہ سورہ ہر مومن اکتالیس بار پڑھے شرف رزق میں قوت ہو اور اندر تمام عمر کے فاقہ میں مبتلا نہ ہوئے جیسا کہ فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام مَنْ قَرَاَ سُوْرَۃَ الْوَاقِعَۃِ کُلَّ لَیْلَۃٍ لَمْ یُصِبْہُ فَاقَۃٌ اَبَدًا جو سورۃ تمام کرے یہ دعا دس مرتبہ پڑھے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ

Marfat.com

بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ فضیلت سورۃ الحدید فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے آتش سے نڈر ہوئے ختم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ یہ سورۃ واسطے کشادگی کاموں کے تین مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ المجادلہ فرمایا رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی یہ سورۃ پڑھے روز قیامت کے عصمت خدائے تعالیٰ کی
میں ہوئے ختم یہ سورۃ سہ بار خاک کے اوپر پڑھ کر دم کرے اور جس طرف کہ دشمن ہوئیں
ڈالے اور واسطے برآنے مہمات وکام دشوار وسخت بیالیس مرتبہ روز پڑھے بے شک حاجت
اس کی روا ہو۔ فضیلت سورۃ الحشر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس
سورۃ کو پڑھے جملہ مخلوقات اس پر رحمت بھیجیں اور آمرزش چاہیں ختم یہ سورۃ ہر مہم کے واسطے
چالیس مرتبہ ہر روز بلا ناغہ پڑھے جملہ حاجات اس کی برآئیں فضیلت سورۃ الممتحنہ رسول
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے جملہ گردندگان بروز قیامت
شفاعت اس کی چاہیں ختم یہ سورۃ پانچ مرتبہ واسطے اجتناب حرام وکارہائے ناشائستہ کے
پڑھے شیطان، نفس اس کے میں راہ نہ پائے فضیلت سورۃ الصف رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الصف کو پڑھے کل مطیع ساتھ اس کے دنیا میں رفیق ہوں
اور اس کی شفاعت چاہیں ختم یہ سورۃ ستر مرتبہ واسطے فرزندوں اور اہل اپنے کے پڑھے کہ
مطیع ہوئیں فضیلت سورۃ الجمعہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس
سورۃ کو پڑھے میں اس کے ساتھ رفیق ہوں اور لکھے نام اس کے میں نیکی بعدد اس کے
شہروں سے مسلمان نماز جمعہ کے لیے جائیں ختم یہ سورۃ پانچ مرتبہ واسطے صلاح مرد وزن اور
درمیان آپس کے پڑھے فضیلت سورۃ المنافقون رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
کوئی سورۃ المنافقون کو پڑھے نفاق اس سے بیزار ہو ختم یہ سورۃ آٹھ مرتبہ واسطے غمازان اور
ساعیان کے پڑھے۔ فضیلت سورۃ التغابن فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو
کوئی اس سورت کو پڑھے مرگ مفاجات اس سے اٹھائی جائے۔ ختم یہ سورۃ واسطے رکھنے
دفینہ کے سات مرتبہ پڑھے کوئی چور اس سے قادر نہ ہوئے فضیلت سورۃ الطلاق فرمایا رسول
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے مرنا اس کا اوپر سنت پیغمبراں کے ہوئے ختم

Marfat.com

یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے دفع ہونے دشمن اور تفرقہ ہونے دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۃ التحریم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خداتعالیٰ توبہ نصوح اس کو کرامت کرے ختم اس سورۃ کو اکیس مرتبہ واسطے بیزار ہونے دشمن کے پڑھے فضیلت سورۃ الملک فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے عذاب گور نہ ہو اور سوال منکر نکیر کا آسان ہو اور ثواب ان آدمیوں کا پائے کہ اوپر خوئے نیک کے مرے ہوں ختم یہ سورۃ ستر مرتبہ واسطے روشنائی گور کے پڑھے فضیلت سورۃ القلم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب ان آدمیوں کا پائے جو اوپر خوئے نیک کے مرے ہوں ختم یہ سورۃ *پچھتر مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے پڑھے فضیلت سورۃ الحاقہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الحاقہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ حساب روز قیامت کا اس سے آسان کرے ختم یہ سورۃ اکہتر مرتبہ واسطے آسان ہونے سوال گور کے پڑھے فضیلت سورۃ المعارج رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے ثواب ان آدمیوں کا پائے جنہوں نے عہد اور امانتوں کا وفا پہنچایا ہووے ختم یہ سورۃ آٹھ سو مرتبہ جہت صلح جنگ کے پڑھے فضیلت سورۂ نوح فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورت کو پڑھے جملہ گردندگان سے ہو اور دعوت نوح پیغمبر علیہ السلام کی پائے ختم یہ سورہ ایک ہزار مرتبہ اور ایک روایت میں ہے ایک ہزار چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت دشمن کے پڑھے خدائے تعالیٰ اس کے دشمن کو دفع کرے فضیلت سورۃ الجن رسول خدا تعالیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب بعدد ہر تن کہ ساتھ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہوئے ہیں پاوے ختم یہ سورۃ ساٹھ مرتبہ واسطے دیو پری و چشم زخم کے پڑھے فضیلت سورۃ المزمل رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورۃ کو پڑھے خداتعالیٰ اس سے دشواری دنیا و آخرت کی رفع کرے ختم یہ سورۃ ہزار بار واسطے برآنے مہمات کے پڑھے فضیلت سورۃ المدثر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے دس نیکی دیویں بعدد ان کے کہ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ساتھ راست گوئی کے جانتے ہوں ختم یہ سورۃ سات سو مرتبہ واسطے دفع برہنگی کے

Marfat.com

پڑھے فضیلت سورۃ القیامۃ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے اوپر اس کے گواہی دیں کہ مومن ہے ختم اس سورت کو واسطے روشنائی گور کے تین مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الدھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے بدلہ اس کا بہشت میں پائے ختم یہ سورۃ بارہ مرتبہ واسطے پانے ثواب کے پڑھے حق تعالیٰ اتنا ثواب دیں کہ جس قدر بنی اسرائیل کو دیا فضیلت سورۃ المرسلات فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے نام اس کا شاکروں میں لکھیں ختم یہ سورۃ سو مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو جملہ راست گویوں سے بہتر کرے فضیلت سورۃ النباء فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو آب کوثر کا دیوے گرمی روز قیامت میں ختم یہ سورۃ ہر روز ایک مرتبہ بعد نماز دوم کے پڑھے حق تعالیٰ کور ہونے سے نگاہ رکھے اور جو شخص پڑھے بعد عصر کے تین مرتبہ روشنی چشم کو مجرب ہے فضیلت سورۃ النازعات فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے تنگی قبر تا روز قیامت مقدار ایک قرص کے روزن بہشت سے ہووے ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے آسانی نزع اور سلامت لے جانے ایمان کے پڑھے اور واسطے سلامتی ایمان کے ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورہ عبس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے روز قیامت کے منہ اس کا تازہ و شاں ہو۔ ختم یہ سورت سات مرتبہ واسطے دفع گریۂ اطفال کے پڑھے فضیلت سورۃ کورت فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے۔ خدائے تعالیٰ اس کو فضیحت ہونے سے باز رکھے اور نگاہ رکھے ختم یہ سورۃ کشادگی کام کے واسطے اکیس مرتبہ پڑھے اور وقت ماندگی کے ستر مرتبہ پڑھ کر بیمار پر دم کرے فائدہ ہو۔ فضیلت سورۃ انفطار رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے روز قیامت کے کام اس کا باصلاح ہو بے شمار قطرہ باراں نیکی اس کی دیوان میں ثبت فرمائے اور کام اس بندے کا بفضل و کرم اپنے نیک کرے اور اگر کوئی حبس میں ہو وہ اس سورت کو پڑھے اس کو خلاصی دیوے ختم اس سورۃ کو واسطے کراماً کاتبین کی سو مرتبہ پڑھے اور واسطے حفظ ایمان کے ستر مرتبہ پڑھے۔

Marfat.com

فضیلت سورۃ المطففین فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو فضیحت ہونے سے نگاہ رکھے اور اس کو شراب رحیق مختوم روزی کرے ختم یہ سورۃ ستر مرتبہ واسطے دردزہ فرزند جننے کے پڑھے کہ آسان ہو اور واسطے دفع رونے لڑکے کے ستر مرتبہ پڑھے فضیلت سورۂ انشقاق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تو جو کچھ پس پشت ہووے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے ختم یہ سورت ستر مرتبہ واسطے دردزہ کے پڑھے اور لکھے اور دھو کے پلائیں کہ فرزند کا جننا اس پر آسان ہوئے فضیلت سورۃ البروج رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے اس کو ثواب ہر آدینہ دہر عرفہ کا کہ دنیا میں ہوتا ہے دیوے اور بے شمار ہر ستارہ کہ آسمان میں ہے دس حصہ نیکی دیوے ختم یہ سورۃ بیس مرتبہ واسطے دشمنوں کے اور بدگویوں اور دیو پری کے پڑھے اور واسطے دفع بدگویوں کے پانچ مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ والطارق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے اللہ تعالیٰ بعدد ہر ستارہ کہ آسمان میں ہے دس حصہ نیکی دیوے ختم یہ سورۃ چالیس مرتبہ واسطے دیو پری کے پڑھے اور واسطے دیو پری کے تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے فضیلت سورۃ الاعلیٰ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے بعدد ہر صرف کے بروز قیامت دس حسنات دیں ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے سفر کے پڑھے تو بسلامت آئے اور بیچ جانے سفر کے تین مرتبہ پڑھے سلامتی سے گھر آئے فضیلت سورۃ الغاشیہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس پر حساب آسان کرے ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے بادہائے مخالف کے کہ آدمی کو ظاہر آئے خاصۂ سرخ بادہ اور دیگر علتوں کے پڑھے اور واسطے دفع خیال بد کے اکیس مرتبہ پڑھ کر سورہے فضیلت سورۃ الفجر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو شب آدینہ کو پڑھا کرے روز قیامت یہ سورۃ اس کو نور ہو اور بخشا ہوا اٹھے۔ ختم یہ سورت سات مرتبہ واسطے دفع کل بلیات کے پڑھے اور واسطے دفع بلیات کے ساتھ بار پڑھے اور واسطے پیدا ہونے لڑکے کے سو بار پڑھے۔ فضیلت سورۃ البلد فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے اللہ تعالیٰ بروز قیامت

Marfat.com

آنکھ اپنی سے بے خوف کرے ختم یہ سورۃ واسطے دفع پریشانی کے پڑھے اور جو کہ ہر روز پڑھے جملہ بلیات سے نڈر ہو میدان عرفات میں وقت نکلنے آفتاب کے ایک بار پڑھے تمام روز امن خدا میں رہے گا اور اکتالیس مرتبہ پڑھے تو عذاب قیامت سے نجات پائے فضیلت سورۃ الشمس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس سے خوش ہو اور تمام دشواریاں اس کی آسان ہوں ختم یہ سورۃ ہر روز ایک بار پڑھے جملہ بلاؤں سے نڈر ہووے اور وقت نکلنے آفتاب کے تین مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ واللیل فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس سے خوشنود ہو اور تمام دشواریاں اس کی آسان ہوں ختم جو یہ سورۃ پڑھے محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے واسطے شفاعت کریں اور ایک سو آٹھ مرتبہ واسطے نگاہداشت اپنے مال کے پڑھے اور واسطے حفاظت مال کے سات مرتبہ پڑھ کر پھونک دے اور حاجت کے لیے سات مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ والضحیٰ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے شفاعت اس کی محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کریں گے اور شفاعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے نصیب نہ ہو ختم یہ سورۃ واسطے نجات کے پڑھے بارہ مرتبہ جلد کامیاب ہوئے اور واسطے بھاگے ہوئے آدمی کے ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے تو پھر آئے فضیلت سورۃ الم نشرح فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اپنی مراد کو پہنچے اور خوشی دیکھے ختم یہ سورۃ پچھتر مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے اور کشادگی کاموں کے پڑھے اور ہر روز سات مرتبہ پڑھے صفائی سینہ کی حاصل ہو۔ فضیلت سورۃ والتین فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خصلت یقین حاصل ہو اور عاقبت بخیر ہو ختم یہ سورۃ سات ہزار مرتبہ بہ نیت رفع ہر علت اور برآنے مراد و مقصد کے پڑھے اور واسطے سرخروئی کے تین مرتبہ پڑھے روبرو بادشاہوں و امیروں کے عزیز ہو۔ فضیلت سورۃ العلق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے ساتھ ہر آیت مدینہ کے بنا کھینچیں اس کے لیے بہشت میں اور ساتھ ہر حرف کے نور پائے پل صراط پر ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے آگے جانے بادشاہ وملوک کے و بزرگان کے پڑھے اور واسطے بیقراری دشمن کے ساتھ سات مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے فضیلت سورۃ القدر فرمایا رسول خدا صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب شب قدر کا پائے ختم یہ سورۃ واسطے موئے کہ پلک آدمی کے آنکھ پر اگتا ہے اور واسطے روشنی چشم کے اکیس مرتبہ ہر روز پڑھے فضیلت سورۃ البینہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے روز قیامت بہترین خلق سے ہو۔ ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے قبول حاجت کے پڑھے اور واسطے مقبولیت کے اکیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۂ زلزلت فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے گویا ربع قرآن پڑھا اور روز قیامت بہترین خادمان سے ہو ختم یہ سورۃ واسطے دفع خصمان بزرگ کے ہزار مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع اور ذلیل ہونے دشمن کے اکتالیس بار ہر روز پڑھے فضیلت سورۃ والعادیات فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے واسطے اس کے بہشت میں باغ دیویں ختم یہ سورۃ سہ بار واسطے دفن چشم زخم کے پڑھے فضیلت سورۃ القارعہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے پلہ نیکی کا اس کی گراں ہووے ختم یہ سورۃ ایک سو آٹھ مرتبہ واسطے سازگاری ہر کام کے پڑھے اور واسطے سازگاری میاں بیوی کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ التکاثر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے اس کے ساتھ حساب دنیا کا نہ کریں ختم یہ سورۃ ہر روز سہ بار واسطے نگاہداشت و دفع بلیات کے اور واسطے سلامتی ایمان کے تین مرتبہ ہر روز پڑھا کرے فضیلت سورۃ والعصر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے بروز قیامت جملہ اصحاب سے بہتر ہووے ختم یہ سورۃ پچھتر مرتبہ واسطے خرسندی و دیدار دوستوں کے اور واسطے درد شکم کے پڑھے اور جوکوئی اکیس بار اوپر پانی کے دم کرے روبرو حاکم و مخالف اپنے کے جائے سب اس پر مہربان ہوں فضیلت سورۃ الہمزۃ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے بعدد ہر کسی کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استہزاء کیا ہو دس نیکی پائے ختم یہ سورہ اکیس بار واسطے بدگویوں اور غمازوں کے پڑھے اور واسطے زبان بندی بدگویوں کے نو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے فضیلت سورۃ الفیل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی اس سورہ کو پڑھے اس کے عدد کو مسخ میں مبتلا کریں۔ ختم

Marfat.com

یہ سورۃ ایک ہزار پچاس مرتبہ اور دوسری روایت میں چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت عدو کے پڑھے اور واسطے ہلاکی دشمن کے ایک ہزار سات سو مرتبہ درمیان عصر و مغرب کے پڑھے فضیلت سورۃ قریش رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ مذکور کو پڑھے ثواب طواف کنندگان کا پائے ختم یہ سورۃ سات مرتبہ روز واسطے امین ہونے بلیات سے و دفع ہونے شر دشمنوں کے پڑھے اور واسطے دفع زہر کے وقت کھانا کھانے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ فضیلت سورۃ الماعون فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب مردمان صالح و ترسندگان و غازیاں کا پائے۔ ختم یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ واسطے اس کے کہ حق تعالیٰ فرزندان و اہل بیت اس کے کو تمام بلاؤں و محتاجگی سے نگاہ رکھے پڑھے خدائے تعالیٰ محتاجی خلق سے نجات بخشے۔ فضیلت سورۃ الکوثر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے وہ جو یہائے بہشت سے پانی پیئے ختم یہ سورہ پچیس مرتبہ واسطے میسر ہونے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنوں اور بدگویوں کے سات بار ہر روز پڑھے فضیلت سورۃ الکافرون فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ثواب دس نیکی کا ہر حرف سے دیوے اور شر دیو اور آسیب سے نڈر ہووے ختم یہ سورۃ ہر روز تین مرتبہ واسطے سلامتی ایمان کے پڑھے اور واسطے نگاہ رکھنے ایمان کے ہر روز سات بار پڑھے اور تین مرتبہ روز ہمیشہ پڑھے خوش رہے فضیلت سورۃ النصر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ایسا ہے کہ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روز فتح مکہ حاضر ہوا ہو ختم یہ سورۃ ہر روز سہ بار واسطے پینے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنوں کے ہر روز سات مرتبہ پڑھے اور اگر ہر روز پڑھتا رہے محتاج نہ ہو فضیلت سورۃ تبت فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو اس سورۃ کو پڑھے درمیان اس کے اور درمیان ابولہب کے حائل ہو کہ ایک سرائے میں جمع نہ ہوں ختم یہ سورۃ بارہ مرتبہ واسطے ہلاکت بد اندیش کے پڑھے اور واسطے ہلاکی دشمنوں کے ہر روز سات مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الاخلاص فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے گا گویا ثلث قرآن سے پڑھا ہو ختم یہ سورۃ ہزار

Marfat.com

مرتبہ واسطے برآنے مہمات وحاجات وخلاصی زندان کے پڑھے جو تمام کرے اثر پیدا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اور واسطے رہائی قید کے ایک ہزار مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الفلق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ہر آیت کے عوض خدا تعالیٰ اس کو فرمادے یا لکھے نامہ اعمال اس کے میں بست سالہ عبادت اور دیوے اس کو ثواب صدیقوں کا ختم یہ سورۃ بعد نماز فریضہ صبح پڑھا کرے خدائے تعالیٰ وسوسہ شیطان سے اس کو نگاہ رکھے اور واسطے دفع جمیع بلیات اور جادو کے تین مرتبہ پڑھا کرے۔ فضیلت سورۃ الناس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے گویا تمام قرآن پڑھا ہو ختم اس سورۃ کو جو کوئی تین مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ اس کو وسوسہ دیو شیطان سے نگاہ رکھے اور شر حاسدان سے نڈر کرے اور واسطے دفع جادو اور بلیات کے ہر روز تین مرتبہ پڑھا کرے بعد ختم معوذتین کے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥

خاصیت شش آیات

خاصیت چھ آیتوں کی کہ ہر ایک آیت دس خاصیت رکھتی ہے اول زیادتی عمر دوسرے فراخی رزق تیسرے دفع دشمن وظالم چوتھے قرب سلطان اور ساتھ دولت کے پہنچنا پانچویں حصول قرب الٰہی چھٹے خلق سے نفع قرابت ساتویں اوپر سر ہر کسی کے قاہر رہنا اور غالب ہونا آٹھویں سرخروئی تمام جگہ پانا نویں کسی کا محتاج نہ ہونا، دسویں طلب حق کی حاصل ہونا اور ترتیب شروع آیتوں مذکور کی اس وجہ پر ہے کہ انگشت خنصر دست راست سے شروع کرے اور اوپر انگشت کلاں دست چپ کے ختم کرے اور آیۃ اول پڑھ کر جانب راست اوپر اپنے دم کرے اور آیۃ دوم پڑھ کر پیش رو اپنے دم کرے اور آیت سوم کی جانب چپ اور آیۃ چہارم کو آسمان کی طرف اور آیۃ پنجم جانب تحت سوئے زمین اور آیت ششم کو اپنے عقب میں دم کرے اور ہمیشہ ایک مرتبہ وظیفہ رکھے بلا ناغہ اور اگر حاجت غسل کی رکھتا ہو وقت مقررہ سے اگر قضا ہو تو دوسرے وقت پڑھے اور واسطے پڑھنے کے وقت نماز صبح بعد

Marfat.com

ادائے نماز دوگانہ صبح یا بعد ادائے نماز عشاء کے وظیفہ رکھے اور وقت پڑھنے کے کسی کے ساتھ کلام دنیاوی نہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ تمام مرادات حاصل ہوئیں اور آیات مذکورہ یہ ہیں جو لکھی جاتی ہیں آیت اول در سیقول اور آخر اس کے واقع ہے بطرف دست راست دم کرے اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّھُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط قَالَ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ط قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ط فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ ○ آیۃ دوم آخر سورۃ آل عمران میں پاس ثلث پارہ لن تنالوا کے واقع ہے پڑھ کر پیش رو کے اپنے دم کرے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْآ اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ○ آیۃ سوم سورۂ نساء میں واقع ہے پڑھ کر طرف دست راست پھونکے اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْآ اَیْدِیَکُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ کَخَشْیَۃِ اللّٰہِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَۃً ط وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ کَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ط قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ وَّالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ط آیۃ چہارم سورۂ مائدہ میں نصف لا یحب اللہ پر واقع ہے پڑھ کر جانب آسمان دم کرے وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِھِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّکَ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ آیۃ پنجم سورۂ رعد میں نزدیک نصف کے وما ابری نفسی میں واقع ہے دوزانو بیٹھ کر پڑھے اور طرف زمین کے دم کرے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلِ اللّٰہُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ اَمْ ھَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ خَلَقُوْا کَخَلْقِہٖ فَتَشَابَہَ الْخَلْقُ عَلَیْھِمْ قُلِ اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ۔

آیۃ ششم آخر سورۂ مزمل میں واقع ہے پڑھ کر اپنے عقب میں پھونکے اِنَّ رَبَّکَ یَعْلَمُ

Marfat.com

اَنَّکَ تَقُوْمُ اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِیْنَ مَعَکَ ؕ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْکُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَّرْضٰی وَاٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ٥ وَاٰخَرُوْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ ؕ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؏

کتاب سعیدی میں روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہے کہ اس فرشتہ کے لاکھ سر ہیں اور ہر ایک سر میں لاکھ منہ ہیں اور ہر ایک منہ میں لاکھ زبانیں ہیں ہر زبان سے جدا جدا تسبیح اور حمد اللہ تعالیٰ کی بیان کرتا ہے ایک روز اس فرشتے نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ یا الٰہی مانند میرے کوئی ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھ سے زیادہ تیری عبادت کرتا ہو حکم ہوا کہ اے فرشتے ایک بندہ ہمارا فرزندان آدم سے ہے کہ وہ مانند تیرے، بلکہ تجھ سے ہزار درجہ بہتر ہے عبادت کرنے میں فرشتے نے اجازت مانگی کہ الٰہی اس کی زیارت کا مجھ کو بھی حکم ہووے فرمان باری ہوا کہ جا فلانے گاؤں میں وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب وہ فرشتہ بے شکل انسان اس گاؤں میں آیا ایک دہقانی کو دیکھا اس فرشتے نے اس دہقانی سے کہا کہ اے شخص میں چاہتا ہوں کہ رات کو تیرے ہمراہ رہوں دہقانی نے منظور کیا جب رات ہوئی تو کھانا آگے اس فرشتے کے رکھا تو فرشتہ نے جواب دیا کہ میں نے ایک نذر مانی ہے کہ تین دن تک کھانا نہ کھاؤں گا پس اسی طرح سے تین روز تک وہ فرشتہ اس دہقانی کے پاس رہا اور چاہا کہ تحقیق کروں مجھ سے کیا زیادہ عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اس فرشتے نے اس آدمی کو کہ سوائے نماز پنجگانہ کے اور کچھ بھی نہیں پڑھتا مگر بعد نماز صبح کے ایک ساعت تک بیٹھا رہتا ہے اور کچھ دعا مخفی پڑھتا ہے پھر جب دہقانی روانہ ہوا فرشتے نے بعد تیسرے روز کے اس دہقانی سے سوال کیا کہ بعد نماز فجر کے کیا پڑھتے ہو اس دہقانی نے کہا اس دعا کو دس بار پڑھ لیا کرتا ہوں وہ دعا یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَضْعَافَ مَا سَبَّحَ جَمِیْعُ خَلْقِهٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَ یَرْضٰی وَ کَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعَزَّ جَلَالِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَضْعَافَ مَا حَمِدَهٗ وَ بِحَمْدِهٖ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَ کَمَا یَنْبَغِیْ

Marfat.com

لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَضْعَافَ مَا هَلَّلَهٗ وَيُهَلِّلُهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَضْعَافَ مَا اَكْبَرَهٗ وَيُكَبِّرُهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَضْعَافَ مَا يُحَمِّدُ وَيُمَجِّدُ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ یعنی جوکوئی اس دعا کو پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ثواب اسی برس کی عبادت کا اس کے اعمال میں اور فضیلت اور اسناد اس دعا کی بہت ہی زیادہ ہے مگر بسبب طول ہونے کے کتاب کے اس جگہ مختصر لکھی گئی ہے اور روایت ہے کہ ایک روز نبوت و رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ علیہ وسلم مسجد پاک میں بیٹھے تھے شیطان بھی اسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا اے بدبخت ملعون تو اس جگہ پر کس واسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سرور کائنات میں بدبخت نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو سب سے پہلے جنت میں داخل کرے گا حضرت نے پوچھا تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اس ملعون نے جواب دیا کہ مجھ کو دعا گنجینہ اسرار الٰہی سے یاد ہے اس دعا کے سبب بخشا جاؤں گا تب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت متحیر ہوئے اسی وقت حضرت جبرائیل حضرت کے پاس تشریف لائے اور عرض کی یا ختم الانبیاء علیک السلام یہ شیطان سچ کہتا ہے کہ اس دعا کو پڑھنے والا بخشا جائے گا اور امید رکھتا ہے اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مرے گا اس کی زبان سے میں اس دعا کو بھلادوں گا اور دوزخ میں داخل کروں گا ہاں آپ اپنی امت کے واسطے اس دعا کو اس سے یاد کرلیں اور بعضوں نے روایت کی ہے کہ حضرت جبرائیل نے یہ دعا حضرت کو سکھائی کہ آپ کی امت اس دعا کو پڑھا کرے اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ حرام کردے گا آگ دوزخ کی اوپر تمہاری امت کے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ وَيَا عَزِيْزَ الْمَنِّ وَمَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ ارشاد الطالبین میں

Marfat.com

لاتے ہیں کہ بروز قیامت حضرت جبرائیل جنت سے ایک براق لادیں گے فرشتے کہیں گے کہ یہ براق کس واسطے ہے جبرائیل فرمائیں گے کہ براق اس کے واسطے ہے کہ جس نے یہ دعا اپنی عمر میں بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اس شخص کو سوار کر کے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لے جائیں گے وہ شخص حضرت کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا اور یہ بھی روایت اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص حضرت کو اکیس بار پڑھ کر آسمان کی طرف دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے ستر دفعہ اس کی طرف دیکھتا ہے وہ دعا یہ ہے اَشْهَدُ لَكَ اَنَّكَ رَبٌّ خَالِقٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ۔اور حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد ہر نماز کے دس دس بار پڑھے تمام علم اولین وآخرین اس کو روشن ہوں گے اور پھر فرمایا کہ ہم نے بھی حاصل کیا ہے علم کو اس کی برکت سے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ بِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ حکایت ہے کہ سلطان سکندر ذوالقرنین نے جو سارے جہان کا بادشاہ تھا تمام جہان کے عالم جمع کئے اور فرمایا کہ میرے واسطے ایسی چیز پیدا کرو کہ مجھ کو احتیاج قلعہ کی نہ ہوئے تمام جہان کے عالموں کا اتفاق اوپر ان اسماء کے ہوا کہ جو کوئی ان اسماء کو ہر روز سات بار یا اکیس بار بعد ہر نماز کے پڑھے اس کو کچھ احتیاج قلعہ کی نہ ہووے گی کہ حق تعالیٰ توراۃ میں فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان الٰہی سے ہیں کہ چالیس ہزار فرشتے اس کو دن میں نگاہ رکھتے ہیں اور چالیس ہزار رات کو حفاظت رکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے وہ یہ ہے ۔صَبْرُصًا اَيْرُصًا صَغْرُصًا کہتے ہیں پھر سکندر ذوالقرنین نے قلعہ کو درست نہ کیا اور جو کوئی ہر روز بعد ہر نماز کے تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اِلٰهِيْ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو نہ دیکھے گا اور تلخی جان کندنی کی نہ چکھے گا روح اس کی بدن سے ایسی نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پیتا ہوا سو جاتا ہے ہر روز پچیس بار اسی دعا کو پڑھے ثواب شہیدوں کا پاوے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنی موت کو پچیس بار یاد کرے گا ثواب شہیدوں کا پاوئے گا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پچیس مرتبہ ہمیشہ پڑھا کرے ثواب برابر تمام اولاد آدم کے پاوئے گا وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ

Marfat.com

اغْفِرْلِی وَلِوَالِدَیَّ كَمَا رَبَّيَانِی صَغِيْرًا وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور قعدہ اخیرہ میں بعد التحیات اور درود کے اس دعا کے پڑھنے کا بھی حکم ہے اور مستحب ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز حضرت علی کرم اللہ وجہہ،کوفرمایا تھا کہ اے علی اللہ تعالیٰ کے سات نام ہیں کہ وہ سبع اسماء خزانہ عرش پر لکھے ہیں اور یہ سبع اسماء تسبیح ہے فرشتگان آسمان وزمین اور حاملان عرش کی کہ جوکوئی بندۂ مومن ان ناموں کو ہمیشہ بعد نماز پنجگانہ کے ایک بار دو بار پڑھا کرے اس کو اللہ تعالیٰ پچیس چیزیں عنایت فرماتا ہے۔اول ہر آفت دینی و دنیوی سے امان میں رہتا ہے دوسرے لوگوں کی نظر میں عزیز ہوتا ہے۔تیسرے خدائے تعالیٰ کا تابعدار ہوتا ہے چوتھے خدا تعالیٰ دولت دینی اور دنیوی اس کو عنایت کرتا ہے پانچویں دشمن کی لڑائی میں فتحیاب ہوتا ہے اور چھٹے بیچ صف آدمی نیکوں کے سرخرو رہتا ہے۔اور ساتویں بلائے ناگہانی سے اور دہشت بادشاہ کی سے اور دہشت شیطان دشمنوں کی اور تلوار تیز اور تیر اور تبر اور گرز اور بندوق اور آگ جلانے والی اور پانی چلنے والے یعنی ڈوبنے سے اور آسیب اور دیو پریوں اور گناہ صغیرہ کبیرہ اور بیماری بدن وشر ظالموں وغیرہ سے ان اسماء کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ نگاہ رکھتا ہے اور آٹھویں دعا اس کی درگاہ الٰہی میں مستجاب ہوتی ہے اور نویں مہمات اس کی آسان ہوتی ہیں اور دسویں سختی موت کی اس پر آسان ہوتی ہے اور گیارھویں قبر اس کی کشادہ ہووے گی اور دروازہ جنت کا اس کی قبر میں کھولا جائے گا اور بارھویں سوال منکیر ونکیر کا اس پر آسان ہو جاوے گا اور تیرھویں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو جماعت نیکوں میں اٹھائے گا چودھویں نامہ اعمال اس کے قیامت کے دن داہنے ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔ پندرھویں آگ دوزخ اس کے اوپر حرام ہووے گی۔سولھویں پڑھنے والا ان اسماء کا ثواب چہار پیغمبران مرسل کا پاوے گا۔سترھویں دیدار خدا سے محروم نہ رہے گا اٹھارھویں قیامت کے دن منہ اس کا چودھویں رات کے چاند کے مانند روشن ہوگا۔انیسویں اس کو شراب طہور پلائی جاوے گا اور بیسویں اس کو ثواب چالیس شہیدوں کا اور چالیس عالموں کا دیا جاوے گا اور اکیسویں اس کو فرشتے اللہ تعالیٰ کی بزرگی دیں گے اور بائیسویں ستر فرشتے پرنور اور حلہ

Marfat.com

ہائے بہشتی کہ اوپر ہر ایک حلہ کے یہ اسماء لکھے ہوں گے بیچ قبر اس کی کے نازل کریں گے اور تیسویں اوپر پل صراط کے برق کے مانند گزر جائے گا اور جنت میں داخل ہوگا اور چوبیسویں ثواب فرشتگان کا پائے گا اور پچیسویں آٹھ دروازے بہشت کے اس کے واسطے کھولے جائیں گے یعنی جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہووے۔ یا علیؓ جو کوئی اوپر بیمار کے پڑھے اور دم کرے اللہ تعالیٰ اس کو شفا بخشے گا اور اگر یہ دعا باعتقاد کامل اوپر پہاڑ کے پڑھی جائے تو پہاڑ جنبش کھا جائے اور غازی اس دعا کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اگر ستر شبانہ روز کافروں سے جنگ کریں ایک بال ان غازیوں کا بقدرت الٰہی کافروں سے نہ اکھڑے اور اوپر کافروں کے فتح پاوے اور فضیلت ان ناموں کی بہت ہے اگر تمام فضیلتیں ان ناموں کی لکھی جائیں تو تمام زاہد اور عابد ہاتھ زہد کا کھینچ بیٹھیں۔ یا علیؓ اگر کوئی ان ناموں کو ستر دفعہ اپنی عمر میں پڑھے تمام گناہ اس کے صغیرہ ہوں یا کبیرہ بخشے جائیں اور اے علی اگر کل گھاس روئے زمین کا قلم بنایا جائے اور کل روئے زمین کے درختوں کے پتوں پر تمام اولاد آدم اور جنات اور دیو وغیرہ ثواب ان اسماء کا قیامت تک لکھیں تب بھی ثواب پورا نہ ہووے اور یہ دعا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کو سکھائی تھی کہ اس کو پڑھا کریں اور یوں روایت ہے کہ اگر کوئی ان ناموں کو پڑھتے پڑھتے مر جائے اور اس کو قبر میں دفن کریں تو قیامت تک اس کی ہڈیاں اور گوشت پوست عضو سے جدا نہ ہوویں گی اور مشعلیں نور کی اس کی قبر میں روشن ہوویں گی اور جو کوئی اس دعا میں شک لائے خوف کفر ہے اور اسناد اس کی بہت ہیں مگر یہاں مختصر کی گئی اور وہ سات نام اللہ کے یہ ہیں اسم اول بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَاجَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَاجَلِیْل یَادَائِمَ الْمَقْبُوْلِ وَیَا مُنْعِمَ الْمُصَوِّرِ یَامَنْ لَآاِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ○ اسم دوم اَللّٰھُمَّ یَالَطِیْفُ بِاَوْصَافِ کَمَا لِہٖ بِاللَّطَائِفِ وَاللَّطَافَۃُ فِیْ لَطَافَۃِ لَطَافَتِکَ بِالَطِیْفُ اِنَّا سَمِعْنَا کِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ یَھْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ یَاخَیْرَ الرَّازِقِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اسم سوم اَللّٰھُمَّ یَاسَرِیْعَ الْبُرْھَانِ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ

Marfat.com

تَسَمَّعْتَ بِالتَّسْمِيْعِ فِیْ سَمِیْعِ سَمِیْعِکَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُو الصَّالِحَاتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ الْیَقِیْنُ یَااَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اسم چہارم اَللّٰهُمَّ یَامُحْرِزَمِنَ الْمُذِلِّ یَآیُّهَا الْعَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ فِیْ عَظْمَتِکَ یَاعَظِیْمُ اَنَّهٗ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَاتَعْلَمُوْنَ وَیَاخَیْرَالنَّاصِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اسم پنجم اَللّٰهُمَّ یَارَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِیْ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ یَاحَفِیْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِکَ یَاحَفِیْظُ یَااَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ یَامُنْعِمَ الْحَافِظِیْنَ ○ اسم ششم اَللّٰهُمَّ یَاکَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَامَةِ والْکَرَامَةُ فِیْ کَرَامَةِ کَرَامَتِکَ یَا کَرِیْمُ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ بِمَاتَعْمَلُوْنَ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ اسم ہفتم اَللّٰهُمَّ یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِیْ مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِکَ یَاغَفُوْرُلَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًااَحَدٌبِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور خواجہ عمادالدین یونس سجاوندی قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ جس کو مہم یا حاجات دنیوی درپیش ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو گیارہ بار لکھے اور اندر دریائے رواں کے ڈال دے اس ہفتے میں مراد اس کی پوری ہوگی یا کرے اس کو گیارہ روز تک تو کہا ہے حضرت خواجہ علیہ الرحمۃ نے کہ گیارہ روز نہ گزریں گے مراد اس کی حاصل ہوگی وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ۔ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اور جو کوئی بعد نماز صبح کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے مگر درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے اسباب دینی و دنیوی اللہ تعالیٰ اس کے برلائے گا وہ دعا یہ ہے یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَادَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

Marfat.com

اور حضرت امام اعظم کوفی رضی اللہ عنہ نے ننانوے دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا امام نے فرمایا اے رب العالمین وجہ نزدیکی اپنے کی ساتھ میرے دکھلا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر مرتبہ یہی جواب سنا کہ اے امام المسلمین اور اے مصباح امت محمدی کہہ یعنی پڑھا کر یہ دعا سُبْحَانَ الْاَزَلِیِّ الْاَزَلِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَبَدِیِّ الْاَ بَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ رَافِعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور جس کسی کو بیماری برص اور جذام کی ہوئے پس چاہیے کہ اس دعا کو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور آفتابہ سرخ یعنی نئے میں اس پانی کو ڈالے اور اس پانی کو وہ مریض سات روز تک پیئے یا چالیس روز تک پیئے ہر علت کہ جوان کے وجود میں ہوگی دفع ہو جائے گی وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ الرَّحِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ مَالِکُ یَوْمِ الدِّیْنِ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

روایت ہے کہ جو کوئی بعد نماز عشاء کے سورۂ ملک یعنی تبارک الذی کو پڑھے گا جب قبر میں اس کو دفن کریں گے منکر اس سے سوال کریں گے اور نکیر اس کو منع کریں گے کہ اس سے سوال مت کر یہ شخص سورۂ ملک بعد نماز عشاء کے پڑھا کرتا تھا۔

روایت ہے کہ دوزخ میں ایک دریا ہے پانی اس کا نہایت سیاہ اور زہر قاتل بودار ہے اگر ایک قطرہ بھی اس پانی کا دنیا میں ڈالا جائے تمام دریا جہان کے بودار ہو جائیں اور سب پانی دریاؤں کا تلخ ہو جائے اور سب مخلوق خدا اس کی بو سے مر جائیں پس قیامت کو وہ پانی اس کو پلایا جائے گا جو درمیان مغرب اور عشا کے سوتا ہوگا اور روایت ہے کہ فرشتے بعد نماز عشا کے دفتر بندوں نیکوں اور بروں کے آسمان پر لے جاتے ہیں اور جناب باری میں عرض کرتے ہیں پس جو شخص درمیان مغرب اور عشا کے خواب کرتا ہے وہ فرشتے اس کو کہتے

Marfat.com

ہیں کہ لعنت خدا کی اوپر تیرے ہو۔ جیوا ے بندہ اور درمیان دوزخ کے ڈالا جائے تو جیسا کہ ہم کو آسمان میں معلق کیا تو نے خدا تعالیٰ تجھ کو بھی دوزخ کے اندر معلق کرے اور اس کو کہتے ہیں کہ اے بندے اٹھ اور نماز عشاء کی ادا کرتا کہ ہم کو آسمان پر راستہ ہوئے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد نماز مغرب پہلے بات کرنے سے سات بار اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھے اگر اس رات میں مرے تو شہید مرے گا اور آگ دوزخ کی اس پر حرام ہوگی اور اگر صبح کو سات بار پڑھے گا جو اس روز مرے گا تو شہید مرے گا روایت ہے کہ جو بندہ مومن وضو سے سوئے فرشتے اس کی روح کو آسمان کے اوپر لے جاتے ہیں اور نیچے عرش کے سجدہ کرواتے ہیں اور جب وہ بندہ سونے سے بیدار ہوتا ہے اس کی روح کو فرشتے اس کے مقام میں داخل کرتے ہیں اور جو بندہ بے وضو سوتا ہے آسمان والے اس کی روح کو راستہ نہیں دیتے بلکہ اس روح کو طعن کرتے ہیں۔ پس چاہیے کہ ہمیشہ وضو سے سویا کرے کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص وضو سے سوتا ہے بدلے میں ہر دم کے دفتر اعمال میں نیکی اس کے لکھتے ہیں اور جاننا چاہیے کہ نماز تہجد بھی ایک بڑی عبادت ہے کہ اس کو ادا کرے حدیث شریف میں آیا ہے کہ تمام تہجد کا پڑھنے والا جب مرے گا تو قبر اس کی ستر گز کشادہ ہوگی۔ اور اس کو روشنی مثال نورٌ علیٰ نورٍ سے زیادہ تر ہوگی نماز تہجد ادا کرے یعنی بارہ رکعت پڑھے اور بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے اور بعض روایت میں بجائے قل ہو اللہ کے الم نشرح کا بھی پڑھنا آیا ہے اور بعضے مشائخوں نے بعد الحمد کے آیت الکرسی ایک بار اور امن الرسول ایک بار بھی لکھا ہے پس چاہیے کہ بعد نماز تہجد رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے اور بعد اس کے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے بعد اس دعا کے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے اور بعد اس کے رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ. ایک تسبیح یا اس سے کم پس جو کہ یہ چاروں آیتیں بعد نماز تہجد ہمیشہ پڑھ کر سو جائے ملاقات اس کی خواب میں انبیاء اور اولیاء اللہ سے ہوئے گی کیونکہ

Marfat.com

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَلصَّلوٰۃُ بَیْنَ الْمُؤمِنِیْن اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد نماز تہجد کے سونا بھی اچھا ہے اگر نماز تہجد قضا ہو جائے تو دن نکلے ادا کرے کیونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس نماز کو کبھی ترک نہیں کیا اس واسطے پڑھنا اس کا سنت موکدہ ہے۔ کتاب ارشاد الطالبین میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایک وقت معین کر کے ستر بار ہمیشہ پڑھے مگر ہاتھ داہنا اپنے سینہ پر رکھ پڑھے جو کچھ کہ کلام بزرگوں کا سنے اس کو یاد رہے گا اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح سے روزی دے گا کہ کوئی نہ جانے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور وہ دعا یہ ہے اَلْعَلِیْمُ الَّذِیْ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَالَا خُفٰی اور سو مرتبہ اسم یَا فَتَّاحُ کے سے روشن ہوگا۔ ہر مراد دینی و دنیوی حاصل کرتا ہے یعنی اول سو مرتبہ کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ. اور بعد اس کے سو بار درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْہِ اور بعد اس کے سو بار اخلاص پڑھے اور بعد سو بار عالم الغیب والشہادۃ پڑھے باطن اس کا ایسا روشن ہووے گا کہ جو سنے گا اس کو یاد رہے گا اور دوسری روایت میں پڑھنا ان دعاؤں کا بھی آیا ہے یعنی ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اور سو باریَارَحْمٰنُ اور سو باریَارَحِیْمُ اور سو بار یَا وَارِثُ اور سو باریَاوَھَّابُ اور سو باریَا بَارِئُ پڑھے حساب کل نعمتوں کا اس کے اوپر آسان کیا جائے گا اور رشک اور حسد اور کینہ اس کے دل سے دور ہووے گا اور کوئی دشمن عداوت اس کی نہ کرے گا اور لائے ہیں کہ بعد ہر نماز کے تین ہزار مرتبہ اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک ہزار اسم اللہ کو کہ اس کو اسم ذات بھی کہتے ہیں پڑھے تو کل فرشتے آسمان و زمین کے اس شخص کو ذاکر اکبر کہتے ہیں اور بعد اس کے جب آفتاب بلند ہووے چار رکعت نماز اشراق پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد سلام کے سورۂ مزمل پانچ بار پڑھے مع درود گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر۔ اور جب پہر دن چڑھے تو نماز چاشت کی گزارے بارہ رکعت یا چھ رکعت یا چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین تین دفعہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے فراغت پا کر ایک دفعہ سورۂ یٰسٓ اور ایک بار سورۂ ملک اور ایک بار سورۂ مزمل پڑھے

Marfat.com

ہمیشہ اس کا ورد رکھے اگر چہ کیسا ہی گنہ گار ہوگا کل گناہ صغیرہ وکبیرہ اس کے بخشے جائیں گے اور کتاب عوارف المعارف میں لکھا ہے کہ جو کوئی ان دس نمازوں کو بطور قاعدۂ مذکورہ پڑھے قیامت کے دن پیغمبروں کی صف اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کریں گے۔ اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی نماز اشراق اور چاشت کو ادا کرے اور کبھی ترک نہ کرے اس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں میں قیامت کے دن اٹھائے گا اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کیا جائے گا اور امن و امان سے بغیر حساب جنت میں داخل ہووے گا اور جاننا چاہئے کہ جب شب ہفتہ کی ہووے تو چار رکعت نماز وقت چھ گھڑی رات گئے ادا کرے اور اس نماز کو نماز ہفتہ کہتے ہیں ثواب اس نماز کا بہت اور حد سے زیادہ ہے رکعت اول میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص ایک بار یا سات بار اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ والشمس ایک بار اور جب قعدۂ اولیٰ سے اٹھے تو رکعت تیسری میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور رکعت چوتھی میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور سلام پھیرے بعد قعدہ اخیرہ اور پھر جب شب یک شنبہ یعنی اتوار کی رات ہو چار رکعت نماز نفل بیک سلام بعد نماز عشاء کے ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ آخر تک ایک بار پڑھے اور بعد اس کے سو بار یہ تسبیح لَاالٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ اور رکعت دوسری وتیسری وچوتھی میں بھی اسی طرح سے پڑھے اور بعد التحیات کے سلام پھیرے مگر تسبیح مذکور ہر رکعت میں سو سو بار پڑھے اور بعد سلام کے دعا جناب باری میں مانگے اور جب شب دوشنبہ کو ہووے تو دو رکعت نماز اول وقت چار گھڑی رات کے ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور قل اعوذ برب الناس ایک بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح سے پڑھے اور بعد سلام کے یہ تسبیح سو بار ادا کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور جب شب سہ شنبہ یعنی منگل کی رات ہووے بعد نماز عشا کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے اِذَاجَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے سات بار الحمد پڑھ کر پھر دو رکعت نماز گذارے پھر دونوں رکعتوں

Marfat.com

میں بعد الحمد کے سورۂ قل ہواللہ تین تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے سو بار لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُخْلِصًا پڑھے اور جب شب چہارشنبہ یعنی بدھ کی رات ہو تو اس دن بارہ رکعت نماز نفل وقت چھ گھڑی رات گئے بعد نماز عشا کے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے مگر دو دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور بعد سلام اخیر کے لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْخَالِقُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھے اور دعا مانگے پھر جب شب پنجشنبہ کی ہو تو دو رکعت نماز نفل ادا کرے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے قل یاایہا الکٰفرون پانچ بار اور سورہ اخلاص دس بار پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا سو بار پڑھے وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اور پھر جب دن جمعہ کا ہوئے تو اول وقت دن چڑھے نماز اعرابی ادا کرے وہ اس طور سے ہے کہ ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو کوئی پانچ جمعہ قصداً ترک کرے وہ شخص درجۂ کفر میں پہنچتا ہے ایک اعرابی اس جگہ حاضر تھا اس نے عرض کیا اے رسول اللہ میں نہایت دور رہوں مجھ سے نماز جمعہ میں حاضر نہیں ہوا جاتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو نماز اشراق دن جمعہ کے دو رکعت نماز ادا کرے نفل اور رکعت اول میں بعد الحمد کے سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ایک بار اور دوسری رکعت میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے سات بار سورۂ الحمد پڑھے ثواب نماز جمعہ کا اس کو عطا ہوگا اور کہیں نزدیک تر نماز جمعہ کی ہوتی ہے تو اس میں حاضر ہوئے اور نہیں تو گنہگار ہوگا اور بعد اس کے یہ دوگانہ نفل مذکور دن جمعہ کے ادا کرے اور جب اس دوگانہ سے فراغت پائے تو آٹھ رکعت نماز نفل بغیر سلام ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ آخر تک ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس بار ہر رکعت میں اسی طرح سے پڑھے پھر بعد سلام اخیر کے نماز سے فراغت پا کر ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط پڑھے ثواب بہت ہے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ گزارنے والا ان نمازوں کا نہ مرے گا جب تک جگہ اپنی بہشت میں نہ دیکھ لے گا اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی ان نماز ہائے ایام

Marfat.com

الاسبوع کو ادا کرے گا ضرور دیکھے گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں۔ پس عاشقانِ الٰہی کو چاہئے کہ جو نمازیں سات دن کی بیان کی ہیں انہیں کوشش کر کے پڑھتے رہیں اور فرمایا حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو رسول خدا نے کہ جو کوئی نماز ہائے ایام الاسبوع کو ادا کرے گا میں اس کی بخشش کا ضامن ہوں جنت میں اور پڑھنا ان نماز ہائے ایام الاسبوع کا طریقہ حضرات نقشبندیہ اور قادریہ اور چشتیہ اور سہروردیہ ان چاروں خاندانوں سے ثابت ہے اور کتاب حدیث سے بھی پڑھنا ان نفل نمازوں کا ثابت ہے اور حضرت امام حسن نوری سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز سو سو بار یَا قَهَّارُ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو محبت دنیا سے پھیر دے گا۔ یعنی طبیعت اس کی محبت دنیا سے منقطع ہوئے گی اور جو کوئی وقت آدھی رات کے اور وقت آدھے دن کے سو سو بار یَا رَافِعُ پڑھے درجہ اس کا بہت بلند ہوگا اور چاہئے کہ بعد زوال کے وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضو کی پڑھے اور دونوں رکعتوں میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور سلام پھیرے اور پھر چار رکعت نماز نفل زوال کی ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے دس دس بار سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار یَا مَالِکُ کہے اور جب وقت ظہر کا ہو مسجد میں جائے دوگانہ نفل تحیۃ المسجد ادا کرے پھر چار رکعت نماز سنت ظہر کی ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے سورۂ قل اعوذ ب الفلق دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں میں الحمد کے سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد سلام کے سو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ پڑھے اور حضرت خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس درود کو ایک بار یا دو یا تین بار پڑھے کل مردے قبرستان کے بخشے جائیں اور جس کسی کے ماں باپ بیٹے سے ناراض ہو کر مر گئے ہوں تو اس درود شریف کو بیس بار پڑھ کر اپنے ماں باپ کو بخشے اگرچہ ناخوش ہوں مگر اس درود شریف کو بیس بار پڑھ کر اپنے ماں باپ کو اس کے خوشنود ہوگی وہ درود شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اور یوں بھی روایت آئی ہے کہ جو کوئی قبرستان میں جا کر سورۂ اخلاص کو گیارہ دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس جگہ کے تمام مردوں کو برکت اس سورۃ شریف سے بخشے گا اور پڑھنا الہٰکم التکاثر کا بھی آیا ہے کہ اندر قبرستان کے جا کر گیارہ مرتبہ سورۃ التکاثر کو پڑھے اور ارواح مردگان کو بخشے۔ چنانچہ مروی ہے کہ ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر قبرستان کے گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ اس قبر میں ایک آدمی پر نہایت عذاب سخت ہو رہا ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت غمگین ہوئے اس وقت جبرائیل علیہ السلام آسمان سے نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا اور بخشا اس مردے کو قبر اس مردے کی شق ہوئی اور فی الحال دس حوران بہشتی اس قبر میں داخل کی گئیں حضرت نے خاص ان حوروں سے پوچھا کہ تم کس طرح آئی ہو ان حوروں نے کہا یا رسول اللہ بسم اللہ کی برکت سے واسطے اس شخص کے نازل کی گئیں قیامت تک ہم اس کے ساتھ رہیں گی اور بروز قیامت اوپر پل صراط کے ہم اس کے ساتھ جنت میں جائیں گے اور چشمۂ آب حیات سے منہ اس کا دھوویں گے ہم اور ساتھ بالوں اپنے کے اس کے بدن کو جھاڑیں گے ہم ان بالوں ہمارے سے کہ جو قطرہ پانی ٹپکے ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہوگی یہ سب حوریں اس کے واسطے ہوں گی اور روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خواب میں دیکھا اور کہا کہ تمہارے واسطے کیا عمل کروں میں فرمایا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دس بار کلمۂ طیبہ کو پڑھنا قبر کے اوپر بہتر ہے اور روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا ایسا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی مرتا تو فرماتے کہ تمام اقرباء اور عزیز اس کے جمع ہوں اور واسطے اس مردے کے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑھیں کہ کوئی سختی عذاب کی اس پر نہ رہے گی اور وہ مردہ

Marfat.com

بخشا جائے گا۔ روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے تمام اہل مقبرہ عذاب سے نجات پائیں اور تمام قبریں پرنور ہوئیں اور کتاب ارشاد الطالبین والے کہتے ہیں کہ برابر ہر حرف کے نیکی اس کے دفتر میں اعمال لکھی جائے گی اور چنداں بدی اس کی دور ہوں گی اور بہشت میں جائے گا وہ دعا یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ اور جو شخص اوپر قبر کے جائے تھوڑی مٹی اس قبر سے اٹھا کر اوپر اس مٹی کے یہ دعا پڑھے يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَآءِ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَآءِ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اور اس خاک کو پھر اوپر اس قبر کے ڈال دے اللہ تعالیٰ رہنے والے اس مقبرہ کو بخش دے گا اور تمام قبریں اس جگہ کی پرنور ہوں گی اور یوں بھی روایت ہے کہ اگر انگلی شہادت کی برابر ناف میت اوپر قبر اس کی کے رکھے اور تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تُعَذِّبْ هٰذَا الْمَيِّتَ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عذاب اس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جائے گا اور روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے اگر سورہ یٰسٓ کو حالت نزع جان کندنی میں پڑھے برابر ہر حرف کے نیکی میت کے دفتر اعمال میں لکھی جائے گی اور برابر ہر حرف کے بدی اس کی دور ہوگی نقل ہے کہ ایک روز بیٹے سفیان ثوری قدس سرہ، کے بازار کی طرف گئے اور چاہا کہ خربزہ خرید کر ثواب روح پدر بزرگوار کو پہنچاؤں گا تمام بازار میں پھرے خربزہ کہیں ہاتھ نہ آیا مگر پوست خربزہ کا بازار میں پڑا تھا اس پوست کو اٹھا کر آگے ایک گدھے کے ڈالا اس رات اپنے پدر بزرگوار کو خواب میں دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھے ہوئے خربزے کھا رہے ہیں کہا اے بابا خربزہ کہاں کھاتے ہو کہا اے جان پدر جو کچھ کہ پوست خربزہ کا تو نے تصدق کیا تھا اجر اس کا میرے ساتھ پہنچا جب بیدار ہوئے جانا کہ وہی پوست خربزہ کا کام آیا نقل ہے کہ دو شخص نیچے دیوار ایک سایہ دار کے بیٹھے تھے ناگاہ بقدرت الٰہی وہ دیوار ان کے اوپر گر پڑی مگر کوئی زخم ان کے اوپر نہ آیا دونوں درمیان اس دیوار کے صحیح سلامت رہے چاہتے تھے کہ وہ کس طرح اس دیوار سے نکلیں مگر

Marfat.com

کہیں راستہ نہ ملتا تھا جب ایک سال ان پر گزرا لوگوں نے جانا کہ مر گئے ہوں گے بعد ایک برس کے اس جگہ بارش بے شمار ہوئی بسبب پانی کے اس دیوار میں شگاف ہو گیا جب اس پانی نے دیوار کو توڑا ان دونوں شخصوں نے شکل آفتاب کی دیکھی وہ آدمی دیوار سے باہر ہوئے اور اپنے گھر آئے سب مرد مان متحیر ہوئے اور کہنے لگے کہ کس چیز نے تم کو پرورش کیا اور زندہ رکھا ان دونوں آدمیوں نے کہا بعد گرنے دیوار اوپر ہمارے کے جو کھانا ہمارے گھر کے لوگ فقیروں پر تصدق کرتے تھے وہی کھانا ہمارے پاس جنت میں آتا تھا اور ہم کھاتے تھے اس سبب سے زندہ رہے بعد ایک سال کے ہم کو اللہ تعالیٰ نے زندہ باہر نکالا اور دوسری حکایت یہ ہے کہ ایک بڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر کہا کہ یا رسول اللہ بہت روز ہوئے کہ میری لڑکی نے وفات پائی ہے اس کو خواب میں نہیں دیکھا چاہتی ہوں کہ اس کو خواب میں دیکھوں حضرت نے فرمایا کہ شب جمعہ چار رکعت نماز پڑھ رکعت اول میں بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور رکعت دوسری میں واللیل ایک بار اور رکعت تیسری میں والضحیٰ اور رکعت چوتھی میں الم نشرح ایک بار اور بعد سلام سجدہ میں جاکر دعا مانگ کہ الٰہی میت میری مجھ کو دکھلا پس روایت کرتے ہیں کہ اس بڑھیا نے حسب الارشاد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار رکعت نماز نفل پڑھی اور وقت صبح کے وہ بڑھیا گریہ کنان بدر گارہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ لڑکی اپنی کو دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے ہیں میں نے کہ لڑکی میری کہتی ہے کہ زنان امت محمدیؐ سے کہہ دو کہ گناہوں سے باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا تو موافق میرے تم پر عذاب کیا جائے گا حضرتؐ نے پوچھا وہ دس طرح کے عذاب تیری لڑکی پر کیسے ہیں اس بڑھیا نے کہا کہ یا رسول اللہ اول تو عذاب یہ تھا کہ لڑکی اپنی کو میں نے دیکھا کہ آگ دوزخ میں جلتی ہے میں نے کہا اے جان مادر کیونکر عذاب دوزخ کا تجھ پر ہوا یا رسول اللہ میری بیٹی نے کہا کہ بسبب ترک کرنے نماز کے کہ رکوع اور سجدہ بجا نہ لائی تھی اس عذاب میں گرفتار ہوئی اور دوسرا عذاب یہ ہے کہ آگ دوزخ کی اس کے سر پر ڈالی جاتی ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اس نے کہا کہ مادر عزیز دنیا میں اپنے سر کو ننگا رکھتی تھی اور نامحرم میرے سر کے بال

Marfat.com

دیکھتے تھے اور تیسرے سیخیں آگ کی فرشتے ایک کان میں مارتے ہیں دوسرے کان تک نکلتی ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اس لڑکی نے کہا اے مادر میں دنیا میں سخن چینی بہت کرتی تھی یعنی بات ایک کی ساتھ دوسرے کے پہنچاتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور چوتھے دیکھا کہ دونوں آنکھوں میں اس کی آگ بھرتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا ہے اس نے کہا کہ تمام منہ کو ڈھانک رہا ہے میں نے کہا یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں میں اپنے منہ کو نامحرموں سے نہیں ڈھکتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور چھٹے چھری آگ کی سے دونوں ہونٹھ اس کے کاٹے جاتے ہیں اور زبان اس کی گدی کی طرف سے کھینچی جاتی ہے میں نے کہا اے جان مادر یہ کیسا عذاب ہے کہا اے مادر میں اپنے خاوند کو برا کہتی تھی اور تکلیف پہنچاتی تھی اس سبب سے آگ میں گرفتار ہوں۔ اور ساتویں زنجیروں سے آگ کی ہاتھ پیر اس کے باندھ کر کوڑے اس کے سر پر مارتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا اے مادر مال خاوند اپنے کا بے اجازت اس کی بے جا خرچ کرتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور آٹھویں یارسول اللہ دوزخ میں دو سانپ کالے دیکھے میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا غضب ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں پستان اپنے سے بغیر اجازت اپنے خاوند کے بیگانے لڑکوں کو دودھ پلاتی تھی اس سبب سے اس عذاب میں گرفتار ہوں۔ نویں پیٹ اس کا مانند ڈھول کے سوجا ہوا تھا اور آواز اس پیٹ میں سے آتی تھی میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسی آواز ہے اس نے کہا اے مادر مہربان میں دنیا میں حرام کھایا کرتی تھی کہ پیٹ میرا سیر تھا مگر کھانا دوسروں کا کھاتی تھی اس واسطے اندر اس پیٹ کے سانپ اور بچھو بھر گئے اور دسویں تیر ہائے آتشیں اس کے سر پر مارتے تھے اور عذاب میں گرفتار ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسا عذاب ہے اس نے کہا کہ اے مادر مہربان بغیر اجازت خاوند کے باہر آتی تھی میں نے پھر کہا اے مادر رسولؐ خدا کو میری طرف سے عرض کرنا کہ عورتوں کو ان خصلتوں سے خبردار کریں کہ ان خصلتوں سے بچیں اور اے مادر میرے خاوند کو کہہ کہ قصور میرا معاف کرے۔ جب اس پیرزن نے یہ باتیں آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہیں چند صحابی بے

Marfat.com

ہوش ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے خاوند کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنی بی بی کا معاف کر اس جوان نے جواب دیا کہ یارسول اللہ میں اپنی بی بی سے بہت رنجیدہ ہوں۔ حضرتؐ نے فرمایا اگر شفاعت میری کی امید رکھتا ہے تو تو قصور اپنی بی بی کا معاف کر جوان نے قصور اپنی بی بی کا معاف کیا۔ دوسرے دن پھر اس پیرزن نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ او پر تخت بہشتی کے بیٹھی ہے اور تاج مرصع اس کے سر پر رکھا ہوا ہے ماں اپنی کو بغل میں پکڑا اور کہا کہ سلام میرا اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہنچا بسبب حضرت کے عذاب میرا معاف ہوا اور جو خاوند میرے نے میرا قصور معاف کیا تب میں اس درجے کو پہنچی نہیں تو میں اسی عذاب میں قیامت تک گرفتار رہتی۔ اور روایت ہے کہ جو کوئی اس درود معظم کو ایک بار پڑھے ثواب ایک لکھ درود کا پائے اور آگ دوزخ کی اس کے اوپر حرام ہوئے اور اور دن قیامت کے اس درود پڑھنے والے کا چہرہ مانند چودھویں رات کے چاند کے چمکتا ہوگا اور مجلس میں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر حوض کوثر کے بیٹھے گا اور یوں بھی روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اس درود معظم کو سو بار بعد نماز عشا کے یا بعد نماز مغرب کے پڑھے دیکھے گا خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انشاء اللہ تعالیٰ اور فضیلت اس درود کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھی گئی درود معظم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاکِنِ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ وَالدَّعْوَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ الْمَعْدُوْدَاتِ وَالْمَعْلُوْمَاتِ مِنْ اَوَّلِ اَزَلِہٖ وَاَوْسَطِ حَشْرِہٖ وَاٰخِرِ بَقَائِہٖ وَالطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس عہد کے اپنی تمام عمر میں سو مرتبہ بار پڑھے گا بے شک خدا چاہے تو دنیا سے ایمان کے ساتھ جائے گا اور اس کے بہشتی ہونے کا میں ضامن ہوں اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آدمی کے بدن میں خدا تعالیٰ نے تین ہزار بیماریاں پیدا کی ہیں ایک ہزار بیماریوں کو تو حکیم جانتے ہیں

Marfat.com

اور دوا کرتے ہیں اور دو ہزار بیماریوں کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے اور ایک بار یا دو بار پڑھ لیا کرے خدا تعالیٰ اس کو دو ہزار بیماریوں سے محفوظ رکھے گا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے گا سانپوں اور بچھوؤں سے امن میں رہے گا اور جادو کا اثر اس پر کارگر نہ ہوگا اور اس عہد نامہ کو لکھ کر کسی بیمار کو پلائے اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ اور حضرت خاتون جنت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور مینہ کے پانی میں دھو کر تین دن تک وقت صبح کے پلائے اسے فہم و عقل زیادہ ہوگی اور جو کچھ سنے یاد رہے گا فراموش نہ ہوگا۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو پڑھے اور مردوں کو بخشے تو عذاب ان مردوں کا موقوف ہو جائے گا اور بخشے جائیں گے اور جو کوئی اس عہد نامہ کو دنیا میں ساتھ عشق کے پڑھے گا تو قیامت کے دن منہ اس کا چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا ہوگا لوگ کہیں گے کہ یہ پیغمبر ہے یا فرشتہ یا کوئی صدیق ہے کہ ایسی بزرگی سے آتا ہے فرشتے بہشتی کہیں گے کہ پیغمبر نہیں ہے بندہ خدا کا اور امت محمدیؐ ہے دنیا میں عہد نامہ کو پڑھا کرتا تھا آج اس عہد نامہ کی برکت سے یہ خوشی اس پر ہو رہی ہے اور فضیلت اس عہد نامہ کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر لکھی گئی وہ عہد نامہ یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلَيْهَا تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ فَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ عِنْدَكَ عَهْدًا حَتّٰى تُوَفِّيَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

Marfat.com

اور یوں بھی روایت ہے کہ جب چاند نیا دیکھے پس گیارہ بار یا باسط پڑھے اور اوپر ہاتھوں کی انگلیوں کے دم کرے اور انگلیوں کو اوپر آنکھوں کے رکھے اللہ تعالیٰ اس کو رزق حلال عطا فرما دے گا اور روزی اس کی کشادہ ہوگی اور کتاب ارشاد الطالبین میں روایت ہے کہ جو کوئی اس دعاء نور کو بعد نماز عشائ کے پانچ بار یا سات بار پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ثواب ستر برس کی عبادت کا اور کھڑا کیا جائے گا وہ شخص روز قیامت میں اولیاء اللہ کی جماعت میں اور جو کوئی اس دعا نور کو ہر روز بعد نماز عشاء کے ایک بار یا تین بار مع درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھے گا پس اللہ تعالیٰ اس کو رزق حلال دے گا اور کسی کو معلوم نہ ہوگا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور کاٹنے سانپ اور بچھو اور تلوار اور بندوق سے امن میں رہے گا اور جادو اس پر اثر نہ کرے گا اور فضیلت اور خاصیت اس دعا کی بہت ہے مگر میں نے یہاں مختصر کر کے لکھی ہے وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ فِیْ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ یَاعَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّةِ عِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ اَللّٰهُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ اَللّٰهُمَّ یَاجَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِکَ یَا جَمِیْلُ اَللّٰهُمَّ یَاوَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَالْوَحْدَانِیَّةُ فِیْ وَحْدَانِیَّةِ وَحْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ یَافَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِیَّةِ وَالْفَرْدَانِیَّةُ فِیْ فَرْدَانِیَّةِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَافَرْدُ اَللّٰهُمَّ یَاعَلِیْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ عِلْمِ عِلْمِکَ یَا عَلِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَارَفِیْعُ تَرَفَّعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِیْ رِفْعَتِ رِفْعَتِکَ یَارَفِیْعُ اَللّٰهُمَّ یَاحَفِیْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِکَ یَاحَفِیْظُ اَللّٰهُمَّ یَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِیْ وَصْلِ وَصْلِکَ یَاوَاصِلُ اَللّٰهُمَّ یَا فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِیْ فِعْلِ فِعْلِکَ یَا فَاعِلُ اَللّٰهُمَّ یَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِیْ فَرْضِ فَرْضِکَ یَا فَارِضُ اَللّٰهُمَّ یَاحَلِیْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ حِلْمِ حِلْمِکَ اَللّٰهُمَّ یَاعَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ فِیْ عَظْمَةِ عَظْمَتِکَ یَاعَظِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَامَالِکُ تَمَلَّکْتَ بِالْمُلْکِ

Marfat.com

وَالْمُلْکُ فِیْ مُلْکِ مُلْکِکَ یَا مَالِکَ اَللّٰھُمَّ یَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِیْ قُدْسِکَ یَا قُدُّوْسُ اَللّٰھُمَّ یَارَحْمٰنُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّحْمَۃُ فِیْ رَحْمَتِ رَحْمَتِکَ یَارَحِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَاحَنَّانُ تَحَنَّنْتَ بِالْحَنَّانِ وَالْحَنَّانُ فِیْ حَنَّانِ حَنَّانِکَ یَاحَنَّانُ اَللّٰھُمَّ یَامَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمَنَّانِ وَالْمَنَّانُ فِیْ مَنَّانِکَ یَامَنَّانُ لَااِلٰہَ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اور جب پڑھ چکے اس دعا کو پس ہاتھ اٹھا کر جناب باری تعالیٰ میں دعا مانگے ضرور قبول ہوگی۔دعا اس کی انشاءاللہ تعالیٰ۔

جان اے طالب خدا مہینہ ماہ محرم کا سب مہینوں میں سعید ہے چاہئے کہ جب محرم کا چاند دیکھے اس شبہ کو تمام شب ذکر اور شغل میں رہے خواب غفلت دل سے دور کرے یعنی اس رات کو غسل کر کے تین دفعہ سورۂ یٰسین پڑھے اول رات کو ایک بار پھر آدھی رات کے وقت ایک بار پھر رات اخیر میں ایک بار اور جب دن یعنی پہلی تاریخ ہو بوقت اشراق غسل کرے اور بعد دوگانہ تحیۃ الوضو کے چار رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے بارہ مرتبہ سورۂ اخلاص چاروں رکعتوں میں پڑھے اور حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ کی ارواح مبارک کو ثواب اس کا بخشے اور جب رات عشرہ محرم کی آئے اس رات کو پچاس نفل یا سَو رکعت نفل پڑھے بعد الحمد کے سورۂ قل ھو اللہ احد تین تین بار اور ثواب اس کا حضرت امام حسین کو بخشے اور جب دن عشرہ کا ہووے اس روز بھی وقت چاشت کے پچاس رکعت نماز نفل پڑھے بعد از فاتحہ قل ھو اللہ احد تین تین بار پڑھے اور دعائیں بھی پڑھنی وارد ہیں مگر اس جگہ اس واسطے نہ لکھیں کہ دعائیں یاد نہ ہوویں گی ایسا نہ ہو کہ بسبب زیادہ ہونے دعا کے نفل عاشورہ بھی چھوڑ بیٹھے مگر اسی طرح سے پڑھے غنیمت ہے ثواب ان نفلوں کا بہت ہے کہ جس کی کچھ حد نہیں ہے کتاب غنیۃ الطالبین میں لکھا ہے نقل ہے کہ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نفل عاشورہ کے پڑھ کر ثواب ان نفلوں کا حضرت امام حسینؓ کو بخشا کرتا تھا کہ ایک روز میں نے خواب میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ مجھ کو گود

Marfat.com

میں لیے بیٹھے ہیں کہ میرا منہ چومتے ہیں میں نے کہایا امیر المومنین ایسی نیکی مجھ سے کیا ہوئی کہ آپ پیار مجھ کو ایسا کرتے ہیں اور میں اس کے لائق نہ تھا۔ حضرت امام حسینؓ نے فرمایا کہ اوپر ہمارے حق تمہارا ہے کہ سب سے پہلے دن قیامت کے تم کو جنت میں داخل کریں گے ہم سبحان اللہ ان نفلوں کا کیا ثواب ہے اور یہی ہے مذہب اہل سنت والجماعت کا اب اے مسلمان بھائیو ذرا گوش دل سے اس کلام کو سنو کہ اس زمانے میں عوام الناس اور جہلا وہابی نے اسلام میں کیا کیا اختراعات اپنے اپنے دل سے نکالے ہیں جن سے سستی اسلام کی پائی جاتی ہے اور اگر بنظر غور دیکھو تو وہ مراسم جو وہ لوگ اپنے اپنے عقائد کے موجب ضروریات مذہبی جان کر کرتے ہیں منجر بکفر ہوئے جاتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اپنے کو سچا مسلمان جتلاتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ ہم لوگ بوجہ ان بدعات ناشائستہ کے دائرہ اسلام سے خارج ہوئے جاتے ہیں دیکھو قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ ایسی باتوں کو صاف صاف رد فرماتا ہے اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ یعنی کیا پوجتے ہو اور خدائے تعالیٰ نے پیدا کیا تم کو اور اس چیز کو کہ کرتے ہو تم۔ فائدہ:۔ یعنی تم کو بھی اس نے پیدا کیا ہے اور اس چیز کو بھی کہ کرتے ہو تم اس کو اپنے ہاتھ سے اب دیکھو بھائیو تَنْحِتُوْنَ سے رد ان عقائد فاسدہ کا بھی معلوم ہوتا ہے اس لیے کہ تفسیر جلالین میں اس کے معنی یہی لکھے ہیں کہ جو چیز تم تراشتے ہو پتھر وغیرہ سے پس وغیرہ میں یہ سب داخل ہیں۔ اب واضح ہو کہ تفصیل ان عقائد فاسدہ کی جن کو جہاں عوام الناس کرتے ہیں یہ ہے کہ اکثر لوگ چھڑی کو کھڑا کر کے اس کے آگے مالیدہ وغیرہ رکھتے ہیں اور مثل بتوں کے یامدار یا سالار یا خواجہ کہہ کر پکارتے ہیں۔ میدنی کے ساتھ عبادت سمجھ کر چلتے ہیں شام کو اس کے آگے گا بجا کر سجدہ کرتے ہیں اور ان کے ساتھ بعضے حاجت مند جاہل بھی سجدہ کرتے ہیں کہ یا پیر مدد کرنا ہمارا فلاں کام ہو جائے بعضے کہتے ہیں یا مدار ہماری دلی مراد دو ہم کو اولاد دو، کوئی کہتا ہے ہم بہت پریشان ہیں روٹی رزق دو۔ کوئی کہتا ہے کہ ہمارے رہنے کی جگہ نہیں ہے کوئی مکان رہنے کو دلوا دو تو ہم چاندی کی روٹی یا چاندی کا پتلا چڑھائیں گے۔ پس اگر اللہ کی عنایت سے ان کی مراد آجاتی ہے تو چاندی کا بچہ یا روٹی یا مکان بنا کر چڑھاتے ہیں

Marfat.com

جیسے کافر مشرک بتوں کو فی الجملہ کارخانہ خدائی میں متصرف جانتے ہیں اور سجدہ وغیرہ کرتے ہیں ایسے ہی یہ بھی سمجھتے ہیں اور کرتے ہیں اگر کوئی کہے یہ صاحب ایسے کیونکر ہوئے خدا ان کو تھوڑا ہی جانتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ کلام اللہ میں غور کرنا چاہیے اس وقت کے مشرک بھی بتوں کو بعینہٖ خدا نہ جانتے تھے بلکہ کہتے تھے مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَا اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى یعنی ہم ان کو اس لیے پوجتے ہیں کہ اللہ کے نزدیک کریں گے ہم کو۔ وہی ان چیزوں کے پوجنے والے کہتے ہیں کہ اللہ کے پیارے بندے جان کر ہم ان سے ایسے معاملے کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے ہماری عرضداشت کریں گے اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ان کو حاضر اور ناظر عالم الغیب بھی جانتے ہیں۔ اے بھائیو یہ شان اللہ ہی کی ہے صریح آیات قرآنی اس پر دلالت کرتی ہیں کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ اور چنانچہ قول حضرت نوح علیہ السلام کا نقل کرتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی امت سے کہا کہ وَلَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَائِنُ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبَ یعنی اور میں نہیں کہتا ہوں کہ میرے پاس خزانے اللہ کے ہیں اور نہیں جانتا میں غیب کو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اے حبیب میرے تو لوگوں سے یہ کہہ دے لَآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ یعنی نہیں مالک ہوں میں اپنے نفس کے لیے نفع حاصل کرنے کا اور نہ ضرر کے دفع کرنے کا مگر جو چاہے اللہ اور اگر جانتا میں غیب یعنی اس چیز کو جو غائب ہے مجھ سے تو بہت خوبیاں لیتا اور مجھ کو برائی کبھی نہ پہنچتی میں تو نہیں ہوں مگر ڈرانے اور خوشی سنانے والے ماننے والے لوگوں کو۔ بھلا جب آنحضرت کو علم غیب نہ ہوا تو اور کی کیا حقیقت ہے۔ اب ان آیات کو دیکھ کر خیال کرنا چاہیے کہ جس نے اس وقت دعویٰ غیب دانی کا نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا اور اشعار اس مضمون کے لکھے ہیں قول ان کا سراسر ضعیف ہے آیات میں تامل کرنا چاہیے نہ اس گمراہ کے قول میں کہ قول اس کا مخالف ہے سراسر قرآن اور حدیث اور فقہ کے چنانچہ ملا علی قاری نے شرح فقہ اکبر میں اس کو کفر لکھا ہے عبارت ان کی یہ

Marfat.com

ہے اَنَّ الْاَ نْبِیَآءَ لَا یَعْلَمُوْنَ الْمُغِیْبَا تِ مِنَ الْاَ شْیَا ءِ اِلَّا مَا اَعْلَمَهُمُ اللّٰهُ اَحْیَانًا ذَکَرَ الْحَنَفِیَّةُ تَصْرِیْحًا بِا لتَّکْفِیْرِ بِا عْتِقَا دِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰهُ یعنی معنی اس کے یہ ہیں کہ پھر جان تو کہ بلاشبہ انبیا نہیں جانتے ہیں غیب کی کل چیزوں کو مگر جو کچھ ان کو معلوم کروا دیا اللہ نے کبھی کبھی ذکر کیا ہے حنیفہ نے کہا صریح کافر ہو جاتا ہے ایسے اعتقاد سے کہ جانتا ہے غیب کو بسبب مخالفت قول اللہ تعالیٰ کے قُلْ لَا یَعْلَمُ آخر تک اور نیز از بیہ وغیرہ فتاوہ میں لکھا ہے مَنْ قَالَ اَرْوَاحُ الْمَشَائِخِ حَاضِرَةٌ تَعْلَمُ الْغَیْبَ یعنی جو کوئی کہے کہ ارواح مشائخ کی حاضر ہیں جانتی ہیں غیب کو کافر ہو جاتا ہے اور بحر رائق میں بھی لکھا ہے کہ جو کوئی نکاح کرے اور کہے گواہ کیا میں نے خدا اور رسول کو تو نکاح منعقد نہیں ہوتا اور وہ شخص کافر ہو جاتا ہے اس واسطے کہ دعویٰ کیا اس نے کہ نبی کو علم غیب کا ہے اور اسی کتاب میں لکھا ہے مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْمَیِّتَ یَتَصَرَّفُ فِی الْاُمُوْرِ دُوْنَ اللّٰهِ وَاعْتَقَدَ بِذٰلِکَ کَفَرَ. یعنی جو کوئی یہ گمان کرے کہ میت تصرف کرتا ہے امور میں سوائے اللہ کے اور اعتقاد کیا اس کے کہنے سے کسی نے یا اپنے آپ کافر ہو جاتا ہے الغرض اسی طرح سے اور کتابوں میں اور حدیثوں میں اور فقہ میں لکھا ہے۔

اب پھر آیا میں اصل مطلب پر کہ اصنام وغیرہ پرستش کی چیزوں کا رد اس آیت سے نکلتا ہے اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ یعنی سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور نصب اور ازلام پلیدیاں ہیں عمل شیطان سے پس بچو ان سے تا کہ فلاح پاؤ اس لیے کہ ملا علی قاری نے مرقاۃ میں لکھا ہے کُلُّ مَنْ نُصِبَ وَاعْتُقِدَ تَعْظِیْمُهٗ مِنَ الْحَجَرِ وَ الشَّجَرِ وَهُوَ النُّصُبُ...... انتہی یعنی جو چیز کہ کھڑی کی جائے اور اعتقاد کیا جائے تعظیم اس کی کا خواہ وہ پتھر ہو یا درخت وہ نصب ہے اور صاحب مجالس میں لکھا ہے وَالْاَنْصَابُ جَمْعُ نَصَبٍ وَهُوَ کُلُّ مَا نُصِبَ وَعُبِدَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ شَجَرٍ اَوْ حَجَرٍ اَوْ قَبْرٍ وَغَیْرِ ذٰلِکَ الْوَاجِبُ هَدْمُ ذٰلِکَ کُلِّهٖ وَمَحْوُ اَثَرِهٖ یعنی انصاب جمع نصب کی ہے اور وہ تمام چیزیں ہیں کہ قائم کی جائیں اور پوجی جائیں سوائے اللہ کے قسم درخت یا پتھر

Marfat.com

یا قبر یا غیر ان کے سے اور واجب ہے ڈھا دینا سب کا اور مٹا دینا نشان ان کے کا۔

فائدہ: بھائیو بچنا چاہئے ان باتوں سے کہ یہ سب رجس، ناہین مگر جو روایت صحیح سے ثابت ہے وہ کرنا چاہیے یعنی پڑھے اس ماہ محرم الحرام میں نفل عاشورہ جس طرح سے پیچھے ذکر ہو چکا ہے اور جو بعضے آدمی نماز عاشورہ کو جماعت سے پڑھتے ہیں وہ اچھا نہیں کرتے کیونکہ بدعت ہے پڑھنا نفلوں کا سوائے نماز کسوف کے کہیں کتاب حدیث وفقہ سے ثابت نہ ہو اگر ہاں پڑھنا نماز عاشورہ کا کتاب حدیث اور فقہ سے ثابت ہے چنانچہ کتاب غنیۃ الطالبین کہ تصنیف ہوئی جناب محبوب سبحانی قطب ربانی شاہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی۔ ہے اس میں لکھا ہے کہ حدیث شریف میں وارد ہے وَنُقِلَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهُ هُوَ التَّاسِعُ مِنْهُ وَعَنْ حَكِيْمِ ابْنِ اَعْرَجَ اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَيِّ يَوْمٍ يُصَامُ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ اور نقل ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ وہ روز عاشورہ کا تاریخ نویں ہے محرم سے وہ ہوا صحیح اور وہی ہے اور روایت ہے حکیم بن اعرج سے کہ اس نے سوال کیا ہے ابن عباسؓ سے کہ کون سے روز روزہ رکھا جائے گا بیچ عاشورہ کے پس کہا ابن عباسؓ نے کہ جس وقت دیکھے تو ہلال محرم کو۔ اور روایت ہے اسی کتاب میں عبداللہ ابن عباسؓ سے کہ اَنَّهُ قَالَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے کا صحابہ کو دن عاشورہ کے پس کہا صحابہ نے یا رسول اللہ بزرگ جانتے تھے اس دن کو یہود اور نصاریٰ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب وقت آئے گا سال آئندہ پس روزہ رکھوں گا میں نویں محرم کو اگر چاہا خدائے تعالیٰ نے پس نہ آیا سال دوسرا کہ فوت ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ حدیث میں وارد ہے عبداللہ ابن عباسؓ سے قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ اِلٰى قَابِلٍ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى صُمْتُ يَوْمَ التَّاسِعَةِ مَخَافَةَ اَنْ يَفُوْتَهٗ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر زندہ رہا میں سال آئندہ تک روزہ رکھوں گا میں نویں تاریخ محرم کو اگر چاہا خدا تعالیٰ نے واسطے جہت ترس اس کے کہ فوت

Marfat.com

ہو رسولؐ خدا سے یوم عاشورا۔ اس سے معلوم ہوا کہ روزہ رکھنا دن عاشورہ کا نفل پڑھنے میں اس دن کو بہت ثواب عظیم ہے حدیث شریف اور کتابوں فقہ سے ثابت ہے جیسا کہ متواتر حدیث اور کتابوں سے معلوم ہوا اور اسی کتاب سے ثابت ہے روایات ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ گھر میرے کے کہ ناگاہ وارد ہوئے میرے گھر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پس دیدہ بانی کی میں نے اوپر ان کے دروازے سے اور ناگاہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اوپر سینہ مبارک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بازی کرتے تھے اور اوپر ہاتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک ڈھیلا مٹی کا تھا پس اس وقت روئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ٹپکے آنسو چشم مبارک سے جس وقت باہر گئے امام حسین رضی اللہ عنہ داخل ہوئے میں نے دیکھا آپ کے ہاتھ مبارک میں ڈھیلا مٹی کا تھا اور روتے تھے آپ اس ڈھیلے کو دیکھ کر پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اے ام سلمہ بہت خوش ہوا تھا میں نے دیکھا کہ حسین کو اوپر سینے کے بازی کرتا تھا کہ آئے حضرت جبرائیل اور دی مجھ کو یہ مٹی کہ مارے جائیں گے حضرت حسین اوپر اس مٹی کے اس واسطے روتا ہوں میں کہ میری فاطمہؓ کے بیٹے پھل زندگانی کا نہ کھائیں گے۔

نقل ہے حضرت حسن بصری سے فرماتے تھے کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کہ فرماتے تھے مجھ کو اے حسن بصری خبر دی مجھ کو جبرائیل علیہ السلام نے اس بات کی کہ شہید ہوں گے حضرت حسین رضی اللہ عنہ مہینے محرم میں اندر کربلا کے میدان کے۔ اے حسن بصری اگر پڑھے تو نفل اس مہینے میں دن عاشورہ کے اور ثواب اس کا بخشے میری بیٹی کے بیٹوں کو پس میں ضامن ہوں بخشش کا اور پیغمبر خدا کو جبرائیل علیہ السلام نے پہلے ہی خبر دی تھی کہ ایسا اور ایسا ہو گا حسینؓ کے ساتھ اور شہید کرے گا ان کو یزید بیٹا حضرت معاویہؓ کا پس ذکر حضرت امام حسین کا بہت ہے اگر تمام ذکر بیان کیا جائے تو مطلب طول ہو جائے جس کو دیکھنا ہو غنیۃ الطالبین میں دیکھ لے۔

<u>ماہ صفر المظفر</u> :اب جان تو طالب خدا کہ ماہ صفر بھی بہت مبارک ہے کہ پڑھے اس میں نماز نفل اور جان تو کہ نام اس مہینے کا صفر اس واسطے ہے کہ اوپر تمام انبیاء

Marfat.com

کے زحمت پہنچتی تھی اس مہینے اور رنگ ان کا زرد ہو جاتا تھا اور کتاب ارشاد الطالبین میں لکھا ہے کہ جب ماہ صفر آتا ہے تو اس ماہ کی شب اول میں ایک ہزار بیماری اور بلائیں نازل ہوتی ہیں اور شب دوسری میں دو ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں۔ تیسری میں تین ہزار بلائیں نزول کرتی ہیں اور چوتھی شب میں چار ہزار اور پانچویں شب میں پانچ ہزار اور چھٹی شب میں چھ ہزار بلائیں نزول کرتی ہیں پس چاہئے کہ شب اول چھ رکعت نماز ادا کرے بغیر سلام یعنی پہلے چار نماز پڑھے اور سلام پھیرے پھر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور ہر رکعت میں سورہ قل ھواللہ احد تین تین بار پڑھے ثواب بہت ہے کہ حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ، کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں کہ پایا ہم نے مراتب بزرگی بارہ مہینے کی نفل پڑھنے سے۔

ماہ ربیع الاول:-

اور جب دیکھے تو ماہ ربیع الاول کو پڑھ اس ماہ میں چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین تین بار کہ وفات حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے میں ہے اور کتابوں میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو کوئی بارہویں تاریخ ربیع الاول کو بارہ رکعت نفل ادا کرے بعد الحمد کے تین تین بار سورہ قل ھواللہ پڑھے اور ثواب ان نفلوں کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخشے کہ قیامت کے دن شافع و شفیع ہوں گے اس شخص کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ چنانچہ نقل ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مہینے صفر میں وجد ہوا تھا اور حضرت نے آرزو کی کہ اگر دنیا سے رخصت ہو کر بدار القرار پہنچوں میں اور دیدار خدا کروں میں ابھی وہ یہ مناجات کر ہی رہے تھے کہ جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رحلت تمہاری مہینے ربیع الاول میں ہوگی آنحضرتؐ بہت خوش ہوئے اور پھر حضرتؐ نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ کو وہ مہینہ دکھلائے اس کو بشارت دہ بہشت کا دوں گا پس وہ ثواب آج تک باقی ہے پس جو دیکھے ماہ ربیع الاول کی دو رکعت نماز نفل شکرانہ ادا کرے اور جب کہ تاریخ بارہویں ربیع الاول کی ہووے اس شب

Marfat.com

کو بارہ رکعت نفل پڑھے مگر نیت چار رکعت کی باندھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ اور تین بار پڑھے کہ وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی روز ہوئی تھی ثواب ان نفلوں کا بہت ہے کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ میں اس کی بخشش کا ضامن ہوں۔ اور جب دیکھے تو مہینے ربیع الثانی کا پڑھے تاریخ بارہویں کو اس مہینے کی بارہ رکعت بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے کہ ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو جمادی الاول کے مہینے کو پڑھے پہلی شب میں مغرب اور عشاء کے درمیان میں چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اور جب اکیسویں تاریخ اس مہینے کی ہووے پڑھ اکیسویں شب میں چار رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشاءؑ کے ثواب بہت ہے اور جب ہووے مہینہ

جمادی الثانی:-

کا پڑھے اول شب میں چھ رکعت درمیان مغرب اور عشاء اور بعد سورۂ فاتحہ کے تین تین بار سورۂ اخلاص کو پڑھے ثواب عظیم ہے اور لوٹ مفت کی ہے اور جب دیکھے تو مہینے رجب کا وقت چاند دیکھنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَافِی الرَّجَبَ وَالشَّعْبَانَ وَبَلِغْنَااِلٰی شَھْرِرَمَضَانَ اور شب اول میں بیس رکعت نماز گزارے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثواب اس نماز کا بہت بیان فرماتے تھے۔ حضرت سلمان فارسیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس نماز کو ہمیشہ ادا کروں گا۔ آنحضرت نے فرمایا کہ یہ خاصہ اس مہینے کا ہے مگر چاہئے کہ اول شب ہر ماہ کی گزارے حضرت سلمان فارسیؓ نے ویسا ہی کیا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی پڑھے بیس رکعت نماز مہینے رجب میں وہ ایسا ہے کہ گویا آج پیدا ہوا ہے اپنی ماں کے پیٹ سے اور جھڑ گئے تمام گناہ اس کے جیسے کہ جھڑ جاتے ہیں پتے درخت کے وقت خزاں کے اور حدیث شریف میں وارد ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَکَ الرَّجَبَ فَاغْتَسَلَ فِیْ اَوَّلِہٖ وَ اَوْسَطِہٖ وَاٰخِرِہٖ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یعنی فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی دیکھے ماہ

Marfat.com

رجب کو پھر غسل کرے اول اور اوسط اور آخر اس کے میں نکل جاتے ہیں گناہ اس کے گویا کہ آج پیدا ہوا ہے ماں کے پیٹ سے اور کتاب ارشاد الطالبین میں یوں لکھا ہے کہ جب دیکھے ماہ رجب کو پس پڑھ تیس رکعت نماز مہینے رجب میں یعنی دس رکعت اول رات میں بعد غسل کے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ کافرون ایک بار اور قل ھو اللہ احد تین بار پڑھے بعد سلام آخر پڑھ اس تسبیح کو جتنا ہو سکے اگر سو بار پڑھے تو بہت مفید ہے وہ یہ ہے لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اور دس رکعت پندرھویں رجب کو گذارے مگر غسل کر کے پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور سورۂ قل ھو اللہ احد تین بار پڑھے بعد سلام آخر کے لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ آخر تک پڑھے سو بار یا کچھ کم اگر فرصت نہ ہو اور جب آخر مہینہ ہوئے یعنی تاریخ انتیسویں کو دس رکعت نماز بعد غسل کے ادا کرے اور پڑھے مذکورہ سورتوں کو پھر بعد سلام آخر کے کہے لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بروز جمعہ اول ماہ رجب کہ اس کو لیلۃ الرغائب کہتے ہیں چاہئے کہ اس شب تمام رات عبادت کرے اور شب کو زندہ رکھے اور روایت ہے کہ اس شب میں تمام فرشتے زمین اور آسمان کے بیت اللہ میں جمع ہوتے ہیں اور بخشش ان آدمیوں عبادت کنندہ کی درگاہ جناب باری میں چاہتے ہیں اور تمام شب وہ فرشتے عبادت کرتے ہیں اور فضیلت اس مہینہ مبارک کی بے شمار ہے مگر بسبب طول ہونے کتاب کے مختصر لکھی گئی۔ اور جب مہینہ شعبان کا دیکھے پڑھے اول شب میں بارہ رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ پڑھے۔ ارشاد الطالبین میں روایت ہے کہ عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان نفلوں کے پڑھنے والوں کو ثواب بارہ ہزار شہیدوں کا اور لکھتا ہے خدا تعالیٰ اس کے دفتر اعمال میں ثواب بارہ ہزار برس کی عبادت کا اور وہ پاک ہوتا ہے اگلے گناہوں

Marfat.com

سے ایسا کہ گویا اپنی ماں کے پیٹ سے نیا پیدا ہوا ہے اور جب پندرہویں شب ماہ شعبان کی آئے کہ اس کو شب برأت کہتے ہیں اس رات کو غسل اور وضو کرے اور صدقہ وغیرہ اللہ کے واسطے دے پس وہ آگ دوزخ سے نجات پائے گا دن قیامت کے اور بعضے آدمی جو اس رات کو چراغ وغیرہ روشن کرتے ہیں اور مشعلیں جلاتے ہیں وہ عین بدعت اور گمراہی ہے جو گمراہ ہے اس کا ٹھکانا جہنم ہے کتاب انیس الواعظین میں مذکور ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اور کُلُّ مُحْدَثٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ كَذَا فِي غُنْيَةِ الطَّالِبِيْنَ چاہئے کہ اس شب میں یعنی چودھویں شب کو تمام شب عبادت میں رہے تو ثواب شب قدر کا ہے اور جو اس شب کو تین غسل کرے ایک اول رات میں ایک آدھی رات کو ایک آخر رات کو اور سورہ یٰسٓ تین بار پڑھے پس بخشے جاتے ہیں کل گناہ اس کے گویا کہ ماں کے پیٹ سے نیا پیدا ہوا ہے اور ذکر اور فضیلت اس مہینے کی بہت ہے اور جب دیکھے تو مہینہ رمضان المبارک کا پڑھے اس رات کو دو رکعت نفل اور بعد الحمد کے سورہ قل ھو اللہ احد تین بار پڑھے۔ چنانچہ دستور القضات میں لکھا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی پڑھے دو رکعت اول شب رمضان میں بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ طرف اس پڑھنے والے کی بدلے ہر رکعت کے سات سو فرشتے لکھتے ہیں واسطے اس کے نیکیاں مانند پتوں درخت کے اور دور کرتے ہیں اس سے گناہ اس کے اور تحفۃ المذکرین میں لکھا دیکھا ہے کہ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے بیچ ہر رات مہینے رمضان کے دو رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشاء کے ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ھو اللہ احد تین تین بار پڑھے تو خدا تعالیٰ پاس اس کے بدلے ہر رکعت کے بھیجتا ہے بہتر ہزار فرشتے پس وہ لکھتے ہیں واسطے اس کے حسنات قیامت تک اور فضیلت اس ماہ رمضان المبارک کی بہت سی آئی ہے۔ روایت ہے کہ دن قیامت کے مہینہ رمضان المبارک کا صورت انسان کی ہو کر آگے خداوند تعالیٰ کے حاضر ہووے گا اور زیر عرش سجدہ کرے گا۔ حکم ہوگا اے رمضان المبارک کیا چاہتا ہے تو اس وقت رمضان المبارک جناب الٰہی میں گذارش کرے گا کہ اے

Marfat.com

پروردگار سُن ' صائمان میرے نے محنتیں بہت کھینچی تھیں طاقت دوزخ کی نہیں رکھتے ہیں الٰہی ان کو دوزخ سے نجات عطا فرما خدائے تعالیٰ فرمائے گا کہ نجات دی میں نے صائمان تیرے کو۔ پھر رمضان المبارک عرض کرے گا کہ اے خداوند یہ بھوکے ہیں ان کو کھانا بہشتی عنایت فرما پھر التماس کرے گا کہ خداوندا یہ پیاسے ہیں ان کو شراب طہور عنایت کر پھر کہے گا اے خداوند کریم یہ ننگے ہیں ان کو حلہ ہائے بہشتی پہنا۔ پھر گذارش کرے گا یہ پیدل ہیں ان کو براق سواری کے واسطے عنایت کر پس اللہ تعالیٰ بموجب عرض کرنے ماہ رمضان المبارک کے سب عرائضات قبول فرمائے گا حلہ ہائے جنتی اور کھانا اور شراب بہشتی اور براق جنتی عنایت کرے گا۔ پھر رمضان المبارک جناب الٰہی میں گزارش کرے گا کہ خداوندا تو اپنا دیدار بھی ان کو کرا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے رمضان مبارک میں نے اپنے بندوں سے اپنا دیدار کرانے کا وعدہ کیا ہے یہ بندے میرے دیدار سے کبھی محروم نہ رہیں گے۔ سبحان اللہ بھائیو دیکھو تو سہی کیا فضیلت ہے اس ماہ مبارک کی اگر کل فضیلت بیان کروں تو ایک دفتر بڑا ہو جائے۔ اور جب دیکھے تو مہینہ شوال کا پس پڑھ شب اول میں چھ رکعت نماز نفل اور بعد الحمد کے سورۂ قل ھو اللہ احد تین تین بار پڑھ کہ ہر رکعت میں اسی طرح سے پڑھ ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو چاند ذیقعدہ کا پس پڑھے تو اول پر شب اس مہینہ میں آٹھ رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص سہ سہ بار بعد سلام اخیر کے پڑھے سورہ قل ھو اللہ احد سو بار ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو چاند ذی الحجہ کے مہینے کا پڑھ اول شب میں چار رکعت نماز نفل اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھ اور جب ہوئے رات دسویں تاریخ کی جس روز نماز پڑھتے ہیں پس پڑھ اس رات کا بارہ رکعت نماز اور پڑھ بعد الحمد کے سورۂ قل ھو اللہ احد تین تین بار جب فراغت پا چکے تو تو بعد فراغت پانے کے پڑھ اِنَّا اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ سو بار کہ ثواب بہت ہے اور ذکر و اشغال ہر ماہ کتاب ''سعیدی'' اور امداد السلوک اور بوستان ابو الملیت اور طوالع الشموس اور نظام المومنین اور رسالہ شاہ قاسم بدر الدین کردری اور غنیۃ الطالبین میں اور سب کتب ہائے اہل سلوک میں درج ہیں اللہ تعالیٰ ہر بھائی مسلمان کو ان عبادات اور ذکر اور اشغال کی ہدایت

Marfat.com

دیں اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اعمال صالحہ اور حسنات کی توفیق دے۔ بحق محمد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

فائدہ:- جو کوئی سورۂ یٰسین کو مردہ پر یا قبر مردہ پر پڑھ کر بخشے ثواب اس کا خدا تعالیٰ دو شخصوں کو بخش دے گا پڑھنے والے کو اور جس کے اوپر پڑھ کر بخشے اس کو۔

دیگر جو کوئی جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے بعد مغرب کے دونوں رکعتوں میں بعد فاتحہ کے اذا زلزلت پندرہ پندرہ بار تو یہ دونوں رکعت آسانی کرتی ہیں قبر میں اور وقت چڑھنے پل صراط کے اور اول میں بحالت نزع کے۔

دیگر جو کوئی ہر روز بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز سب کام چھوڑ کر پڑھا کرے اول رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ والضحیٰ اور دوسری میں بعد الحمد کے سورۂ الم نشرح پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

دیگر جو کوئی بعد ہر فرض کے آیۃ الکرسی اور آمن الرسول تا کافرین اور قل اللّٰھم بغیر حساب تک اور تین مرتبہ سورہ اخلاص اور سورہ الحمد اور سورہ معوذتین ہر سہ کو ملا کر پڑھا کرے شیطان اس کے ایمان میں خلل انداز نہ ہوئے۔

دیگر جو کوئی بعد ہر فرض نماز کے سورۂ اذا زلزلت اور آیۃ الکرسی کو پڑھا کرے تو قبر میں بوقت ہونے عذاب کے اس کے واسطے ڈھال ہوں گی فرشتے عذاب کے کسی طرف سے اس پر عذاب نہ کرسکیں گے۔

فائدہ:- جو کوئی سورۃ الملک کو بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اس کو قبر میں عذاب نہ ہوئے۔

فائدہ:- جو کوئی بروز جمعہ یا اس کی رات کو یا ماہ رمضان المبارک میں مرے اللہ تعالیٰ عذاب ہائے قبر سے اس کو محفوظ رکھے۔

فائدہ:- جو کوئی پچھتر ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ کو پڑھ کر مردے کی روح کو بخشے اگرچہ وہ مردہ دوزخ میں ہو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس مردے کو نکال کر جنت میں داخل کرے

فائدہ جمعرات کو جو کوئی دو رکعت نماز پڑھے دونوں رکعت میں بعد الحمد کے ستر ستر بار سورہ

Marfat.com

اخلاص پڑھے اور ثواب اس نماز کا جس کسی کی روح کو بخشے اللہ تعالیٰ اس کو فوراً بخش دے فائدہ جو کوئی بعد مغرب دو رکعت نماز پڑھے بعد سورہ الحمد کے آیۃ الکرسی اور الہکم التکاثر گیارہ گیارہ بار پڑھ کر جس کسی کی روح کو بخشے خدائے تعالیٰ ان دونوں کو بخش دے پڑھنے والے کو اور جس کو پڑھ کر بخشے اس کو فائدہ جو کوئی کلمہ تمجید کو پڑھا کرے تو قیامت کو کل آفات کی ڈھال اور بچاؤ ہوئے۔

فائدہ اور جو کوئی آیۃ الکرسی و سورہ ملک کو پڑھا کرے خدا تعالےٰ اس کو عذابوں سے خلاصی دیں۔ فائدہ اور جو کوئی زیارت قبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرتا ہے اس کی شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کریں گے اور جو آذان سن کر دعائے معروف اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ آخر تک یعنی اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ تک پڑھتا ہے اس کی بھی شفاعت کریں گے فائدہ اور جو کوئی خدا کے واسطے تیر چلائے یا جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھا کرے اور کلمہ توحید کو پڑھا کرے خدا تعالیٰ اس کو ایک نور بخشے۔ فائدہ جو کوئی بعد نماز فجر فرض اور بعد نماز مغرب اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ کو پڑھے اللہ تعالیٰ آتش دوزخ سے اس کو پناہ دیں فائدہ جو کوئی ساتوں حٰمٓ کو پڑھا کرے سو سات دوزخ ہیں ملائک ساتوں دوزخ کے کہیں یہ شخص دنیا میں ساتوں حٰمٓ کو پڑھا کرتا تھا پس اللہ تعالیٰ اس شخص کو بخشے دے گا۔

موجبات یافتن بہشت:۔

کسی صحابی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ حضرت وہ کون سے عمل ہیں کہ جس کے باعث سے آپ کی امت کے لوگوں کو بہشت حاصل ہوگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمیشہ سنتوں پر چلیں یا کوئی مسجد بنائے یا انڈے کے برابر اینٹ یا پتھر اس عمارت مسجد میں رکھے اور جو کوئی سنت عصر کے وقت پڑھے اور تا بہ مقدور کبھی ترک نہ کرے اور دس نفل درمیان مغرب و عشا کے پڑھا کرے اور ہمیشہ سورہ والضحیٰ کو پڑھے اور دن میں خواہ رات میں جمعہ کی سورہ دخان کو پڑھا کرے جمعرات کو

Marfat.com

پڑھ کر بروز جمعہ روزہ رکھے اور کلمہ توحید پڑھا کرے کہ اس کے پڑھنے سے لاکھ نیکیاں بڑھیں اور لاکھ گناہ دفع ہوں اور جو کوئی سورۂ قل ہو اللہ احد کو دس بار پڑھا کرے اس کے بدلے میں بہشتوں میں گھر ملیں اور جس کی اولاد مر جائے اور صبر کرے اس کو بہشتوں میں گھر بیت الحمد ملے اور جو کوئی نمازوں کی صف میں کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور خدا کی راہ میں لڑے اور جو کوئی مسلمان کی قبر کھودے بہشتوں میں ان کو بڑی بڑی حویلیاں ملیں اور جو کوئی جھوٹا جھگڑا نہ کرے اور جھوٹا جھگڑا کرنے سے خدا سے ڈرے اور جو کوئی خُلق خوب کی عادت رکھیں ان کو جنت میں بلند حویلیاں ملیں اور کوئی رمضان میں روزہ رکھے اور نمازیں پڑھے ایک سجدے کے بدلے ہزار نیکی ملے اور بہشتوں میں گھر سرخ یاقوت کے ملیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب سی وہشتم

دربیان رجعت اور دیوانگی کے جو دعوت کرنے اور عمل کرنے میں واقع ہو

اگر عیاذاباللہ کسی کو بعد عمل کرنے اس کتاب نافع الخلائق سے رجعت ہوتو واسطے دفع رجعت کے یہ باب لکھنے میں آیا ہے اس کے اوپر عمل کرے ھٰذِہٖ رَفْعُ الدَّرَجَۃِ قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ اَصْلَحَ اللّٰہُ اُمُوْرَ دِیْنِہٖ وَدُنْیَاہُ جاننا چاہئے کہ چند قاعدے ذخیرہ اصحاب دعوت سے واسطے دفع رجعت کے نظر میں آئے تھے اور تحقیق ہوئے تھے لکھے گئے کہ طالب علموں کو فائدہ ہو۔ مگر رجعت از روئے لغت پھرنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں اہل دعوت کے پھرنا وبال ونکال وملال بر صاحب اعمال ہے۔ جاننا چاہیے کہ اصل رجعت بعضے سبعہ میں مسخرہ ہے اور ذات انسان میں بھی رجعت ہو۔ ایراج الموزج سبعہ متحیرہ ذات انسان میں ہے بسبب ترک شرائط اور عمل اجازت کے رجعت ہو اور مرض پیدا آوے۔ چاہئے کہ صاحب دعوت اول واسطے دفع ہر رجعت کے ایسی چیز اختیار کرے کہ آخرکار اس کو کوئی نقصان اور فکر آگے نہ آوے اور رجعت ملا ہوا شمس وقمر سے نہ ہو جیسا کہ دفع امراض اور ادویہ حصول سرور اور دریافت ہونا کسی مرض کا جانا نہیں جاتا ہے اور مانند اس کے جو کچھ منسوبات ساتھ شمس کے ہے رجعت نہ ہونا اور عمل کشف حجاب اور ثبوت نور ایمان اور دور ہونا شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونا پاکیزگی اور نیک پیدائش مویشی اور دفع ثقل احوال ان اعمال میں رجعت نہ ہو کس واسطے کہ نسبت قمر سے رکھے اور عمل ہلاکی دشمن اور مریض کرنے اس کے اور تفریق جماعات اور پھرنا لشکر اور دفع جباران وستمگاران کو ملا ہوا مریخ سے ہے علی الخصوص واسطے کام دوسرے کے رجعت ہو اور خرابی خانہ وباغ وعمارات وزراعت ومویشی اور دیکھنا اولاد اور کچھ لکھنا استخوان آدمی میں یا کسی جگہ میں واسطے القاء عداوت وتفریق کے جو کرتے ہیں رجعت ہو کہ منسوب زحل کے ساتھ ہے۔ چاہئے کہ وقت

Marfat.com

عمل کرنے کے اس طرح پر کرے کہ کوئی چیز رجعت سے نقصان نہ کر سکے اور اگر عیاذاً باللہ رجعت ہوا دو یہ دعا یہ کہ اس کا آئندہ فصل میں ذکر ہے کرے۔

فصل: جو چاہے کہ مشغول ہو واسطے خرابی خانہ دکشت و باغ وزراعت و عمارت اور باندھنے راہ خیر دشمن کی چاہئے کہ گھر تاریک میں آنکھ بند کر کے اور سر اور جامہ سیاہ پہن کر تو ہم یا پڑھنے کسی چیز کے اور توجہ جو کچھ جانے اس طرح پر مشغول ہو اور غذا اپنی کنجد اور شکر کرے تا کہ اس کو رجعت نہ ہو اور جو واسطے ہلاکی دشمن اور فتح قلعہ اور قمع جباران اور ستمگار ان کے چاہے تو مقام سپید میں گچ کر کے یا چونا پھیر کر اور جامہ سفید اور پھول سفید اور کھانا غذا کا نور اور کیلہ اور شکر و نان گندم اور ککڑی اور خربزہ اور مانند اس کے کرے اور پس وہ منسوب ساتھ زہرہ کہ اس میں نظر روا ہو سایہ اپنا ڈالے اور عمل ہمت و تہمت کا م مریخ کی اس پر نہ ہو اور روا سطے دریافت کرنے خزانہ و دفینہ اور جادو اور اموال اور اہل و عیال اور دفع خواب ہائے ہولناک کے روٹی سات دانہ سبزی سے کھائے اور زیر درخت توت یا نیب مقام مٹی کا لے کر بیٹھے اور جامہ شکر رنگ کا پہنے۔

فصل جاننا چاہئے کہ رجعت زحل علامت اس کی وہ ہے کہ اکثر احوال برہنہ رہے اور سر برہنہ ہو اور تن کھجلاتا ہے اور یا کسی سے کلام کرنے والا۔ اگر نعوذ باللہ منہا احوال ظاہر ہو غذا اس کی کنجد اور شکر اور کوئی تیز چیز فلفل وادرک اور مانند اس کے کرادے اور آب گرم سے غسل کرادے اور یہ دعا لکھے اور روز شنبہ نزول وقت پڑھے دعا یہ ہے یَا کَبْعَانُ اسْکِنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ الشَّدِيْدِ ذِى الْقُوَّةِ ذِى الْبَطْشِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ الَّذِىْ هُوَ الرَّؤُف الْمَنَّانُ سَبْعُ السَّبْعِ بِحُرْمَتِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور رجعت مریخ کی عیاذاً باللہ مثل مست بشرہ اور بدن کو سرخ کرے اور غلولہ کی شکل اعضاء ظاہر ہوں۔ جب تک کہ خون نہ نکالا جائے اس کو قرار نہ ہوئے چاہئے کہ گوشت صدقہ دے اور خون نکلوادے اور دعوت سے باز نہ رہے کہ مقصد حاصل ہو ولیکن جو سخت روز ہو مقابل مریخ کے زہرہ کو رکھے تو کوئی نقصان نہ پہنچے اور اکثر احوال جامہ سپید اور پھول سفید کا استعمال کرے اور یہ آیت پڑھے فَرِحِيْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا

Marfat.com

بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ واسطے دفع رجعت کے دیگر یہ دعا پڑھے یَاحَلِيْمُ يَارَحِيْمُ يَامَنَّانُ يَارَءُوْفُ اور جو تپ محرقہ پیدا ہو دعائے زحل پڑھے رَبِّ اَسْئَلُکَ مَدَدًا آخر تک پڑھے اور اگر تپ لرزہ ہو یہ دعاءِ شمس پڑھے قولہ رَبِّ اَغْنِنِیْ تا آخر پڑھے۔ اور رجعت مریخ ہلاکی ومخذولی دشمن کے واسطے جو چالیس اسم پڑھے اور بعد اس کے وصل شیخ ابو اسحاق گازرونی کا پڑھے اور یہ عمل واسطے ہلاکی دشمن کے سریع الاثر ہے اور یہ وصل لائق حال دنیاداروں کے نہیں ہے۔ زیرا آج تجرید وتفرید ہے وقل سر اللہ من غیر الاحصاء فضیلت جاننا چاہئے کہ اکثر اس سبب سے کام دوسرے کا ہوا۔ اگر کام دوسرے کا پڑے چاہئے کہ خالصاً مخلصاً ساتھ اعانت وساتھ اجازت کے اختیار کرے اور براہ حکم کے قبول نہ کرے اور صاحب حاجت عرض کرے اور باعث مشرع کا بیان کرے جیسا کہ کہے فلاں عہد کا نقض کیا اور دنبال ہلاکی اور اس آدمی کے ہے یا چاہتا ہے کہ کوئی نقصان کرے اور مدد اس آدمی کی اور مدد اس محتاج کی فریادرسی کرے۔ اس صورت میں صاحب دعوت بعد استخارہ کے سربسجدہ لائے اور کہے يَا خَالِقَ الْخَلَائِقِ يَامُظْهِرَ الْحَقَائِقِ اِنَّهُمْ عِبَادُکَ وَاِنَّهٗ مِنْ عِبَادِکَ يَضُرُّ کَثِيْرًا مِنْ عِبَادِکَ يَامَنْ اَهْلَکْتَ الْجَبَابِرَةَ الْغَالِيَةَ وَقَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْمُتَجَبِّرِ اِنِّیْ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ مِنْ عِبَادِکَ الْخَاضِعِيْنَ الْخَاشِعِيْنَ تَوَسَّلْتُ بِعِزَّتِکَ وَقُوَّتِکَ وَجَبَرُوْتِکَ وَکَمَالِ عَظْمَتِکَ فَاَهْلِکْهُ وَاخْذُلْهُ وَخَلِّفْهُمْ اس صورت میں واسطے عمل دوسرے کے جو کچھ رکھے اس میں شروع کرے تو کوئی نقصان نہ پہنچے اور اگر دوسرے کے کام میں نذر ہوئے البتہ رجعت پہنچے مگر وہ یہ کہ اضافات اور اعتبارات مذاکرہ کرے اور اپنے کو وسیلہ کرے اور اگر کسی کو ستوہ یا قلق واضطراب دل میں ہو بقوت طبیعت کے جو کچھ جانے کرے۔ یہ باتیں لائق حال متکبروں کے نہیں ہیں واللہ اعلم۔

فصل جاننا چاہئے کہ اگر صاحب دعوت خود صاحب حاجت ہے اور اکثر رجعت ہو زیراج مظلوم ہے چاہئے کہ وہ مناجات اور اضافات ساتھ اپنے الحاح کر کے کہے۔ اِلٰهِیْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ الْحَلِيْمُ الْغَنِیُّ

Marfat.com

الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ: اِلٰهِىْ اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُوْرُ الْمَنَّانُ اِلٰهِىْ اَنَا الْمَظْلُوْمُ الْمُسْتَغِيْثُ وَاَنْتَ الْمُغِيثُ فَاغِثْنِىْ اِلٰهِىْ اَنْتَ اَهْلَكْتَ الْجَابِرَةَ الْغَالِبَةَ وَالْمُتَكَبِّرَةَ الشَّدِيْدَةَ وَانْصُرْنِىْ يَاناصِرُ فِىْ عَمَلٍ شَرَعْتُ لِدَفْعِهٖ يَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَيَا مَالِكَ النُّفُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ذِكْرَالْمَظْهَرِ. قَالَ مَنْ اَرَادَتَسْخِيرَ الروحانيات وجب عليه اجتناب الحيوانات جلاليتها وَجماليتها وذبحها وركوبها ووطيها سَنَةً كَامِلَةً ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْ مظلم بعيد من اصوات الناس ولا يخلو عن الطيب ويتغذّى بطعام قليل المقدار كثير الحجة مثل الجوز واللّوز والسمسم والجوارى والا ذرويقرافى كل يوم ولية احدى واربعين مرة لاهلك العدو ويعمل احر الشهر سبع ايام فى يوم الاحد واخره يوم السبت يقوم فى يوم اثنى واربعين مرة فى المقابر ويصلى بعد سبع مرات صلوة الجنازة كاشفاراسه ويبكى بكاء شديد وبعده وصل شيخ ابو الاسحاق كا رزونى ولدفع المضرة مرتين فى يوم تسع مرات ولدفع الفقر بعد كل صلوٰة مرة ولخلاص المحبوس فى كل يوم ست مرات ولدفع قطاع الطريق سَبْعَ مرّات ولدفع الأفاتِ اربع موات ولدفع الوباء عشرمرات ولطلب المنصب والجاه بعد الغسل اربعين مرة فى يوم الاربعاء ويطيب ثم يقرافِىْ كل يوم اربع واربعين مر ة ولا يحال بينهما يبلغ اللّٰه مرارة واللّٰهُ اعلم بالصواب.

ترجمہ: ۔خواص نے چالیس کا ذکر کیا اور بعضے اسماء مظہر کے کہے جوکوئی چاہے مسخر کرنا روحانیت کا واجب ہے اس پر کہ دورر ہے حیوانات جلالی اور جمالی یعنی گوشت حیوانی سے اور جو کچھ متولد حیوان سے ہے ترک کرے اور ذبح کرنا اور وطی وسواری حیوانی بھی ترک کرے ایک سال کامل بعد اس کے بیٹھے گھر تاریک میں دور آواز آدمیوں سے اور خوشبو سے خالی نہ ہو اور غذا کرے ساتھ طعام اندک مقدار کے بہت حاجت میں جوز ولوز

Marfat.com

وکھجد ونان سپید برنج کھائے اور ہر روز شب میں اکتالیس مرتبہ واسطے ہلاکی دشمن کے عمل کرے آخر ماہ سات روز اول اور دن یک شنبہ کا ہو۔ اور آخر روز شنبہ کا ہو پڑھے اور ہر روز بیالیس مرتبہ جب کہ سات مرتبہ پڑھ چکے نماز جنازہ بہ نیت دشمن کے گزارے پھر سات مرتبہ دیگر بار پڑھے چنانچہ بیالیس مرتبہ پڑھے اور نماز جنازہ سر برہنہ گزارے اور گریہ سخت کرے اور بعد اس کے وصل شیخ ابواسحاق گازرونی کا پڑھے اور واسطے دفع فقر کے بعد ہر نماز کے ایک پڑھے اور واسطے خلاصی محبوس کے ہر روز چھ مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع قطاع الطریق کے سات مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع آفات کے چار مرتبہ اور واسطے دفع وبا کے دس مرتبہ پڑھے اور واسطے حاصل ہونے جاہ ومنصب کے غسل کرے چہار شنبہ کو اور چالیس مرتبہ پڑھے اور خوشبو ملے بعد اس کے ہر چہار شنبہ کو چالیس مرتبہ پڑھے اور خالی گزارے درمیان اس کے پہنچائے اللہ مراد اس کی واللہ اعلم بالصواب۔

واسطے جس کام کے چاہے کام اپنا یا دوسرے کا کام اول نو مرتبہ یہ نام پڑھے بعدہ دعوات ہر چیز میں مشغول ہو تو خوف رجعت کا نہ ہوئے یہ ہے بَـرهِيَةِ كَـذبَرَ تَنْلِيْـهِ تَـوْزَاتِ مَـوْجَـلِ بَـرَجَلِ تَرْقُبِ بِرَهُشِ غَلْمَشِ خَوْطَبِرِ قُلْ هُوْدِ بَرْشَانِ شَلْخِ شَـلْـخِ يَـرْهَـيُـوْلَا كَهْطِيْرِ يَشْلِيْخِ فَوْمَزِمَرْمَزِتَعْذَ الْبَطْرِ قِيْرَاطِ غُبَاهَا كَيْدَهُوْلَا شِـحْعَا شِمْعَا شَهْحَاهِيْنَ بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَيْكُمْ يَاخُذُ اُمُّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ سُبْـحَـانَ الَّـذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اِلَّا نُقِيَا دَفِيْمَا اَمَرْكُمْ بِهٖ بِعِزَّةِ الْـمُعِزَّةِ فِي الْعِزَّةِ الْعِزَّةِ عِزَّةٌ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ.

Marfat.com

باب سی ونہم

رقیہ یعنی منتروں کا بیان

جاننا چاہئے کہ افسوں بچھو یا سانپ یا نظر یا دیگر بیماری وغیرہ کو جب درست رہے گا کہ اس میں نام اللہ جل شانہ کا ہووے ذیا اس کے معنی معلوم ہوں اور جو افسوں کہ جس میں نام حق تعالیٰ کا نہ ہو اور اس کے معنی بھی معلوم نہ ہوویں تو وہ افسوں کرنا درست نہیں ہے کیونکہ خوف ہے اس میں کفر کا۔ اس بات کے اندر فقیر نے جو کہ منتر ہائے ناجائز لکھے ہیں غیر مذہب یعنی قوم ہنود کے عمل کو لکھے ہیں مسلمانوں کو ان کا کرنا ہرگز ہرگز جائز نہیں ہے خوف ہے ایمان جانے کا پڑھنے سے۔

منتر واسطے دفع تمام امراض کے:-

بعض حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوئے تو جبرائیلؑ اس رقیہ یعنی اس منتر کو پڑھا کرتے تھے بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ (طب نبویؐ سے ماخذ)

دیگر واسطے دفع زہر کژدم کے:-

بعض روایات میں آیا ہے کہ اس کا علاج سورہ فاتحہ ہے سات بار پڑھے اور بعض حدیث میں آیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ مجھ کو بچھو کا منتر آتا ہے حضرتؐ نے اس کو سن کر فرمایا کہ اس کو کیا کرو اور لوگوں کو نفع پہنچایا کرو اور وہ منتر یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّةٌ قَرِیْنَةٌ بَحْرٍ قَفَطَا سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ کئی بار اس کو پڑھ کر اس پر پھونک دے "ف" جاننا چاہئے اس جگہ اگرچہ اس منتر میں معنیٰ ہم کو معلوم نہیں ہیں مگر جب حضرتؐ نے سن کر جائز رکھا تو معلوم ہوا کہ اس کے کرنے کا کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ اگر اس میں شرک ہوتا تو حضرتؐ اس منتر کے پڑھنے کی اجازت نہ دیتے۔ طب نبوی سے آزمودہ فقیر ہے

Marfat.com

دیگر واسطے دفع نظر بد کے:-

عبد اللہ ایک عالم ہیں کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ جو اترا تو کسی نے مجھ سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص ہے نظر لگانے میں مشہور ہے اور تمہارا اشتر بہت خوب ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر لگا جائے اور تمہارا اونٹ ضائع ہو جائے میں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو پہنچی تو اس نے اسی وقت آن کر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کے دیکھے اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا لیا ہے میں نے اس کو بلوا کر اپنے روبر بٹھایا اور یہ منتر پڑھا میں نے بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَشَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ جس وقت پڑھا میں نے اس منتر کو اسی وقت آنکھ اس کی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا۔ غرض اس نقل سے یہ ہے کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہے اگر چہ وہ عائن یعنی نظر لگانے والا سامنے نہ ہو کیونکہ حق تعالیٰ کے نام میں بڑی تاثیر ہے۔

دیگر منتر بواسیر کا:-

جس کو عربی زبان میں حدہ کہتے ہیں سات عدد کلوخ گل لے کر ہر ایک کلوخ پر سات سات مرتبہ اس کو پڑھ کر دم کرے اور موضع بواسیر پر کلوخ پھیرے چالیس روز تک یہ عمل متواتر کرے خدا چاہے تو مرض بواسیر کا دفع ہو جائے گا۔ چند اشخاص کا مجرب و آزمودہ ہے زربس زربس زربس کارندبس رہے گنگا کے پار جو کوئی جانے زربس کو اس کو زربس کبھو نہ ہوئے۔

دیگر واسطے دفع زہر سانپ کے کتاب شرع محمدی سے

اور مجھے پہنچا ہے منتر سانپ کا ہے نکو پشتو میں اے مرخدا

Marfat.com

پڑھ کے منتر چاہے پکڑے سانپ کو — شہد یہ کرتا ہے اس کے زہر کو
میں نے بخشا مومنوں کو اذن عام — یادرکھیں دل میں اپنے وہ مدام

منتر یہ ہے درو ھَادَہٗ خُدَّ ائِي دَہ دَرُوْھَا دَہٗ رَسُوْلُ دَہٗ حَضْرَت مُحَمَّدٗ عَرَبِیْ دَہ

سن لو اب پشتو کی لفظوں کا بیان — ہیں یہ معنی اس کے اے جان جہاں
درمیان لایا ہوں میں روئے خدا — اور لایا ہوں میں روئے مصطفیٰ
سانپ اگر کاٹے نہ ہو مجھ پر اثر — زہر اس کا دفع کر اے دادگر
ہے یہ خدا یعنی منتر شیخ کا — پھر نہیں چلتا بس کچھ زہر کا

دیگر منتر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے:۔

اور منتر سگ کا بھی پہنچا مجھے — ہے گر پشتو میں اے فرخندہ پے
پڑھ کے اس منتر کو پھونکے زخم پر — زہر اس کا پھر نہیں کرتا اثر

منتر یہ ہے:۔ دَرُوْھَا دَہٗ خُدَائی دَہ دَرُوْھَا دَہٗ رَسُوْلُ دَہٗ حَدَّادَہٗ اَحْمَدٗ دَہٗ اَوْ عَجَدٗ وُبَانِ حَدَّادَہ مَیْچَنْ بَابَادَہٗ ۔

ہے یہ تَدا احمد محبوب کا — ہے یہ تَدا سالک مجذوب کا
ہے یہ تَدا ساکنانِ قندھار — ہے یہ تَدا عاشقان راز دار
ہے یہ تَدا تاجدار اولیاً — ہے یہ تَدا راز دار انبیاء
ہے یہ تَدا عاشقِ محبوب کا — ہے یہ تَدا طالب مطلوب کا
کاٹے گر کتا نہ ہو اس کا اثر — ہے یہ میچن بابا کا تَدا مگر
اور ہوئے جو بلا میں مبتلا — ورد رکھے اس کا وہ صبح و مسا
آج کل پرسوں کہے اور چھو کرے — یہ عمل ہے آج کل پرسوں چھوا
لکھنؤ میں قطبوں کا اقطاب تھا — عالموں میں وہ بڑا انجاب تھا
ہے یہ اس کامل کی تاثیر زباں — مولوی کا سن کلام دل پسند

Marfat.com

چوں دعائے شیخ بیچوں بردعاست | فانی ست او گفتہ وگفتہ خداست

دیگر منتر:-

پٹوخان سے یہ عمل پہنچا مجھے | اور ان کو عبد رحمان سے ملا
امن بخشے گا اسے خلاق جہاں | مثنوی میں وہ کہہ گیا عقل مند
چوں خدا از خود سوال وکد کند | پس دعائے خویش راچوں ردکند

دیگر واسطے دردزہ کے:-

اس اسم کو اوپر قند سیاہ کے آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تین بار انشاءاللہ تعالیٰ بچہ با آسانی پیدا ہوگا اور جلد ہوگا آزمودہ ہے وہ اسم یہ ہے یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَّاصُ یا حضرت خواجہ مہتر الیاس۔

دیگر منتر واسطے دفع سانس کودک:-

یعنی ڈبہ بچہ کے۔ جو کہ بچہ کو ہوتا ہے یہ منتر فقیر کو خواجہ ملاؤں سے پہنچا ہے۔ غرض پچیس برس سے یہ منتر فقیر نے جاری کیا ہے عنایت الٰہی سے کبھی ایسا اتفاق نہ ہوا کہ اس بیماری کے بچہ کو متواتر تین دن جھاڑے درمیان ہی میں صحت ہو[1] جاتی ہے۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ اول ایک سرکنڈہ مع جڑ کے لیں اور اس کو ایک بالشت سات انگشت جڑ کی طرف تراشے۔ جاننا چاہئے کہ اس بیماری والے طفل کے شکم پر تین غار پڑتے ہیں سرکنڈہ مذکور کو ان غار شکم پر لگا کر زمین پر جھاڑتا ہے بروقت پڑھنے اس منتر کے جب کہ یہ پندرہ بار ہو جائے اس وقت سرکنڈے مذکور کو پیمائش کرے یقین ہے کہ وہ ضرور اول کی پیمائش سے زیادہ ہوگا جس قدر کہ وہ ایک بالشت سات انگل سے

---

[1] اس بیماری کے واسطے یہ دوا بھی اکسیر کا حکم رکھتی ہے کریلے کی سبز پتی کا عرق نکال کر چمچے میں لے کر آگ پر معمولی گرم کرے اور بچہ کو پلائے دن میں صبح وشام اس دوا کا استعمال کرے اللہ کے فضل سے اسے صحت ہو اور انہیں اس مرض کی شکایت بھی نہ ہوگی۔

Marfat.com

زیادہ ہو اس کو تراشے ایسا ہی تین بار کرے اور صبح وشام متواتر تین روز یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن نہ ہونے پائیں گے کہ درمیان ہی میں اللہ کا فضل ہو جائے گا مجرب و آزمودہ ہے اور زکوٰۃ اس کی یہ ہے کہ دیوالی و دسہرہ کی شب اس منتر کو پانسو بار پڑھ لیا کرے اور جب کہ بیمار اچھا ہو جایا کرے تو اس بیمار کے وارث سے سوا پیسے کی شیرینی منگوا کر اور اس پر فاتحہ حضرت خلیل اللہ کا دے کہ طفلان کو تقسیم کر دیا کرے منتر مذکور یہ ہے: پربت پرسے اوترے سورہ گاؤ سورہ گاؤ کے پیٹ میں مچھ اور مچھ کے پیٹ میں کچھ اور کچھ میں کلیجا کلیجا گھٹے اور سر بڑھے دہائی ابراہیم خلیل اللہ کی پھروں منتروں وایسرد باچھا آویس گرد آویس گرد آویس۔

دیگر منتر واسطے آسیب زدہ کے:۔

حس کوتے آئے دست بند ہو دیا باعث کسی بیماری کے زبان بند ہو گئی ہو انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو جائے گا۔ یہ منتر فقیر کو درویش باکمال میاں شوق علی شاہ سے پہنچا ہے اور بارہا آزمائش میں آیا ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ اوپر بتاشے کے تین مرتبہ دم کرے بیمار کو کھلائے آسیب دفع ہو گا اور بیمار کو بھی شفا ہو گی منتر مذکور یہ ہے۔ سید برہنہ بالا بھولا تنگی پیٹھ پلانا گھوڑا جو سید کے بار پاہوں نوسے کانگرو باندھ کے لاہوں جو سید کا چابوں پان کانگرو کو بلا کروں بیاں سنگ کی سواری ناگ کا چابک میاں سید برہنہ کہا کو جاتے ہم جاتے کامگوو کے بارے وہاں دنت جڑے سو ساٹھ ماروں دنت کروں گھمسام فریاد کو پہنچے مہتا کے پاس مہتا پوچھے کہ وہاں کتنے کٹک اور کتنے سوار جنہوں نے میرا آنگرو گھیرا آن کمر کھوٹا گلے زنجیر اسی کوس کا دھاوا کریں سوا سیر کا توشہ کھائیں جو کھا دے اسے داما کے پیر کا راہ کا باٹ کا کرایہ اپنا بگانا اوپری پرائے جو کچھ ہو اس کے تئیں نکال کے باہر کرو تمہیں اپنی آئنہ بی بی ترکنی کی دور کی دوہائی۔

دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے:۔

تین مرتبہ پڑھ کر پانی کے اوپر دم کرے اور وہ پانی پیالہ گلی کے اندر ہو بعدہ اس

Marfat.com

پانی کو جو کہ خبر کژدم زدہ کی لایا ہو یا خود ہو اس کو پلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ اثر زہر کا فوراً جاتا رہے گا۔ منتر یہ ہے۔ مگر زا مکر کھائیں گمراہی مر جائیں الکالو کا پانی پلا ہوں فلانے کا مکر اترا و تر جائیں۔

دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے:-

ڈہہ کا ہار کو کر کا کاؤ مر کے پہنچے امر بچھو میرے کہتے ہیں اوتر چنڈال دو چنڈال جھاڑول وال اس منتر کو پڑھ کر جس جگہ کہ کاٹا ہو اس پر دم کرے گیارہ بار ہر ایک مرتبہ پڑھے۔

دیگر واسطے دفع ننانواں کے:-

منتر یہ ہے اندر چلے مندر چلے آٹھ گانٹھ نوگرہ چلے لنکا کے میسور تینتا را دنا پر بیگ اوٹھ نیک چل چل اکیس بار پڑھ کر دم کیا کرے۔

دیگر واسطے ہونے محبت کے:-

اس عزیمت کو اوپر چار پائے کے لکھ کر ہر ایک کو الگ ڈالے محبت ہو فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں مردود دور مصر مردود بہتر العمر علاعطہ

دیگر واسطے محبت کے ہفت بار:-

اس منتر کو پڑھے بروقت پڑھنے کے دو تولہ گوگل دھوپ کو زیر درخت چنبیلی کے جلاتا جائے اور اس کو پڑھتا جائے کتاب والا لکھتا ہے کہ جیسے یہ منتر نقل کرتے ہیں کہ پردۂ غیب سے انشاء اللہ تعالیٰ پانچ پھول آویں گے ان پھولوں پر اس منتر کو پڑھے پھول مذکور غائب ہو جائیں گے پس جس جگہ پر کہ مطلوب ہو گا وہاں پر جائیں گے جس وقت کہ اس کی خوشبو اس کے دماغ کے اندر جائے گی فوراً وہ عاشق ہو گا اور اس عمل کو یک شنبہ کو کرے منتر یہ ہے پھال پکھامصکہ قلون بجرہ منجرہ کھاؤں آٹھ پہر بیس گھڑی جشک مومن میرا انانو۔ جس کتاب سے نقل کیا وہ تحریر کرتا ہے کہ میرا آزمودہ ہے۔

Marfat.com

دیگر واسطے محبت کے :-

اس اسم کو خوشبو دار چیز کو ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اس عورت کو دیں کہ جس پر عاشق ہو جو کسی مرد کو عاشق کرنا چاہے تو اس مرد کو دے انشاء اللہ تعالیٰ عشق سے دیوانہ ہو گا منتر یہ ہے یَاحَکِیْمُ فَلَایُعَادِلَهٗ شَیْئٌ مِنَ خَلْقِهٖ حب فلاں بن فلاں۔

دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت یا مرد کو دیں انشاء اللہ دینے والے کے عشق میں دیوانی ہوگی یا ہو گا جلد جلد جلد کامہ بوالیت سراحا۔

دیگر یہ سادنی موہنی کی ہے بوقت شب زیر درخت پیپل کے بتی جلا کر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آئے گی بعد اس کے وہ باقی ماندہ چراغ کا تیل منہ پر اپنے لگا کر مطلوبہ کے پاس جائے انشاء اللہ منہ دیکھ کر وہ معشوقہ بے قرار ہو کر فوراً اس کے ہمراہ چلی آئے گی مجرب ہے۔ موہنی یہ ہے چندن چھوڑے چندن بیل من موہنی ناگ بیل من موچڑنی ڈنڈا دشمن پاؤں پڑے۔

دیگر الحب نچل گھائی چنچل پانی تا تلا میلی سلیسو کامنی بولم ڑی ان کی فلانی پانچ چت پرانی اپناوی مڑے دیکھے بےنوری نادیکھے لے مری شکرے کڑے آلے دولے چرن دھرے مادے بڑے بڑے روز یکشنبہ بوقت شام کنواں کو نوید دے آیا کرے اور صبح جا کر ایک ایک آبخورہ پانی کا اس سے کھینچ کر تین مرتبہ اس افسوں کو پڑھ کر نام اس کا اور اپنا لے کر دم کر کے مطلوب کو پلائے عشق میں مبتلا ہوئے۔

دیگر موہنی واسطے :-

رام کرنے سردار یا حاکم کے دو مرتبہ جس وقت کمر باندھے پڑھے اور ایک مرتبہ اس کے روبرو پڑھے سردار یا حاکم اس کا مطیع ہوئے موہنی یہ ہے۔ پھیل کے چندر لکھے سیت کا پر پڑھے دہن کڑے سلام کر بیم جاوی پھیل کے دھلیم تاڑے لاگ پھل لاگ تارسبا سطور بڑیالاگ میری اڑیالاگ سندر کا سکا بڑھے پھیل کے دیا جام کرے است نام آویس کرے۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع بواسیر کے مجرب ہے:-

قاضی علیم الدین خلف قاضی حسام الدین متوطن سہنہ ضلع گوڑ گانوہ سے پہنچا ہے مجرب اور بارہا کا آزمودہ ہے وہ اسماء یہ ہیں آقان مقان تقان تقوی الیچ پلیچ کلیجا۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ سات ڈھیلے مٹی کے لے کر ہر ایک پر سات سات بار پڑھ کر ان پر پھونکے اور ان کو بواسیر پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً فائدہ حاصل ہوگا۔ اس عمل کو سات روز تک کرے بارہا تجربہ ہوا ہے۔

دیگر افسوں واسطے دفع تپ کے:-

اور جس کو تپ آتی ہو اس کا افسوں یہ ہے کہ ایک کاغذ میں یہ دعا لکھے اور اس کے بازو پر باندھے جلد اچھا ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ افسوں یہ ہے بَرَاءَۃٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مَلْدَمِ الَّتِیْ تَاکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرِبُ اللَّبَنَ وَتَهْشَمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مَلْدَمِ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَهُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ اِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَکَلْتِ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ لَحْمًا وَلَا شَرِبْتِ لَهٗ دَمًا وَمَا هَشَمْتِ لَهٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِیْ مِنْ یَّتَّخِذُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَالْاٰفَاتُ بَرِیْئَۃٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاللّٰهُ بَرِیْءٌ مِنْکَ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ام ملاعرب کی زبان میں تپ کی کنیت ہے اور بجائے فلاں بن فلاں کے مریض کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔

دیگر اور یہ بھی عمل تپ کا ہے:-

کہ ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورۂ مجادلہ تین بار پڑھ کر دم کرے تپ والے پر

Marfat.com

اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا۔ دیگر لون لون مہالون گنگا ساگر پا کالون گائے کودے آون پچھیالا کے بھینس کودے آون میں پالا گی فلانی کون دیو نے سب رس لیوے میرے بھگت میرے گرد کی سکت پھر و منتر و ایسرہ مہادیو کی باچا چھوا کو باچا چلے نونا چماری کی کنبہ نرک میں پڑے۔

نوع دیگر افسوں واسطے:۔

لانے مطلوب کے چاہئے کہ نام طالب و مطلوب کا زیر زانو چپ کے لکھ کر بعد ازاں ایک سو آٹھ بار اس اسم کو پڑھے۔ اسم یہ ہے مَسَسْتُ وَدَدُوْزِیْاور پر سرمہ کے پڑھے۔

نوع دیگر افسوں:۔

اس افسوں کو سات بار بیک دم اوپر پھول کے پڑھ کر دیوے تاکہ سونگھے یہ ہیں اَدٰامَ رَحِیْنَ هَکْ سُوَاحَا.

نوع دیگر اس افسوں کو سات بار بیک دم اور پڑھے اور کھلا دیوے هَلْ هُلُ جُلُ امکی بسپر.

نوع دیگر سات سات بار اوپر پھول کے پڑھ کے سونگھے خَسُ خَرْدَکَیُ بس کانع سوا ھا ایک بار سپاری پر پڑھے اور کھلائے عاشق ہو۔ اکتبوا کتبوا سواھا

نوع دیگر منتر حب وغیرہ میں۔ اور الگ گنتی نمو سات لاکھ بار پڑھے تو نصاب موکل نام کار کھے۔ اول چاہئے کہ آرد گندم سوا پاؤ، قند سیاہ کہنہ سوا پاؤ لائے اور ہر ایک پارچہ دھلا ہوا کہ اس پر شوب گا ذرنہ ہوا ہو لائے اور اس کے ساتھ تار ریشان سرخ لپیٹ کر درمیان قند اور آرد کے رکھے بعد ازاں نیت کر کے کہے کہ اے گنیش فلاں کام میرا یا دوست میرا آگے میرے جلدی لا یہ قند و آرد حق تیرا تجھ کو دیا میں نے بعد ازاں پڑھے۔

نوع دیگر اس افسوں کو اوپر پھول دیا عطر کے سات مرتبہ پڑھے اور مطلوبہ کو سونگھائے یہ ہے۔ پھول ہنسے پھول کسے پھول مون نارسنگھ بسے جولے پھول کی باس سو چل آوے میرے پاس خصوصاً فلاں بنت فلاں گرد کی سکت میری بھگت پھر وا منتر ایسر مہادیو کی باچا باچا ٹلے گنتی نرک پڑے۔

Marfat.com

نوعدیگر نو لگا دیتو لونگ سیپاری راجا پر جا ہوت ہنکاری جب ہوں یہ لونگ جلا دیں سوا سرا اسان جگاوں کالا کوا کالی رات میں جلاوں آدھی رات میں جو کہ نہ آئے آدھی رات انکی چستی پت ساری رات گرد کی سکت میری بھگت پھر ومنتر ایسرا باچا۔

دیگر حکیم سعادت علی خان صاحب ولد حسین خان صاحب قوم آفریدی متوطن شہر فرخ آباد نے بھیجا۔ اگر سانپ آتا ہو اور یہ منتر انگشت یا لکڑی سے تین مرتبہ پڑھ کر سامنے سانپ کے خط کھینچے سانپ اس جگہ سے جنبش نہ کرے گا اس کو حکیم صاحب نے بارہا امتحان کیا ہے ار پا ہوا ہوتی ہندی لائی۔ دعا نوعدیگر۔ بجر بند بجر بند بادشاہ سلطان مرتضیٰ علی کا بجر بند ایک تو اللہ تعالیٰ دوسرے محمد رسول اللہ انکر منکر جوگی نہ جنگم را دل نہ بیول کھٹا لوہا بجر نگ طور جیسو بھوت باندھ آنی باندھ دھار باندھ کٹار باندھ تیر باندھ تفنگ باندھ تپ باندھ تجارتی باندھ چھین گردہ جوزن باندھ اوپرے باندھے اوپر آئے باندھ داؤد سلیمانی باندھ بحکم کل شئی موذی کو مارنا گھیر گھیر۔

ترکیب:- اس کی یہ ہے کہ جمعرات کی رات کو بعد نماز عشاء کے اکیس مرتبہ چالیس جمعرات تک ہر جمعرات کو اول سوا پیسے کی شیرینی بتاشے پر فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دے کر طفلان خرد سال کو تقسیم کرے پھر پڑھا کرے اکیس مرتبہ جب چلہ پورا ہو جائے تو عمل میں آجائے گا پھر بخار و تپ لوزہ و تجاری و آسیب درد سر وغیرہ کو مفید ہے بجار وایکترہ و تجاری کے واسطے گنڈہ بنا دے بخار و تپ لرزہ کے گنڈہ میں تین گرہ دیں اور ہر گرہ پر سات مرتبہ بجر بند مذکور کو پڑھ پڑھ کر گرہ دیوے اور ایکترہ کے گنڈہ میں پانچ گرہ اور فی گرہ سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور گرہ دیں گنڈہ تجاری میں سات گرہ اور بدستور پہلے سات بار پڑھ کر گرہ دیں اور مریض آسیب و درد سر وغیرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر پھونک دے باذن اللہ تعالیٰ شفا پائے گا اور شفا ہونے کے بعد مریض حسب مقدور فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا دے کر لڑکوں میں تقسیم کر دیا کرے اور یہ مجھ کو سید الہ داد ولد مظفر علی باشندہ کرولی سے پہنچا ہے ان کا مجرب و آزمودہ بلکہ بارہا تجربہ کیا ہوا ہے۔

Marfat.com

نوع دیگر واسطے دفع یرقان کے:- روز یک شنبہ کو پیش از طلوع آفتاب یرقان زدہ سے منگائے کانسہ پھول اور تیل چراغ میں جلانے کا اور گھانس سبز تازہ روئیدہ پس تیل مذکور اس کانسہ میں رکھ کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں لیے رہے اور دوسرے ہاتھ سے گھانس لے کر یہ عمل پڑھنا شروع کرے اور اسی ہاتھ سے تیل کو ہلاتا جائے جب کہ تین مرتبہ یہ آفسوں پڑھ چکے اس تیل کو اور گھانس کو زمین پر پھینک دیں اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانسہ میں ڈال کر دوسری گھانس تازی بدستور مریض کے سر پر رکھ کر تیل کو گھانس سے جنبش دینا شروع کرے اور یہ افسوں پانچ مرتبہ پڑھے اور پھر تیل و گھانس پھینک کر بدستور تیسری بار نیا تیل کانسہ میں ڈال کر اور تازی گھانس لے کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں رکھے کہ کانسہ مریض کے سر سے ملا رہے اور تیل کو گھانس سے ہلاتا جائے اور یہ افسوں سات مرتبہ پڑھے بعد اس کے تیل وغیرہ کو پھینک دیں تین مرتبہ پے در پے جھاڑے افسوں یہ ہے اِمَامٌ حَیٌّ مِنْ یَابِجُ مِنْ کِیمیَا کَمِنٌ کَشِیْنَ مِنٌ کَنَانِ مِنٌ بِهتَا بِهتَ مِنْ سَفرِ یَنَ مِنَ اُمَجْ اُمَجْ مِنٌ بُدُوْحَ مِنْ اَبُوْذَبُوْ ذُوَاوِیَا۔

نوع دیگر اگر کسی کو سانپ کاٹے تو اس عزیمت کو اوپر کوزۂ آب کے پڑھے اور اوپر منہ مار گزیدہ کے مارے بفرمان خدائے تعالیٰ اچھا ہو مجرب ہے چند آدمی اچھے ہوئے ہیں۔ رَهْنَانِیَّةَ مُکَفِّیْ۔

نوع دیگر یہ منتر زکوٰۃ کا ہے چاہئے اکیس ہزار بار پڑھے بعد اس کے عمل کرے مگر بوقت پڑھنے کے ترک حیوانات اور شہد کرے یعنی گوشت و مچھلی و شہد وغیرہ بالکل کھایا نہ کرے فقط ایک ہی اناج کھائے یعنی چانول میں دال نہ ملائے فقط چانول ہی کھائے اور اگر حالت دعوت میں احتلام ہو تو لازم ہے کہ پھر شروع نئے سرے سے کرے اور پہلے روز خواب نہ کرے اور جائے نشست بھی پاک و پاکیزہ بنائے طاہر رکھے اور پوشاک سفید پاک و طاہر پہن کے بروقت ورد صندل جلائے جب اکیس ہزار بار پڑھ چکے خلاصی ہوئے تو اور اکیس دفعہ پڑھے اور میٹھے تیل پر جو پھولوں سے چنبیلی کے ہو دم کیا کرے اور بروقت حاجت اوپر صورت کے لگائے۔ مسخر ہوگا اتوار کے دن سے پڑھنا شروع کرے اور خوشبو

Marfat.com

لوہا۔ یا اگربتی کی کوئی خوشبو جلایا کرے منتر یہ ہے۔ انمو تیل تیل ما ھا تیل راجا پر جاپا ناؤ ھیل فی فیل مستک چڑھ راجا پر جاپا نائو پری دیکھو موھیں تیرا جور پانانو پر نتا آوے .... نام مطلوب کا لیوے لوک کرو کی سکت میری بھگت پھر و منتر ابسو رہاجانو۔

نوعدیگر واسطے زہر مار گزیدہ کے۔ اس اسم کو بیک دم سات بار یا تین بار اوپر پانی کے پڑھ کر اس شخص کو دیں تاکہ پیئے چاہئے کہ باوضو ہوئے وہ اسم یہ ہے قَرِیبٌ مُلْحَةٌ فقطابحوا بَحقِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

نوع دیگر اگر کسی کو کتے نے کاٹا ہو تو اس آیت کو پڑھے وَ کَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ

نوع دیگر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّاَكِیْدُ كَیْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا

نوع دیگر یہ افسوں وقت جنگ وغیرہ میں سات مرتبہ ہر چہار جانب پڑھ کر پھونکے اس کو اللہ تعالیٰ آگ و شمشیر وغیرہ سے اپنے حفظ میں نگاہ رکھے گا اور شمشیر کسی کی اس پر کارگر نہ ہوئے اور جو چاہے تو کہ آتش گھر میں کام نہ کرے اوپر ٹکڑے سفال آب نارسیدہ کے سات مرتبہ پڑھ کر اس سفال کو گھر میں رکھے اور جو کہ آگ کسی جگہ لگی ہو تو سات مرتبہ اوپر اس کے پڑھ کر درمیان آگ کے ڈالے کچھ اثر نہ کرے اور اگر کسی نے موٹھ کسی پر ماری ہو اوپر اس کے پانی پڑھ کر پلائے اور سات بار پڑھ کر پھونکے بکرم اللہ تعالیٰ صحت ہو اور وہی موٹھ لوٹ کر کرنیوالے جادو کو مارے اور جس جگہ جائے تو اپنے اوپر سات بار دم کر کے جائے وہ یہ ہے۔ لوبن دھار بن دھار باندھوں لوہا اگن سارتاب تجاری کیا کرایا بھیجا بھیجایا باندھوں دم دم زندہ شاہدار۔ نوعدیگر افسوں مار گزیدہ و ننائی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کالا ہنسا زملا بسے سمندر تیر پنکھ پیاری بس ہرے نزل کرے سر پر جونکرے دوہائی یحییٰ منیری کی بحق اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سات مرتبہ پڑھے واسطے سانپ کے نمک پر پڑھ کر دم کرے اور مار گزیدہ اس نمک کو کھائے اور تین بار افسوں مذکور پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو۔ اور ننائی کو بھی تین مرتبہ چوب لے کر نیچے اتارے کل بر طرف ہوں اور بچھو کے

Marfat.com

واسطے بھی سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے جس جگہ کہ اثر اس کا پیدا ہو ہاتھ اس جگہ رکھ کر اتارے اور وہاں سے جب کہ نیچے اترے تو اس جگہ ہاتھ رکھ کر اتارے برطرف ہوئے۔

نوع دیگر واسطے دفع کژدم کے:۔ کھیر کی پتی مونچھ کے بان اوترے بچھ تجھے خواجہ معین الدین کی آن۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب چالیسواں

دربیان طلسمات

واسطے دفع احتلام کے :۔

روز سہ شنبہ یعنی منگل کے دن جو فوت ہوا ہو تو اس شخص کی تربت سے ایک مٹی بھر مٹی لائے اور جس گھر کے آدمی سوتے ہوں اس گھر میں اگر وہ مٹی ڈالے تو وہ آدمی اسی طرح سوتے رہیں گے۔

نوع دیگر واسطے احتلام کے جو کوئی سورۂ نوح کو ہر رات سوتے وقت پڑھا کرے گا احتلام سے بچا رہے گا۔

نوع دیگر جو بھنگرا کہ قبر کے اوپر اگا ہوا سے یکشنبہ یعنی اتوار کے روز اکھاڑے اور جڑ اس کی ازار بند میں باندھے تحتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر سورۂ قل اعوذ برب الناس سوتے وقت پڑھے پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے تحتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر جاڑے جانے کے اندر ایک پتھر ملا کرتا ہے جس کا کچھ برابر نشان نسخہ اصل میں تحریر نہیں تھا اصل کی نقل لکھا ہے کہ جو کوئی اس پتھر کو اپنے ساتھ رکھے گا تحتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر اگر باگھ کی دم کے بال کو بن کر ازار بند بنائے اور شوال کے مہینہ میں اس کو نیفہ میں ڈال کر پہنا کرے جب تک وہ اس کے پاس رہے گا ہرگز تحتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر یکشنبہ یعنی اتوار کے دن سفید آکھ کی جڑ جب تک کہ چھاؤں اس کی نہ پھرے یعنی صبح کے وقت سے اکھاڑے اور ازار بند میں باندھے اگر ممکن ہوئے تو اس جڑ کا ازار بند بنائے جب تک اس کے ساتھ ہوگا ہرگز تحتلم نہ ہوگا۔

طلسمات :۔ طلسم چراغ کا۔ علاج چراغ ہوا اور پروانے سے نہ بجھنے کے لیے اگر نمک سنگ جلتے ہوئے چراغ کے اندر ڈالے تو ہوا اس چراغ کو نہ بجھا سکے اور دفع

Marfat.com

پروانے کے لیے علاج ہے کہ شمع روشن کر کے ایک ساعت بھر تابش آفتاب میں رکھے پھر اسی طور جلتے ہوئے گھر میں لے جائے اور رکھے کوئی پروانہ اس کے گرد نہ پھرے گا اور بقول دوسرے چراغ جو اس چراغ سے روشن کیے جائیں گے وہ چراغاں یہی حکم رکھتے ہیں۔

طلسم چراغ، سانپ کی کینچلی کو لا کے اس کی چار بتیاں بنائے اور ہر ایک بتی کو ہر چہار کونوں گھر میں رکھے اور روشن کرے وہ گھر سانپوں سے بھرا نظر آئے گا۔

طلسم اگر چاہے کہ چراغ آپ ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کریں تو چاہئے کہ ایک چراغ میں چربی گرگ اور دوسرے چراغ میں چربی بکری کی ڈالے اور دونوں چراغوں کو ایک گز کے فاصلہ سے رکھ کر روشن کرے وہ چراغاں آپس میں الجھ کے لڑائی کریں گے۔

طلسم: لائے دیوچہ آبی اور لال کپڑے میں ڈال کے بتی بنادے اور چراغ میں جلائیں جو کوئی اس گھر میں آئے گا ایسا نظر آئے گا جیسے کوئی ننگا کھڑا ہے۔

طلسم: چربی گرگ اور چربی مچھلی کی ایک جگہ ملا کے چراغ میں جلائیں تمام گھر پانی سے بھرا ہوا نظر آئے گا۔

طلسم واسطے غرق نہ ہونے کے پانی میں جس کسی کو غرق ہونے کا پانی میں یا کہ جل جانے کا آگ میں خوف ہو تو اس دعا شریف کو پڑھا کرے۔ اور اپنے اوپر دم کیا کرے اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَیَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ہ وما قَدَرُو اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا.

طلسم واسطے غرق نہ ہونے کے پانی میں۔ اک رنگ کالی کتیا کا دودھ لا کے، اس کا دہی بنادے اور اس میں سے مسکہ نکالے جو کوئی اس مسکہ مذکور کو تلوؤں پر پاؤں کے اور تمام پاؤں پر ملے اور اونٹ کے چمڑے کی جوتیاں پہنے جس قدر پانی میں جائے گا غرق نہیں ہوگا بلکہ تیرنے والا اس کے آگے تھک جائے گا۔ مجرب ہے۔

طلسم واسطے اگنے درخت کنیر کے۔ بال اور پوستادہ گاؤ کا زمین میں گاڑے اور ہر روز اس کو پانی دیا کرے اس جگہ سے کنیر کا جھاڑ اگے گا۔

طلسم۔ گوبر مادہ گاؤ کا کہ کہنہ یعنی پرانا ہوا سے مٹی میں گاڑے اور ہر روز ایک

Marfat.com

مدت تک پانی دیا کرے باذن اللہ تعالیٰ اس جگہ نیلوفر کا جھاڑ اُگے گا۔

طلسم۔ سینگ مادہ گاؤ کا زمین میں گاڑے اور پانی دیا کرے اس جگہ نیزہ کے پاس کا جھاڑ نکلے گا۔

طلسم۔ ہینگ کو پانی میں پیس کر تھوڑا سا شہد اس میں ملائیں اور گیہوں اور چاول اس میں پکائے ایک شب اور ایک دن اسی طرح رکھے اس کے سکھا کر کسی جگہ پر ڈال دے جو پرندہ اس کو کھائے گا بیہوش ہو جائے گا۔ جب گائے کا گھی اور دودھ ان دونوں کا ایک جگہ ملا کے کھلائے گا تب اچھا ہوگا ہوش میں آئے گا۔

طلسم جامع العلوم امام فخر رازی رحمتہ اللہ علیہ میں مسطور ہے کہ اگر چاہے تو ہوا کے مرغوں کو صید کرے یعنی پکڑے ساتھ بے مشقت کے تو لے تھوڑے سے گیہوں اور تھوڑا گندھک پیلا اور اس گیہوں کو اس گندھک میں جوش دیں اور پھر وہ گیہوں مرغوں کے آگے ڈالے جائیں تا کہ اسے وہ پرندے کھائیں اس کے کھانے کے بعد ایک ساعت صبر کریں تا کہ وہ پرندے بے ہوش ہو جائیں ہاتھوں سے پکڑے جائیں۔

طلسم۔ کئی دانے جوز القی کو پیس کر پانی میں ڈالے تمام مچھلیاں اوپر پانی کے آئیں گی اس طرح کہ ہاتھوں سے پکڑی جائیں گی۔

طلسم۔ حبہ لعل پیس کر مغز اس کا نکالے اور پانی سے پیس کر اوپر کھڑاؤں کے کہ جس پر کھونٹی یا چمڑا نہ لگا ہو اس پر ملے اور پاؤں کو دھو کر اس جوتی یا کھڑاؤں کو جس پر دوا لگی ہے پہنے اور چلے کہ پاؤں سے جدا نہ ہوں گے۔

طلسم۔ خراطین جسے کینڈل کہتے ہیں اس کی چربی نکال کے اس چربی کا دھواں لے کے سیاہی بنا دے جو کچھ اسی سیاہی سے لکھا جائے گا وہ لکھا ہوا رات کو بغیر چراغ کے پڑھا جائے گا۔

طلسم۔ زرنیخ طبقی کو گھس کر باریک تنگ دہن شیشہ میں ڈالے اور مقطر سرکہ یعنی بوند بوند سرکہ لیا ہوا اس شیشہ میں بھرے اور کسی اندھیری جگہ میں لے جا کے رکھے بغیر چراغ کے روشنائی ہوگی۔

Marfat.com

طلسم۔ کاغذ سے کڑھائی بنادے اور تیل کا تیل اس میں بھرے اور آگ کے اوپر رکھے اور جو چیز چاہے پکائے کاغذ نہیں جلے گا۔

طلسم۔ جس مقام پر عورت کے منہ پر خال سیاہ یعنی کالا تل ہوگا اسی مقام پر اندام نہانی میں عورت کے یعنی چھپے مکان میں بھی تل کا دانہ ہوگا۔

طلسم۔ جو پتا کہ بگولے میں ہوا کے ساتھ اوپر جاتا ہے جو کوئی اس کو اسی حالت میں اپنے دانتوں سے پکڑے گا اور ساتھ پشک خوک کمر میں باندھے گا تو اڑھائی من کھانا کھائے گا۔

طلسم۔ یہ وزیر خاں گوالیاری سے پہنچے ہیں زبان زاغ سیاہ کو درست وخشک کرے اور پیسے جس کو کھلائے عاشق ہو۔ مجرب ہے۔

طلسم اگنے پودوں کے۔ اگر روغن گاؤ سے تخم انگور اور خربزہ وبادرنگ، خیار وغیرہ کوتر کر کے زمین میں بوئے فی الحال پودے اُگے اور پھول نکلیں اور پھل لائے۔

طلسم۔ روشنی بے چراغ۔ جو گندھک کو باریک پیس کر سرکہ خالص میں ملا کر شیشے میں رکھے رات کو روشنی ہوئے۔

طلسم اگر مردار سنگ کو پانی میں تنک کر کے اوپر منہ کے ملے تو منہ سیاہ ہو جائے۔

طلسم اگر زہر طاؤس کا کسی کو کھلائیں دیوانہ ہو جائے۔

طلسم لادے خراطین اور باریک پیس کے اور جامہ سرخ معصفا میں لپیٹ کر فتیلہ کرے اور چراغ جلائیں جو کوئی اس روشنی میں آئے کپڑے اپنے دور کرے برہنہ ہو جائے۔

طلسم۔ واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے۔ لادے وندان فیل اور روغن زیت میں رکھے بوقت حاجت روغن زیتون کو اوپر قضیب کے طلا کرے اور عورت سے مجامعت کرے خواب میں راز دل کا کہے۔

طلسم لادے بیر بہوٹی اور اس کو پیس کر روئی میں لپیٹ کر روغن گائے سرخ میں فتیل کر کے چراغ میں جلائیں اور گھر میں رکھے تمام لباس مخمل سرخ کا دیکھے گا۔

طلسم: واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے اگر زبان مینڈک کی کپڑے کتان

Marfat.com

سفید میں لپیٹ کر اوپر سینہ عورت کے رکھے جو کچھ اس نے دن میں کیا ہوگا کہہ دے گی۔

طلسم۔ لاوے ایک چوب بیدانجیر کی اور اس سے مادہ سگ کو مارے بعدہ، اس لکڑی کو جلائیں اور غلولہ بناوے جس کسی کو مارے محبت سے مانند سگ در پر اس کے پھرے گی۔

طلسم۔ لاوے تخم سوسن اور کاسۂ سیاہ میں بوئے اور پانی دیں کہ اُگے اور پختہ ہوئیں بعد اس کے پوست کا ریسمان کرے اگر گردن گوسفند میں باندھے وہ خلق اللہ کی نظر میں سگ دکھلائی دے گا۔

طلسم۔ محبت کا جس جگہ ہندوؤں کو جلاتے ہیں خاکستر وہاں کی یک شنبہ کے دن لائے اور لعاب منہ اور آب منی ہر سہ کو ایک جگہ کرے اور نگاہ رکھے اور ایک ذرہ اوپر دامن جس کسی کے ملے عاشق و مبتلا ہوئے۔

طلسم۔ محبت کا: لاوے خاکستر چوراہے کی اور تلخہ طاؤس اور تاج ہدہدان تینوں کو ساتھ آب منی کے یکجا کرے اور نگاہ رکھے اگر ذرہ اس کو اوپر بدن اور پارچہ جس عورت کے ڈالے عاشق ہوئے۔

طلسم۔ واسطے عداوت کے لاوے کپڑا اس شخص کا اور خون بوم میں تر کر کے شب یکشنبہ کو جلاوے اور روز آدینہ اس کے سر پر ڈالے درمیان دونوں کے عداوت تا قیامت پڑے

طلسم۔ لاوے برگ و شاخ و بیخ ارنی وآکھ شب یکشنبہ کو بانمک دونوں کو ایک جگہ پیسے اور تھوڑا سا اوپر سر جن لوگوں کے ڈالے عداوت و جنگ ہوئے۔

طلسم۔ لیوے پر کلاغ اور بوم کے اور شب یکشنبہ میں جلاوے اور خاکستر اس کی جس پر ڈالے روز قیامت تک عداوت پڑے۔

طلسم۔ نوع دیگر واسطے زبان بندی کے لاوے چشم و پوست بوم اور دونوں کا تعویذ بنا کر بازو پر باندھے کوئی ظالم و حاکم اس پر ظلم نہیں کر سکتا۔ آزمودہ و مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے خواب بندی و محبت کے۔ لاوے خون ہدہد اور ایک خراطین خشک اور سر باخہ کا ان ہر سہ کو ایک جگہ کو مخلوط کر کے فتیلہ کرے اور آدھی رات کے وقت چراغ میں جلاوے فی الحال مطلوبہ آگے آوے۔

Marfat.com

نوعدیگر واسطے باندھنے عورت بدکارہ کے لاوے ایک دام کا کافورا اور چھ دانے شلغم کے پیس کراوپر قضیب کے طلا کرے عورت بندہ جائے۔

نوعدیگر واسطے کشادہ کرنے مرد بستہ کے لائیں بیج بھنگرہ یکتافس اور دونوں کو روغن تلخ میں ملا کراوپر قضیب کے طلا کرے بکرم اللہ تعالیٰ کشادہ ہوگا۔

نوعدیگر آگے امراء وملوک وغیرہ کے جائے لائے بیخ کانکر وتاج ہدہد شب یکشنبہ کواور اپنے پاس رکھے معزز ومکرم ہووے۔

نوعدیگر لائیں بیج آکھ اور بیخ کانکر اور تاج ہدہد اور تعویذ کرکے اپنے بازو پر باندھے اور صف دشمن میں جائیں بے خوف ہوئے۔

نوعدیگر لائیں بھونرا سیاہ کہ داغ سیاہ نہ ہوئیں ساتھ سرمہ کے ایک جا پیسے اور پارچہ حیض میں لپیٹ کر فتیلہ بنادے اور چراغ روشن کرکے کاجل پارے اور نگاہ رکھے اور آنکھ میں کھینچے جو کوئی اس کو دیکھے وہ عاشق ہوئے۔

نوعدیگرے اگر زبان سگ کی اپنی نعلین میں رکھے کتے اس پر نہ بھونکیں۔

نوعدیگر لائیں زہرہ خرگوش کا اور روغن میں جوش کرے پھر اس روغن سے تھوڑا اپنے منہ پر ملے اور آگے کسی کے جائیں معزز ومکرم ہو اور حاجت اس کی روا ہو۔

نوعدیگر واسطے محبت کے:- اس عزیمت کو اوپر پارچہ ہائے نان کے لکھے اور جس پر ڈالے محبت ہو فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں مردود عدسر

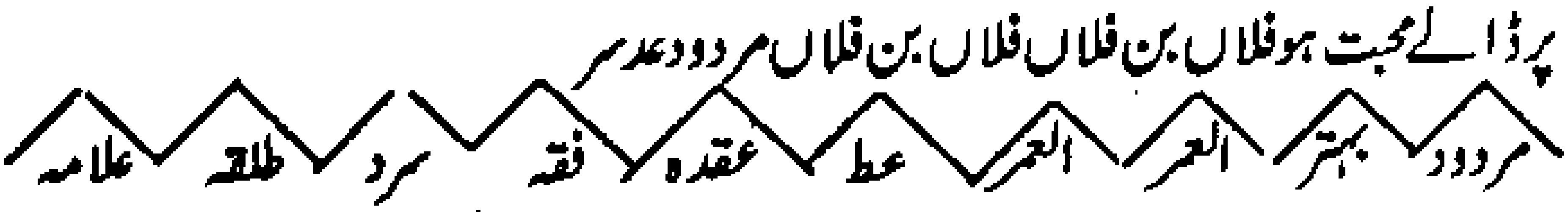

عمل عداوت اوپر کچے کوزے کے اکتالیس بار سورہ یٰس پڑھے اور اس کوزے کو دو شخص کے بیچ میں توڑے کہ ان دونوں میں دشمنی پیدا ہو جائے گی دوستی ٹوٹ جائے گی بہت مجرب وآزمودہ ہے۔

حصار بروقت کوئی نہایت سخت ومشکل کام کے جو تجھ پر واقع ہو تو چاہیے کہ اول وآخر میں درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر اس حصار کو ایک بار پڑھے اور رخ طرف قبلہ کے کرکے اور پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے وہ حصار یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آیۃ الکرسی دل قرب

Marfat.com

قرآن آپ چلیے تو رحمان ہلکے ہلکے سات آسمان ساتوں کے لیے ایک دربان پانوں رکھے جبرائیل علیہ السلام دھڑ رکھے رحمان کمر رکھے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر رکھے سبحان وجود موجود بارگاہ رسول چھلا کرے جادو کرے جو جو کرے سو مرے الٹ پھیر اس کا اسی پر پڑے سب ملے حضرت محمد مصطفےٰ نہ ملے بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مگر جس کام کے واسطے چاہے کرے وہ کام ایسا ہو کہ کسی سے نہ بن پڑتا ہو تو اس وقت غسل کرے اور یہ حصار پڑھنے بیٹھے ہر کام کے واسطے بہت مجرب ہے ولیکن ایک سو بار پڑھے۔

نوع دیگر تدبیر مہم:۔ منقول ہے کہ جس کو کوئی مہم درپیش آئے اور اس کی تدبیر سے حیران ہوئے۔ روز پنجشنبہ یا جمعہ یا پیر کی رات کو ان سات شکلوں کو اوپر سات پارہ کاغذ کے دو لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھے اور درود پڑھتے ہوئے سو جائیں البتہ اس کام کے احوال اور اس کی حقیقت سے بخوبی واقف مخبر ہوگا اور اس کی تدبیر بیان کی جائے گی کلمات مذکور یہ ہیں۔

مماسما لمعها الماالیما عطوہ المنطوہ.

نوع دیگر واسطے دھار بندی شمشیر کے یہ تعویذیں بہت موثر ہیں چاہیے کہ چہار شنبہ کے دن پہلی ساعت میں طلوع آفتاب کے وقت جائیں پانی پر مگر آب رواں ہوئے یا حوض کے اندر بیٹھے یا کھڑا ہو اور راو پر اس کاغذ کے اس طلسم معظم کو لکھے مگر بروقت لکھنے کے سوا سیر مٹھائی لڑکوں کو بانٹے اور لکھے تعویذ کو اوپر بازو کے باندھے تلوار کی دھار اس پر کارگر نہ ہوگی مجرب ہے دونوں تعویذ شریف مکرم و معظم یہ ہیں۔

۸۰۰۸۳۴۰۴۰۶۲۲۳۳۰۸۰۲۱۳۰ ۴ ۰۱ہہہہہہہہ

۸۰۰۸۳۴۰۴۰۶۲۲۳۳۰۸۰۲۱۲۰ ۴ ۰۱ہہہہہہہہ

۵ ۲۵تور

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب اکتالیسواں

تعویذات

ترکیب لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کی دس چیزیں واجب ہیں جو ایک بھی اس سے کم ہو عمل باطل ہو جاوے۔ (۱) اوّل باوضو ہو۔ (۲) دوسرے جائے پاک۔ (۳) تیسرے عطریات اپنے اوپر ملے (۴) چوتھے نسخہ مجرب یعنی مرشد کامل سے پایا ہو۔ (۵) پانچویں مکان خالی ہو۔ (۶) چھٹے اقرار دل۔ (۷) ساتویں طالع نحس۔ (۸) آٹھویں طبیعت کا جاننا کہ کیا وجہ رکھے۔ (۹) نویں راست زبان۔ (۱۰) دسویں وقت پہچاننا لکھنے تعویذ کا کہ نیک آوے دوسرے یہ کہ اگر کوئی دراز قد و بلند ہو اوپر در کے اور اگر مسکونہ ہو رات میں لکھے اور جو میانہ قد ہو دوپہر کو لکھے اور جو آتشی لکھے نزدیک آگ کے بیٹھ کر لکھے اور منہ اپنا پورب کی طرف کرے اور شنگرف اور گیرو یا سیندور یا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر خاکی ہو تو محل آستانہ یا گزرگاہ گورستان کہنہ میں بیٹھے اور منہ طرف دکھن کے کرے اور عرق برگ ترب یا گلاب یا مشک و زعفران سے لکھے اگر بادی ہو تو مکان بلند و بالا میں بیٹھے اور منہ طرف اتر کے کرے اور سیاہی سے کہ اس میں گوند نہ ہو یا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر آبی ہو نزدیک پانی کے بیٹھے اور منہ طرف مغرب کے کرے اور اگر شیرہ بیدانجیر حاضر نہ ہو تو مشک و زعفران سے لکھے اور اگر واسطے خواب بندی کے لکھے تو شیرہ برگ انار دیا شیرہ برگ کندروئی سے اور اگر حاضر نہ ہو مشک و زعفران سے لکھے۔ اگر واسطے زبان بندی کے لکھے تو اس وقت کہ دم پرہ بنی چپ سے رواں ہو اور ترشی و تلخی منہ میں رکھ کر لکھے۔ اگر خواب بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم پرہ بنی سے جاتا ہو اور تیرادی۔ چنانچہ فلفل گرد یا اس کے مانند جو کچھ ہو منہ میں رکھ کر لکھے تاکہ نیک آوے۔ اگر زبان بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم دونوں پرہ بنی سے ساکن ہو اس وقت قدرے موم منہ میں لے کر اور زبان اپنی کو زیر دانتوں کے رکھ کر لکھے اور اگر واسطے محبت کے لکھے تو اوّل قلم سیدھے ہاتھ میں لیوے اور ابتدائے اوّل ماہ بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب روز دوشنبہ آخر روز میانہ و نماز پیش و عصر

Marfat.com

بروز جمعہ وقت زہرہ کے لکھے تو نیک آوے۔ واسطے عداوت کے لکھے تو قلم ہاتھ چپ میں کرے اور آخر میں لکھے بروز شنبہ اوّل وقت اور بروز سہ شنبہ بساعت مریخ کے لکھے تو نیک آوے۔ اور خواب بندی کو لکھے تو بروز چہار شنبہ لکھے تا کہ نیک آوے۔ اگر زبان بندی کو لکھے بروز پنجشنبہ تا کہ نیک آوے اور اوپر سر تعویذ دوستی کے یہ دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْمُسَخَّرَاتِ وَالرَّاْسِ اَجِیْبُوْا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اِسْدَع مِنْ طَرْفَةِ الْعَیْنِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا السَّاعَةُ السَّاعَةُ اور آخر تعویذ دوستی میں دعا یہ لکھے۔ کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذَ لِمُحَبَّتِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ حُبًّا شَدِیْدَ الْحُبِّ لَا یُبْغِضُھَا اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ جدائی کے دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبُغْضَاءِ وَالْحَقِّ وَالْبَاطِلِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اور آخر تعویذ عداوت میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذَ لِبُغْضِھَا شَدِیْدٌ لَا یُحِبُّهٗ اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذَ عُقْدَةَ النَّوْمِ وَلِسَانِهٖ وَ عَارًا کُنْتُمْ فُلَانَ بْنِ فُلَانٍ بِحُبِّهٖ وَلَا یَنْفَعُ اَبَدًا اور آخر تعویذ میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقْدَ لِسَانِهٖ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ۔

تعویذ واسطے گریہ طفل کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طور سے لکھے۔

١٢	١	٨	١١
٨	١٣	١٣	٢
٩	٩	١٢	١٩
٢	١٥	١٠	٥

دیگر جو کسی کو اپنے اوپر دیوانہ کرنا چاہے تو زعفران اور مشک سیاہ سے اوپر پیالہ چینی قہوہ بوقت ساعت زہرہ کو لکھ کر پلاوے دیوانہ ہو۔

٢١	٤١	٨	کی
۷	٢١	ر	٤٢
٢٢	ی	٢٩	١٩٩
م		٣٣	٩

دیگر واسطے فتح و نصرت کے بوقت سعید اوپر پیالہ چینی کے لکھ کر کھلاوے یا آپ

۷۸۶

ط	س	ا	ف
١٢	٣٠	٣٩	٩
٢٣	٣	٢۷	١٨
٢٩	٥	٦	٢٣

۷۸۶

٥	٢٠٢	١٩	٩
٢٨	ی	٣٩	٣٠٣
١١	٣١	ر	٣٨
٢٠١	٣۷	١٢	ق

Marfat.com

کھاوے فتح و نصرت ہووے انشاء اللہ تعالیٰ اور مجرب ہے۔

دیگر واسطے موزہ کرنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ سُلَيْمَانَ بِنْ دَاوٗدَ كَمَا اَمَرْنَا بِالنُّوْرِ.

دیگر واسطے ہر درد اور ہر بلا کے اور دفع دیو پری اور تمام شیاطین اور شب لرزہ اور درد نیم سر اور واسطے محبت اور جو حاجت کہ رکھتا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ بحفظ و امان میں اپنی نگاہ میں رکھے گا۔ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۵ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۵ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ نقش حدید اور طرف پشت نقش جدید کے یہ دعا لکھے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كُتُبِهٖ وَ اٰثِقُ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ.

دیگر نقش وقف اسماء الحسنیٰ سبحانہ و تعالیٰ کا یہ ہے

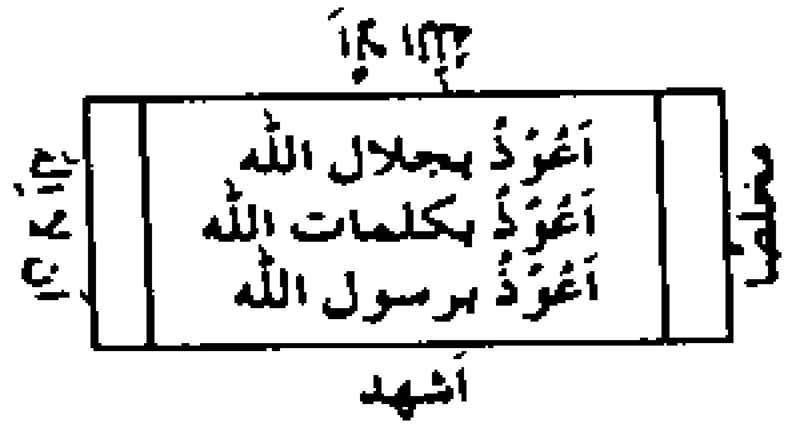

جس کسی کے پاس یہ نقش معظم و مکرم ہو اس کو کوئی سحر اور جادو اور کوئی غیبی بلا اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہ برکت اسماء اللہ تعالیٰ کے یہ ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے فراخی رزق وقت نماز صبح روز یکشنبہ کے لکھے اور سر میں باندھے مجرب ہے

۷۸۶

۱۹۹	۳۸	۱۳	۲۱
۱۳	ی	ر	۳۷
۱۹	ی	م	۲۰۱
۳۹	۲۰۲	۱۸	۱۱

۷۸۲

۲۲۳۷۳	۲۲۳۸۷	۲۲۳۸۳	۲۲۳۸۱
۲۲۳۸۵	۲۲۳۸۰	۲۲۳۷۵	۲۲۳۷۲
۲۲۳۸۹	۲۲۳۸۲	۲۲۳۷۹	۲۲۳۷۴
۲۲۳۹۸	۲۲۳۷۷	۲۲۳۸۸	۲۲۳۷۳

یہ ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے نسبت دو آدمی کے بوقت طلوع آفتاب روز پنجشنبہ اوپر کاغذ حریر کہ رنگ سرخ ہو لکھے مشک و زعفران سے اوپر پیالہ سفالین آب نارسیدہ کے اور حل کرے دونوں کو پلاوے درمیان ایک دوسرے کے نسبت ہو یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۰	۹	۳۱	و
۴۲	۱۹۹	۲۲	۸
۱۹۸	۲۹	۱۱	۱۲
ی	۲۳	۱۹۷	م

Marfat.com

نوع دیگر: جس کسی کو تپ کسی طرح کی آتی ہووے پس اس کے واسطے یہ تعویذ بنا اور باندھ اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

اذا	جاء	نصر	اللہ	و	الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون
جاء	نصر	اللہ	و	الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین
نصر	اللہ	و	الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللہ
اللہ	و	الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللہ	افواجا
و	الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح
الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	ید	خلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
ید	خلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
خلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

اور یوں بھی لکھا ہے کہ اگر اس نقش کو بخار والے کو پان پر لکھ کر کھلاوے فائدہ کامل ہووے گا اور یہ نقش اذا جاء کا واسطے دفع دشمن کے بھی بہت مجرب ہے۔ زعفران اور مشک سے لکھ کر بازو پر باندھے دشمن مقہور ہو جاویں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ مگر واسطے بخار کے روشنائی سے لکھیں۔

دیگر واسطے چڑیل و جن وغیرہ کے اور جو کسی کو تپ کسی طرح کی یا چڑیل یا جن کی بیماری ہووے پس یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ اور اگر کتا یا سانپ یا بچھو کاٹے اس نقش کو لکھ کر کھلا دیوے اور اگر او پر دروازے گھر کے لگا دے تمام بلیات اس کی دفع ہو جاویں گی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

یو	ج	یج	ا
ط	و	یب	ز
د	ید	ا	ید
یہ	ی	ح	یا

دیگر یہ نقش واسطے تپ لرزہ کے: جس شخص کو تپ لرزہ بشدت ہووے یہ تعویذ واسطے تپ لرزہ کے لکھے اور وقت صبح کے کھلاوے اور سات روز تک اسی طرح سے کرے خدائے تعالیٰ شفا دے گا وہ نقش معظم یہ ہے۔

بسم ۷۸۶ اللہ

۲	ط	د
ز	ص	ج

دیگر یہ عمل واسطے دفع مرض تلی کے: جس شخص کو

Marfat.com

مرض تلی کا ہووے چاہئے کہ یہ تعویذ لکھے اور ایک کپڑا اس سے منگوائے پس کپڑے کو پانی میں خوب بھگولے اور اس کپڑے کو خوب نچوڑ کر اس کی آٹھ تہ کرے فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ اور یہ تعویذ لکھ کر اور ایک پیالہ میں قدرے آگ ڈالے اور اس پیالے کو تیار رکھے اور کپڑا بھیگا ہوا جس جگہ تلی ہووے اس جگہ رکھے اور وہ پیالہ آگ کا اس کپڑے کے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھ کر پیالے میں جلاوے اور اس پیالے کو اوپر تلی کے داب دیوے اور الحمد شریف سات مرتبہ پڑھے جب تک سات مرتبہ پڑھ لے تب تک اس پیالے کو دابے جائے اور پیالہ اس جگہ سے نہ اتارے جب ساری الحمد سات بار پڑھ چکے تب وہ پیالہ اوپر سے اٹھا لیوے اور عرصہ ایک گھڑی میں ایک اچانک یعنی آبلہ تلی کی جگہ پر پڑ جاوے گا وہ تعویذ یہ ہے۔

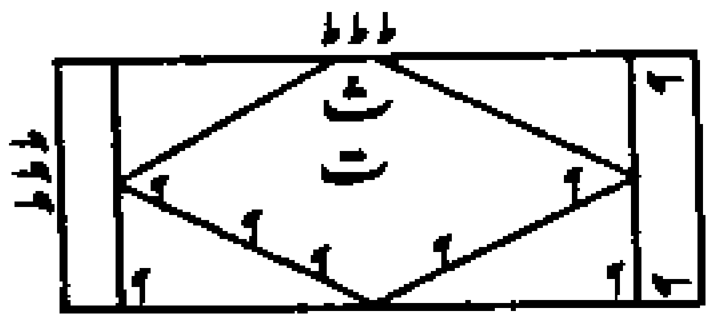

اور ایک نسخہ بھی واسطے دفع مرض تلی کے نہایت مجرب اور مفید ہے اور وہ یہ ہے کہ مصطگی رومی اور کتھا سفید گائے کے گھی میں ملا کر اور پکا کر اوپر اس پھالک کے لگادے اور تین چار روز تک اسی طرح کرے جب تک کہ اس کا زخم نہ اچھا ہو اس روغن کو اسی طرح لگاتا جاوے اور یہ نسخہ واسطے کھانے کے دیوے۔ وہ سفوف یہ ہے۔ برگ جھاؤ ایک تولہ، الائچی خورد دو تولہ، ترپھلا تین تولہ، لونگ چار ماشہ، کالی مرچ چھ ماشہ اجوائن دیسی ایک تولہ، جواکھار ایک تولہ پیپلا مول چھ ماشہ، ستاور سات ماشہ وقت صبح کے ایک ماشہ کے قریب کھایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مرض تلی کا دفع ہو جاوے گا تجربہ کیا ہوا ہے۔

دیگر واسطے محافظت کھیت کے جس کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتی ہو تو چاہئے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔ اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کر کے چار کلھیوں میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں کلھیاں یعنی چاروں آبخوروں کو چاروں کونوں میں کھیت کے دفن کرے اور پانچویں آبخورے میں اس جانور کا نام کاغذ میں لکھے کہ جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو

Marfat.com

اور نقصان کرتا ہو آبخورہ میں بند کر کے بیچ کھیت کے آبخورہ کو گاڑے اس کھیت میں وہ جانور جس کا نام آبخورہ یں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حُب کے جو کوئی چاہے کہ کوئی شخص مجھ سے رجوع ہووے یا کسی عورت کا خاوند عورت اپنی سے ناراض ہووے اور عورت چاہے کہ مجھ سے ناراض نہ ہووے یا اپنے خاوند سے عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھے اور نیچے اس کے علی حب فلاں بنت فلاں کی جگہ نام مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور اس تعویذ کو دودھ میں گھول کر اس دودھ میں تین کلی کرے اور اسی دودھ یں ڈال اور اس کو پلاوے۔ کہ جس کو رجوع کرنا ہو تین روز تک یا سات روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ رجوع بدرجہ کمال ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

دھے لہ سے	|||	|||
۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

علی حب فلاں بنت فلاں

مگر یہ نقش اس کے عمل میں تب آوے گا کہ چالیس روز تک اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے اور آٹے کی گولی میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا کرے۔

ترکیب نقش پندرہ کی:۔ پس جانو کہ تم نقش پندرہ کا چہار ضربی ہے یعنی آتشی اور آبی اور بادی اور خاکی مگر لکھنے والے کو لازم ہے کہ جو نقش مطلوب ہووے وہی لکھے۔ یعنی واسطے فتوحات کے نقش بادی لکھے اور واسطے خروج کے خاکی اور واسطے محبت کے آبی لکھے اور واسطے ہلاکت کے آتشی لکھے وہ سب نقش یہ ہیں کہ مع ترکیب و طرز کے لکھے جاتے ہیں اور

خاکی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

بادی

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

آبی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

آتشی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اگر لکھنا چاہے تو آتشی نقش کو پاس لکھ کر اس کو واسطے ہلاکت دشمن کے اوپر کاغذ کے چالیس عدد ایک چلہ تک اور نیچے اس کے نام دشمن کا لکھے اور ڈال دے ان نقشوں کو لکڑی کی آگ

Marfat.com

میں دشمن ہلاک ہو جاوے گا مگر اس میں ایک خوف بہت ہے کہ دشمن کے بدلے میں اپنے آپ بھی تباہ ہو جاتا ہے خیال ستاروں کا کر کے لکھے اور اگر چاہے تو آبی نقش کو پُر کرنا تو لکھ اس کو ایک چلّہ تک چالیس عدد اور نام لکھ اس کے نیچے اس کا جس کو رجوع کرے تو اوّل ڈال دیا کر اس کو دریا میں آٹے کی گولی میں لپیٹ کر چالیس روز تک اسی طرح سے کرے محبت بدرجہ کمال ہووے۔ اور اگر چاہے تو نقش بادی کو پُر کرنا پس لکھ تو اس نقش کو اوپر کاغذ کے چالیس نقش ہر روز چالیس روز تک اور کنارے دریا کے کھڑا ہو کر ہوا میں اڑا دیا کرے تاکہ وہ پانی میں گر پڑیں واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے اور اگر تو لکھنا چاہے تعویذ خاکی کا اس طور سے کہ لکھ اس کو اوپر مٹی پاک کے چالیس تعویذ ہر روز ایک چلّہ تک اور لکھ اس کو اوپر جگہ کے جیسے کہ چھت مکان کی اور استعمال کر اس کا ایک چلّہ تک یا زیادہ واسطے خروج کے بہت مجرب ہے اور اس نقش خاکی کی ایک اور بھی ترکیب ہے واسطے فتوحات کے اور رجوعات کے بہت مجرب ہے کہ اس نقش کو جس کے فائدے بے شمار ہیں اور نافع بسیار ہیں ایک سو اسی روز تک یعنی چھ مہینے تک لکھے اور جنگل میں جا کر ایک بالشت گڑھا کھود کر کنارے دریا کے ان نقشوں کو دفن کر دیا کرے جب چھ مہینے پورے ہو جاویں اس کو فتوحات بہت ہونے لگے گی یہ ہے۔

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

ترکیبیں اس نقش کی بہت ہیں مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھا ہے جس وقت کہ روز پنجشنبہ اوّل ماہ کا ہو یعنی جب چاند نیا نظر آوے اور مہینہ شروع ہو اور پہلی جمعرات جو آوے جس کو ہندی میں نوچند جمعرات کہتے ہیں وہ دن جمعرات کا خواہ پہلی تاریخ آوے خواہ دوسری خواہ تیسری وغیرہ تاریخ میں آوے اگر چاند جمعرات کا نظر آوے تو اگلی جمعرات کو یعنی ساتویں تاریخ ۷ جو جمعرات آوے اس روز عمل شروع کرے اور غسل ہر روز کرے بہتر ہے ورنہ اختیار ہے کہ اوّل روز ہی کر لے اور پڑھنا سورہ قل ہو اللہ شریف کا ہزار بار وقت فجر کے اور ہزار بار بعد نماز ظہر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عصر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز مغرب کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء کے اور ہزار بار وقت نصف شب کے کہ بعد دوگانہ نفل کے ادا کرے

Marfat.com

اور پڑھنا سورہ اخلاص کا بھی نجانہ دیوار دار کے اچھا ہے ورنہ جیسا میسر آوے مگر جگہ پاک ہونا چاہئے اور کلام آدمیوں کے ساتھ کرنا بعد فارغ ہونے وظیفے سے مضائقہ نہیں اور نماز جماعت کی میسر آوے تو بہت خوب ہے اور وظیفہ تنہائی میں پڑھے جب وظیفہ نصف شب سے فراغت ہووے ہر رات کو دوگانہ نفل ادا کرے روز پنجشنبہ سوم پندرہ ہزار بار پڑھے۔ جیسا مناسب ہووے خواہ صبح سے جب تک ہو سکے پورا کرے خواہ اوپر ترتیب اوّل کے تقسیم کر کے پڑھے۔ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْئٍ رَّحْمَۃً وَّ عِلْمًا یَا حَنَّانُ۔ اس دعا کو فقط روز پنجشنبہ تیسرے کو ہزار بار پڑھے ہر روز پڑھنا کچھ ضروری نہیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اس دعا کو جس وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُکَ تک اس دعا کو پڑھ کر تمام کرے حصار کھینچے اور بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم ہر ایک دعا کے ساتھ دوسری کتاب میں لکھا ہے اس سے یہ مطلب ہے کہ جب کوئی دعا شروع کرے اوّل ایک بار بسم اللہ پڑھ لے اور جب دعا پڑھنے سے فارغ ہو دیوار پھٹے اور فرشتے باہر آویں اور کہیں السلام علیک اے بندہ صالح درمیان میرے اور تیرے برادری ہوئی اب پاس بُری چیز کے مت جا اور غیبت آدمیوں کی مت کر اور ہر پنجشنبہ کو مسلمانوں کے قبور کی زیارت کر اور سورۂ اخلاص پڑھ اور کہتے ہیں کہ نام میرا عبداللہ ہے جو قل ھو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں میں تیرے پاس طرفۃ العین میں تجھے مکہ معظمہ میں پہنچاؤں اور پھر لاؤں میں۔ اور دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے نام میرا عبدالصمد ہے جو قل ھو اللہ احد پڑھے تو آؤں میں اور واسطے تیرے حلال روزی لاؤں اور ہر چیز پوشیدہ پر تجھ کو مطلع کروں میں اور تیسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا بھی عبداللہ ہے جو قل ھو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں گا میں اور تجھ کو کیمیا سکھاؤں گا میں اور جس کام کا ارادہ فرماوے تو سرانجام دوں میں ایسے ہی عہدو پیمان کر کے رخصت ہوویں، چاہئے کہ ایام دعوت میں جامہ سفید پہنے اور روٹی بے نمک کی اور دانہ انگور سیاہ و مغز بادام کھاویں اور ہر صباح عود آگ پر رکھیں بتوفیق خدا ساتھ مقصد کے کامیاب ہوں اور دانہ انگور اور مغز بادام سے جو کچھ میسر آوے کھاویں خواہ تنہا۔

Marfat.com

خواہ شامل کر کے خواہ فقط روٹی جو کی کھاوے اور دوسری کتاب میں لکھا ہے کہ روٹی جو کی نمک سنگ کے ساتھ کھاوے اور یہ نقش لکھ کر پانی میں دریا کے ڈال دے مگر چالیس عدد ہمیشہ چالیس روز تک مجرب ولیکن تعداد اس کی وہی ہے جو پیچھے گزری ہے اور جس وقت چاہے کہ موکل حاضر ہووے یہ نقش لکھے اور سورہ **قل ھو اللّٰہ احد** پڑھے فوراً موکل حاضر ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور نقش موصوف یہ ہے۔

قل ھو اللّٰہ احد	اللّٰہ الصمد	لم یلد و لم یولد	و لم یکن لہٗ کفواً احد
۲۴۰	۲۵۵	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۱	۲۵۴
۲۴۵	۲۴۸	۲۵۷	۲۴۲
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۹

دیگر واسطے فتوحات کے اگر اس نقش کو چالیس عدد ہر روز ایک چلہ تک لکھے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کر کے ڈال دیا کرے چالیس روز تک اور سورۂ مزمل پانی کے اوپر دم کر کے اکتالیس مرتبہ اور آرد گندم اس میں گھول کر گولیاں بنادے اور دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ جس وقت اس کو فتوحات ہونے لگے کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھ کو فلانی دعا یا فلانی آیت سے فتوحات ہوئی ہے نقش یہ ہے۔

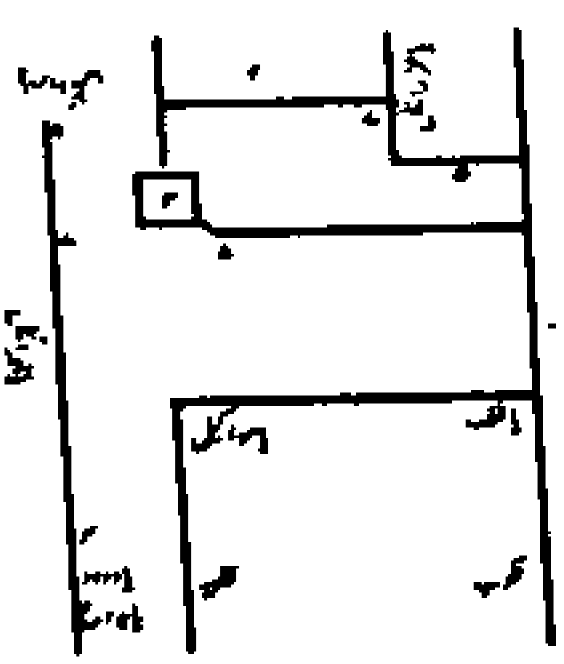

نوع دیگر واسطے تسخیر قلب خلائق اور فتوحات غیبی کے یہ نقش بہت مجرب ہے چاہئے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ یا یوم جمعہ بوقت مشتری ایک سو ایک عدد اس نقش عموا کو کہ نہایت مفید و کار آمد ہے درخت انار کی لکڑی سے قلم بنا کر او پر تختہ چوبی کے یا اوپر لکھے اور اگر زمین پر لکھے بغیر روشنائی کے اور تختہ کے اوپر لکھے تو مٹی یا خاک پاک ڈال کر لکھے اور اگر زمین پر لکھے تو قلم چوب انار سے اسی طرح لکھے نہایت مفید ہے اور دوسرے چلہ میں اکتالیس نقش اور پندرہ نقش ہمیشہ بلا ناغہ لکھتا رہے کبھی ترک نہ کریں فتوحات غیبی بدرجہ کمال ہوں گی مگر بہتر یہ ہے کہ اندر

Marfat.com

چلّوں کے گوشت گائے اور مچھلی اور بکری و مرغ وغیرہ کا نہ کھاوے یعنی گوشت سے کلی پرہیز کرے اور اگر کھاوے مگر بعد کھانے گوشت کے کچھ کے کچھ مٹھائی یعنی شکر یا گڑ وغیرہ کھا لیوے اور افضل تو یہ ہے۔ گوشت نہ کھاوے اور ہر ہفتہ میں نقش نئے قلم سے لکھے اور اگر ہفتہ میں نہ ہو سکے تو بیس روز میں قلم کو بدل ڈالے اور قلم نیا درخت انار کا لیوے یہ بہت مجرب ہے، وہ نقش یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

دیگر واسطے بیماری اطفال کے:- اور اگر کسی بچہ کو بیماری بخار کی ہو یا دردسر ہو یا آسیب ہووے یعنی ہر بیماری کے واسطے یہ کافی ہے۔ یہ تعویذ لکھ کر پانی میں گھول کر بچہ کو پلادے یا گلے میں ڈالے اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے شفا بخشے گا یہ تعویذ واسطے بیماری بچوں کے بہت مفید ہے وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نوع دیگر واسطے فتوحات کے:- اور یہ نقش واسطے فتوحات غیبی کے بہت مجرب ہے مگر اوّل نصاب اس کا یہ ہے کہ تین روز تک مگر ہر روز تین ہزار مرتبہ لکھے اور بعد تین روز کے ہر روز ایک ہزار بار یعنی تین روز تک تین ہزار بار یہ تعویذ پُر کرے جب تین روز وہ بھی پورے ہو جاویں بعد تین روز کے یعنی ساتویں روز پانچ سو نقش ہر روز یعنی پانچ روز لکھے اسی طرح سے گیارہ روز تک یہ نقش پُر کرے پس گیارہ روز کے نصاب صغیر ادا ہو جائے گا پھر بعد ادائے نصاب مداومت تحریر اس نقش کی کرے اقل درجہ نو عدد ہیں یعنی ہر روز نو عدد ہمیشہ لکھتا رہے اور اکثر عالموں نے اس نقش کی کچھ تعداد نہیں لکھی خواہ پندرہ خواہ پینتالیس عدد لکھے اور اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو نو عدد سے کم نہ کرے ہمیشہ ایسا ہی کیا کرے فتوحات بدرجہ کمال ہوویں گی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اور دوسری ترکیب:- اس نقش کی یہ بھی ہے کہ اوّل روز ایک نقش لکھے اور دوسرے روز دو نقش اور تیسرے روز تین نقش اور چوتھے روز چار نقش علیٰ ہذا القیاس اسی طرح سے پندرہ روز تک ایک ایک تعویذ بڑھاتا جاوے جب پندرہ روز پورے ہو جاویں پھر ایک ایک کم

Marfat.com

کرتا جاوے جب ایک تعویذ پر نوبت پہنچے پھر پندرہ روز نقش ہر روز لکھا کرے مگر تاریخ اوّل مہینے سے ٔو چندی جمعرات کو شروع کریں۔

اور تیسری ترکیب یہ ہے کہ واسطے فتوحات و تسخیر یہ ترکیب بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ سو عدد نقش ہمیشہ سو روز تک لکھے اور بعد سو روز کے ایک ایک کم کرتا جاوے جب ایک بعد سو روز کے جب نوبت ایک تعویذ پر پہنچے پھر پندرہ نقش ہمیشہ لکھا کرے اور بیماریوں کے استعمال میں لایا کرے یا اندر دریا کے ڈال دیا کرے کبھی ترک نہ کرے فتوحات بہت ہوں گی اور جب چاہے تو کہ نقش کو چونتیس کے پُر کرے تو واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے۔ مگر اس نقش کے بھی چار ضرر ہیں آبی اور خاکی اور بادی اور آتشی یہ نقش درج ذیل ہیں۔ [1]

آبی				خاکی				بادی				آتشی			
۱۱	۸	۱	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۸	۱۱	۱	۱۴	۱۱	۸
۲	۱۳	۱۲	۷	۱۳	۲	۷	۱۲	۷	۱۲	۱۳	۲	۱۲	۷	۲	۱۳
۱۶	۳	۶	۹	۳	۱۶	۹	۶	۹	۶	۳	۱۶	۶	۹	۱۶	۳
۵	۱۰	۵	۴	۱۰	۵	۴	۱۵	۴	۱۵	۱۰	۵	۱۵	۴	۵	۱۰

یعنی اگر چاہے تو کہ نقش چونتیس کا آبی کہ واسطے فائدہ عام اور فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے کہ ایک سو چونتیس نقش ایک سو چونتیس روز تک لکھے اور گولیاں آٹے کی باندھ کر اس میں ایک نقش بند کرے دریا چلتے ہوئے میں یا بند تالاب میں مچھلیاں ہوویں اس میں ڈال دے جب تعداد اس کی پوری ہووے تب چونتیس نقش ہمیشہ لکھا کرے اور دریا میں آٹے کی گولیاں بند کر کے ڈال دیا کرے خواہ ہر روز خواہ آٹھویں روز خواہ پندرہویں روز میں سب اکٹھے کر کے خواہ بیس روز میں اکٹھا کر کے دریا میں ڈالے فتوحات غیبی اور رجوعات غایت درجہ ہوں گی اور ہر بیماری کے واسطے فائدہ مند ہے۔ اگر تپ والے کو پانی میں گھول کر پلا دے تو صحت حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اور اس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر باندھے تو بہت فائدہ ہوگا مجرب ہے۔

[1] نقش چونتیس آبی و خاکی و بادی اور آتش مع ترکیب کے

Marfat.com

ترکیب دوسری:- خاکی نقش کی یہ ہے کہ واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے اور یہ اس طرح سے ہے کہ اوپر خاک پاک کے یا اوپر کسی مکان کی چھت کے چونتیس عدد اکتالیس عدد اکتالیس روز تک یعنی ہر روز چونتیس عدد اکتالیس روز تک لکھے پھر دوسرے چلہ تک اس تعویذ کو اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے چلہ تک اور اس کے بعد پھر لکھ اس نقش کو چونتیس عدد ایک چلہ تک جب تین چلہ ہو جاویں تو چونتیس نقش ہمیشہ اوپر خاک پاک کے لکھے مگر نقش لکھ کر مٹا دیا نہ کرے اگلے روز پھر نقش لکھنا شروع کرے تو اس روز پچھلے نقشوں کو ہاتھ سے مٹا دیوے اسی طرح سے مداومت کرتا رہے مگر پھر لکھے اس خاکی نقش کو انار کی لکڑی سے یا انجیر کی لکڑی سے اور جب لکھنا شروع کرے تو کسی کو خبر تک بھی نہ کرے اس میں فتوحات بہت ہوتی ہیں اور جو کوئی بادی کو لکھنا چاہے وہ اس طرح سے ہے کہ اس کو لکھ کر ہوا میں کنارے دریا کے کھڑا ہو کر دریا میں اڑا دیوے۔ مگر ترکیب اس کی اس طرح پر ہے کہ اس تعویذ کو اوپر کاغذ کے چونتیس نقش ہر روز چھ مہینے تک لکھے اور مقراض سے ایک ایک تعویذ علیحدہ کر کے کنارے دریا کے کھڑا ہو کر دریا میں اڑا دیوے تاکہ دریا میں جاویں۔ مگر یہ نقش باری واسطے بخار کے بھی مفید ہے کہ اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے انشاء اللہ فائدہ کرے گا۔ اور اگر کسی کو رجوع کرنا منظور ہووے تو یہ نقش لکھے اور اس کے نیچے نام مطلوب کا اس طرح سے لکھے کہ علیٰ محبت فلاں بن فلاں یعنی فلاں کی جگہ پر نام اس کا اور اس کے باپ کا اور اگر عورت ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور مٹھائی یا دودھ میں گھول کر پلاوے سات روز اسی طرح سے کرے انشاءاللہ تعالیٰ وہ آدمی رجوع ہوگا۔

ترکیب نقش آتشی کی یہ ہے کہ اس نقش آتشی کو چونتیس عدد واسطے دشمن کی تباہی کے چالیس روز تک لکھے اور نام اس کا نیچے نقش کے لکھے اور آگ میں جلا دیا کرے تو دشمن ہلاک ہوگا اور یہ نقش آتشی واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے۔ ایک بزرگ اس نقش آتشی کو لکھ کر آگ میں ڈالتے تھے پس وقت صبح کے جب اس کی خاک کو دیکھتے تھے تو اس میں سے ایک روپیہ محمد شاہی یا ڈلی چاندی کی ان کو ملتی تھی اور اگر نہ کچھ ملتا تو کوئی بشکل آدمی ان کو دے جاتا مگر چھ مہینے تک اس کی زکوٰۃ پہلے نکالے بعد چھ مہینے کے جو خیال میں

Marfat.com

لاوے گا وہی ہوگا اور اس نقش کی ایک اور بھی ترکیب ہے کہ لیوے چونتیس پتے آکھ کے اور لکھے اوپر ان پتوں کے یہ نقش آتشی اور ڈال دے ان پتوں کو آگ میں مگر وقت دوپہر کا ہووے جس دشمن کا خیال کرو گے وہی دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا مگر میرے نزدیک بہتر ہے کہ صبر کرے دشمن کے نقصان پہنچانے میں تا قیامت کے دن اجر عظیم اللہ تعالیٰ عنایت فرمائے اور دنیا میں بھی اس کا بدلہ مل جاوے گا اور واسطے رجوع اور واسطے ہر بیماری کے اور واسطے بخار اور واسطے ہر درد وغیرہ کے یہ ہر چہار نقش بہت مفید ہیں اور بعضے بعضے عامل اپنے درد اور وظائف میں موکلوں سے مدد مانگتے ہیں اور کہتے ہیں اجب یا جبرائیلؑ یا دردائیلؑ یا لوکائیلؑ یا تنکفیلؑ بحق یا اللہ اس طرح کی دعا پڑھنا شرک ہے اور جس نے شرک یا کمر باندھی اس نے ٹھکانا اپنا جہنم میں کیا اور اگر اسی سے دعا مانگے کہ اللّٰھم یا جبرائیل و میکائیل و اسرافیل اور عزرائیلؑ اس طرح سے دعا اور کوئی وظیفہ پڑھے تو درست ہے اور جب کوئی دعا یا وظیفہ شروع کرے تو شب جمعرات یا شب جمعہ یا شب پیر یا اتوار کی ہووے اور اگر کوئی وظیفہ واسطے دشمن کے شروع کرے تو دن منگل یا بدھ کا ہووے اور وقت دوپہر کا ہووے۔

نوع دیگر اگر کسی شخص کو طلب کرنا اور رجوع کرنا منظور ہووے پس چاہئے کہ اس نقش کو لکھے اور نیچے اس نقش کے مطلب اپنا لکھے اور نیچے کسی پتھر یا ران اپنی کے بند کرے اور نقش لکھتے ہوئے نہ بولے۔ جب اس کو پتھر کے تلے داب دیوے تین روز نہ گزریں گے کہ وہ شخص حاضر ہو جاوے گا اور اگر اس نقش کو لکھ کر کلاہ کے نیچے رکھے اور روبرو کسی کے جائے وہ شخص اس کی طرف رجوع کرے گا اور مخاطب ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ مگر جب اس کو لکھ چکے اوپر اس کے وہ اسم ذات لکھے یا بدوح بدحت بالبدوح والبدوح فی بدوح بدوحک اور یہ بھی اسم ذات بیس بار پڑھ کر اوپر تعویذ کے دم کرے رجوعات بدرجہ کمال ہوں گی۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

نوع دیگر اور ایک نقش واسطے محبت اور عاشق و معشوق کے لکھے وہ نقش یہ ہے اس کو گھول کر پلا دے یا بازو پر اپنے باندھے بہت مجرب ہے۔

Marfat.com

۷۸۶

۱	۳۵۹۳	۱۱	۸
۱۳	۷	۲	۳۵۹۲
۶	۹	۳۵۹۵	۳
۳۵۹۴	۴	۵	۱۰

نوع دیگر اور اگر کسی کا لڑکا یا لڑکی خواب میں ڈرتی ہووے تو یہ تعویذ واسطے اس کے لکھے اور اس کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ صحت عنایت فرماوے گا وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۶	۲۱
۱۸	۳۰	۲۲
۱۹	۲۴	۱۷

نوع دیگر اور ایک نقش اعداد اسمائے اصحاب کہف بہت مجرب ہے واسطے آسیب کے اندر مکان کے کونوں میں لکھ کر لگا دے یا گھول کر کسی آسیب والے کو پلا دے آسیب جل جاوے گا اور یہ تعویذ بہت مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے۔

الحمد	للّٰہ	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
انعمت	علیھم	غیرالمغضوب	علیھم	ولا	الضالین

تعویذ سورہ الحمد شریف:- اگر اس سورۂ شریف کو کسی چینی کی رکابی پر لکھ کر بیمار کو پلا دے خدا تعالیٰ شفاء کلی عنایت کرے گا اور جو کسی کو سانپ کاٹے پس پلا دے اندر دودھ کے لہسن پیس کر اور پڑھے اس دودھ پر الحمد شریف ۲۱ مرتبہ اور دم کرے اور پلا دے اس کو سانپ نے کاٹا ہو اور کرے اس عمل کو سات روز تک خدا تعالیٰ شفا عنایت کرے اور اگر کاٹے کسی کو بچھو پس ملا لہسن میں نمک کو اور پیس ان دونوں کو اور مل اس جگہ پر کہ جہاں بچھو نے ڈنگ مارا ہووے اور پڑھتا جاوے اس اسم کو یعنی سات دفعہ پڑھے اور دم کرے اس جگہ پر وہ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اللہ تعالیٰ اپنے نام کی برکت سے اس ڈنگ کی تیزی کو دفع کرے گا۔

سزابوع	نورع	جواشا	ضوعا	عالِمًا
طیــون	سلیخا	ملیخا	ملقوما	یاقیوم
بحق	کھیعص	و	بحق	حمعس

Marfat.com

دیگر واسطے دفع مرض مرگی کے اور جو کسی کو مرض مرگی کا ہووے یا مرض کمیڑا کا پس واسطے اس کے یہ نقش مرغ کے خون میں لکھے اور اس کی گردن میں باندھے خدا تعالیٰ شفا بخشے گا اس مرض سے وہ نقش معظم یہ ہے۔

یااللہ	یارحمن	یارحیم
یا مالک	یاقدوس	یاسلام
یامؤمن	یامھیمن	یاواحد
یاواحد	یاماجد	یارب

نوع دیگر اگر کوئی شخص ڈرتا ہووے یا کوئی بچہ بیماری میں یا خواب میں پس لکھے واسطے اس کے یہ تعویذ اور باندھے اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا ڈرنے سے۔ اس نقش کو لکھ کر گلے میں بھی باندھے اور گھول کر بھی پلاوے اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا اور وہ نقش یہ ہے۔

نوع دیگر اور جس کسی کو ہووے درد آدھاسیسی کا پس چاہیے کہ لکھے ان اسماء کو اور باندھے اس تعویذ کو اس جگہ کہ جس جگہ درد ہو انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ حاصل ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے جلسا علسا عمسا اور جو ہووے کسی کو کچھ خوف واندیشہ پس چاہیے کہ بعد نماز عشا کے بات نہ کرے اور یہ حروف

بلت	دیت	ملک	ی	مہ
طط	ع	ع	دو	ع
ع	طط	دور	درم	اللہ

وقت سونے کے اوپر ہاتھ اپنے کے لکھے اور سو جاوے طہت لہمت تجنہت حملت مگر لکھے ان حروف کو اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے۔ اور جو شخص واسطے موافقت زن وشوہر کے ساتھ مشک وزعفران کے لکھے اور عورت ومرد دونوں اس نقش کو کھاویں اکیس (۲۱) روز تک پس درمیان ان دونوں کے محبت ہوگی اور تا زندگی نااتفاقی نہ ہوگی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

نوع دیگر اور اگر ہو کسی کی کمر میں درد اور فائدہ نہ ہوتا ہو کسی چیز سے پس لکھ اس نقش کو اور باندھ اوپر کمر کے جس جگہ درد ہووے اور وہ نقش یہ ہے۔

م ااام ط ط ط د ے ے اا کہ طنا قطب و ط ط ط

نوع دیگر اور جو شخص چاہے کہ کوئی میری طرف رجوع کرے پس لا ایک کپڑا باریک اور اس نقش کو لکھ اوپر اس کپڑے کے اور فتیلہ بنا اس کپڑے کا اور جلا اس کو چراغ میں اور

Marfat.com

آپ بھی بیٹھارہ۔ اس جگہ جب تک چراغ جلے وہ نقش یہ ہے۔

بھـــــ ۹۸ ـــے ۷۱ ۱۱ ۱۱ محر لا ـــــکم طمع معاۂ

نوع دیگر اور ہووے جس کسی کو سایہ جنات اور دیو اور پری وغیرہ کا پس لکھ یہ نقش یعنی ایک نقش کو لکھ کر کھلا اور ایک نقش اس کے گلے میں باندھ سایہ جن و پری سے بے خوف ہوگا وہ نقش معظم یہ ہے۔

ـ	ـ	ـ	ـ	ـ
م	م	م	م	م
ع	ع	ع	ع	ع
-	-	-	-	-

نوع دیگر واسطے عاشق ہونے عورت کے مرد پر چنبیلی کے پھول پر سات مرتبہ خوشبو ملا کر اور اس پر آیہ مثبوتہ پڑھ کر جس سے اپنا مطلب ہے اس کو دیوے مگر بوقت پڑھنے کے نام مطلوب مع اس کے والدین یعنی اگر عورت ہے تو اس کا اور اس کی والدہ کا نام لینا محبت میں دیوانگی ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ۔

نوع دیگر واسطے دوستی کے اگر کوئی چاہے کسی کو اپنا دوست بنانا تو اس تعویذ کو اس کے نام سے آگ میں ڈالے بہت دوستی پیدا ہوگی ۹۱۱۱۲۵۱۱۲۱۵۵۱۱۲۱۶۱ ج اور نام اس کا لکھے کہ فلاں بنت فلاں۔

اوماڑا
او دج دو

نوع دیگر یہ دو تعویذ لکھ کر جس مرد کو دیوے تو ہرگز اس کی عورت کو حمل نہ رہے گا جب تک کہ وہ دونوں تعویذ نہ نکالے یعنی جدا نہ کرے مجرب ہے وہ تعویذ یہ میں پہلا یہ ہے دوسرا تعویذ یہ ہے ۶۱۹ ۱۸۸۱۱۲۱اور۱۱۱اوہ۸۸۱ھ درو ماو ااودج دغ م

نوع دیگر اگر کوئی چاہے عورت اور مرد میں محبت کرنی تو اس طلسم کو لکھ کر بالش میں رکھے دونوں میں محبت پیدا ہوگی مجرب ہے۔ ۵۷۱۱۸اواض۲۱۵۲۱ج۱۲۱۲۰۱۱۱ص

نوع دیگر اگر کسی کے پیٹ سے لہو جاتا ہے تو اس تعویذ کو لکھ کر دھو کر پلانے سے دفع ہو گا تعویذ یہ ہے لھ ءی حاوی ع ع فلان فلان

نوع دیگر حب وعداوت جو مرد ساتھ کنیزک کے یعنی لونڈی کے رہے بی بی کے پاس نہ آوے تو بی بی یہ تعویذ لکھ کر اوپر سیدھے بازو کے باندھ پھر وہ مرد ہرگز لونڈی کے پاس نہ

Marfat.com

جاوے گا اگر شک لاوے گا کافر ہوگا۔

۱۱۶	

ح	وورد

ا ا سح ع سمط م م

نوع دیگر واسطہ کھولنے بخت چھوکریوں کے اوپر کاغذ مہرہ دار کے لکھے اور کمر میں باندھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے۔

ص	ط	ع	د	ک
ی	ص	ط	ح	ف
ق	ک	ص	ط	ع
ح	ف	ی	ص	ع
ط	ف	ی	ع	ع

نوع دیگر اگر اس طلسم کو اوپر پوست آہو کے یا خرگوش کے مشک وزعفران سے لکھے اور اوپر بازو اپنے کے باندھے جدھر جاوے گا ادھر اس کی فتح ہوگی: یہ ہے۔

یا مھلو خطبا لھو حططططا فھو حلحلا حیا وسطوھوھوہ

۲	۹	۴
ے	۵	۳
۲	/	۸

نوع دیگر اگر کسی کے گھر میں چوہے بہت ہوں اس تعویذ کو لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے ایک چوہا بھی نہ آوے گا نقش یہ ہے۔

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا چاہے تو یہ تعویذ اتوار کے روز آفتاب نکلتے وقت لکھ کر قبر میں دفن کرے مطلوب عاشق ہو جاوے گا۔

یاتمحلنا یا طلوع ماما عج ماعجا ما معبرالی یالھاناھیاس اھیا اوصاون الرشد ای ای مبین ابلسین دملسین الحلا الحر الحلا العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا لحب فلان بن فلان

نوع دیگر اگر کوئی چاہے کسی کو اپنے اوپر عاشق کرے تو اس طلسم کو لکھ کر تین فلیتہ بناوے اور تین روز تینوں فلیتہ جلاوے اور نام اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ دیوے مجرب ہے۔

Marfat.com

نوع دیگر اگر اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی ران میں باندھے ۱۱۹۱ء دااع ع ۱۱۱۱۱ تو جس عورت کو حمل بیٹی کا ہے تو حق سبحانہ تعالیٰ اس کو بیٹا روزی کرے گا۔

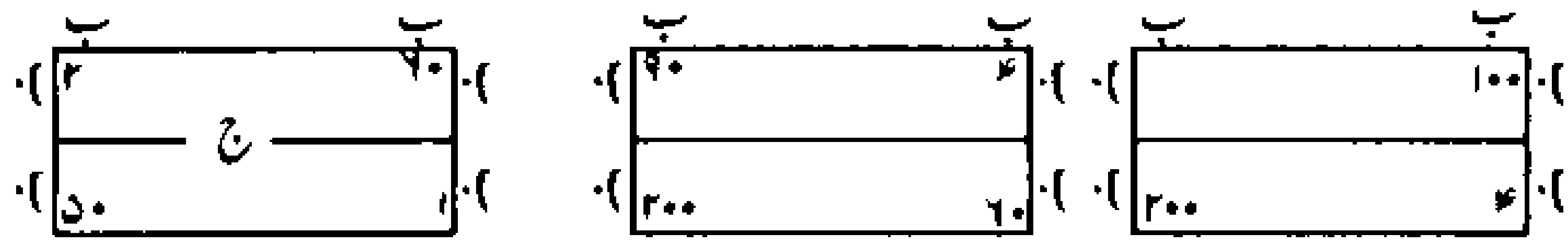

۸	۱	۶
۰	۵	۷
۰	۹	۲

نوع دیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر واسطے دوستی کے جلا کر راکھ کرے اور اس کی راکھ کو لے کر کھانے میں ملا دے اور کھاوے بہت دوستی پیدا ہوگی مجرب ہے۔

مر	قمر	عو	ھے
مالک	قمر	و	ھے
لا کر	قمر	عر	ھے
مر	قمر	عر	ھے

نوع دیگر جو کوئی نیند میں دانت چباتا ہو تو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے دانت چابنا موقوف ہو جاوے گا نقش یہ ہے۔

نوع دیگر واسطے دفع آزار پتھری کے کہ وقوع اس مرض سے انسان پیشاب نہیں کر سکتا اور بہ سبب شدت درد کے نوبت بہ ہلاکت پہنچ جاتی ہے چھوٹا ہو یا بڑا چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر مریض کو کھلاوے بفضل خدا تعالیٰ اس مرض سے نجات پاوے اگرچہ یہ مرض مادر زاد بھی لاحق ہووے بہت جلد شفا پاوے وہ نقش یہ ہے۔

	۱	
۴	۱۰	۶
	۹	

مااموردی	مابرطی	مارطا	صوح
بابرھیا	شراھیا	یااھیا	الایارب
یاایماء برا	یاباعطو	یافق	امعمال
مااھور	ال العز	یا اللہ	یاماماالا

نوع دیگر جس عورت کا دودھ بند ہو یا نہیں آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے دودھ پیدا ہوگا۔ مجرب ہے یہ ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ غیب کی خبر معلوم کرنے کے واسطے کف دست پر لکھ کر سووے تو ایک روح آکر معلوم کرواتی ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ لهت هت

Marfat.com

بهت بهت الهت یا الله تون هویے

نوع دیگر واسطے محبت کے یہ فتیلہ واسطے محبت کے جلاوے تین روز تین فتیلے

اول روز یہ فتیلہ جلاوے واوومااا وادرار ماھے لا وووو لا لا لا وو الااااع

دوسرے روز یہ فتیلہ ۱۱۱۱۶ وو صبح ۱۱ واادوح برده الاورھه+۵+۱

تیسرے روز یہ فتیلہ ۱۹ اوح ۱۱۱لا ۱۱۱و ۱۱۱واع ۱۱وو ۱۱

وادوا اوا دوام موخ

نوع دیگر میاں بی بی میں محبت زیادہ ہونے کو لکھ کر پلانا یہ ہے۔

۱	۱۳	۱۳	و
۶۱	و	۲	۳
۶	و	و	ی
ھ	ٗ	ھ	وا

نوع دیگر جس کسی کو جادو کیا ہو تو اسے یہ تعویذ لکھ کر دیوے کہ وہ اپنے نزدیک رکھے جادو کارگر نہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے یہ ہے۔ ۱۱۱ط ۱۱۱ح ۲۱ لا ۲ ۵ لا ۱۱

نوع دیگر یہ تعویذ اثر دیو و پری کو بہت مفید و سودمند ہے۔ یہ ہے۔

۱	۱۰	۱۱	و
۱۹	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۱۲
۱۵	۲	۵	ء

نوع دیگر یہ نقش محبت پیدا ہونے کو لکھ کر پلاوے محبت زیادہ ہوگی۔

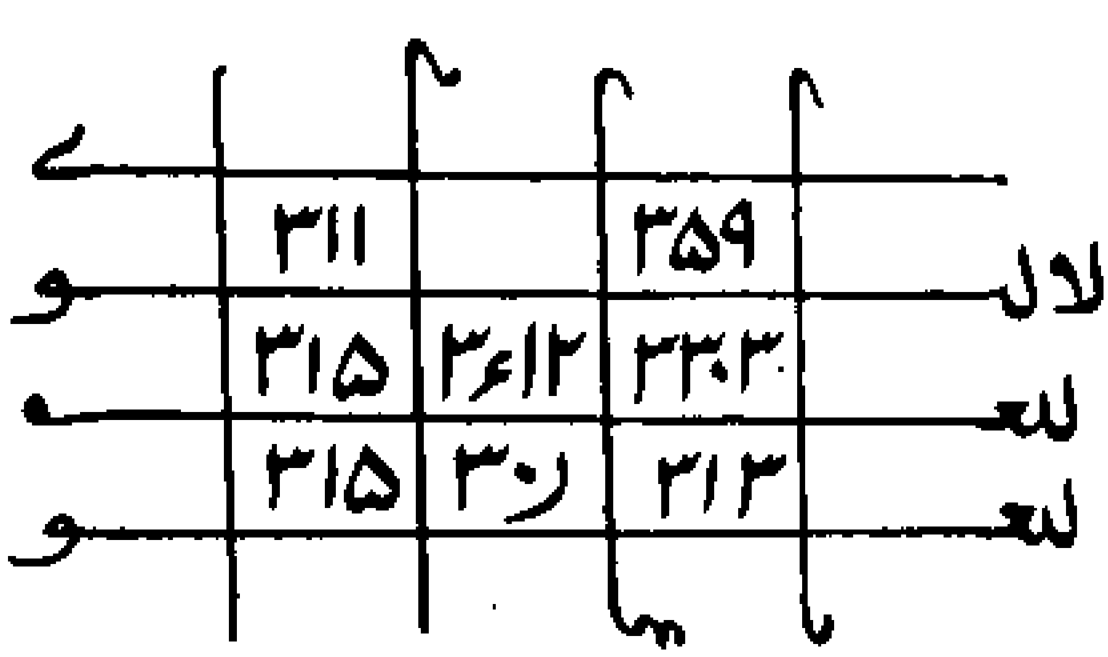

نوع دیگر واسطے ازیاد ذہن کے ظرف چینی میں لکھ کر پلاوے چالاک ہوے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ٥ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلْقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ

Marfat.com

وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ وَ جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اللّٰهُ دود دوری ی ی ہ ہ ہ یا اللّٰهُ شَفِيْعُ يَا اللّٰهُ کفیه یا شَفِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا اللّٰهُ

نوع دیگر دردزہ کے لئے اگر کسی عورت حاملہ کو جو دردزہ میں گرفتار ہو اور بچہ نہ نکلتا ہو تو یہ نقش لکھ کر دیوے فی الفور وہ بچہ جنے گی وہ نقش یہ ہے۔

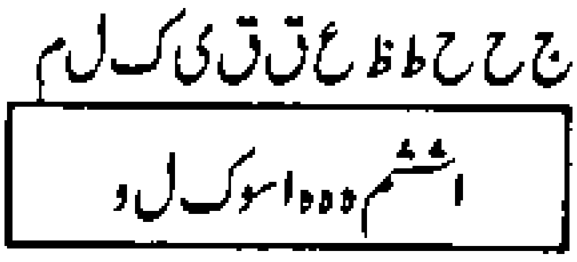

نوع دیگر دردسر کے واسطے اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سر میں باندھے درد جاتا رہے گا۔

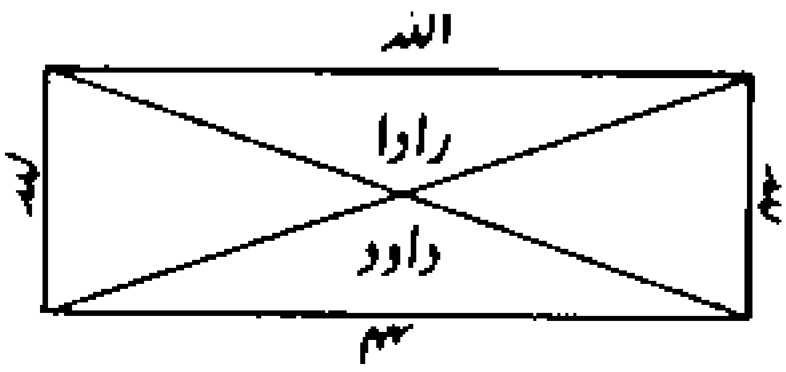

نوع دیگر اگر کسی کو تپ لرزہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے مریض اچھا ہوگا علی علے علی علے علی علی له له له له له لا۔ االله الا الالا الا الا الا هو هو هو هو هو هو

نوع دیگر واسطے محبت کے یہ پلیتہ واسطے محبت کے لکھ کر جلاوے تین روز تین پلیتے مجرب ہے۔

پہلے روز یہ پلیتہ جلاوے	دودسا ااواور ط اا ط ھے لا وو د لا لا ا و د الا لا ا ء
دوسرے روز یہ پلیتہ جلاوے	ء اااا٦ و ء اال اا و الا ء ا ء اا ر و اا و اا ما د ر ا ح ؐ ح
تیسرے روز یہ پلیتہ جلاوے	۹ ااو ل اا لا اا ء اا و ا ع اا ر و اا و اا د ا د ر ا ح ۳ ح

نوع دیگر عورت اور مرد میں محبت ہونے کے واسطے لکھ کر اپنے قریب رکھے تعویذ یہ ہے

۸۸۱۸۰ اا و ھو ص ا ۷ اااا ۲ ح ااا ؐ ص

نوع دیگر واسطے درد پیٹ کے یہ تعویذ لکھ کر پلاوے شفا پاوے کا تعویذ یہ ہے۔

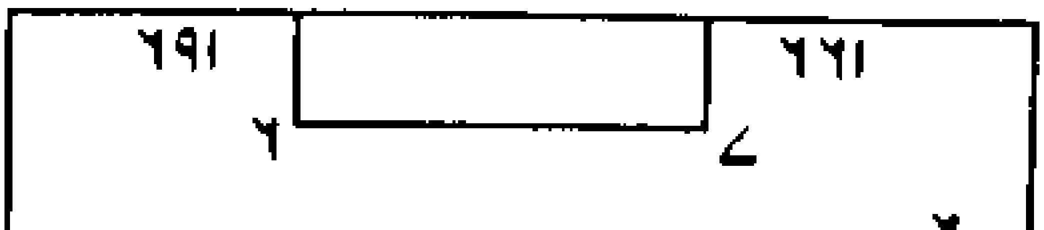

Marfat.com

نوع دیگر واسطے نظر کے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بہت بہتر ہے۔ تعویذ یہ ہے۔

ک۲	ک۹	ک۴
ک	ک۵	ک۳
ک۶	ک۱	ک۸

نوع دیگر واسطے ہول دل کے کسی کو ہول دل یا اور کچھ بلا ہووے تو لکھ کر دیوے تعویذ یہ ہے۔

	۸	
۴	۴	۶
	۳	

نوع دیگر جو بچہ لاغری سے دبلا ہوا ہو تو مرغی کے انڈے پر لکھ کر بچہ سوتا ہو بچھونے کے نیچے گاڑ دیوے بہت مجرب ہے۔

ھورو	وای
رو	خفیہ صحر

نوع دیگر اگر کسی عورت یا جانور کے دودھ کم ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی دودھ زیادہ ہو جاوے گا یہ ہے۔

م	ن	ی	ت
م	ت	ت	ی
م	ی	ت	ی
وم	ت	ی	ت

نوع دیگر اگر کسی عورت کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلاوے بفضل الٰہی جلد خلاص ہو گا نقش یہ ہے۔

ح ح ح ع ع دو کہ دوظ
۲۵۱ کر اوکہ یٰ رو

نوع دیگر اگر کسی کو دیوانگی ہووے تو یہ لکھ کر پلاوے اور ایک لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی صحت حاصل ہو گی تعویذ یہ ہے۔

الہ س ہ لا او لا ، و و ط
ح عی لا ع ع ع ۲ ما و ما

نوع دیگر یہ تعویذ جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو اس شخص سے تمام عالم محبت کرے گا۔ مجرب ہے۔

اللہ	نور	السمٰوت	والارض
۵۳۹	۱۰۳۵	۶۷	۲۵۵
۵۳۶	۵۳۶	۲۵و	۶و
۲۵۷	۶۹	۱۰۳۵	۵۲۱

Marfat.com

ختم	فرد	هفتم	حم	علی	علمه
نعم	فتم	ه	صا	عمو	طاله

نوع دیگر جو کوئی قے بہت کرتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دیوے تو بفضل الٰہی قے بند ہو جاوے گی۔ مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

نوع دیگر واسطے تپ کے یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے تپ دور ہوگی بیمار شفا پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ .هلح و صح

یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح

یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح

نوع دیگر واسطے دفع ڈر شیطان یا پری و تپ لرزہ وغیرہ کے جس کسی کو ڈر شیطان یا پری یا جن کا ہو یا تپ ولرزہ آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر دیوے بفضل اللہ تعالیٰ نافع ہوگا مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

نوع دیگر جس عورت کے بچہ نہیں ہوتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سات روز دھو کر پلاوے بفضل الٰہی فرزند پیدا ہوگا اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ یَا حَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ بِحَقِ اھیا شَراھیا۔

نوع دیگر اگر کسی دشمن کو اپنا دوست کرنا چاہے تو یہ تعویذ لکھ کر اس کی گھر کی اولتی میں رکھ دیوے خدا چاہے دوست جانی ہوگا۔

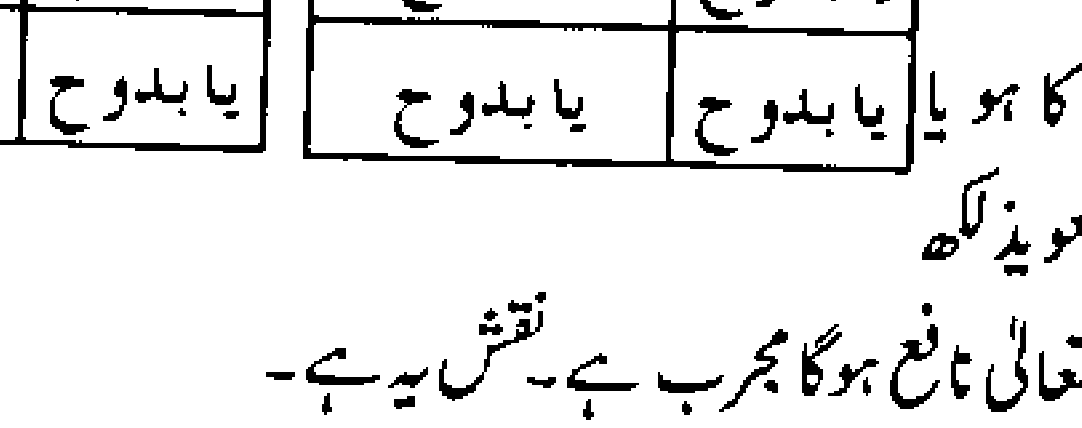

Marfat.com

نوع دیگر اگر کسی کام کو جاوے تو یہ تعویذ اپنے نزدیک رکھے کام فتح ہوگا مجرب ہے۔

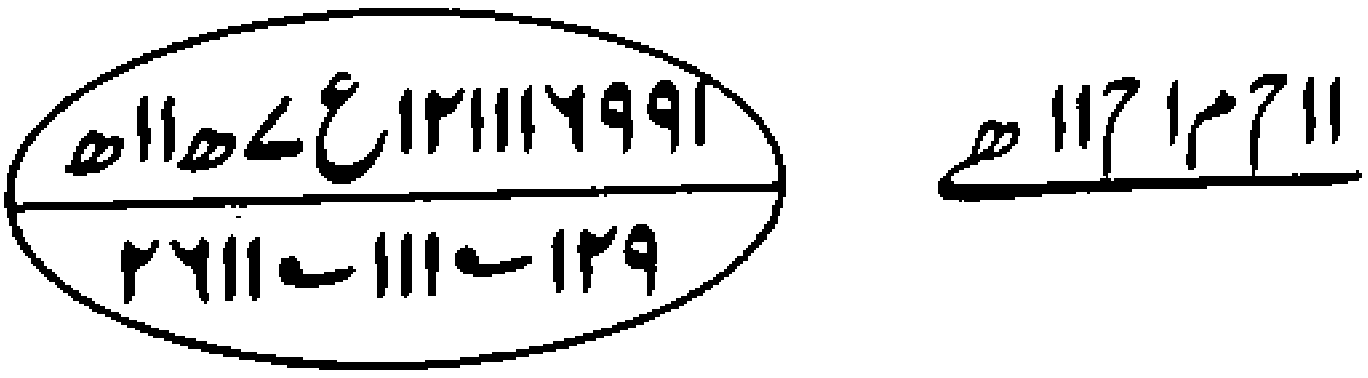

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر پگڑی میں باندھے جو کچھ کام ہوگا وہ فتح ہوگا مجرب ہے۔

لا	لا
ومحمد	وعد
جعن	حضن

نوع دیگر اگر چاہے کسی کو اپنے عشق میں اسیر و مبتلا بنادے تو اس عورت کے جامے کا ٹکڑا لادے یہ نام جامہ اور سنیچر کے دن کے بعد عصر کے اس پر یہ تعویذ لکھے اور پلیتہ کرے اور کالی گائے کے گھی میں جلاوے وہ عورت فی الفور آوے گی مجرب و آزمودہ ہے۔

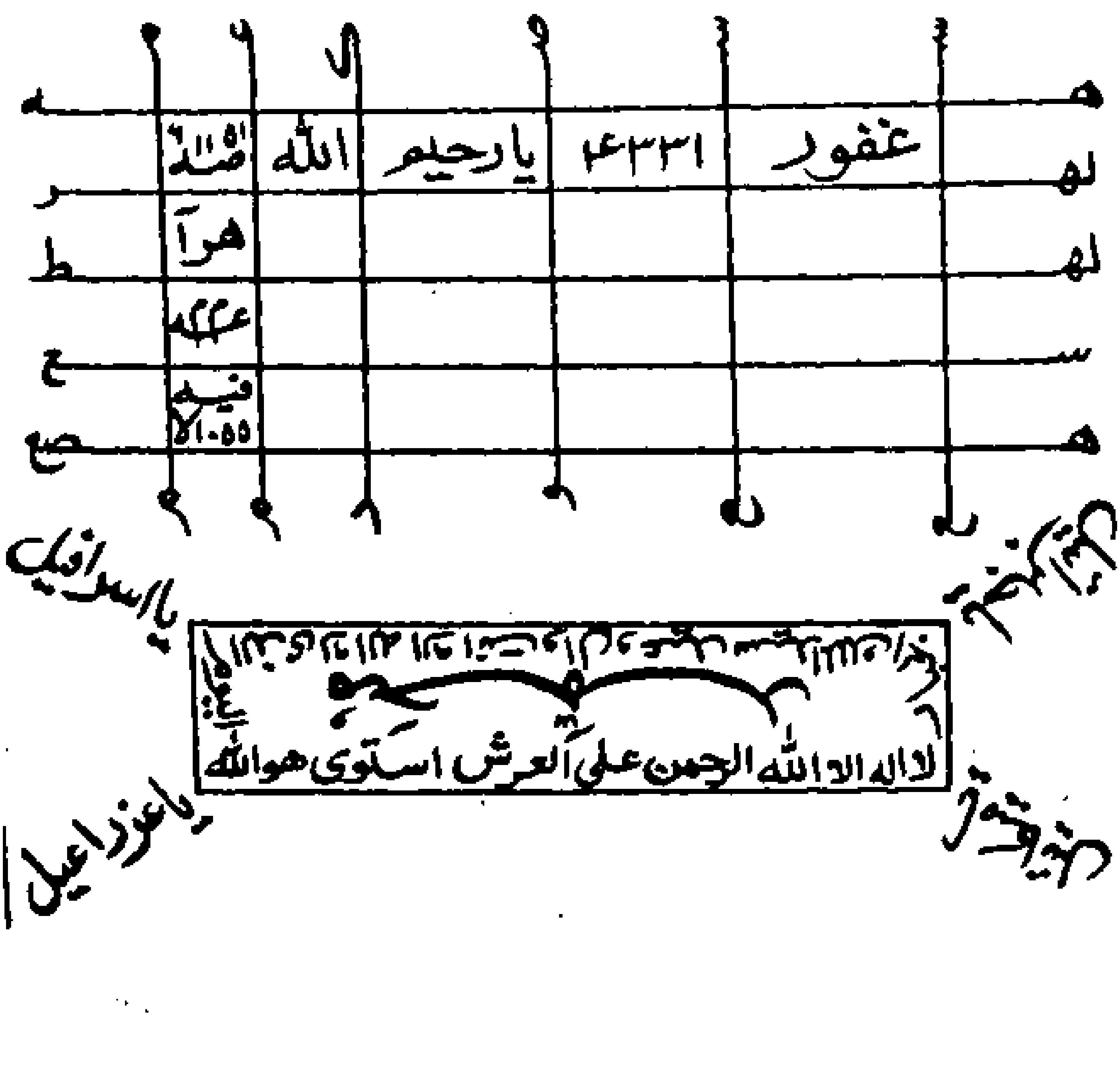

Marfat.com

نوع دیگر جس کسی کو سانپ یا ہر ایک زہر دار جانور کاٹے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے بفضل الٰہی شفا پائے گا......

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر کوڑے کو باندھے اور تین بار ثم انزل پڑھ کر کوڑے پر پھونکے تعویذ یہ ہے۔سہ سہ سہ ہر ہر بر بر ہر ہر ع ع ع کر کر کر لا لا مر د مر د مر مر مر مر لا لا ہم ہ اس کو کوڑے پر باندھ دیوے اور پھر یہ نقش ثلاثی زمین پر لکھ کر کوڑے سے مارے نقش ثلاثی یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے حمل رہنے کے لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی حمل رہے گا نقش یہ ہے۔

یا دوع	یا مصور	یا باریٔ	یاخالق
یا خالق	یاباریٔ	یا مصور	یادوع
یا مصور	یا دوع	یا خالق	یا دوع
یا باریٔ	یا خالق	یا دوع	یا مصور

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے قوت کے خرگوش کے چمڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے بفضل الٰہی قوت زیادہ ہوگی تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ رَبَّنَا مَاخَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

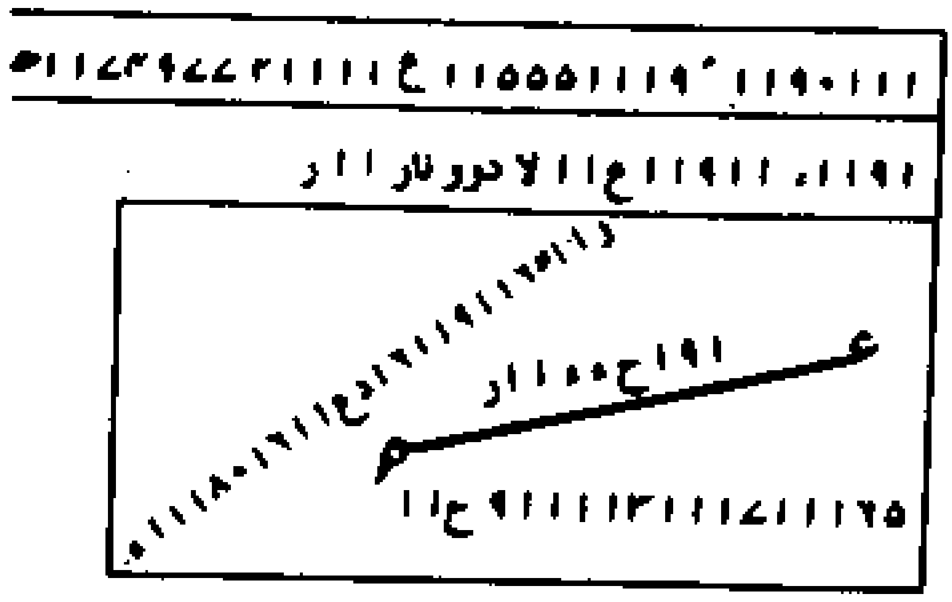

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر اور مینڈک کے منہ میں رکھ کر قبر میں دفن کرے تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر اس عزیمت کو لکھ کر کمر میں باندھے اگر عورت سے صحبت کرے گا تو انزال نہ ہوگا عزیمت یہ ہے۔

Marfat.com

ا ا ا ا ء ا ا ا و ا ا ا ے ا ا ک ٩ ا ا ا ٩ ا ا ا م ہ ا عو ا ا ا ا ا ا ہ م ح
ا ا ا ا ط ا ک ا ا د ے ء ا م و لا لا لا و ا ا ا ا ہ ا ٢٢ و ا ا
ء ا ا ا م الا م ح ا ط ٣ و ہ ا ا ا ا ا عا ا ء

نوع دیگر یہ تعویذ بوقت نکلنے آفتاب کے لکھ کر کمر میں باندھے اگر ہزار عورت سے صحبت کرے گا انزال نہ ہوگا وہ تعویذ یہ ہے۔ اللہ موزو تجاوات مرہ ا ا وہ ردوہ ح لا نان مان

نوع دیگر یہ تعویذ اگر کسی کوئی حاجت پیش آوے تو اس اسم عظیم کو جمعہ کی رات کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے حاجت اس کی برآوے گی۔ مجرب وآزمودہ ہے جو شک لاوے کافر ہووے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاہِرِ الْقَوِیِّ الْکَافِیْ۔

نوع دیگر جس گھر پر دیوی اور دوسری سب بلا ہو اس عزیمت کو لکھ کر اس گھر کی دیوار پر چپکا دے حضرت سبحانہ وتعالیٰ کے کرم سے دفع ہوں گی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَاءُ لَمْ یَکُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِط فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَ ھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَo یَا بُدُّوْحُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَاحَرَّالْوَبَآءِ الْحَاطِمَۃِ الْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَا ھُمَا وَالْفَاطِمَۃُ۔

نوع دیگر جس وقت کسی بزرگ کے پاس جاوے اس وقت لکھ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے نہایت اچھا ہے یہ ہے ٦ ط ١ ١ ٥ ١ ١ ٥ ٢ ١ ١ لا ١ کند بحق سلیمان حم عسق باسم فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان.

نوع دیگر اس تعویذ کو لکھ کر کمر کے درمیان باندھے بہت فائدہ حاصل ہوگا اگر شک لاوے تو کافر ہو جاوے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

ٔ سا	٩٢	٣٠	٥٦
٢٢	٢ ٔ	٦٦	٨٢
١٢	٦و	وا	٢و
٢١	٢٥	٨٥٠	وو

Marfat.com

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے لکھ کر موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے ا

ط که ۸ ا ا ا ۹ ۹ ۲ ا ا ا الھو مری ناد عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ الَّذِیْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ صِفَاتُهٗ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ یَا عِزْرَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هَا هَا هُوَ هُوَ عَوْ نَالَّکَ فِی النَّوَائِبِ الَّذِیْ لَکَ لِقُدْرَةِ رَبِّهٖ یَا رَحْمٰنُ یَا شَمْشَاعِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْاَعْظَمِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَتِنَا کُلَّهَا بِعَظْمَتِکَ یَااَللّٰهُ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

نوع دیگر جو کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو اس کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لا کر اس پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور اتوار کے روز آگ میں ڈالے عشق سے دیوانہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْیَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو کاغذ میں لکھ کر کپڑے میں لپیٹے اور چراغ میں جلاوے دل اس کے مطلوب کا بے چین ہوگا عاشق سے بہر صورت آن ملے گا۔ ۹ اوالم ح ا ہ لا حا ما و ہ ع ع د ر ک ا م حا حا ع ع د د ص س ا ا ا ح ا ا ع ا س ح رورم ء ء اب و ر ر ہ ح ا ا ا عان ء ء

نوع دیگر یہ تعویذ عشق سے دیوانہ کرنے کے واسطے لکھ کر گائے کے گھی میں کاجل پارے اور آنکھ میں لگا کر اس کے آگے جاوے دیوانہ ہوگی مجرب ہے۔

۱۱	۱	۱۱	و
۱۲	ے	۲	ج دوور
۲	۹	ودع	۹ر
عوع	۲	ع	۲۰

نوع دیگر یہ تعویذ خرگوش کے چمڑے میں لکھے جس سے اپنا مطلب ہو اس کے گھر میں کرے عشق سے دیوانی ہوگی ا ا ط لله

Marfat.com

حم ح ح ح ط ع ع طا طا طا حسا حسا حسا ر ص ر ص ر ص ر ص لا لا لا لو لو لو و د د ک ک

نوع دیگر جس کسی کو خواب ہائے پریشان بہت نظر آتے ہوں تو یہ تعویذ لکھ کر بوقت شب سوتے وقت سینے کے اوپر رکھ کر سو جاوے بفضل الٰہی پھر ایسے خواب پریشان نہ دیکھے گا مجرب ہے۔ یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا محمد یا علی

نوع دیگر جو کسی عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلاوے اور ایک لکھ کر کمر میں باندھے بفضل الٰہی حمل ٹھہرے گا مجرب و آزمودہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی ۲۲۲۲ ء ء ء ء ء ء ء ء ء ء ء ءءءءءء .... ھو ھو ھو ھو ھو و و و و و و و و و و و و و و و و و ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص یا محمد یا علی

نوع دیگر یہ نقش زیادتی محبت کے واسطے درمیان مرد اور عورت کے اس کے مرد کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھ کر مٹی کا گولہ بنا کر اس گولے میں یہ تعویذ رکھ کر آگ میں ڈالے مجرب و آزمودہ ہے تجربہ کیا گیا ہے وہ تعویذ یہ ہے۔

۱۶	وا	۲۲	۹
۲۱	۱۵	۱ھ	۲۵
۱۱	۲ ۴	۱ے	۴
وا	۱۳	۱۲	۲۳

نوع دیگر یہ تعویذ سب بابت اچھا ہے اور تجربہ کیا گیا ہے۔ تعویذ یہ ہے۔

۲	۱	۹
ے	۴	۴
ع	۹	عو

Marfat.com

و	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۲
۱۰	سہ	۴	۱۶۱
۲	۴	۵	۶

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر گردن میں باندھے بلا دور ہوگی مجرب ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر یہ آیت جس کسی کو جادو یا تپ یا درد پیٹ یا درد جگر یا آسیب دیو پری و جن یا شیطان یا اور کوئی آفت یا ہو تو لکھ کر چینی میں پلا دے بفضل الٰہی اس وقت شفا نظر آوے گی۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ٥ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ٥ رَبَطَا وَرَبُوْ طَاوَرَ بَطْنَا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ٥

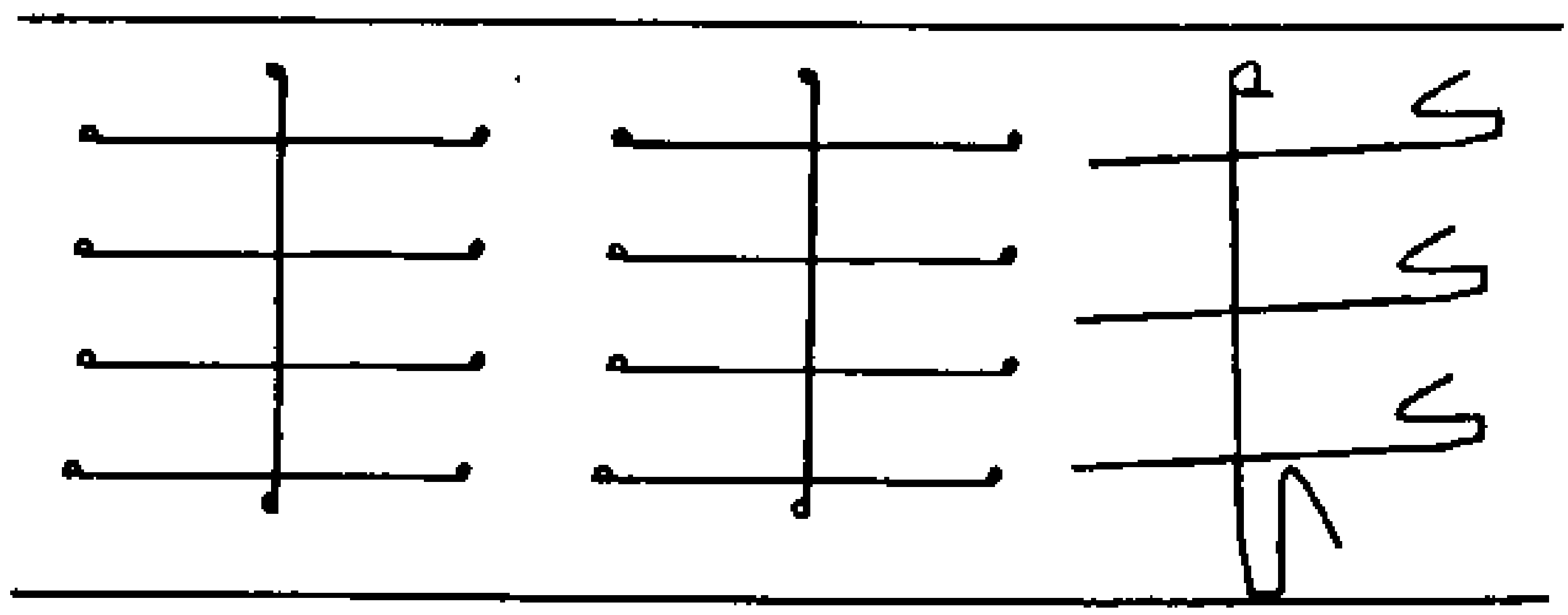

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ خَيْرِ الْقَضَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْئٍ عَلِيْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ الرَّحِيْمِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ يَا هُوَ

Marfat.com

وَ یَامَنْ ھُوَ اِلَّا مَنْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَ تَرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ٥

نوع دیگر واسطے درد ناف کے جس کسی کی ناف درد کرتی ہوتو یہ تعویذ لکھ کر درد کی جگہ پر باندھے خدا کے فضل سے درد رفع ہو جائے گا تعویذ یہ ہے۔

۱	۲وع	و۷ع	و
وع	۹ع	و۷ع	روع
و۶ع	۷۷ع	روع	۳
۲وہ	۴	۵	۷۹ع

نوع دیگر واسطے کشائش بخت کے لکھ کر دیوے۔ تعویذ یہ ہے۔

۶۷۵	۶۹۵	۶۸۷	۶۸۴
۶۵۸	۶۸۲	۲۷۶	۶۷۹
او۶	ہو۶	۶۹۲	۶۷۷
۶۹۵	و۶۷	۶۰۰	۶و۶

نوع دیگر نام سے اپنے محبوب مطلوب کا پلیتہ کرے اور روغن تلخ میں جلاوے کہ چار گھڑی مدت میں آدے گی تعویذ یہ ہے۔

ع ع ھی	لاک ط ط ی ۲۹ ھے ھ	
ف ح	ک ی	د و
وحسن	نلہ ونوری	محافظ و
نوح	نعمت اللہ بن وہادی علی محمد قادو تازہ	سعد اللہ ابن ع اعجل العجل انشاء اللہ اللہ اللہ من
علکائیل	ی حسنؓ	سندر
یا علیؓ	یا علیؓ	یا علیؓ

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ڈر اور شک ونظر سب کو خوب ہے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے۔

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۵	۱۵	۱۵	۲۱
۱۴	۴	۲۴	۱۱
۲۲	۱۲	۱۲	۱و

Marfat.com

نوع دیگر اس اسم کو اوپر چیز خوشبودار کے ہزار بار پڑھ کر دم کرنے اور اس عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی۔ اخر احمد مصطفی صلی اللہ علیہ و سلم یا حلیم فلا یعادلہ شیی من خلقہ حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی۔ جلد جلد جلد کامہ بوالیت سوا ھا۔

نوع دیگر واسطے پیٹ کے درد کے یہ تعویذ لکھ کر پلادے شفا ہوگی۔ تعویذ یہ ہے۔

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تپ کے گلے میں باندھے صحت ہوگی وہ تعویذ یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

نوع دیگر اگر کسی عورت کے حمل قرار نہیں پاتا یعنی ٹھہرتا نہیں ہو تو یہ تعویذ لکھ کر کمر میں باندھے حمل قرار پکڑے گا تعویذ یہ ہے۔

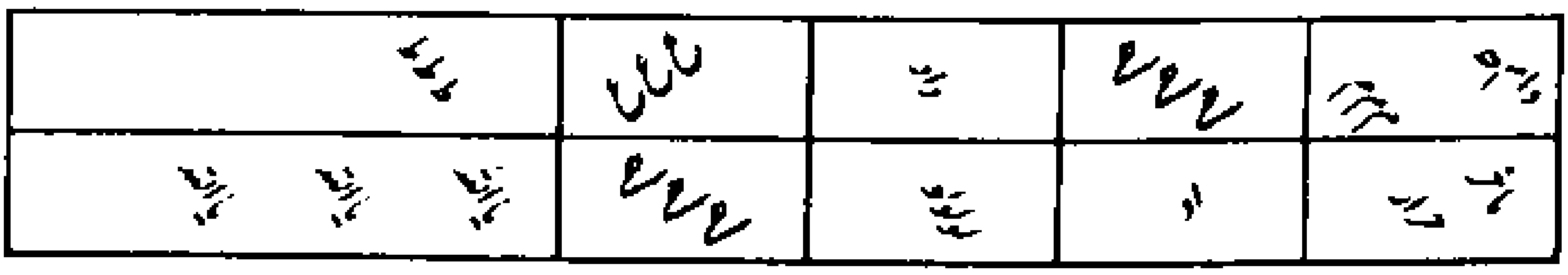

نوع دیگر اگر یہ تعویذ لکھ کر پاس رکھے گا تو تمام عالم مہر و محبت کرے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

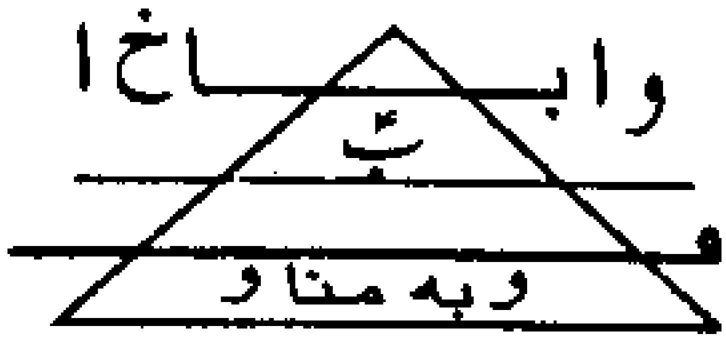

نوع دیگر اگر کوئی عورت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گی تو مرد اس کا مثل غلام کے رہے گا اور مرد اپنے پاس رکھے گا تو عورت اس کی مثل باندی کے رہے گی تعویذ یہ ہے۔

اودو	۳	لولو
وھی	ھیمو	وصلے
واو	منع	مو

Marfat.com

نوع دیگر واسطے روزی کے لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ روزی بخشے گا اگر شک لاوے گا تو کافر ہوگا۔ اور ہر کسی کو اپنے پر دوست کرنا چاہے تو یہ آیت تین بار یا گیارہ بار پڑھ کر پان پر دم کرے کھلا دے دوست جانی ہوگا وہ آیت یہ ہے۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ٥

نوع دیگر یہ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے لکھ کر بازو میں باندھے اگر پچاس کام آوے تو عفو ہوگا۔

ع	سمع	لا
ع	ع	ی
ع	ع	و۳ع

۱۳۳	ع ۱۰
وع	من و
واع	ع

نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے تو فوراً وقت کاٹنے کے لکھ کر پلا دے ترت زہر اس کا اتر جاوے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

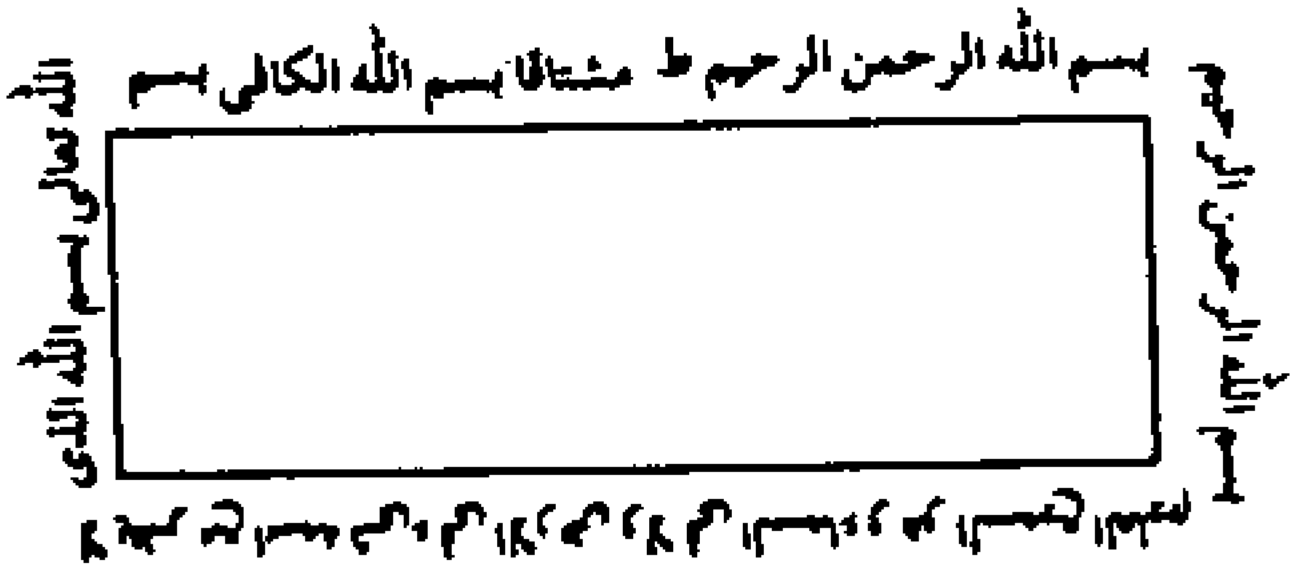

نوع دیگر۔ یہ دوائیاں واسطے مرض اندرشو کے یعنی ایک بیضہ چھوٹا اور ایک بڑا ہوتا ہے اس کے واسطے دوا بنا کر پٹی لگانا۔ حکے کی جڑ اور اس کا پتا اور لچکے کی چار ولی اور ہینگ اور دریا کا چچا بڑا اور انڈا اور یہ سب دوائیاں لا کر باریک پیسے تمام ہموزن اور گولی بنا دے اور تمبا کو کے پھائے میں لگا کر تین روز پٹی مضبوط باندھے اور گدھے کی لید کا سینک دیوے۔

نوع دیگر دیو پری شیطان اور سب درد کو لکھ کر باندھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے۔

۶وھ	۲۹۹	۲و۲	۲۵۳
۲و۷	۱۲و۶	۲۷۷	۲وو
دوسہ	۱۲و	۲۹۱	و۲۷
۲۹	۲۷۹	۲و	۲و۵

نوع دیگر یہ نقش گھروں میں لگا وے جو بلا آسیب ہوگا تو خدا کے فضل سے دور ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۱	۷	۱۱	و
۱۳	۷	۲	۱۳
۱۹۱	و	۱	۱۰
۶	۵	۱۱	۴

Marfat.com

نوع دیگر یہ نقش لکھ کر نزدیک رکھے تو کچھ زہر دار جانور کثردم ودیو پری وتیغ وتیر وتفنگ کارگر نہ ہو مجرب ہے۔

نوع دیگر اگر کسی کا پیشاب بند ہوا ہو تو یہ علاج کرے کہ ایک مٹھی ہریالی کی جڑ ریزہ ٹھیکری پر بھون کر پونے پڑے پانی سے پکا کر پاؤ پڑے پانی رہنے پر اتارے شکر ملا کر پلا دیوے۔

نوع دیگر اگر کسی کو مچھلی کا شکار نہیں ملتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے اور شکار کھیلے تو خوب ملے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

۱۲۱	۱۱۶۱	۱۲
۲ ی	دو	واسطے
وہ	۴	وھ

نوع دیگر ہڑ ہڑان کی تپ کا یہ علاج گنکوئی کا پتا میتھی چھوٹی پیاز یہ تینوں توے پر بھون کر پلا وے اور یہ تعویذ بھی لکھ کر پلا وے۔

طافوق	مافوق
شافوق	فافوق

الا الا الا الا الا ھو ھو

سہ ل ایہ

ھو ھو ھو لد لد لد لد لدلدلد اھیا سر اللّٰہ اد

نوع دیگر ابرک کو پارہ چڑھانے کی یہ ترکیب ہے ایک تولہ پارہ لا کر اس میں تھوڑی ہلدی کے بکلے دونوں ملا کر ایک ہاون دستہ میں ڈال کر پیسے پارہ کا میل بکلے کو لگ کر بکلے کالے ہو جاویں گے وہ بکلے کو نکال کر دوسرے بکلے ملا کر پیسے اسی طور بکلے تین بار ڈال کر پیسے تب پارہ صاف ہوتا ہے اس پارہ کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر رکھے اور ایک ابرک کی تختی باریک نکال کر اور ایک کپڑے کے اندر تھوڑی راکھ ڈال کر اس ابرک کی تختی پر سکھا دیوے بعد اس کے خالی چندے کی پوٹلی بنا کر اس پارہ میں رکھ کر دبا دیوے ویسا ہی اٹھا کر ابرک دبا کر پھر پوٹلی کو منہ سے خوب بھاپ دے کر پارے کو دبا دے اور ابرک پر رگڑے بعد اس کے تھوڑا ابرک پر رکھ کر کتھل کا باریک ورق لا کر اس ابرک پر کہ پارہ سے وسواس پر رکھ کر باریک چندے کی پوٹلی سے آہستہ آہستہ دبا دیوے بعد اس کے اٹھا لیوے۔

Marfat.com

نوع دیگر روغن بنانے کی ترکیب السی کا تیل لاکر ایک انگیٹھی میں آگ ڈال کر اور السی کا تیل ایک چینی کے پیالے میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا سا سرو کا گوند ڈال کر اس انگیٹھی میں رکھ کر پھونکے خوب پکے بعدہ تھوڑا شنگرف اس میں ڈال دے لال روغن ہوتا ہے اور جو ہرا بنانا چاہے تو تھوڑا زنگار ڈالے اور تھوڑا ہڑتال ڈالنے سے سبز رنگ بنتا ہے۔

نوع دیگر یہ سادنی موہنی کی ہے رات کے وقت پیپل کے درخت کے نیچے بتی جلا کر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آ دے گی بعد اس کے اس چراغ کا تیل منہ پر لگا کر عورت کے روبرو جاوے ساتھ آ دے گی مجرب ہے سادنی یہ ہے: د چند چھوڑی چندن بیل من موہنی ناگ بیل من موچڑھے ڈنداں دشمن پاؤں پڑے۔

نوع دیگر اس طلسم کو لکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے گا تو بد بولنے والوں کی زبان بند ہوگی طلسم زبان بندی کا یہ ہے۔

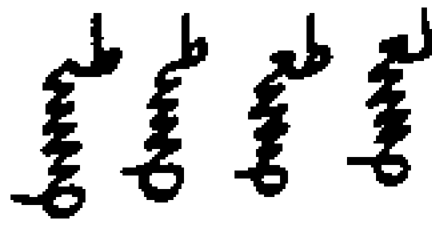

نوع دیگر اگر کسی کے خیارک یعنی بد ہوئی ہو تو بھلانواں، تیلا تھوتھہ، صابون، چنا، کتھ یہ سب ملا کر پیس کر باندھے پھوٹ جاوے گا۔

نوع دیگر تپ و سر کے درد کے یا بد خواب آتے ہوں یا کہ دانت چابتا ہو اس کو باندھے سب علت دور ہو جاوے گی ہ ہ ت

صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ۔

نوع دیگر حیض بند کرنے کو لکھ کر دیوے کہ کمر میں باندھے ۱۹۹۹ ح ح ح ۱۳ ح ۲ سمہ ہے۔

نوع دیگر جس عورت کا حیض بند ہو گیا ہو اس کو یہ تعویذ لکھ کر دیوے مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے بند ہونے حیض عورت کے حصحصحا حصح دو ۳ دھے لا

Marfat.com

نوع دیگر اگر کوئی شخص سرخرو آگے امراء اور حاکم اور بادشاہوں کے ہونا چاہے تو یہ نقش اوپر سید ھے بازو کے باندھے مقصد حاصل ہووے اور سرخروئی پاوے نقش یہ ہے۔

ص	ر	لا	اله	لا	
ح	و	ن	ی	س	س

ی	ع	۹	۲۲
ع	م	۵	۵

نوع دیگر سر کے درد کو یہ عزیمت یعنی تعویذ ع ع صح صح فح فح مح صح عح عح ہ لکھ کر باندھے اللہ تعالیٰ شفا بخشے مہ مہ مہ لا ط ط ط م حم عسق وو ما انزلنا

نوع دیگر جو کوئی خواب میں ڈرتا ہو اور روتا ہو اس کے یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے شفا ہوگی مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءً يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

نوع دیگر اگر بھینس دودھ نہ دیوے تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں یا اوپر شاخ بیر کے باندھے فی الفور دودھ دیوے ۱۱، ۹۵۱۲۹۱۱ ل ۱۱ ۱ ۱ ام ۱۱۱ ۵۸۹۷ ک

نوع دیگر اگر کوئی یہ نقش اپنے ساتھ رکھے تو دشمن سب دوست ہوویں اور بہت عزت پاوے۔

حطع ۱۱ واط اھ الطــــ ۱۱۱ ــــو ع ـــــ ۸۲۸ ۱۱ ھ ۱ ـــ ۶۱۱۱ و ۱

اط ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۰ ــــ ہ صــ طع ۱۱ واط ۱ ــــ ہ ع ـــــ وو ۱۱۱ مہ ۳۸ ۱۱۱۱ ۲۲۲

نوع دیگر یہ اسم لکھ کر کمر یا منہ میں یا ڈنڈ میں باندھے تو جلد انزال نہ ہوگا وہ نقش یہ ہے۔

۵	۲	۳	۰	۲
۶	۲	۶	۵	۹
مر	۲	۵	۳	۰
۰	۳	۲	۹	۵

نوع دیگر اس پلیتے کو لکھ کر کڑوے تیل میں چراغ میں رکھ کر جلاوے اور مریض نظر اس جلنے کی طرف رکھے ہر بلا دیو و پری اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفع ہووے اور اس پلیتے کا مریض کی ناک میں دھواں دیوے تو تمام آسیب دفع ہووے مجرب ہے یہ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

Marfat.com

ابلیس لعین		لعین	نمرود	لعین شداد	لعین	لادن	لعین
	فرعون	بخت نصر	لعین	نظر لعین	عاد لعین	نمرود لعین	ضحاک لعین
ہامان	لعین	علیقا	ملیقا	انت تعلم	مانی قلوبہم	خلق	شیاطین
کلہم اجمعین	شیطان لعین	احفروا	احفروا		احفروا	فہم	
		دیو	پری				
جن خاک	کردم	پری	دیو	بھوت	سوختم	خاکستر	کردم

نوع دیگر علاج تپ والے کا یہ ہے سونٹھ اجوائن ہموزن پیس کر لیموں کی پھانکوں میں بھرے اور آگ میں گرم کر کے چوساوے تین روز میں شفا ہووے گی۔

استخارہ رویا میاں فخر الدین صاحب فرماتے ہیں کہ بعد نماز عشاءؑ کے دو رکعت نفل استخارہ کی پڑھے بعد الحمد کے ایک رکعت میں قل یاأیّها الکفرون دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل هو الله ایک مرتبہ پڑھے پیچھے سلام کے اوّل تین مرتبہ درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ بعدہٗ بارہ مرتبہ قل هو الله احد پڑھے پھر تین مرتبہ درود پڑھ کر اپنے سیدھے ہاتھ پر پھونکے وہی ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو جاوے منہ طرف قبلہ کے رکھنا چاہئے جو مراد ہوگی ساتھ تسلی کے حاصل ہو گی اور اگر کوئی آگے حاکم کے جاوے تو یہ اسم پڑھتا جاوے اور طرف اس کے پھونکے حاکم بغیر شک کے مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اگر چاہے کہ کوئی جنس اپنے پاس ہووے وہ جلد فروخت ہو جاوے تو یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر اوپر جنس کے پھونکے انشاء اللہ تعالیٰ موافق خواہش اور حسب مدعا کے بک جاوے وہ آیت یہ ہے۔ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاذَنَ لِیْٓ اَبِیْٓ اَوْ یَحْکُمَ اللّٰهُ لِیْ وَهُوَ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ ٥

نوع دیگر جو شخص اس دعا کو تعویذ کر کے اپنے بازو پر باندھے کوئی شخص اس پر فتح نہ پاوے وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا مِنْ کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ وَّ کَبِیْرٍ قَرِیْبٍ وَّ بَعِیْدٍ ذَکَرٍ وَّ اُنْثٰی حُرٍّ وَّ عَبْدٍ شَاهِدٍ وَّ غَائِبٍ وَّ وَضِیْعٍ وَّ

Marfat.com

شَرِیْفٍ کَافِرٍوْ مُسْلِمٍ وَّلَاتُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ مَنْ یَخْفٰی عَلٰی غَیْرِکَ۔ اگر کسی شخص کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا

یا جامع	یا وهاب	یا وهاب	یا سلام
یا اللّٰہ	یا رحیم	یا جامع	یا مجیب
یا محی	یا باعث	یا واسع	یا حمید
یا مجیب	یا مجیب	یا مجیب	یا مجیب

چاہے تو اس نقش کو لکھ کر اپنی دستار میں باندھے۔

نوع دیگر یہ اسم ہاتھ پر لکھ کر دروازے کو ہاتھ لگاوے تو دروازہ کھلتا ہے مگر جو شخص یہ کام کرنا چاہتا ہے اس شخص کو لازم ہے کہ ایسا پرہیزگار وزاہد و عابد ہو کہ جس کی کسی وقت کی کوئی نماز قضا نہ ہووے ایسا شخص عمل کرے گا تو ہوگا ط ط ط ھ م ٦٦ ھ۔

نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے دودھ کے رکابی پر لکھ کر دھو کر پلاوے مجرب ہے۔

اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَہَ عَلَیْنَا وَ اِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَمُھْتَدُوْنَ۔

نوع دیگر واسطے دفع قے وجلاب کے لکھ کر دھو کر پلاوے

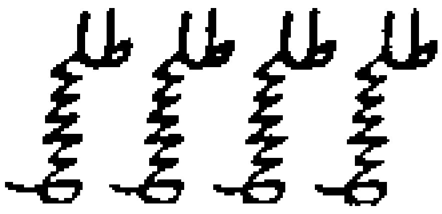

نوع دیگر واسطے خواب بندی کے

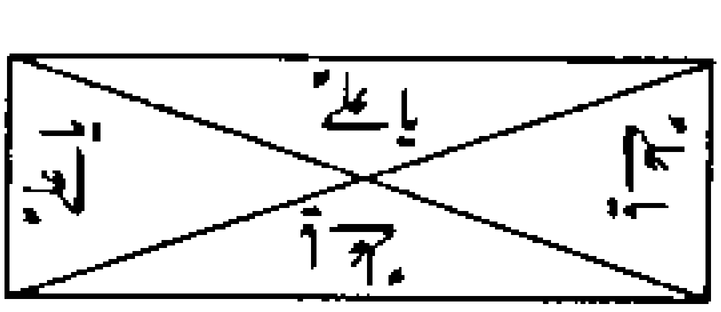

نوع دیگر یہ پلیتہ واسطے دفع تپ و درد شکم کے جلا کر دھواں دیوے یہ ہے۔

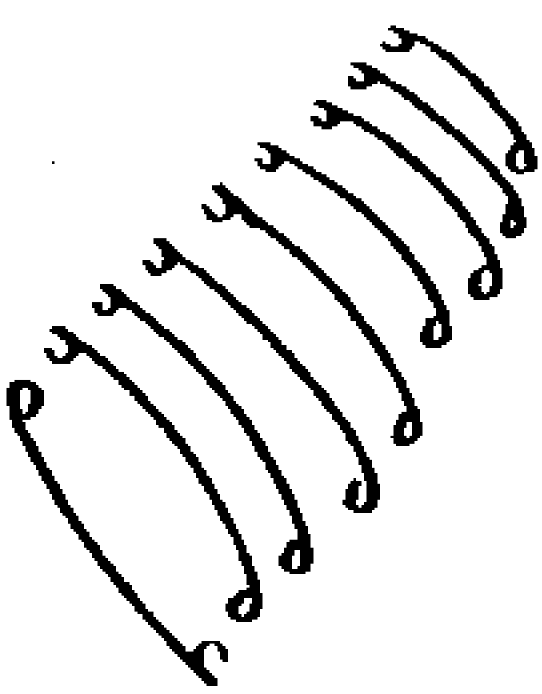

نوع دیگر واسطے دفع بدخوئی خورد و کلاں

۳	۱	۲	و
۵	ع	ء	و

کے لکھے اور گلے میں باندھے اچھا ہووے۔

نوع دیگر جس کو یکایک جھڑپ ہو کر ہلاک ہو تو لکھ کر گلے میں باندھے۔

ب	ط	و
ز	ھ	دج
د	ا	ح

Marfat.com

نوع دیگر حدیث میں آیا ہے جو اس دعا کو پڑھے ایک بار حق سبحانہ تعالیٰ عمر اس کی صد سال کی کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ اَغْنِنِيْ مِنْ جُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ مُدَّعُمْرِیْ هَلَاقِي الْعَافِيَةِ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے اس کو یہ تعویذ دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے وہ یہ ہے۔

	د	ر	در	و
	دیا	مط	د	و
	لا	د	ح	ح
	ح	د	مط	در

نوع دیگر واسطے دفع سانپ کے زہر کے سو مرتبہ پڑھے اور پانی زخم پر مارے جب تک کہ سو مرتبہ پڑھے شفا ہو جاوے گی اور پیپ نکلے گی سر یہ سر یہ مہاسر یہ درم کتجہ دلسم تیرے زہے السے اکنا نے اب تک وحم مرتبہ اور بعضے اس شخص کو کہ خبر سانپ کے کاٹنے کی لاوے اسے کھلاتے ہیں چاہئے کہ جمعے کے دن لکھ کر رکھ لیوے تا کہ بوقت حاجت کام آوے تعویذ یہ ہے۔

ر	۳	و	و
و	و	ر	٦
ی	۴	ی	ح ح
و	ف	ح	و

نوع دیگر۔ اگر عورت بانجھ ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے سات روز تک خدا کے فضل سے حمل ٹھہرے وہ تعویذ یہ ہے۔

ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم

نوع دیگر نسخہ کاجل سرکار دربار میں سرخروئی ہونے کا بلی کو مسکہ پیٹ بھر کر کھلاوے جتنا کہ وہ کھاوے بعد ازاں اس کو الٹا ٹانگے اس کے منہ سے نکلے سو مسکہ لے کر کاجل پارے اور اس کاجل کو اپنے پاس رکھے جب کہ دربار میں جاوے اس وقت تھوڑا سا کاجل آنکھوں میں لگا کر جایا کرے سرکار دیکھتے ہی مہربان ہووے۔

Marfat.com

نوع دیگر جادو آفت شیطان جس کو لگا ہو اس کو دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے مجرب ہے۔

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۲۹	۱۹۱۶
۱۹۲۸	۱۹۱۷	۱۹۲۲	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۱	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

نوع دیگر، نوشہ نکاح کر کے دلہن کو اپنے گھر لائے بعدہ یہ دعا پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دم کرے مدت تک صحیح و سلامت رہے اور اولاد بھی زیادہ ہووے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo بَارِكْنَا فِي النَّاحِيَةِ وَبَارِكْنَا فِي النَّاصِيَةِo

یہ عزیمت عورت کے ساتھ ملاقات کرتے وقت پڑھ کر دم کرے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا النِّكَاحَ خَيْرًا مِنَ السِّفَاحِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اجْنُبْنِي جُنُبَ حَلَالٍ۔

نوع دیگر جو کوئی شخص کسی کو مہربان کرنا چاہے تو اس نقش کو فتیلہ بنا کر اس میں اپنا نام اور دوسرے شخص کا نام جس پر نظر اپنی ہے لکھ کر خالص ارنڈی کے تیل میں وہ فتیلہ جلا کر کاجل پارے اور رکھ چھوڑے اور یہ کاجل سیدھی بھوں پر لگا کر اپنے مطلوب کے سامنے جاوے حکم سے اللہ جل شانہ کے مہربان ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۵۵۷۱۸	۱۱۵۸۲۱	۱۳۵۷۲۳	۱۵۱۱
۱۳۵۷۲۲	۲۵۷۲۲	۲۵۷۱۷	۳۵۷۲۲
۱۳۵۷۱۲	۱۳۵۷۲۲	۱۹۵۷۱۹	۲۵۷۱۲
۱۰۵۷۲۰	۱۹۱۵۵۵	۳۵۷۱۳	۵۵۷۲۵

نوع دیگر جو چاہے کہ کسی کو اپنے عشق سے دیوانہ کرے ایسا کہ تجھ سے ایک ساعت جدا نہ ہو اگرچہ سات دروازے بندھے ہوئے ہوں مگر بہر صورت تیرے پاس شتابی سے دوڑ کر آوے اور ایک لحظہ بغیر تیرے آرام و قرار نہ پکڑے اوپر سات ٹکڑے کاغذ کے یہ طلسم لکھے ایک پلیتہ کو چراغ پر جلادے جس جا پر یہ پلیتہ جلائے وہاں دوسرا نہ ہووے اگر بہت سنگدل ہووے تو بھی بے قرار ہو کر آوے مجرب ہے۔

پلیتہ روز اول ۱۱ ــــ ۱۱۱ط۱۱۱۱۱۷ ۱۱۱ ۱۱ ۷ ط۱۹ ۱۱۱۱۸

پلیتہ روز دوم ۱۱ ــــ ۱۱۱ط۱۱۱۱۱۷ ۱۱ر۱۱۷ط۱۹ ۱۱۱۱۸

پلیتہ روز سوم ۱۱ط۱۱۱۷ط۱ط۱۱۱۱ط۱۹ ۱۱ط

پلیتہ روز چہارم ۱۶ط ۱۱ ۱۱ط ۲۱ ط ۱۷

Marfat.com

پلیتہ روز پنجم ۸۱ ااہ ااطل ااطءو

پلیتہ روز ششم اط ااا۲ اا ااطل ط اااطااا

پلیتہ روز ہفتم ااع والا اااھ ال۹واارو۵۳

نوع دیگر واسطے مطیع ہونے عورت کے یہ نقش لکھے وقت نکلنے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر اس کو سلام کرے البتہ تجھ پر فدا ہووے۔ یہ ہے۔ ۱۱۱۱۵۱۱۱۲۱۸۸۱اع وک اوّو طواا ۱۲۸۸اوہ فلاں بن فلاں الساعۃ الساعۃ الساعۃ۔

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے کسی دربار میں جاتے وقت اس اسم کو دوبارہ دم کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَا تَخَافُ دَرْكًا وَّ لَا تَخْشٰى ۔ بلکہ اپنی پیشانی پر لکھ جاوے۔

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۲۹	۱۹۱۶
۱۹۱۸	۱۹۱۷	۱۹۹۴	۱۹۲۷
۱۹۳۸	۱۹۳۱	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

نوع دیگر واسطے سحر کے یعنی جادو آفت شیطان کے لکھ کر دھو کر پلاوے اور بازو یا گلے میں باندھے۔

نوع دیگر واسطے محبت کے جو کوئی شخص دیکھے بہزار جان عاشق ہووے اور اس کا ورد زبان پر رکھے ایک لحظ بغیر دیکھے کے نہ رہے اماوس کے دن لکھ کر نزدیک رکھے تمام عالم مطیع ہووے۔

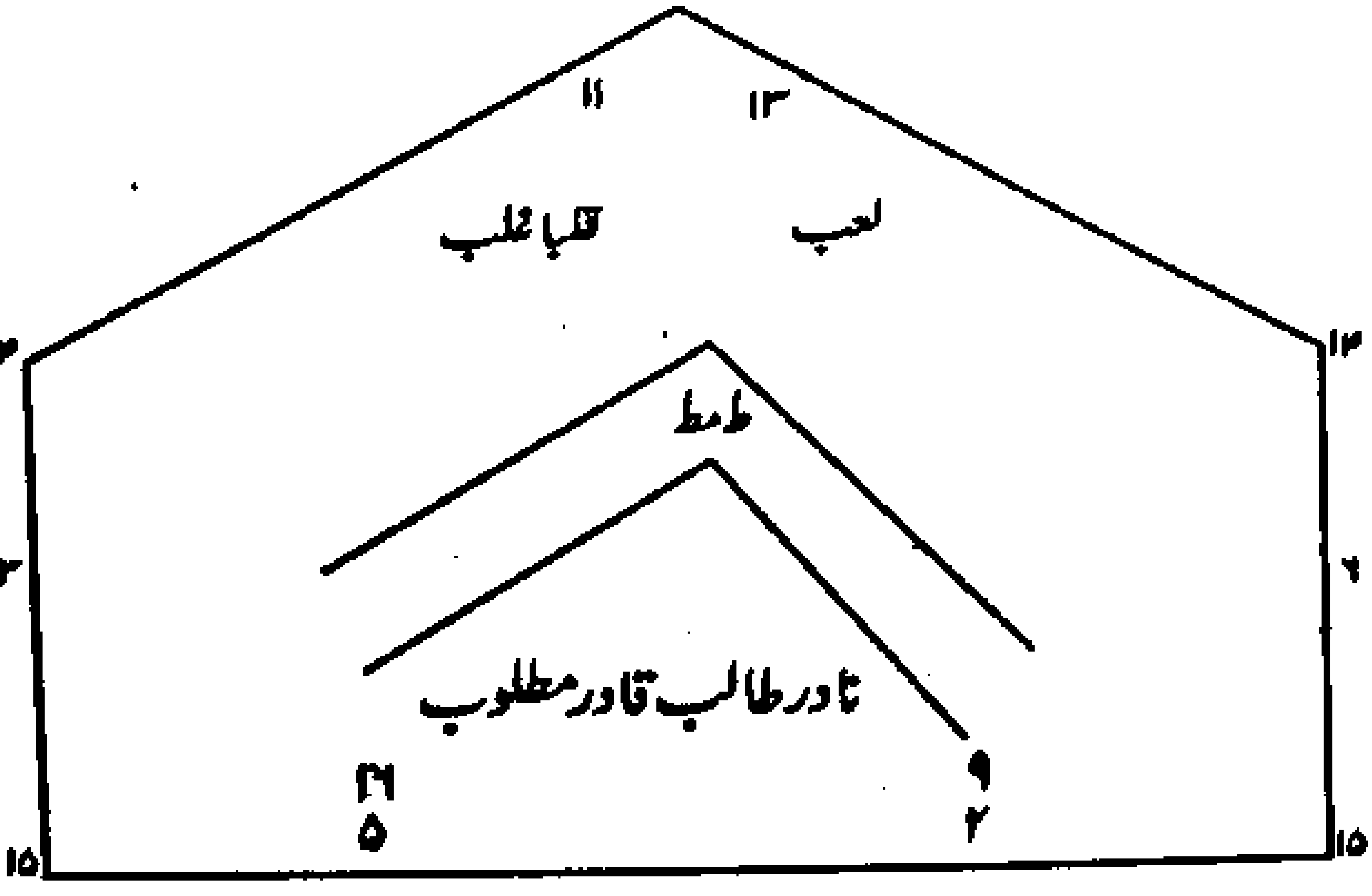

Marfat.com

نوع دیگر واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے یا غفور علیم یا غفور علیم یا غفور علیم

نوع دیگر اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے تو یہ نقش لکھ کر اس کا نام اور اس کے باپ کا نام اس میں داخل کرے کسی کو معلوم نہ ہووے اور اس کو اس کے گھر کے دروازے میں دفن کرے چندروز میں ہلاک ہوگا۔ کھلحو لا مھقلة طال ھعاد طبو اھلجوم۔

نوع دیگر جو چاہے تو کسی کے دل کو اپنی طرف پھراتا تو مشک وزعفران چوڑی کے لہو سے آمیز کر کے ہرن کے پوس پر چہار شنبہ کے دن لکھ کر اپنے بازو پر باندھے ۱۱۱۱۶۸۹۱۹۱۱۱۶

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے جس وقت دربار میں یا کسی بزرگ کے پاس کسی حاجت کے لئے جاوے تو اس اسم کو تین بار پڑھ کر اور اپنے بدن پر دم کر کے جاوے دیکھتے ہی مہربان ہووے۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بزبانش عصائے موسیٰ کَلِیمُ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ بِحَقِّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیمُ یَا رَحِیمُ یَا رَحِیمُ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ٥

نوع دیگر زبان بندی میں یہ نقش لکھ کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے مجرب وآزمودہ ہے ااام ام الا ۹۸ ۵۱۱۱ سطے

نوع دیگر واسطے ہلاک ہونے دشمن کے انڈا مرغ کا لاوے دو طرف اس اسم کو لکھے اور نام دشمن کا داخل کر کے زمین میں دفن کرے تعویذ یہ ہے۔

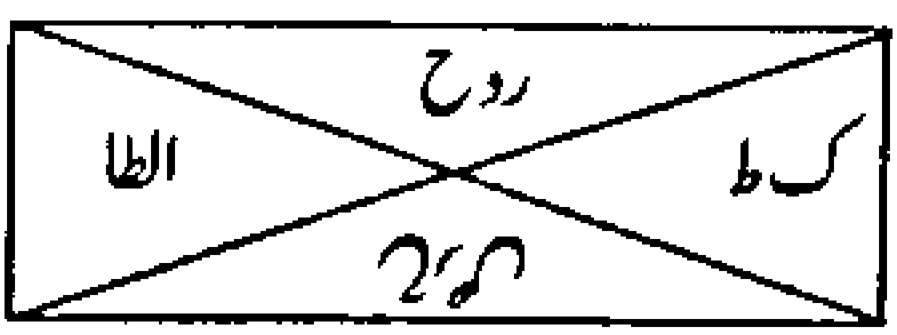

نوع دیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے محمدؐ بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنَا ھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

Marfat.com

<u>نوع دیگر</u> واسطے دفع قے کے لکھ کر گلے میں باندھے صبح صبح صبح صبح صبح
طلح طلح طلح طلح طبلح طبلح طبلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح
کلح کلح یاشافی یا کافی یا معافی بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

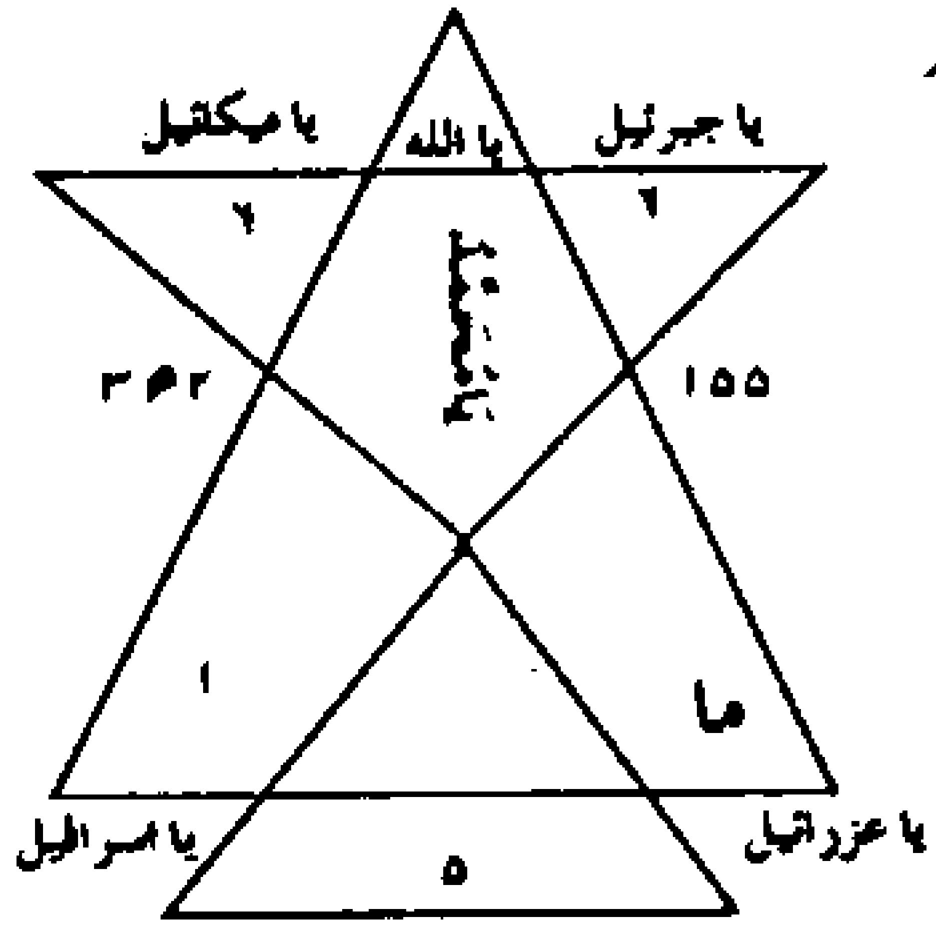

<u>نوع دیگر</u> کسی بچہ کے بدن پر چیچک نظر آوے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے زیادہ آبلے بدن پر نہ ہوں گے اور تکلیف بھی نہ ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط خواجہ فرید مولا فرید درویش فرید شیخ فرید شکر گنج۔

<u>نوع دیگر</u> جس کسی کو ہوک پکڑے تو یہ تعویذ باندھے۔

<u>نوع دیگر</u> واسطے درد دنداں کے جس کسی کے درد دندان ہو اس تعویذ کو لکھ کر دانت کے نیچے رکھے تعویذ یہ ہے ۴ ۵ ۴ ۵۵۵۷ ۴
۴ ۵۵۵۲۵۵

<u>نوع دیگر</u> دیو و پری کو دور کرنے کے واسطے سات بار دیو پکڑے ہوئے پر سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد ازاں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے یَا خَالِصُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ بعد دعائے قنوت پڑھے اور پیشانی کے بال کو گرہ دیوے جلد دیو کے عذاب سے نجات پاوے گا اور دیو دور ہوگا۔

<u>نوع دیگر</u> اگر کسی کے اولاد نہیں ہوتی ہو تو سات روز تک نہائے شام کو سات جلیبیاں منگا کر اور ان پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھے اور اسے عورت کھاوے اور سجدہ رو بقبلہ کرے اور التجا کرکے اسی جگہ پر دونوں مرد و عورت ہوویں اور صحبت کریں خدا کے فضل سے اولاد روزی ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَ ھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ. بِسْمِ اللّٰہِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ o لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَ ھُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْکَبِیْرُ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَ ھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ○

نوع دیگر اگر کوئی عورت کے بچہ تولد نہیں ہوتا ہے اور بہت ہلاک ہوتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر داہنی ران میں باندھے جلد خلاص ہوگی مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَرْیَمُ وَلَدَتْ عِیْسٰی سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُسْرًا اَللّٰھُمَّ کَمَا فَتَقْتَ السَّمَآءَ بِالْبَطْنِ وَفَتَقْتَ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ وَکَذٰلِکَ یَسَّرِیْ النُّھُوْی بِنْتِ فُلَانَ وَضْعَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْضُحٰھَا وَ اَلْقَتْ مَافِیْھَا وَ تَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَ حُقَّتْ اٰھِیًا شَرَاھِیًا۔

نوع دیگر اگر دنبل یا جلندر یا بد یا پھوڑا ہووے اور اس جگہ پر سوجن ہووے تو اس کے اوپر یہ آیت سات بار پڑھ کر پھونکے سات روز میں دفع ہوگا آیت یہ ہے بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَ ھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا۔

نوع دیگر یہ آیت معظم پھوڑے و زخم پر سات بار پڑھ کر پھونکے صحت ہووے وہ آیت یہ ہے۔ اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ○

نوع دیگر کیسا ہی ڈرشک اور آسیب ہووے تو یہ تعویذ باوضو ہو کر رو بقبلہ بیٹھ کر اور اوّل درود گیارہ بار پڑھ کر بعدہ یہ نقش لکھے جس کے آسیب ہو ایک نقش دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے معا دور ہووے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ

۱۴	۱	۷	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۱۴	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

Marfat.com

نیت ملاقات زن نَوَیْتُ اَنْ اُجَامِعَ اِمْرَاَۃً مَنْکُوْحَۃً بِطَلَبِ الْمَوْلُوْدِ مِنْ جِهَةِ الْعِبَادَةِ اللّٰهُ اَکْبَرُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تولد ہونے بچہ، عورت کے سیدھی ران پر عورت کے باندھے بچہ فی الفور متولد ہووے اور اسی وقت تعویذ بندھے ہوئے کو کھول دیوے نہیں تو انتڑیاں بھی باہر نکل پڑیں گی سات تار تاگے کے کچے لے کر تعویذ باندھے وہ تعویذ یہ ہے۔ اِنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اُخْرُجَ النَّفْسُ مِنْ بَطْنِ اُمِّهٖ اور ہمراہ اس کے یہ تعویذ بھی باندھے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر اسناد اس دعائے بزرگ کی کلام مجید اور فرقان حمید میں تحریر فرماتے ہیں کہ تمام صرف ونحو اس میں درج ہے مگر سات خاصیت رکھتی ہیں۔

پہلی خاصیت واسطے ہر ایک مہم وکار دشوار کے جو پیش آوے چالیس روز تک اور چالیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ کام اس کا برآوے گا۔

دوسری خاصیت واسطے ہلاک کرنے دشمن کے نو دن تک ہر روز انتیس بار پڑھے بحکم الٰہی دشمن ہلاک ہوگا۔

تیسری خاصیت واسطے دفع کرنے حاسدوں کے انتیس روز تک ہر روز انتیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ سب دفع ہوں گے۔

چوتھی خاصیت واسطے نوکری کے دس روز تک ہر روز دس بار پڑھے بعنایت اللہ تعالیٰ نوکر ہوگا۔

پانچویں خاصیت واسطے بیماری اور آدھے سر کے درد کے سات روز تک ہر روز سات بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ شفا پاوے گا۔

چھٹی خاصیت واسطے سلامتی نفس و مال کے و اولاد کے علی الدوام ہر روز پانچ وقت

Marfat.com

پڑھے بکرم اللہ حفظ الٰہی میں رہے۔

سا تویں خاصیت واسطے مقابلہ دشمنوں کے اگر چہ سو ہزار دشمن ہوں گے بصدق دل ہر روز ایک بار پڑھے بحکم الٰہی سب دشمن مقہور و مطیع و فرمانبردار ہوں گے اور واسطے جمیع حاجات و مرادات کے ہر روز تین مرتبہ پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں بر آویں گی وہ آیت معظم و مکرم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا يَّغْشٰى طَائِفَةً مِّنْكُمْ وَ طَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ٥

حساب ابجد	ا	ب	ج	د	لا	ر	ذ	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰

ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ . پ ٹ چ ڈ ژ ڑ گ

۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰

۱۰۰۰ ۲ ۲۴۴ ۳۰ ۳۰

نوع دیگر اس نقش معظم کو اگر کوئی ہر روز صبح و شام دیکھے صورت اس کی مانند ماہ تاباں کے ہو گی۔ نقش یہ ہے۔

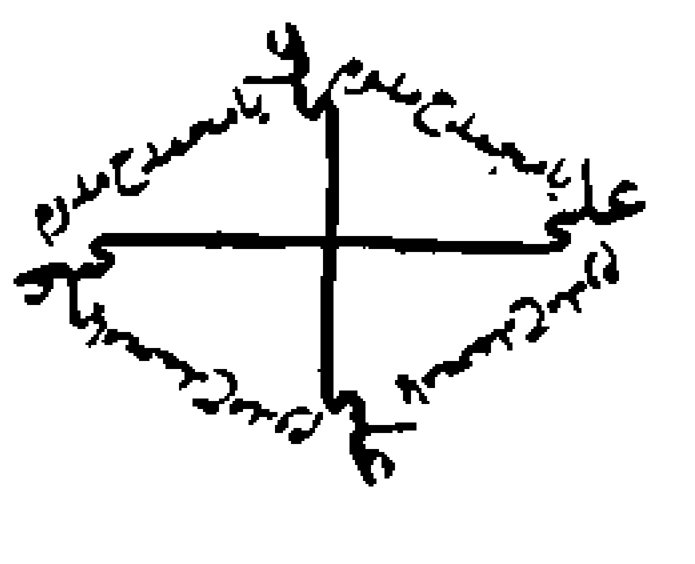

اور دروازہ رزق و روزی کا اوپر اس کے کھلے گا جو کوئی شک لاوے گا کافر ہو گا نعوذ باللہ من ذالک

نوع دیگر از کتاب زینت الخیل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ سُبْحَانَ اللّٰهِ

Marfat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ جب سواری کا ہو ترا آہنگ اور فرمان پذیر ہو نہ سرنگ: دونوں کانوں میں اس کے پڑھ یہ دعا جان و دل سے وہ رام ہو تیرا۔

نوع دیگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى

ایک عمدہ عجب سواری

ایک عمدہ عجب سواری کا — حاصل اسم ورد باری کا
رکھے جس دم کا رب پر تو قدم — پڑھ لے پہلے دعا یہ ہمدم

نوع دیگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ.

یا کہ دم کر یہ کان میں اس کے — تا اطاعت میں ہو فرس تیرے
ہے یہ تسخیر کی دعا اے جان — مجمع ایمان آیت قرآن

نوع دیگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُوْنَ وَذَلَّلْنَا هَالَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ۔

تسخیرات کا آغاز

اب دعائے حفاظت اے ہمدم — جس سند سے کہ میں نے پائی رقم
بے کم و کاست اس کی ہے تحریر — تھا کسی کا فرس بہت دل گیر
عاجز آیا دوا کے کرنے سے — تھا یقین دل میں اس کے مرنے سے
اس تفکر میں سو گیا بے ریب — نظر آیا اسے رجال الغیب
ماہ رخسار اور سیمین تن — آشکارا خرد چوگل بہ چمن

Marfat.com

دل ملا دل سے اور زباں سے زباں	ہو گیا خواب اس کا راحت جان
کر دیا اس کا لوح دل منقوش	اس کے دل سے اٹھائے سب مخدوش
آنکھیں تھیں خفتہ اور دل بیدار	خامشی لب پہ اور زبان ہوشیار
تھی ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا	کر اسے جا کے دم کہ پائے شفا
ہو چکا اس طرح وہ جب تعلیم	کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم
خواب کا اس کے یہ نتیجہ تھا	یاد اس کو وہی وظیفہ تھا
جا کیا اس پہ اس دعا کو دم	آئے دوبار اس کے دم میں دم
قدرت کاملہ سے کب ہے دور	لائے مردے کو پھیر از لب گور
ہے یہ آیہ لکھا ہے جس کا بیان	ہم دعا ہم دوا ہے درماں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَ بِعَظْمَةِ عَظْمَةِ اللّٰهِ وَ بِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَ بِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَ بِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ بِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا اِنْصَرَفْتِ ط

نوع دیگر واسطے دفع سحر و نظر بد وغیرہ کے

اک حمائل ہے اور اے عاقل	نفع جس سے ہو سو طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو	سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو
باندھے گردن میں کر کے تحریر	ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَعُوْذُ اُعِيْذُ فُلَانَ بْنِ فُلَان الْمَعْرُوْفِ بِكَذَا وَ كَذَا وَسَائِرَوَ وَابَه مِنَ الْخَيْلِ وَاَوْهَمِهَا وَشُقْرِهَا وَ كُمَيْتِهَا وَ اَغْرِهَا وَ مُحَجَلِهَا وَخُصِهَا وَحُجُوْدِهَا مِنَ الْمَشِيْشِ وَالرَّهْسِ وَالرَّمْسِ وَالرَّمْصَةِ وَالرَّضَةِ وَخفقَانِ الْفُوَادِ وَرَعْدِهٖ وَ غُرَّةِ الصِّفَاتِ وَالرِّجْسِ وَبَلْحِ الْحَشِيْشِ وَالْحُذَانِ وَوَجْعِ الْجَوْفِ وَالرِّبْوِ فِي الرَّئِسِ وَ مِنَ الطُّرْفَةِ وَالصَّدْمَةِ وَالْعِشَارِ وَالْحُمْرَةِ فِي الْاٰمَاقِ وَ مِنَ الْحُمْرَةِ وَالْبَحْرِ وَسَائِرِ الْاَغْلَالِ فِي الْبَهَائِمِ

Marfat.com

رُفِعَتْ عُيُوْنَ السُّوْءِ عَنْهَا فِيْ سَائِرِ جُسُوْمِهَا وَبَشَرِهَا وَلَحْمِهَا وَدَمِهَا وَمُخِّهَا وَ عَظْمِهَا وَجِلْدِهَا وَجَوْفِهَا وَعَرَقِهَا وَشَعْرِهَا وَوَبَرِهَا وَ بَطْنِهَا بِالْاِحَاطَةِ الْكُبْرٰى وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى وَبِكَلِمَتِهِ الْعُظْمٰى مِنَ الْاَشْيَاءِ مِنَ الْاَكْلِ وَالتَّعَضُّضِ وَالْاِلْتِوَاءِ وَالضَّرَبَانِ وَ مِنْ جَرْحٍ بِالْحَدِيْدِ وَ وَضَرٍ بِالتَّشَدُّكِ وَ حِرَاقٍ بِالنَّارِ وَ بِحَلْبٍ وَ مِنْ دَفْعٍ لِضَالِ السِّهَامِ وَلِسُنَّةِ الرِّيَاحِ مِنَ الْغَوَامِزِ وَاللَّوَازِغِ وَضَرْبَةٍ مُوْهِنَةٍ وَ وَقْعَةٍ مُوْلِمَةٍ اُعِيْذُهٗ وَرَاكِبَهٗ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهٖ جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ اٰلِهِ الْبَوَاثُ وَبِمَا عَوَّذَ بِهٖ مُوْسٰى الْكَلِيْمُ فَرَسَهُ الَّذِيْ عَبَرَنِيْ اَفْرَةَ الْبَحْرِ عَوَّذْتُ هٰذِهِ الدَّآبَّةَ وَصَاحِبَهَا وَ مَوْضِعَهَا وَ مَرْعَهَا وَسَائِرَمَالِهٖ مِنَ الْكُبَرَآءِ وَالرَّابِعِ مِنَ الْهَامَةِ وَالسَّامَةِ وَالْعَيْنِ اللَّامَّةِ وَمِنَ السِّبَاعِ وَالْهَوَامَّةِ وَمِنْ كُلِّ اَذِيَّةٍ وَبَلِيَّةٍ وَ مِنَ الشُّهُوْرِ وَالدُّهُوْرِ وَالرَّدَّةِ وَالْغَرَقِ وَالْحَوْقِ وَالْوَنَا وَمَدَارِكِ الشَّقَا بِالْعَقْدِ الْعَظَمَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْاَوَّلِيَّةِ الْعَلِيَّةِ اَعْيُنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○ بِسْمِ اللّٰهِ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِيِّ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْلٰى بِاَسْمَائِهِ الْكُبْرٰى فِيْ سُرَادِقِ عِلْمِ اللّٰهِ وَ فِيْ حُجُبِ مَلَكُوْتٍ بِهَا الشَّمْسُ وَارْتَفَعَ بِهَا الْعَرْشُ مِنْ سَآئِرِ مَا ذَكَرْتُ وَمَالَمْ اَذْكُرْ وَمَا عَلِمْتُ وَلَا اَعْلَمُ وَرَفَعْتُ عَنْهَا سَائِرَ عُيُوْنِ النَّاظِرَةِ وَالْعَاذِبَةِ وَالْخَوَاطِرَةِ وَالصُّدُوْرِ الْوَاعِظَةِ بِلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ○

نوع دیگر

اک تعویذ اور ہے ہمدم جس کو کرتا ہے خامہ یاں پہ رقم
کر نہ اپنا عقیدہ تو کوتاہ ہے مددگار بس ترا اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَلَيَّ مَالَوْ حَفِظَهٗ غَيْرُكَ اَضَاعَ وَاسْتُرْ عَلَيَّ مَالَوْ اَسْتَرَهٗ غَيْرُكَ لَسَاعَ عَنِّيْ وَ اَحْمِلْ عَلَيَّ مَالَوْ حَمَلَهٗ غَيْرُكَ لَكَاءَ وَاجْعَلْ عَلَيَّ ظِلًّا ظَلِيْلًا الْوَنّٰى كُلَّ مَنْ رَامَنِيْ وَاَوْ هِيَالِيْ

Marfat.com

مَکْرُوْهًا حَتّٰی یَعُوْدَ وَهُوَ غَیْرُ ظَاهِرٍ لِیْ وَلَا قَادِرٌ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ کِتَابَکَ الْمُنَزَّلَ عَلٰی قَلْبِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ.

نوع دیگر

لکھتے ہیں بول بند جس کا ہو — آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندھ اس کے گلے میں لکھ یہ حصار — اسم موسیٰؑ ہے کر نہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ اور دھو کے پلا — گر خدا چاہے اس کو ہووے شفا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ سرالوعا الدرعی حوسا ھو ما ما لما طہ ما سلخا ملعوم و ما قیوما بحق کٓهٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ

نوع دیگر

اک روایت میں یہ لکھا دیکھا — کہ علی مرتضیٰؑ نے فرمایا
تھا گلے میں یہ نقش دلدل کے — کوئی آئی نہیں بلا بھی اسے
فارس اس کا ہو اور فرس محفوظ — دونوں حرمت سے اس کے ہوں محفوظ
اب اسی نقش کا ہے یاں مسطور — ذیل ابیات میں بچشم حضورؑ

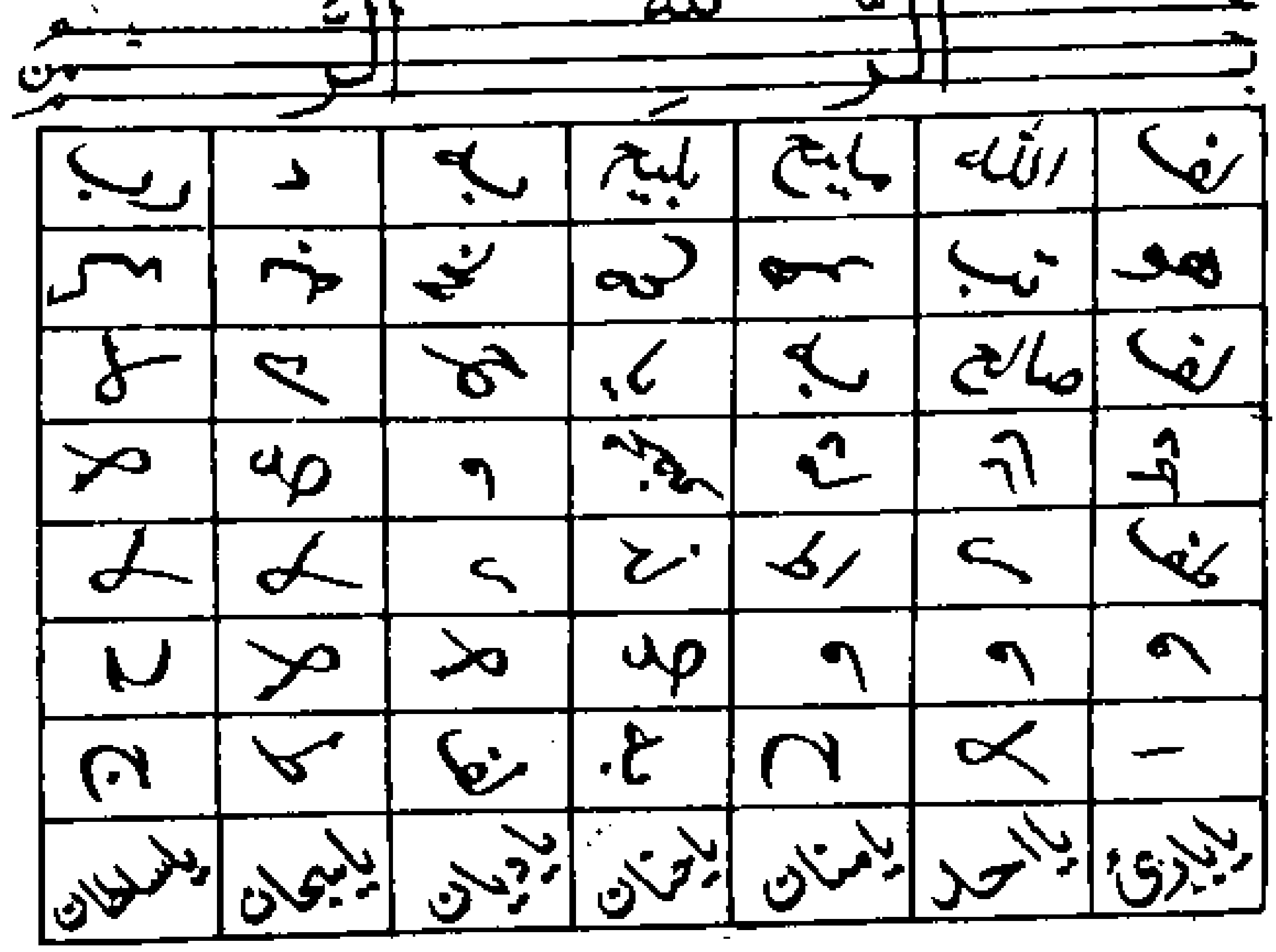

Marfat.com

نوع دیگر

ہو فرس کے خنام یا گنام — یا کہ بدنام ہو بحکم کلام
کہ رقم اس دعا کو کاغذ پر — باندھ گردن میں اس کے اے دلبر
اور جو پہلے سے یہ حمائل پر — کچھ ضرر اس کو پھر نہ غافل ہو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَرَزْتُ اَحْرَزْتُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ○ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَاِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ.

نوع دیگر واسطے دفع نظر بد کے

اک روایت ہے بہر دفع نظر — ہے حدیث رسولؐ خیر البشر
اس کی العین حق عبارت ہے — شک نہیں جس کی یہ اشارت ہے
چشم بد سے بھی ہو فرس معلول — ہووے تیرنگہ سے وہ معزول
کر کے اس نقش کو جو کوئی رقم — باندھے گردن میں اس کی اے ہمدم
رہیں سردار فارس اور فرس — خوش نوا دونوں جیسے بانگ جرس
چشم بد اور علت و امراض — جائے برکت سے اس کی سب ہیں رقاص
ہے یہی نقش اسے سراپا نور — کر چکا میں وہ جس کا سب مذکور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ○
اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ
ما فی السمٰوٰت و ما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا
باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء
من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض
ولا یؤدہ حفظھما و ھو العلی العظیم لا اکراہ فی الدین قد
تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت و یؤمن باللّٰہ
فقد استمسک بالعروۃ الوثقٰی لا انفصام لھا واللّٰہ سمیع علیم

Marfat.com

نوع دیگر

	ویل حادھم منھم سعد لرمغی قدر و اللہ غفور رحیم		لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ	العرش والکرسی یوم عظیم		عیسٰی روح اللہ
محمد رسول اللہ	عسی اللہ ان یجعل بینھمْ	انما اللہ ان تتخذ بینھم	جبرائیل میکائیل
عبد الکریم	نحوما یعلمون اللہ	عنفعل اللہ	اسرافیل
عبد العزیز			عزرائیل
یا اللہ			

اس تجسس میں ایک نقش ملا — اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
کر تجسس اس کی میں لکھوں تعریف — دوسری اک کتاب ہو تصنیف
اس لیے یاں سے ختم کر کے کلام — نقش لکھتا ہوں تاکہ ہو انجام
لکھ لے پہلے دعا یہ کاغذ پر — نقش لکھ اس کے بعد اے دلبر
ہو چکے اس طرح سے جب تیار — باندھ گھوڑے کے تو گلے میں ہار
مس و نقرہ میں یا کہ کر مسدود — موم جامہ میں یا کہ اے محمود
اور ڈورا لگا گلے میں ڈال — ہوئے تا احتیاط ماہ و سال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo نَادِ عَلِيًّا مظهر العجائب: تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِي النَّوائِبِ کُلُّ غَمٍّ وَ هَمٍّ سينجلي بِنُبُوَّتِکَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِکَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خير خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَo اِنَّا فَتَحْنَالَکَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ٥ لِيَغْفِرَلَکَ اللّٰهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْکَ وَيَهْدِيَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّ يَنْصُرَکَ اللّٰهُ نَصْرًعَزِيْزًا بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَo

(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو)

Marfat.com

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ — اللہ — الٰہی بحرمت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المؤمنین — فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین

الٰہی بحرمت اسپ نصرہ آدم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خنک اسحاق علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ روزد داؤد علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نادعیسیٰ علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ بنحاک شیث علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ حبالک سلیمان علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نیلم نوح علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سند شعیب علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ یبنیک یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ مزی عزیز علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ شنغہ ابراہیم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابرش ادریس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سرخرو ذکریا علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کمیت لوط علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ حزو ایوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ تنگ الیاس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سفید دانیال علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ بادنگ یونس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ دلدل علی مرتضیٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

الٰہی بحرمت عثمان رضی اللہ عنہ ابن اسپ مالک ابن اسپ ابن جمیع اعدا مظفر منصور و از جمیع بلاہا محفوظ منصور دار بحق علی رضی اللہ عنہ الٰہی بحرمت

اک روایت سے اور مجھ کو ملا — ہفت ہیکل کا ایک نقش دلا
تھا سند ساتھ اس کے یہ مذکور — جس کو کرتا ہے خامہ یاں مسطور
یعنی جبریلؑ نے نبیؐ سے کہا — کہ خدا نے سلام فرمایا
اور کہا نقش ہفت ہیکل کا — کھینچ باریک اس پہ جدول کا
ساز زیب گلوئے مرکب خویش — دشمنت یار باد خیر اندیش
رہے اس کے سبب نہ کوئی بلا — فتح باب الاماں ہو روئے نما
ہر طرح کا مرض ہو اس سے دور — رکھے دائم مظفر و منصور
ہووے تو فتح یاب روز نبرد — کرے تیغ عدو کی آتش سرد
اک حکایت تھی طور اے خوشخو — مختصر کر کے یاں لکھا اس کو
ہوئی صحت کے ساتھ یا کچھ اور — تجھ کو کرنا نہ چاہئے کچھ غور
کیونکہ ہے اسم اولیاء اللہ! — خیر و برکت کے ساتھ اے ذی جاہ

Marfat.com

ہے یہی نقش اے نجہ خصال جس کا میں کر چکا بیان کمال

نقش ہفت ہیکل:

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم ۝

الٰہی بحرمت اسپ نقرہ آدم پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سرمنک شیث پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یونہ نوح پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خنک ایوب پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ نضر الیاس پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ جودہ لوط پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یورش دانیال پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ زکریا پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ کبود یحییٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ چال موسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ بوزجال ہارون پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ کوار الیسع پیغمبر	الٰہی بحرمت سرخنگ یعقوب پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سمند یوسف پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ دلا جعفر پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خنگ الیاس پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ ابرش سلیمان پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خنک موسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ چال ادریس پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ نیلم ذوالقرنین پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق صالح پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ جودہ لوط پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ شباب عیسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یکران اسماعیل پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ نجاشب امیرالمومنین	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفیٰ	الٰہی بحرمت اسپ کمیت ابوبکر صدیق	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ عمر خطاب
الٰہی بحرمت اسپ مندیسہ عثمان رض	الٰہی بحرمت دلدل شاہ مردان علی	الٰہی بحرمت اسپ امیرالمومنین حسن رض	الٰہی بحرمت اسپ حسین رض	الٰہی بحرمت اسپ دیوز عمرہ پہلوان	الٰہی بحرمت اسپ صیلے محمد حنیف

[illegible]

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الٰہی بحرمت مہتر جبرئیل علیہ السلام و میکائیل

Marfat.com

نوع دیگر واسطے نظر بد کے

اور یہ مرقوم ہے بحسن حسین — ہو نظر کا خلل جسے بے کیں
پڑھ کے کردے دعا یہ اس پر دم — جس کو کرتا ہوں میں یہاں پہ رقم
پڑھ کے چار بار اے خوش خو — ناک کے داہنے پرے میں تو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر — جانب چپ بھی اے ستودہ سیر

لَابَاْسَ اِذْھَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ

نوع دیگر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلَهٗ جَزَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً ہر روز یہ درود شریف واسطے کشادہ ہونے رزق کے بہت پڑھے مجرب ہے اور یہ نقش لکھ کر دیوے۔

۷۸۳۷	۷۸۲۰	۷۸۲۵
۷۸۳۲	۷۸۳ ۴	۷۸۳۶
۷۰۳۳	۷۸۳۸	۸۷۳۱

نوع دیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر گردن میں مرغ سفید کے باندھے اور اسے چھوڑ دے جس جادہ مرغ جا کے بانگ دے گا اس جا ئزانہ خدا کا ہے۔ وہ شکل یہ ہے۔

۸	۹۴	۹۷	۱
۹۶	۳	۷	۹۵
۳	۰	۹۳	۶
۹۳	۵	۱	۹۹

نوع دیگر: اگر کوئی اللہ الصمد کو لکھ کر بروقت خواب بالین کے نیچے رکھے اور سووے کعبہ واسطے طواف کرنے کے آوے گا شکل یہ ہے۔ مجرب ہے۔

۵	۳		اللہ
۴	۴۰	۶۰	۲۶
۸۹	۴۷	ر	اعہ
۷۸	۵	۲۸	۲
۳۱		۹۲	۹۱

نوع دیگر واسطے دردزہ کے اگر کسی عورت کو دردزہ ہو اور بچہ تولد نہیں ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر اسے دھو کر پلاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد تولد ہو گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

۸	۱۰	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۱
	فلاں		
۳	بن فلاں	۸	۶
ج	۵	۴	۱ ۴

Marfat.com

الرَّحِیْمِ o اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ط

نوع دیگر اگر کسی کے اولاد ہووے اور زندہ نہ رہے تو یہ اسے دیوے برکت سے اس نقش کے اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا۔ مجرب ہے یہ ہے۔

مفتح	وملہ	سریع
سحب	مطراد	رحمہ

نوع دیگر جب حمل چار پانچ مہینے کا ہو تو یہ تعویذ نیلے تاگے میں باندھ کر زیر ناف عورت کے بندھوائے بروقت ولادت یہ تعویذ کھول لے اور بچے کے گلے میں ڈالے اور گیارہ سال تک ہر دسویں یا گیارہویں کو فاتحہ شیخ عبدالقادرؒ کی کسی میٹھی چیز پر دلا کر بچوں کو تقسیم کرے وہ نقش معظم یہ ہے۔

یا	ح	ح	ط
ح	ظ	ح	یا
ف	ظ	ف	ف
ی	ی	ر	احفظ

نوع دیگر واسطے بلیات کے یہ نقش چاندی کی تختی پر لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالنا بحکم خدائے تعالیٰ ہر ایک بلا اور آفت اور مرض و بلا سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۱	۱۵	۱۴	۴
۱۳	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۳	۳	۲	۱۶

نوع دیگر اگر کسی کو فرزند ہووے اور زندہ نہ رہے تو یہ لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ عمر اس کی دراز کرے تعویذ یہ ہے۔

۱۴۲	۶	۲۵	۷
۴۹	۳	۳۶	۲
۵	۱۳	۸	۴۴
۳	۳۸	۱	۷

نوع دیگر واسطے آسیب کے اگر کسی کو آسیب ہوا ہو تو یہ پلتیہ لکھ کر جلا دے اور دھواں اس کی ناک میں اس پلتیہ کا پہنچا دے دفع ہو جائے گا۔

۴۸۸۸۷	۴۷۸۹۳	۴۸۷۸۲	۴۷۸۱۰
۴۷۸۹	۴۷۸۸۱	۴۷۸۸۹	۴۷۸۸۴
۴۷۸۹۳	۴۷۸۸۱	۳۷۸۸۹	۴۵۸۸۴
۴۷۸۸	۴۷۸۸۳	۳۷۸۸۵	۴۷۸۸۵

Marfat.com

نوع دیگر برکت یک عین و آسیب یک جملہ دیواں و پریاں و جن و جنیاں وخبیث و خبیثاں وسحر ساحراں و جوگ جوگیاں وغول بیاباں دفع جن و الانس دکا لاو گورا دفع بہر دیوے کہ درد جودفلاں بن فلاں زحمت دیتا ہے اور تلبیس ابلیس تلبیس شداد بن عاد ابلیس و قیانوس ابلیس نمرود ابلیس فرعون ابلیس لعین ابلیس شیطان الشیاطین ثقابادی سوختہ ہووے الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا سوسا حاجا سوخا جاسا سوختہ ہوساتھ برکت اسم اعظم کے جو کچھ وجود فلاں بن فلاں میں زحمت دیتا ہے سوختہ ہو اندر چراغ کے آوے اور جل جاوے۔

نوع دیگر یہ سات تعویذ لکھ کر آگ میں سات روز تک جلاوے آدمی گریختہ کے نام اور تصور سے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھاگا ہوا جلد آوے یا اس کی خبر مفصل معلوم ہووے یہ تعویذ بہت مجربات میں سے ہیں۔

اللّٰہ	ھو	حط	عط	طو	دو	دولو

نوع دیگر یہ تعویذ بخار کسی شخص کو آتا ہووے تپ تجاری ہو درمیان ایک روز کے تو اسے لکھ کر دیوے اور پلاوے تین دن تک مجرب ہے۔۔۔

۲	۱	۴
۵	۸	۲
۳	۹	۷

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے یہ دونوں تعویذ زبان بندی کے واسطے موثر ہیں اور مجرب ہیں۔

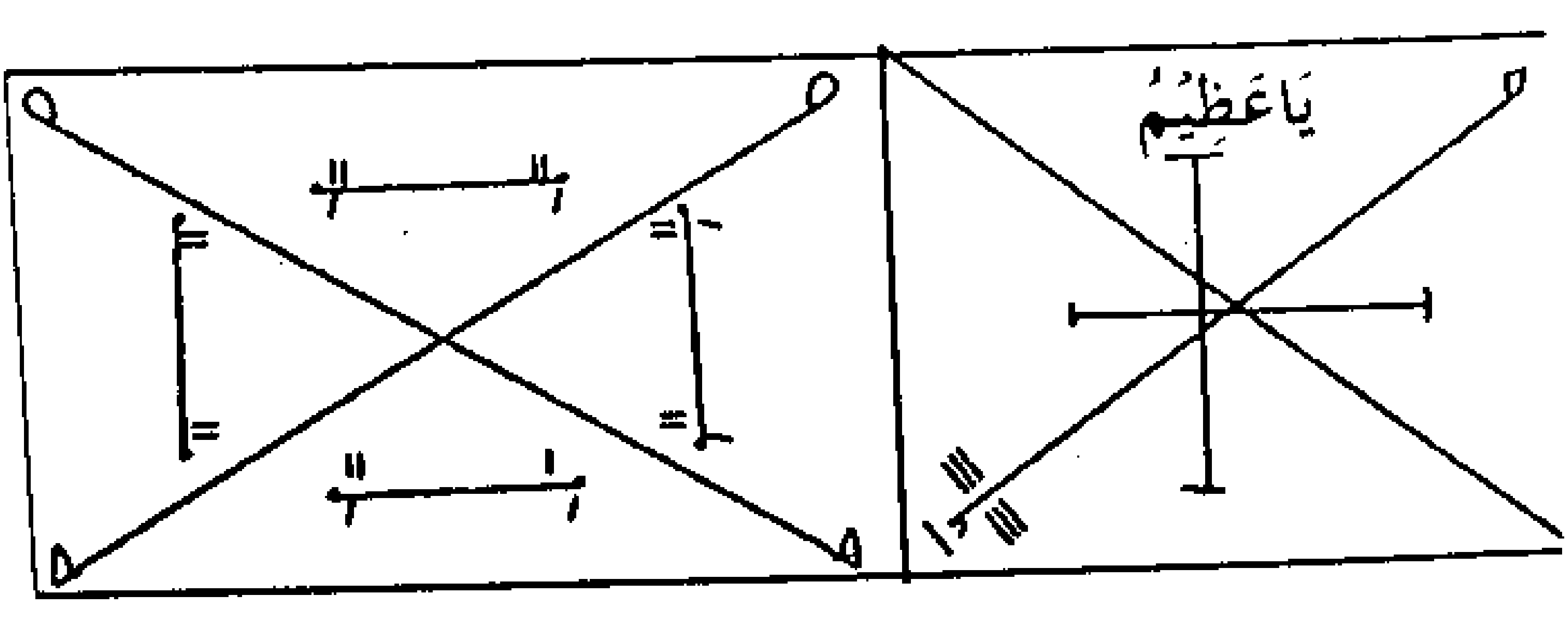

Marfat.com

نوع دیگر واسطے برآنے حاجت کے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نقل ہے کہ اگر کسی کو حاجت کوئی پیش آوے تو جمعرات کو سات مرتبہ سورہ یٰسٓ کو پڑھ اوران سات سلطانوں کی ارواح کو بخشے دوسرا جمعہ نہ ہونے پاوے کہ کام اس کا بن آوے بحکم اللہ تعالیٰ مجرب ہے اسماء ان سلطانوں کے یہ ہیں سلطان، ابوسعیدؒ، سلطان بایزید بسطامیؒ، سلطان محمد ملابتؒ، سلطان اسماعیلؒ سامانی۔ سلطان سنجرؒ ماضی سلطان ابراہیم ادہمؒ۔ سلطان محمود غزنویؒ اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے نیت نفل کی کرے انشاء اللہ تعالیٰ دعا مستجاب ہووے۔

دوسری ترکیب منقول ہے حضرت جناب محبوب سبحانی قطب ربانی معشوق یزدانی قدس سرہ اللہ العزیز سے کہ فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی ایک مہم پیش آوے تو پنجشنبہ کی شب کو ایک سو مرتبہ اس مناجات کو پڑھے کام اس کا بخوبی سرانجام کو پہنچے گا مقصد اس کا بلاشک حاصل ہوگا اور وہ دعائے معظم یہ ہے سُبۡحَانَ اللّٰہِ بہ ہرغم یار توئی سُبۡحَانَ اللّٰہِ بہ ہر کشائش کار توئی سُبۡحَانَ اللّٰہِ بحرمت کن فیکون سُبۡحَانَ اللّٰہِ مرادمن حاصل کن۔

تیسری ترکیب اس اسم اعظم کو اتوار کی رات سے آٹھ رات تک عشا کی نماز کے بعد ہر رات کو تین ہزار بار پڑھے جو مقصد رکھتا ہوگا وہ حاصل ہوگا مراد دلی برآوے گی وہ اسم اعظم یہ ہے۔ یَا بَدِیۡعَ الۡعَجَائِبِ بِالۡخَیۡرِ۔

نوع دیگر یہ تعویذ اگر عورت مرد میں عداوت ہووے اس تعویذ کو پنجشنبہ کے روز لکھ کر مرد اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ محبت عظیم پیدا ہووے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

لاحول	ولاقوة	الا باللّٰه	العلی
العظیم	تجفد	العب	سر
ھبا	وجو	ھم	ع
س	ق	۱۰	۱۰

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے دفع ناف کے درد کے نہایت مجرب ہے درد کے مقام پر باندھنا چاہیے مگر بروقت لکھنے تعویذ کے حلقہ حرف ح کا اس کے درد پر تحریر کریں جس کے حلقہ میں تمام تعویذ آجاوے اس طرح ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ د یا بدوح ظلمنه جهنه یا بدوح ظلمنه یا بدوح ظلمنه جهنه

نوع دیگر واسطے دفع ہونے گریہ اطفال کے کاغذ پر لکھ کر گردن میں باندھے بِسۡمِ

Marfat.com

اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے صداع یعنی درد تمام سر اور آدھے سر کے درد کے واسطے نہایت مجرب و آزمودہ ہے چاہئے کہ اوپر کاغذ کے لکھ کر اوپر سر کے باندھے برکت سے اس تعویذ کے درد دفع ہوگا وہ نقش یہ ہے۳ عہ

یا اللہ

نوع دیگر اگر کسی کو درد آدھے سر کا ہو یا کہ تمام سر درد کرتا ہو تو چاہئے کہ اس آیۃ کریمہ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اگر درد دور ہو تو بہتر ورنہ سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ درد سر دفع ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط كٓهٰيٰعٓصٓ ط ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا اِذْنَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ط قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَ هَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا٥

نوع دیگر واسطے مرگی کے کہ آدم زاد کو بہت ہلاک کرتا ہے اور علاج سے اور مرض کے اکثر اطبا لاچار ہیں چاہئے کہ اس نقش کو خون سے سفید مرغ کے لکھ کر اس کے گلے میں باندھے اور ہر روز اس اسم کو سات بار پڑھے اور دم کرے اور اس نقش کو لکھ کر پلادے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بالواحد الصادق من بلیة بسم اللّٰہ الشافی بِسْمِ اللّٰہِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰہ المعافی بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لا یضر مع اسمه شیٔ فی الارض ولا فی السَّمَآءِ و هو السمیع العلیم بسم اللّٰہ ارقیک بِسْمِ اللّٰہ یشفیک مافیک من کل دآء یوذیک و من کل نفثة لحن بک وَنُنَزِّلُ من القران ماهو شفاء و رحمة للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسارًا۔

اس نقش کو خون زاغ سفید سے لکھ کر اسے کھلاوے مگر سات روز تک کھلانا چاہئے۔ ایک روز ناغہ نہ ہونے دیوے وہ نقش یہ ہے۔

۴ ۵ ۱۵	۴۵ ۱۰ .	۴ ۵ ۱۷ .. .. ..
۳ ۵ ۱۶	۴ ۵ ۴	۴ ۵ ۲ ...
۴ ۵ ۱۱ ...	۴ ۵ ۱۵	۴ ۵ ۱۳ .. ..

Marfat.com

نوع دیگر واسطے دفع ہر ایک بلیات کے اس نقش کو لکھ کر اوپر گھر کے یا اوپر دروازے کے لگا دے انشاء اللہ تعالیٰ طفیل سے اس نقش کے تمام بلیات و تمام آسیب اس گھر کے باشندوں کے دور ہوں گے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

الشیطان فرعون وہامان

فرعون ہامان الشیطان

یابدوح طسسطع ۸۰۹ ۱۱ ۱۱ ۱۹۱ ح یابدوح

یا سلحج یا سلحج یا سلحج یا سلحج یا سلحج

فرعون ہامان الشیطان

فرعون ہامان الشیطان

نوع دیگر واسطے اس لڑکی کے جس کا کوئی خریدار پیدا نہیں ہوتا اور اس کی شادی نہیں ہوتی ہے چاہئے کہ اس نقش کو لکھ کر اوپر کنگھی کے باندھے اس کو وہ شانہ دیوے تاکہ وہ ہر روز اس سے کنگھی کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ برکت سے اس کلام باری تعالیٰ کے بخت اس کا کھل جائے گا اور جلدی اس کے لئے مرد پیدا ہوگا اور یہ نقش بہت مجرب ہے بارہا آزمایا اور اس کو مفید پایا وہ نقش معظم یہ ہے۔

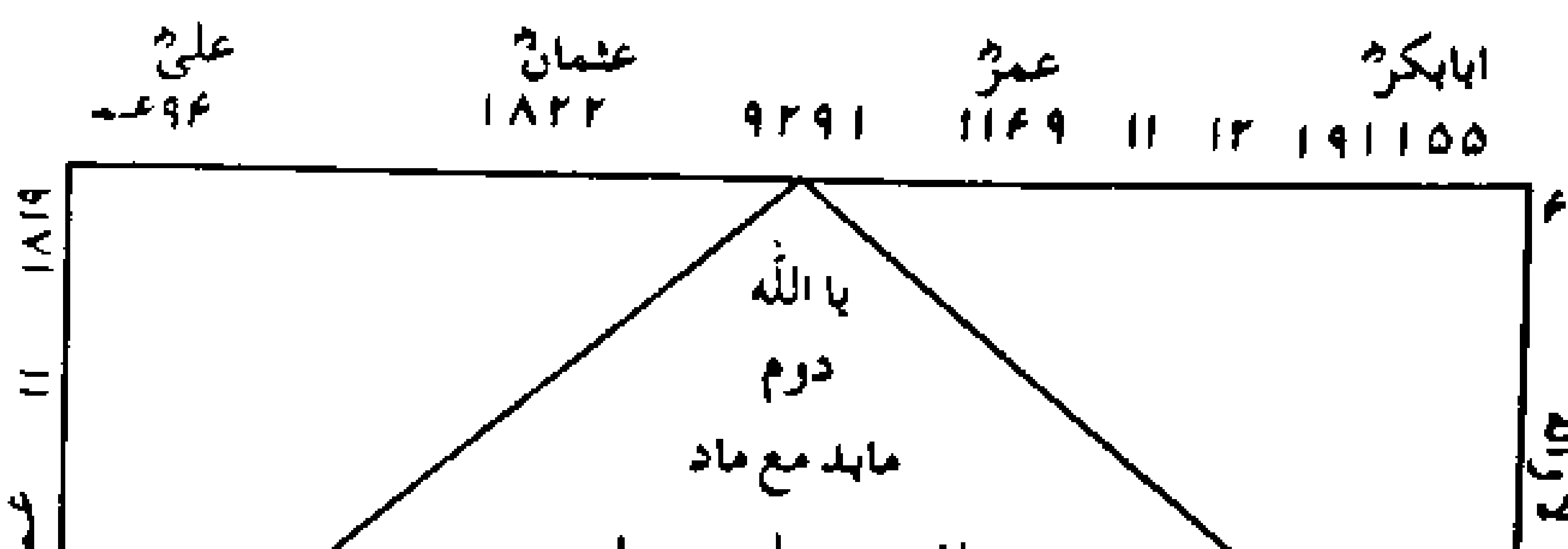

نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر اور تعویذ میں ڈال کر اوپر بازو کے باندھے تمام جہان اس پر

Marfat.com

مہربان ہوگا اور اس کی بزرگی دل سے مانے گا برکت سے اس نقش کے وہ نقش یہ ہے۔

۲۲۴۶۸	۲۳۴۸۱	۲۲۴۶۳ ۲	۲۲۴۷۱
۲۲۴۷۴ ۱۳	۲۲۴۹۲	۲۲۴۶۷ ۸	۲۲۴۶۳
۲۲۴۹۲ ۴	۵ ۲۲۴۷۱	۲۲۴۶۹ ۹	۲۲۴۶۶ ۲
۲۲۴۶ ۱۰	۱۵ ۲۲۴۶۵	۲۲۴۶۹ ۱۳	۱۵ ۲۲۴۶۵

نوع دیگر۔ یہ نقش واسطے دفع دردسر کے ہے عصو

نوع دیگر واسطے جلدی جننے حاملہ عورت کے (- لا - محمد - لا -)

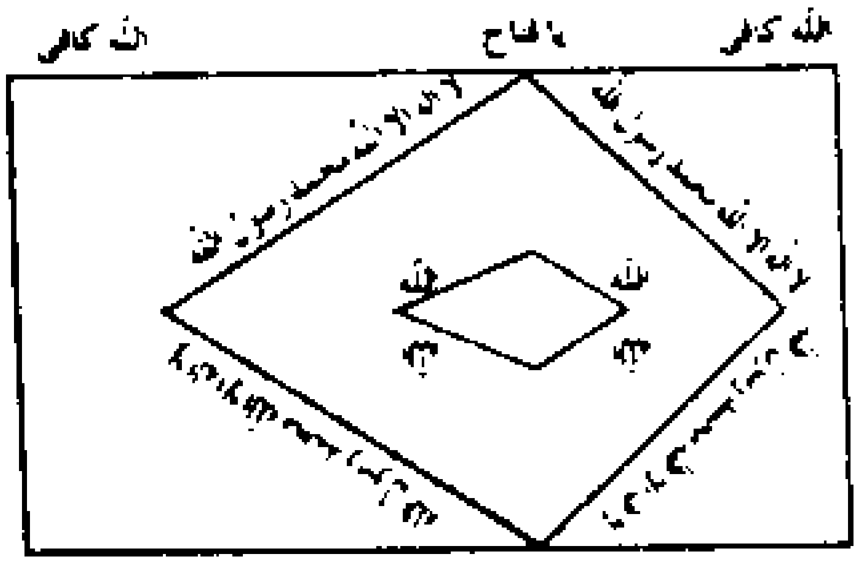

اس مہر نبوت کو اوپر پیپل کے پتے پر لکھ کر اور تازہ پانی لے کے دھو کے پلادے اور دوسرے کاغذ پر لکھ کر باندھے وہ نقش یہ ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے جدائی دشمن خود کے ہے اس تعویذ کو لکھ کر یک شنبہ کے روز دن میں آگ میں ڈالے اور ایک اوپر بازو کے باندھے مجرب ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حی یا قیوم			بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حی یا قیوم	
بیان	سب		لا	ات سطور اعدا
فلان بن فلان				اوعدو

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

Marfat.com

نوع دیگر یہ نقش گردنامہ بہت مجرب و آزمودہ ہے۔

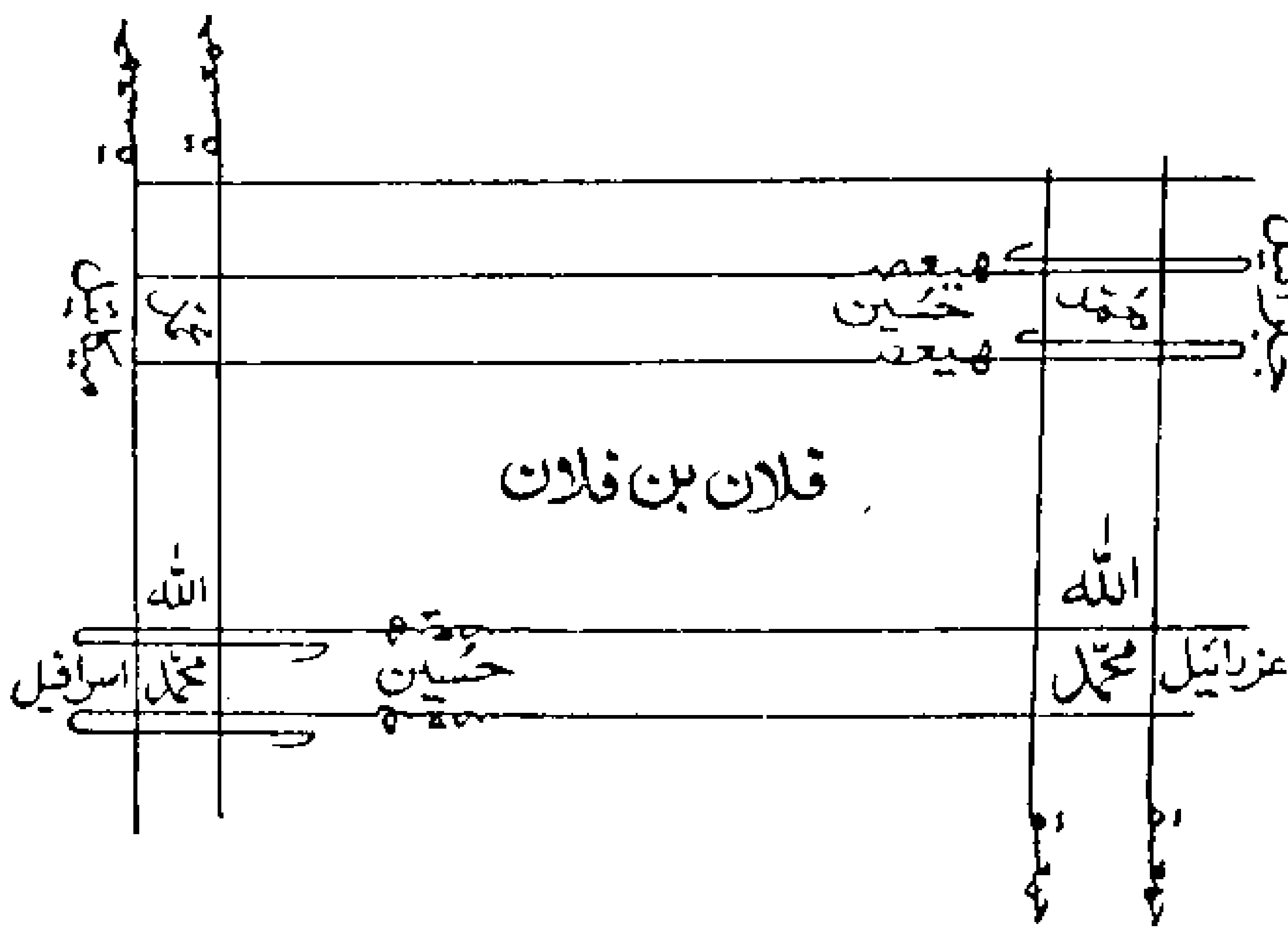

نوع دیگر واسطے دفع جاڑے کے بخار کے بیری کی لکڑی پر یہ تعویذ لکھے اور نیا سوت باندھ کر گلے میں باندھے بخار جاتا رہے گا مجرب و آزمودہ ہے ۲۸۱۲۶۴ ۷ ن در مان

نوع دیگر یہ نقش واسطے دفع کرنے دیو جن وخبیث وڈائن وغیرہ گرفتہ کے تمام بلیات و آسیب دفع ہوں برکت سے اس نقش مبارک کی صورت اس کی یہ ہے۔

۱۳	ع ع	۱۹۱
۷۸	۱۳	لا ع
۶۲	۸۹	ع ب

نوع دیگر واسطے دفع درد شکم کے ارنڈ کے پتے پر لکھ کر چٹاوے فوراً آرام ہو جاوے تعویذ اس کا یہ ہے۔

۹۱۵۱۳۸۶	۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۱۳۹۳	۹۱۵۱۳۷۹
۹۱۵۱۳۹۱	۹۱۵۱۳۸۰	۹۱۵۱۳۸۵	۹۱۵۱۳۹۰
۹۱۵۱۳۸۱	۹۱۵۱۳۱۴	۹۱۵۱۳۸۷	۹۱۵۱۳۸۴
۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۱۳۸۴	۵۱۳۸۲	۹۱۵۱۳۹۳

نوع دیگر اگر کسی شخص کو اپنی عورت کے ساتھ محبت نہ ہو اس نقش کو پنجشنبہ یا جمعہ کے روز لکھ کر اپنی عورت کے گلے میں باندھے محبت زیادہ ہوگی نقش یہ ہے۔

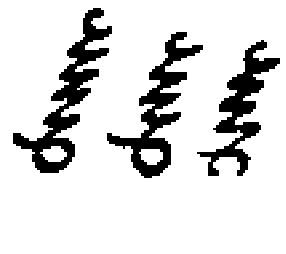

Marfat.com

نوع دیگر اس نقش کو اگر کوئی اپنے بازو پر باندھے خلق میں عزیز ہو نقش یہ ہے۔

نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے روزی کشادہ ہووے حصول مراد سے دل شاد ہووے نقش یہ ہے۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
یاغفور	برحمتک	یا ارحم	الرحمین

نوع دیگر واسطے درد ناف کے یہ تعویذ چہار شنبہ کو سورج نکلنے سے پہلے لکھے اور ناف پر باندھے ناف آ جاوے گی وہ تعویذ ناف کا یہ ہے۔

۱	۵۷۶	۵۰۳	۸
۵۷۴	۷	۲	۵۷۵
۶	۵۷۱	۵۷۸	۳
۵۷۷	۴	۵	۵۷۲

نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے امساک کے اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے بہت امساک ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۸۰ر	۱۹۴	۹۰ر	۸۷ع
۹۱ع	۸۶و	۱۸۱	۹۳ر
۱۸۵	۸۸۰	۹۶ع	۸۳ر
۹۵و	۸۳ع	۸۰ر	۱۸۹

نوع دیگر نقش سورۂ مزمل اس نقش سورۂ مزمل کو واسطے سرخروئی وغیرہ وجمعیت ظاہری و باطنی کے لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش سورۂ مزمل یہ ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوع دیگر واسطے نارو کے: حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس شکل کو لکھ کر پانی میں دھو کر پلاوے اور ایک دوسرا باندھے دفع ہوگا حکم اللہ

Marfat.com

تعالیٰ سے وہ شکل یہ ہے۔ طسعسم

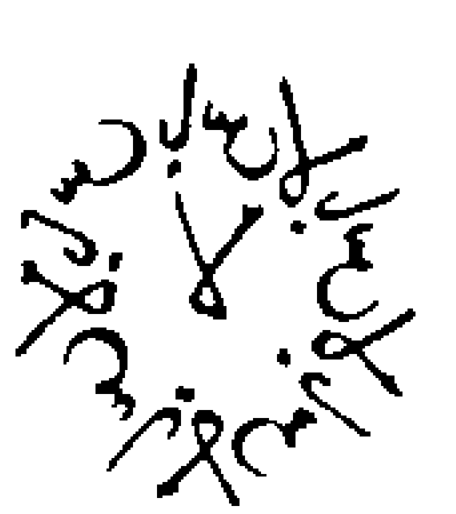

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقش بند سے منقول ہے کہ تینوں طرف نارو کے اوپر لکھے اس طریق سے ہوگا صورت یہ ہے۔

۴۱	۳۶	۴۳
۴۲	۴۰	۲۸
۳۷	۴۴	۳۹

نوع دیگر واسطے درد سر کے یہ تعویذ سر میں باندھے درد جاتا رہے گا۔

نوع دیگر اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو تو یہ تعویذ پیر کے روز صبح کے وقت جنگل میں دبا دے اور اوپر سے خاک ڈال کر جوتیاں مارے تعویذ یہ ہے۔

۳۴۴	۳۵	۲	۷
۶	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

نوع دیگر واسطے درد آدھے سیسی کے یہ تعویذ دو شنبہ کو لکھ کر سر پر باندھے آدھا سیسی کا درد جاتا رہے وہ تعویذ یہ ہے۔

۳۸	۴۶	۲۶	۷۱
۳	۸	۴	۷
۱	۸	۲	۳
۱۱	۷	۲۰	۹

نوع دیگر گرد نامہ یعنی اگر کسی کے مکان میں دیو بھوت و شیطان و خبیث ہووے تو اس تعویذ کو لکھ کر اوپر مکان و دیوار کے چپکا دے یا اوپر دروازے کے لگا دے تعویذ یہ ہے۔

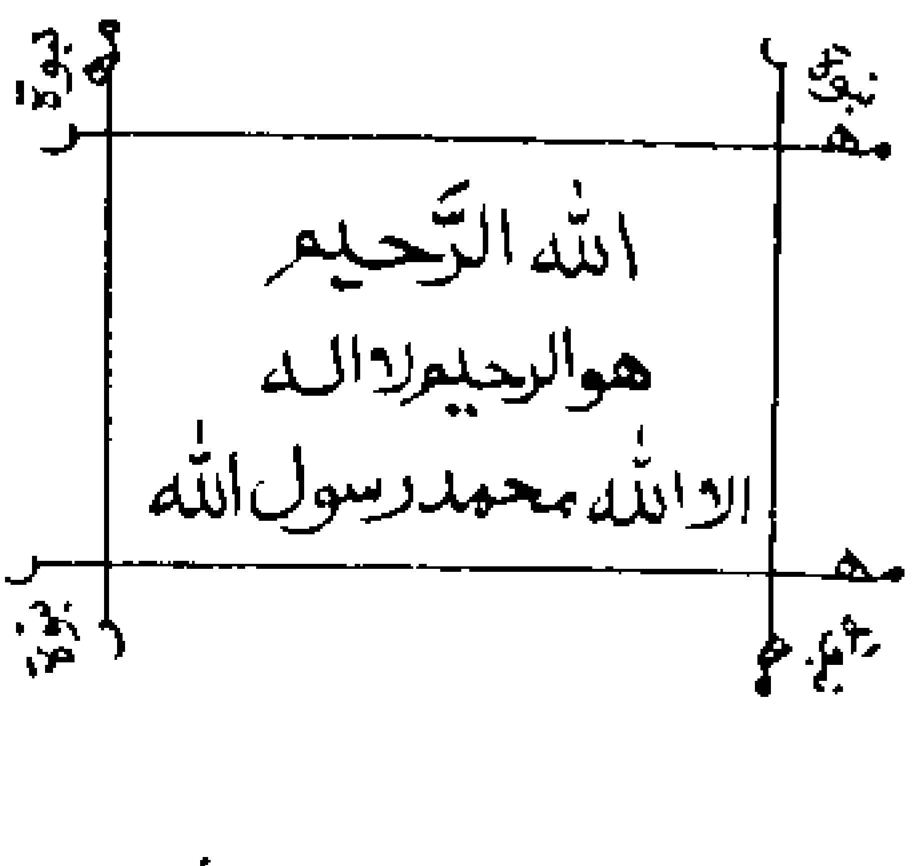

نوع دیگر اگر کوئی شخص چاہے دو شخصوں میں محبت اور دوستی بے حد ہووے تو اس تعویذ کو مشک و زعفران سے لکھے روز پنجشنبہ بوقت طلوع آفتاب کے اور اس شخص کا نام

Marfat.com

۶۹۷ع	۸۲ع	۲۱ع	۶۱۸۸ع
۹۱۱۶ع	۱۲۲۲ع	۹۱۱۶ع	۱۹۱۶ع
۱۹۱۶ع	۶۱۱۳ع	۹۱۱۲ع	۹۱۱۸ع

لکھے اور اس کی ماں کا نام اور نام حب فلاں بن فلاں لکھے بہت مجرب اور آزمودہ ہے نقش یہ ہے۔

نوع دیگر اس نقش کو واسطے جدائی کے لکھ کر اوپر روٹی کے رکھ کر کتے کو کھلا دے مگر کالا ہووے نام مسعود الدین لکھے دونوں میں جدائی پڑے گی بہت مجرب ہے۔

ک ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ح ۹۹ ۲۷ ۱۱ ۱۱

نوع دیگر نقش واسطے جدائی کے ہے نقش لکھ کر اور نام دشمن کا اوپر تعویذ کی پیٹھ کے لکھے اور تعویذ کو گاڑے قصاب کی قبر میں دفع کرے منگل کے روز فی الفور جدائی پڑ جاوے بہت مجرب و آزمودہ ہے۔

۱۳ ۹ ۶ ۱۱۱ ۸۸ ۹۹ ۱۱ ۷ ۸۸ لا ۵ ۸ ۱ ۵

نوع دیگر یہ نقش واسطے محبت عورت کے بہت مجرب ہے۔

العجل العجل الساعة العین لمع البرق

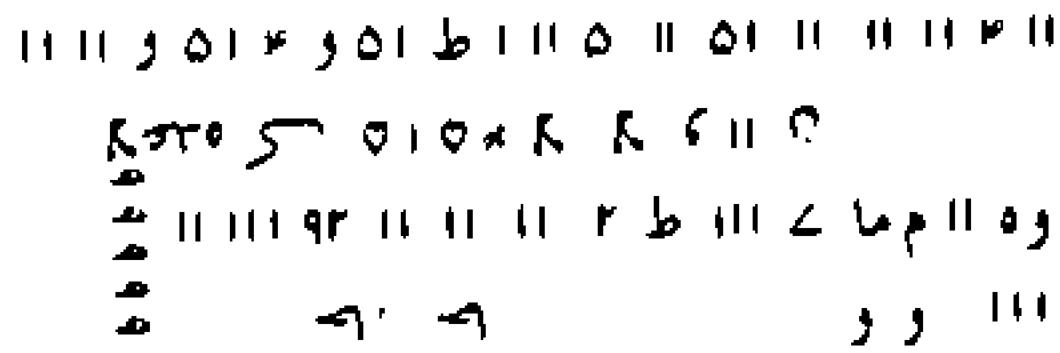

دیگر یہ تعویذ چراغ میں جلاوے اور چراغ کا منہ دشمن کے گھر کی طرف کرے فی الفور دشمن خراب و پریشان ہووے۔

نوع دیگر یہ فتیلہ واسطے دفع آسیب کے چراغ میں روشن کرے روئی لپیٹ کر وہ نقش یہ ہے۔

۲۲۳	۳۵۸	۲۶۵	[illegible]
۲۶۳	۲۲۲	۲۶۰	
۲۵۹	۲۲۶	۲۲۱	[illegible]

معافی قلوبهم علیتا فرعون نصر و هامان

Marfat.com

نوع دیگر واسطے کشائش روزی اور خلائق میں عزیز ہونے کا ہے مگر ترکیب لکھنے نقش کی یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بروقت طلوع آفتاب لکھ کر چاندی کے تعویذ میں ڈالے لیکن تعویذ لکھنے کو دوزانو بیٹھ کے نقش بھرے اور جس کو یہ تعویذ دینا چاہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے کہ بہت مجرب اور آزمودہ ہے وہ نقش یہ ہے۔

۲۲۲۱۲۳	۳۳۳۲۲	۲۲۲۱۲۹	۱۲۲۱۵۲
۳۳۳۱۲۱	۲۲۲۱۵۷	۳۳۳۱۲۳	۲۲۲۱۲۷
۲۲۲۵۸	۳۳۳۱۷۱	۲۲۲۱۲۴	۳۳۳۱۲۱
۳۳۳۶۵	۳۳۳۱۲۰	۳۳۳۱۵۹	۳۳۳۱۷

اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے مجرب ہے۔

۳۳۳۱	۳۳۳۰ ۱۱	۳۳۱۴ ۱۱	۳۳۱۴ ۱
۳۳۳۲ ۱۲	۳۳۱۵ ۳	۳۳۳۰ ۲	۳۳۵ ۱۳
۳۳۱۲ ۱۱	۳۳۱۵ ۱۲	۳۳۳۳ ۲	۳۳۱۵
۳۳۳۳	۳۳۱۹ ۵	۳۳۱۷	۳۳۳۱

نوع دیگر شیخ بہاؤ الدین محمد علی آملی اور دوسرے علماء سے بھی منقول ہے کہ جب کسی کو مہم سخت و دشوار پیش آوے تو اول خط کھینچے اور دوسرا خط بیچ میں کھینچے اور اس کو قبر حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خیال کرے خلوت میں ساتھ وضو کے روبقبلہ اور صورت طرف اس قبر شریف کے کر کے ایک ہزار دفعہ کہے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ البتہ وہ مہم دشوار آسان اور مراد دلی حاصل ہوگی بعون اللہ تعالیٰ خط قبر مبارک یہ ہے۔

خط قبر مبارک

محمد رسول اللہ	

مہر حضرت سلیمان اگر کوئی شخص اس مہر کو گلاب میں ڈال کر صورت اپنی دھووے تو جو کوئی شخص اسے دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور اگر اس مہر کو موم عروسی میں لپیٹے اور جس کے نام سے آگ میں ڈالے وہ شخص بے قرار ہوگا

Marfat.com

بے بلائے خود آوے گا مگر لازم ہے کہ قمر برج آتشی میں ہووے اس وقت یہ عمل کرے اور اگر کوئی شخص بیچ کسی ایک کار جلدی کے حیران رہا ہو تو اس مہر مبارک کو اوپر موم عردسی کے رکھ کے جمعہ کے روز دو رکعت نماز پڑھے اور اس طور پر سجدہ کرے اور استدعا اپنے مطلب کا درگاہ رب العزت میں کرے گرہ اس کے کار بستہ کی بفضلِ الٰہی کھل جائے گی اور اگر کسی شخص کو جو کچھ مراد رکھتا ہو تو اس کے حصول کی یہ ترکیب ہے کہ شب جمعہ کو جامہ پاک پہنے اور خالی گھر کے اندر بیٹھے اور ہزار بار صلوٰۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے اور دو رکعت نماز پڑھے اور بیچ ہر ایک رکعت کے سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ دس بار پڑھے جب کہ خلاص ہو اس وقت مہر شریف کو اوپر ہتھیلی کے رکھے اور مراد اپنی حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے جو چیز طلب کرے گا بے شک خدا تعالیٰ مراد اس کی برلاوے گا اور اگر کوئی ایک حاجت رکھتا ہو تو اس مہر شریف کو اوپر موم عردسی کے رکھے اور مسجد میں جاوے اور دو رکعت نماز پڑھے لیکن ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد بیس بار پڑھے جب کہ خلاص ہووے اس وقت اس مہر شریف کو ہتھیلی پر رکھ کر کہے الٰہی بحرمت اس مہر شریف کے حاجت میری برلا اور مقصد دلی عطا کر انشاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی برآوے گی اور مہر حضرت سلیمان علیہ السلام کی واسطے باہر جانے کے نہایت مفید ہے وہ مہر شریف یہ ہے۔

۸۲ ۶۶ ۸ ۴/ ۳ ۱۱ ۲

۳ ۱۱ ۱۱ ۹۸ ۱۳ ۳۴ ۱۱

۱ ے ے ۱۱ــ ۱۱۹۳۱۱ ے ۷

۴۱ ۲ ۲۱ ۲ــ ۲ــ

۱۴ ۱۱ ے ۱۹۹ ے ۱۱ ۶

ع ـــــــــــــــ ے

۲ ـــــــ ے ـــــــ ے

نوع دیگر واسطے جن کے اسناد اس نقش کے یہ ہیں کہ کالے دھتورے کے عرق میں

Marfat.com

لکھے اور خالص ارنڈی کے تیل میں جلا دے اور پنجہ خولجہ کالا کر اس پر فاتحہ جمن جتی کے نام سے دیوے اور شیرینی لڑکوں کو بانٹے مگر پنجشنبہ کو روشن کرنا حکم ہے کہ اسی وقت دشمن ہلاک ہو جاوے مگر یہ فتیلہ چاند کی پہلی جمعرات کو روشن کرے مجرب ہے وہ فتیلہ نیچے درج ہے۔

نوع دیگر صفر کے مہینے میں تیرہ روز تک سب بلائیں نازل وصادر ہوتی ہیں اس آیت کریمہ کو بروز آخری چہار شنبہ او پر برگ تیمبول یعنی پان پر یا انبہ کے پتے پر لکھ کر دھو کر پلا دے سب بلائیں دفع ہوں گی وہ آیت یہ ہے۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِہ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ ٥ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ٥ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

نوع دیگر واسطے محبت کے جو کوئی اس پانی کو پیے اور اس دعا کو لکھ کر دھو کر پیے برکت سے اس دعا کی موت وباء موت ہر بلا سے امن میں رہے مجرب ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ مِنْ هُجُوْمِ الْوَبَآءِ وَ مِنْ دَرْکِ الشِّقَآءِ وَ مِنْ زَوَالِ النِّعْمَآءِ وَ مِنْ مَوْتِ الْفُجَآءِ وَالشَّرِّ.

نوع دیگر واسطے محبت کے اس تعویذ کو اوپر پان کے لکھ کر کھلا دے وہ تعویذ یہ ہے۔

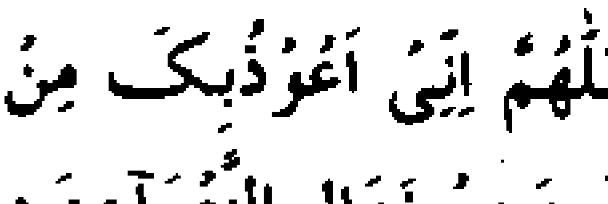

Marfat.com

نوع دیگر جو کوئی شخص کسی ایک لڑکی کو چاہے اور اسے وہ لڑکی نہ دیویں تو اس نقش کو لکھ کر اور رہ گزر پر دفن کرے اور ساتھ مشک و زعفران کے اوپر کاسہ چینی کے لکھ کر اور حلوے میں داخل کر کے اس کو اور اس کے خویش اور اقارب جو راضی نہیں ہوتے ہیں انہیں کھلاوے کہ مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔

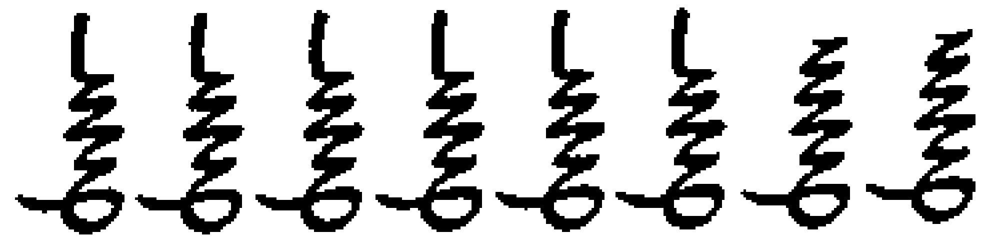

اماک اماک اماک
اماک اماک اماک

امام امام امام امام امام امام امام فلاں بن فلاں

نوع دیگر جو کوئی اس دعا کو جمعہ کے روز لکھے اور اوپر بازو کے باندھے اگر مطلوب اس کا زنجیر یا لوہے کے قلعہ میں بند ہو مگر اپنے تئیں عاشق تک پہنچا دے گا وہ نقش یہ ہے۔

سو سو سو خ خ ح خ ح ح ح ح ح ح ح ح خ ابل ابل یا افت اسیل یا وھاب یا عصابھا کل شی بعدہ علیہ محمد۔

نوع دیگر اگر کسی کی زبان بند ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر اسے پلاوے زبان کھل جائے گی نقش معظم یہ ہے۔

ععمم ــ لا۱م ام داعه ۱۱ما و ۱۱م ھبا الشراھبا لا ۱۱ عـ ۴ ۱ ۴۴

نوع دیگر واسطے رونے لڑکوں کے یہ تعویذ اوپر جھولے کے باندھے باذن اللہ تعالیٰ وہ لڑکا نہ روئے گا وہ تعویذ یہ ہے ۵ ۱۱۱ ۱۱۵ ۱۱ ہے اور اس آیت شریف کو لکھ کر اوپر اس طفل کے باندھے اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَ تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ۔

نوع دیگر یہ اسم مبارک بیچ باب محبت کے لکھا گیا ہے بہت مجرب ہے مگر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اوپر ایک ایک دانہ کالی مرچ کے دم کرے اور آگ میں ڈالے اور ہر ایک مرچ کے اوپر پڑھ کر پھونکے اور کہے کہ موکلان ہذا حروف فلاں بن فلاں کو جلدی حاضر کرو لا الہ

Marfat.com

الا اللّٰہ بزرک جبار لا الہ الا اللّٰہ غفور عقاد لا الہ الا اللّٰہ کریم ستار لا الہ الا اللّٰہ میں چاہتا ہوں فلانے کی دوستی **لا الہ الا اللّٰہ** مہربان ہووے فلاں بن فلاں میرے سے **لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ۔**

اسنادشمائل النبیؐ میں نقل ہے بزرگانِ دین اور مشائخ کرام وعلمائے عظام سے کہ جس روز جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دار فنا سے سمت دارالبقاء کے رحلت فرما ہوئے تب حضرت علی مرتضیٰؓ وجناب خاتون جنت رضی اللہ عنہما روتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عرض کرتے تھے کہ بے وجود مبارک آپ کے ہم کس طرح رہیں گے۔ آپ کی جدائی کیونکہ سہیں گے تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا علی لکھ تو شمائل میرے کو اور دیکھا کر اسے دیکھنا اس کا ایسا ہے جیسے کہ صورت میری دیکھی ہو اور دیدار میرا کیا ہو اور جو کوئی امت سے میری شمائل میرے کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا اور ہر روز دیکھے گا گویا مجھے دیکھا ہو اور مجھے دل سے عزیز ومحترم رکھتا ہو اور اگر کسی لڑائی یا کہ سفر کو جاوے تو ساتھ سلامتی کے پھر آوے اور جملہ بلاؤں وتیر ونیزہ وشمشیر اور وبا اور طاعون سے حفظ الٰہی میں محفوظ ومامون رہے شمائل شریف۔

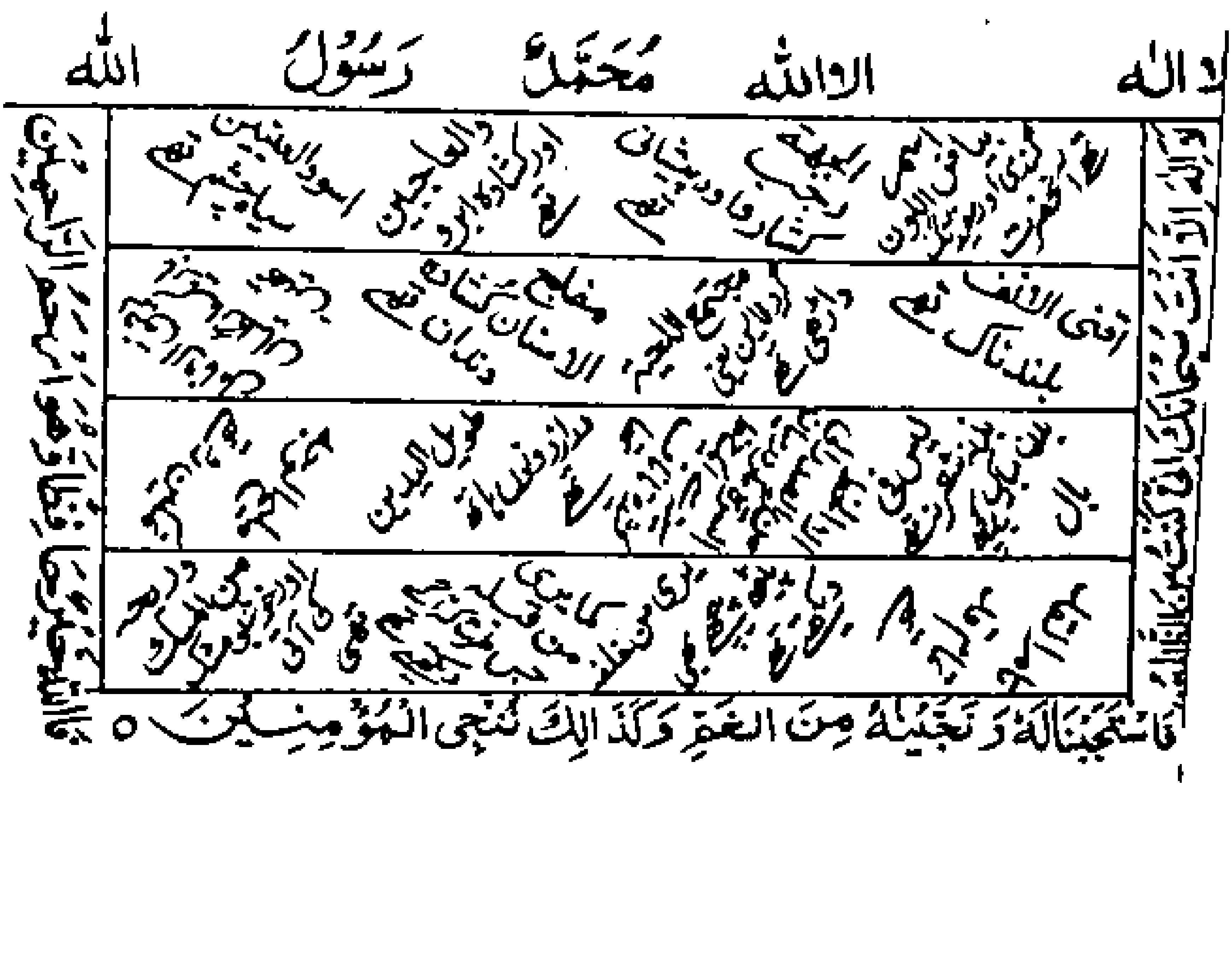

Marfat.com

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو روز شنبہ یعنی سنیچر کے روز دیکھے گا جمیع بلاؤں اور آفتوں سے دوسرے شنبہ تک حق سبحانہ وتعالیٰ کی امن و امان میں رہے گا اور بادشاہوں اور حکاموں اور امراء و وزراء اکابران کے آگے ساتھ ہیبت وعزت کے رہے گا اور جو کوئی اسے دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور مرگ مفاجات وطاعون و وباء سے امن رہے گا وہ نقش یہ ہے۔

وافوض	امری	الی	اللہ	ان اللہ	بصیر بالعباد
محمد	وعلی	۵۳	۷۶/	۱۲۲	۸
۱۷	۱۷	۷	۱۲	ءد	۱۷
۷	۱	دے	۹۴۴۵	۱۹	۱۷۱
۱۸	۱۰	۹۰	۱۷	ع	۱۷
۱۰	لا	الہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو بروز یک شنبہ یعنی اتوار کو دیکھے تو دوزخ کی آگ سے رستگاری پائے گا تمام گناہوں سے پاک اور نیک کاموں میں رہا کرے گا اور درمیان خلق کے بزرگی وعزت و حرمت پیدا کرے گا اور وہ تمام روز بلکہ تمام وہ ہفتہ حفظ و امان حضرت حق سبحانہ و تعالیٰ میں رہے گا اور جملہ دشمن اس کے مقہور و عاجز ہوں گے اور کل آفات و بلاؤں سے امن اور نظر خلائق میں عزیز و محترم ہوگا۔

انا فتحنا	لک فتحا	مبینا	یاسبوع	یا قدوس
۱	۱ع۱۱	۱۷	۱۶۱	۲۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۶	ء
۳	۱۷ع	۱۹۲	۵ م	وع۵۵
۲و۱	م۵۶	ملح	۱ع	۱۸
لاالہ	الااللہ	محمد	رسول	اللہ

نوع دیگر جو کوئی اس نقش سوم کو بروز دوشنبہ یعنی پیر کے روز دیکھے گا اس روز بلاہائے گوناگوں اور آفات سماوی و ارضی و آفات بادشاہ و حکام و امیروں و بزرگوں و سلاطینوں

Marfat.com

سے بچا رہے گا اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور جو حاجت حق سبحانہ وتعالیٰ سے چاہے گا برآوے گی۔

نصر	من الله	و فتح قریب	و بشر المومنین	فالله خیر حافظا	وهو ارحم الراحمین
	۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
	۵	ع	۷	۱۷۳	۵ سے
	۰	ع۱	ع۲۷۲	۱۷۳	۸۰
	۰۲	۱۸	ع۳	ع۱۸۷	ع۱۷
لا	الله	الا الله	محمد	رسول	الله

نوع دیگر جو کوئی اس نقش چہارم کو بروز سہ شنبہ یعنی منگل کے روز دیکھے گا روز مذکور کی تمام بلاؤں اور آفات سے بحفظ وحمایت حق سبحانہ وتعالیٰ کے رہے گا اور گناہ صغیرہ وکبیرہ اگر روز مذکورہ میں کیے ہوں تو اسے بھی حق سبحانہ وتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اور برکت سے اس نقش کے عفو فرمادے گا اور جس مراد کی درخواست کرے گا وہ اجابت ہوگی۔ نقش مبارک یہ ہے۔

یانور	یا منور	النور	یا خالق	النور	المنور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۷۶	۹	ع و
۶۲و	ے	۲۹	۷	۲	۹
۲۲	۱۴	۱۹	۹	۷	۵
۸۹	۹۶و	ع۱	۹۶	۹۶	۱۱۴۴
لااله	الا	الله	محمد	رسول	الله

چہار شنبہ اس نقش پنجم کو بروز چہار شنبہ یعنی بدھ کے روز جو دیکھے گا تمام اس روز میں جمیع آفات و بلیات

یاالله ۱	یا فتاح ۱۸۲	الله ۱۸۸۰ے	یا قدوس ۱۱۸	یارزاق ۹۸	یاسبوح یابلوح
	۱۸	۱۷	۳	۳	یا خالق
ع	ع	۲۱	۲۵۲	۳	یا قادر
۱۶	سے	ع	سے	۲۲۵	یاقاهر
لا	اله	الا الله	محمد	رسول	الله

Marfat.com

سے بحفظ و امان حق سبحانہ و تعالیٰ کے رہے گا اور خوش و خرم و فرحاں رہے گا اور نظر سلاطین و حکام و اکابروں میں معزز و محترم و جلیل الشان معلوم ہوگا وہ نقش یہ ہے۔

یابدوح	یافتاح	یاقدوس	یافتاح	یاسبوح
۱	۲۲	۱۵۵	۷	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۱۳	۲۲
ء	۸	۱۳	۳	۳
۳ب	۹۲۵	ع ۹	۹ع	۱۱۹
ب	لا اله	الا اللہ	محمد	رسول اللہ

پنجشنبہ جو کوئی اس نقش ششم کو بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو دیکھے گا وہ تمام روز نظر خلائق میں عزیز و محترم و جلیل الشان ہوگا اور دولت پاوے گا اور جمیع بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ بحفظ و امان حق سبحانہ و تعالیٰ کے رہے گا وہ نقش مبارک یہ ہے۔

علیا	ملیقا	لت تطم	ملی قوبہم	ملیقا
۱	۱ع	۲	ع	۱۸
ع	۴ب۵	۵۵۷۸	۱۲	۱۳
۷۲	ع	٠	۵ع	۱٠
۵۲۵	۵۲۱۵و	۴۵	محمد۵دا	ی
لااله	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

جمعہ: اس نقشِ ہفتم کو جو کوئی جمعہ کے روز دیکھے گا تو اسی روز میں دشمن بھی دوست ہوگا۔ اور دشمن پر مظفر و منصور رہے گا اور جو گناہ صغیرہ و کبیرہ کہ اس ہفتہ میں کیا ہوگا حق سبحانہ تعالیٰ نظر کرنے سے اوپر اس نقش شریف کے عفو فرمائے گا وہ نقش معظم یہ ہے۔

۷۱۱۸	۱۱٠	۱ع۱أ۱	۱۲۲۱	۱۸۱۱۲
۲۹ عای	۱۱۵۵ع	۱۳۲۲	۸۱ع	۲۱۲۱
۲۷۱۱	۹۱۱	۱۱٠۲۱	۳۲ع	۱۹۳
۹۱۹	۹٠۱۱و	۱۱ی	۱۸ص	۱۱۱۱۹
۲۲۲۵	۱۱۱۱۱۱	۱۱۱۱۱۱	۱۲وا	۱لا۱
۱٠۱۱	۱۱۱۱	۹۹۱۱۱	۱۱ع۱۱	۱لآ

نوع دیگر جو کوئی اس نقش معظم کو ہر روز دیکھے گا اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہفتہ میں ایک

Marfat.com

بار یا کہ مہینے میں ایک بار یا تمام برس میں ایک بار یا کہ عمر بھر میں ایک بار دیکھے حق سبحانہ و تعالیٰ گناہان صغیرہ وکبیرہ اس کے برکت سے اس نقش کے عفو فرمائے گا دیکھنا اس نقش کرم کا اس طرح پر ہے کہ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار مبارک کیا ہو اور برکت سے اس نقش کی بیماری نہیں دیکھے گا اور بعد موت قبر اس مومن کی نور سے معمور ہوگی نقش مکرم یہ ہے۔

اسناد مکسر اعداد تین جزو کلام مجید:۔

اس مکسر اعداد تین جزو قرآن مجید کا مربع وہ دردہ ساتھ اعتقاد تمام کے لکھے اور ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے شفاعت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو نصیب ہوگی اور گناہ صغیرہ اور کبیرہ اس کے عفو ہوں گے۔ اور اگر لڑائی میں جاوے تو تیغ و تیر و نیزہ اس پر کارگر نہ ہوں گے اور بلا آفت ہائے ناگہانی اور مرگ مفاجات و زلزلہ و برق اور رعد اور مست ہاتھی اور شیر ببر اور باؤلا کتا اور ڈوبنے سے دریاؤں اور تالابوں میں اور ہوائے مخالف ہولناک اور تپ لرزہ اور سر کے درد وغیرہ کل بلاؤں و حوادثات گوناگوں اور رنگارنگ زمینی اور آسمانی سے محفوظ حافظ حقیقی کے رہے اور نظر بادشاہاں و حکام و امراء اور خلائق میں معزز و ممتاز و شیریں رہے گا۔ اور رزق میں کشادگی ہوگی مگر بوقت دیکھنے کے باوضو رہے اور پاک اور پاکیزہ ساتھ اپنے رکھے تاکہ اپنے مقصود کو پہنچے انشاء اللہ تعالیٰ خواص اس مکسر شریف کے بہت ہیں مختصر کر کے بطریق اجمال و ایجاز تحریر کیا ہے۔

(مکسر شریف اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

Marfat.com

مکسر شریف یہ ہے

۲۷۱۲۵۱۵۲	۷۱۵۱۶۲	۲۷۱۲۵۱۸	۱۵۱۵۱۶۲	۲۷۱۲۵۱۶	۲۷۱۲۷۵	۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۵۹۱	۲۷۱۲۵۱۱	۷۱۵۱۶۲
۲۷۱۲۵۱۸	۲۷۱۲۲۶	۲۷۱۲۵۶۷	۲۷۱۲۶۰	۲۷۱۲۵۱۱	۲۷۱۲۵۰	۲۷۱۲۵۲۹	۲۵۱۵۵۲۲۴	۲۷۱۲۵۶۸	۲۷۱۲۵۱۵
۲۷۱۲۵۱۵۵	۲۷۱۲۵۶۶	۲۷۱۱	۲۷۱۲۵۱۱	۲۲۳۲۶	۲۷۱۲۵۶	۱۲۵۶۶	۲۷۱۲۵۹	۲۷۱۲۶۵	۷۱۵۱۱
۲۷۱۲۵۱۱	۲۳۲۵۶	۲۷۱۲۵۶۴	۲۷۱۲۵۸۲	۲۷۱۲۵۹۴	۲۷۱۲۱۸	۲۷۱۲۵۲۱	۲۷۱۲۵۶	۲۷۱۲۶	۲۷۱۲۵۹
۳۰۲۹۸	۲۷۱۲۵۶	۲۷۱۲۵۱۴	۲۷۱۲۵۱۶	۲۷۱۲۵۱۶	۲۷۱۲۵۶۸	۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۵۹۲	۲۷۱۲۵۱۶	۷۱۵۱۱
۲۷۱۲۵۹۷	۲۷۱۲۵۶۵	۲۷۱۲۵۲۱	۲۷۱۲۵۹۹	۲۷۵۶۲	۲۷۱۲۳۲	۲۷۱۲۵۲۲	۲۷۱۲۵۲۳	۷۱۲۵۹۱	۲۷۱۵ ۲۸۲
۲۷۱۲۵۲۲	۲۷۱۲۵۲۲	۲۷۱۲۵۱۶	۲۷۱۲۵۱۸	۲۷۱۲۵۱۵۸	۲۷۱۲۹۲	۲۷۱۲۵۶۲	۲۵۱۶۲۵	۲۷۱۲۵۲	۷۱۵۱۱
۲۷۱۲۵۲۲	۲۷۱۲۵۸	۴۷۱۲۵۲۴	۴۷۱۲۵۲۴	۲۷۱۲۵۲۷	۲۷۱۲۳۲۴	۲۷۱۲۵۲۲	۲۷۱۲۵۲۶	۲۵۲۲۵۶۸	۲۷۱۲۳۲۸
۲۷۱۲۵۲۸	۲۷۱۲۵۴۴	۲۷۱۲۵۱۵۶	۲۷۱۲۵۵۲	۲۷۱۲۵۱۵۸	۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۵۲۸	۲۷۱۲۵۱۵	۲۷۱۲۵۲۸	۵۷۱۵۹
۲۷۱۲۵۲۵	۲۷۱۲۵۱۶	۲۷ ۱۱۲۵۲	۲۷۱۲۵۹	۲۷۱۲۵۵۲	۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۵۱۸	۲۷۱۲۵۱۱	۲۷۱۲۱۵	۲۷۱۲۵۱

Marfat.com

نوع دیگر یہ شکل مبارک موسوم ہے بہ کتفین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے خواص بیحد و بسیار و فوائد بے عدد و بے شمار ہیں اور اس کے نظر کرنے میں نہایت فوائد و ثواب مسطور ہیں یہاں دو کلمے پر اختصار کیا بمصداق قَلَّ وَ دَلَّ کار کیا۔ شکل کتفین شریفین یہ ہے۔

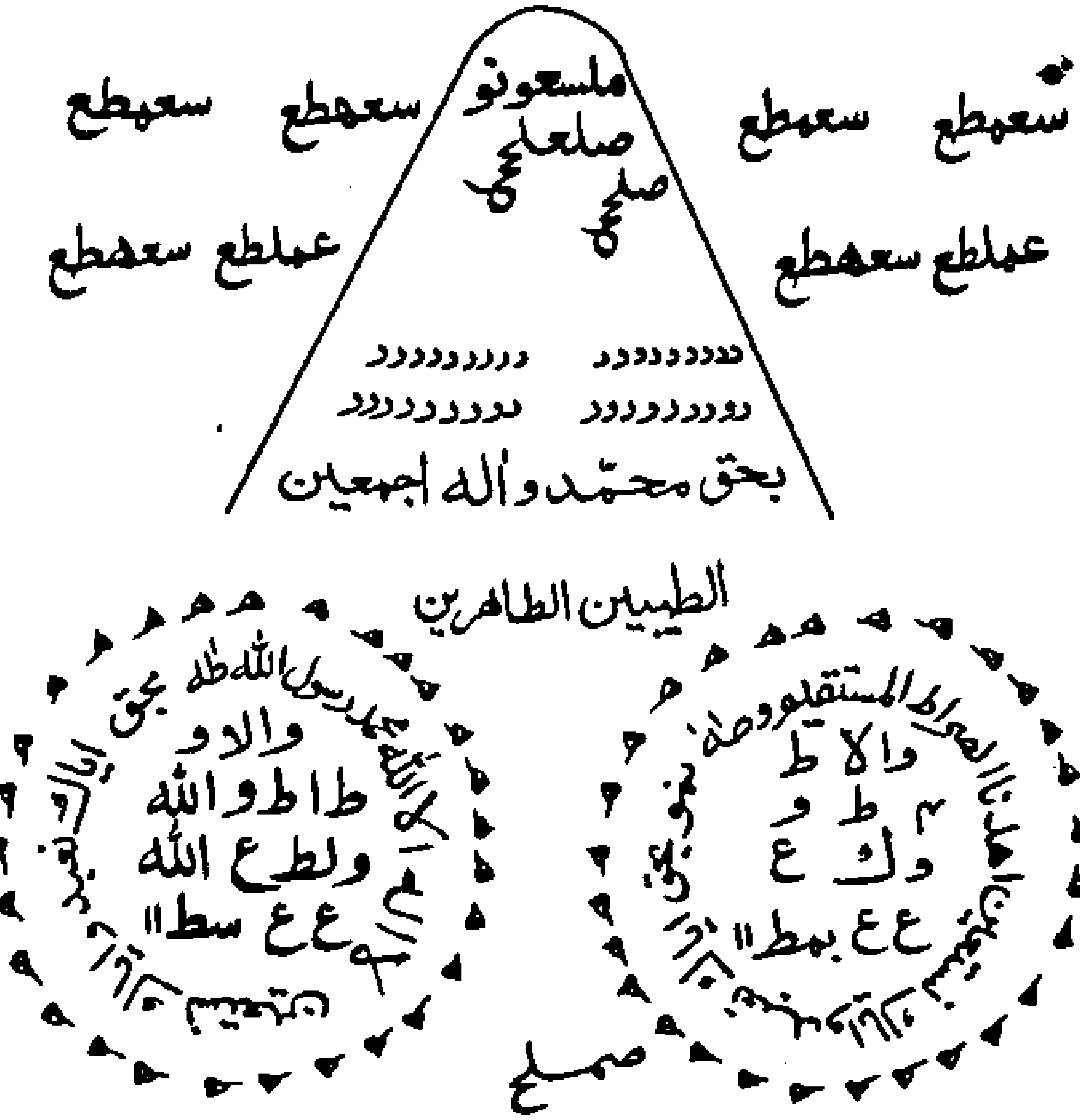

سلطع سعہلع سعہلغ عملطع عہعہطلح اصح صعہطع

نادعلیا مظہر العجائب تجدہ عونالک فی النوائب کل ہم و غم سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ بنبوتک یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ بولایتک یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

Marfat.com

<u>نوع دیگر</u> عدد مکسر دعائے سیفی کے کہ جو کوئی مکسر عدد دعائے سیفی کو لکھے اور ساتھ اپنے رکھے اور ہر روز دیکھا کرے تو اوپر اس کے حربہ واسلحہ کارگر نہ ہووے اور ہمیشہ اوپر دلیروں کے مظفر ومنصور رہے۔ اور آثار عظمت وانوار حشمت اس کے اوپر صفحات ایام خجستہ فرجام کے ظاہر ونمایاں رہے اور اعلیٰ درجہ کی بزرگی دولت واقصی مرتبہ شریف وعزت کے سربلند وارجمند رہے۔

۱۹۱۲۸۳	۱۹۱۲۸۶	۱۹۱۸۹	۱۹۱۴۷۲
۱۹۱۸۸	۹۱۲۱۷۷	۱۹۱۸۲	۱۹۱۸۷
۱۹۱۷۸	۱۹۱۹۱	۱۹۱۴۸	۱۹۱۸۱
۱۹۱۸۵	۱۹۱۸۰	۱۹۱۷۹	۹۱۹۱۹۰

<u>نوع دیگر</u> واسطے دفع خوف اعداء یعنی دشمنوں اور زبان بدگویوں اور حسد حاسدوں سے امن رہے اور نظر خلائق میں عزیز ہووے لکھ کر اپنے ساتھ رکھے اور ہر صبح وشام اسے دیکھا کرے تو نہایت عجائب وغرائب مشاہدہ کرے گا اور خواص اس اسماء شریف کے بہت ہیں اور فائدہ اس کے بے حساب لکھے ہیں وہ نقش شریف یہ ہے۔

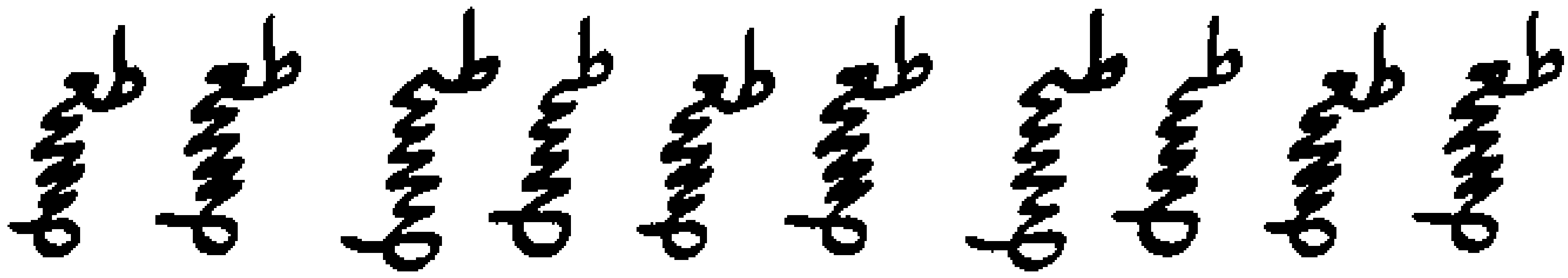

یا حی یا قیوم یا ذالجلال والاکرام

صلحی صلحا علحی کلحی ھلا

مہر اسکندر

۹ ۱۱ ۳ ،، ۷ ے ۹۱۹ ہ وو ے ے ۷ے وو

لا رسا + و سر ۳

<u>نوع دیگر</u> محبوب خلائق ہونے کے واسطے مشائخ کرام رحمتہ اللہ علیہم سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح اس نقش مبارک کو دیکھا کرے تو محبوب قلوب الخلائق ہوگا اور مرادات اس

Marfat.com

کی ساتھ سہولت کے حاصل ہو
میسر ہوں گی اور جو کوئی ساتھ
اس کے عداوت کرے گا تو
مجذول و مقہور ہو جاوے گا۔
وہ نقش یہ ہے

۱۲۰۹۱	۱۲۰۹۶	۱۲۰۹۷	۱۲۰۸۶
۱۲۰۹۶	۱۲۰۸۵	۱۲۵۹۰	۱۳۰۹۵
۱۲۰۸۶	۱۲۰۹۹	۱۲۰۹۲	۱۲۰۸۹
۱۲۰۹۳	۱۲۰۸۸	۱۲۰۸۷	۱۲۰۹۷

نوع دیگر واسطے پہچاننے چور کے لازم ہے کہ ایک روٹی جو کے آٹے کی ساتھ احتیاط تام اور پاک پاکیزگی کے نئے توے پر پکاوے اور اس پر یہ آیت مبارکہ مسطورہ ذیل لکھے اور پڑھ کر دم کرے اور اس کے ٹکڑے کرکے جن اشخاص پر اپنا گمان ہے انہیں جمع کرے اس روٹی کے کچھ ٹکڑا ہر ایک کو جدا جدا کھلاوے تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا وہ اس نقش کے کھانے سے قدرت نہیں رکھے گا جاننا چاہئے کہ وہی شخص چور ہے وہ آیۃ مبارکہ یہ ہے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَاتُمْ فِيْهَا وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَّ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ه اَللّٰهُ الَّذِىْ يُخْرِجُ الْخَبْاَ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ ه

نوع دیگر فائدہ عزیمت ابریق واسطے پہچاننے چور کے وہ یہ ہے کہ جو اشخاص کہ جن پر گمان ہے جمع کرے وہ خواہ دو ہوں یا زیادہ دو کو مقابل بٹھا کے ابریق یعنی آفتابہ بندھنا بھی جسے کہتے ہیں ان کے بیچ میں دھرے اور انگشت سبابہ سے اٹھائے رکھے اور اس ابریق کے چور گرد یہ چہار اسماء ملائکہ عظام لکھے یعنی جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل لکھے اور اس کو لوبان کی خوشبو سے معطر کرے اور اس پر ایک شخص کا جس پر گمان ہے نام لکھے اور اس ابریق پر سورۂ مبارکہ یٰسٓ وَجَعَلَنِىْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک پڑھ کر دم کرے اگر وہ شخص چور ہوگا تو ابریق مذکور خود دورنہ کھائے گا تو جاننا چاہئے کہ وہ شخص چور نہیں اس کا نام ابریق سے نکال کر دوسرے کا نام لکھے اسی طرح ایک کے پیچھے ایک کا نام لکھا کرے سب کے نام

Marfat.com

جس کے نام پر وہ ابریق چکر کھائے گا اس شخص کو چور جانے صحیح اور بلاشک مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چور کے: نقش سورۃ الحدید کو جو ذیل میں تحریر ہوگا بیچ کٹورے کے لکھے کہ وہ کٹورا چور کے نام سے خود بخود آوے گا باذن اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَ اَنَا السَّائِلِ فَمَنْ يَدْعُ السَّائِلَ الا المعطی یارب بحق لو فائیل و هذا الخاتم اس تعویذ کو کٹورے میں لکھے انشاء اللہ تعالیٰ چور پکڑا جاوے گا کٹورا چور کی طرف چلا آوے گا۔

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے حصول عزت کے ہے چاہئے کہ اسے اوپر چاندی کی انگوٹھی کے پہلی ساعت بروز پنجشنبہ نقش کرے بیچ ثلاثی کے انشاء اللہ خلق کی نظر میں عزیز ہوگا وہ نقش ثلاثی یہ ہے۔

۶۸	۶۱	۶۶
۶۴	۶۵	۶۷
۶۴	۶۹	۶۲

نوع دیگر جس کسی کو عادت ہو کہ بچھونے پر موتا کرتا ہو تو لکھ کر لٹکا دے ایک بچھونے پر اور ایک اپنے ہمراہ رکھے مجرب ہے: هعهوام ۸ ۱ هی ههههههههه هیا هیا هیا هیا هیا هیا هیا او او او۔

نوع دیگر واسطے حصول عزت کے جو کوئی شخص اس آیہ مبارکہ کو کہ مع آیات مسطورہ ذیل میں لکھ کر ہمیشہ ساتھ اپنے رکھا کرے گا ساتھ لطافت و پاکیزگی کے تو کوئی شخص قدرت اس کی بدگوئی و ذکر قبائح کی نہیں رکھے گا منہ دشمن کا بند ہوگا وہ آیات مکرمہ یہ ہیں۔

هٰذَا يَوْمُ لَايَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ٥ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَاكَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حمیت كٓهٰيٰعٓصٓ كفیت عقدت عنک یا حامل هذه الایات السبعة الخلق و البشر من کل النی بالف لاحول و لا قوة الا بالله العلی العظیم و صلی الله علی سیدنا محمد و اله و صحبه و سلم۔

Marfat.com

نوع دیگر واسطے پکڑنے چور کے اور پیدا کرنے مال کے اس کو اوپر جام بلوری شیشہ کے لکھے اور پھر اسے دھو دے اور جن لوگوں پر گمان ہے انہیں جمع کر کے ہر ایک کو پلادے پس تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا اسے قوت حرکت کی نہ ہوگی جب تک کہ اس پر چوری وادو ثابت نہ ہوگی وہ تعویذ یہ ہے ''

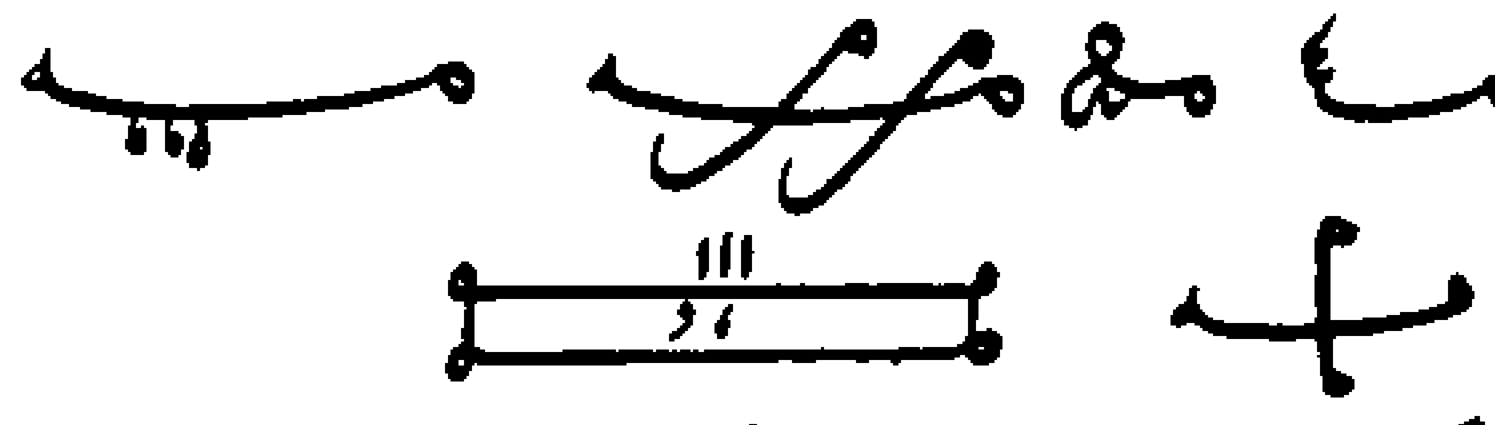

نوع دیگر واسطے دریافت کرنے حمل کے اگر چاہے جاننا کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو چاہئے کہ اس عورت کی ہتھیلی میں یہ تعویذ لکھے اور اس عورت کو پیشاب کرنے کو کسی ظرف میں کہے اور پیشاب میں وہ عورت دیکھے اگر نقش پیشاب میں اسی وقت دکھلائی دے تو جانے کہ حاملہ ہے اور اگر اس نقش کو پیشاب اخذ نہ کرے اور نہ دکھلاوے تو بے شک جانے کہ یہ عورت حاملہ نہیں ہے وہ نقش یہ ہے۔ علعطارس

نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چوری کے اس وجہ سے کہ کٹورا اپنے ارادے کے موافق چلے اور پہچانا جاوے چور بس لکھے سورۂ مبارکہ یٰس یبصرون تک بروز شنبہ یعنی سنیچر کے دن تک اور اتوار کے دن صاف اور پاکیزہ کرے مکان کو واسطے اجلاس کے اور بیٹھے اس مکان پاک و طاہر میں واسطے عمل کے مگر مکان چاہے لطیف ہو اور اس طرح کیے ہوئے کٹورے کو طلب کرے اور بلواوے ایک شخص کو اس مکان خالی میں بیچ خلوت کے اور پکڑواوے وہ کٹورا اس شخص کے ہاتھ سے اور اپنے ہاتھ سے خالی کرے جو کہ بیچ دامن اپنے کے اور پھر ڈالے اس کٹورے میں ایک ایک جو اور پڑھا کرے اوپر کل جو کے یہ اسم شریف ال ا بسم ۳ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ۔۔۔۔۔ صحیح و مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے قوت جماع کے یہ نقش نہایت مفید ہے اس نقش کو لکھ کر کے اور بطور تعویذ تہ کر کے شمع یعنی

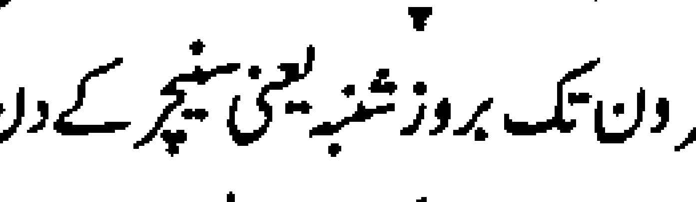

Marfat.com

موم جامہ میں لپیٹے اور بروقت جماع کے نیچے زبان کے رکھے اور عورت سے صحبت کرے کہ نہایت قوت بخشتا ہے۔

نوع دیگر واسطے حصول عزت وسرخروئی کے اس تعویذ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے ذلت اس کی طرف رخ کرنے کی توفیق نہیں پائے گی انشاء اللہ تعالیٰ بلکہ مدام خوش وخرم ساتھ عزت وتمکنت کے رہے گا اور برکت سے اس کے دشمن اس کے ذلیل ہوں گے بلکہ اس کو دیکھ کے مثل رصاص یعنی شیسے کے پگھل جائیں گے اور جمیع خلائق اسے اس طرح دوست رکھے گی جس طرح ماں باپ اپنی اولاد کو چاہتے ہیں صحیح و مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

بسم ۱ ۲	اللہ ۶ ۶	الرحمن ۳ ۲	الرحیم ۲ ۸ ۹
الرحمن ۳ ۲	الرحیم ۳ ۸ ۹	بسم ۱ ۳	اللہ ۶ ۶
الرحیم ۲ ۹	الرحمن ۳ ۳	اللہ ۶ ۶	بسم ۱۰ ۲
اللہ ۶ ۶	بسم ۱ ۲	الرحیم ۳ ۸ ۹	الرحمن ۳ ۳

الحسنی والشیاطین والارواح ان تحصلوا احمایکاہی ھذا فی

نوع دیگر رجوع کرنا مطلوب کا بیچ گھر خالی کے ساتھ جلدی کے وہ مال چور دیوے گا اور پڑھا کر اس پر اور کہا کر العجل العجل اکوا اکوا اور اس قل ھو اللہ قلوب کو دحا اوفک ھل نکی ملودلوی ملوولی مل ومصلاھللا و ھلق خالی گھر میں واسطے پہچاننے اور پکڑنے چور کے لکھ اس کو بیچ اول نہار یعنی بروقت طلوع آفتاب کے اور بخور بچاوے سے اسے خوشبو دیوے اور رکھے بیچ گھر خالی کے سیاہی اور اوپر سیاہی کے خوشبو لگاوے اور اگر عطر حاصل نہ ہوتو کچھ تھوڑا سا تیل ملے اور ایک لڑکا سات برس کی عمر کا طلب کرے اور اس لڑکے کو پانی سے غسل دے کر پاک وطاہر بنا دے اور لکھے تعویذ کو مگر لکھنے والا چاہئے ساتھ وضو صلوۃ کے ہو اور دیوے اس لڑکے کو سفید جامہ پاک وطاہر ولطیف اور ہو لڑکا بھی تام خلقت کسی طرح کا عیب اس کے بدن میں مخلوق نہ ہو اس لڑکے کو کہے تاکہ نظر کرے اس خالی گھر میں اوپر سیاہی کے اس وقت اس سے باتیں کریں گے وہ لوگ جو کہ اس سیاہی میں ظاہر ہوں گے اور خبر دار کریں گے اسے چور اور مال سے آزمودہ و مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے دریافت مطلب دلی کے اس اسم شریف کو اوپر ناخن کے لکھے اور اوپر فرش پاک وطاہر کے سووے جس چیز کو چاہتا ہے خواب میں دیکھے گا سوتے وقت اس آیت

Marfat.com

کو پڑھا کرے وہ آیۃ یہ ہے اللہ نور السموت والارض اس نقش کو ناخن پر لکھے مسلسلع
نوع دیگر واسطے محبت کے یہ تعویذ ہے جس عورت کو چاہے وہ تیری دوست ہوگی اگر چہ بادشاہ کے گھر میں ہو فی الفور اسی گھر میں آئے گی بلا شک وشبہ لکھے ان اسماء کو بیچ مغرب وعشا کے اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام مطلوب کے اور نام والدہ مطلوب کے گھر میں دفن کرے فی الفور ساتھ نہایت جلدی کے آوے گی۔

۱۹ ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ اسحها ذٌ یا مرید اجعلها سا الاخذ حتی تاتی فلانة بنت فلانة الی فلانة بنت فلانة و نفخ فی الصور فصعق من فی السموات والارض الا من شاء الله ثم نفع فیه اخری فاذا هم قیام ینظرون عجل الله الواجا الله الطور انهم لسابقون٥

نوع دیگر واسطے دفع جن وشیطان کے اس تعویذ کو اوپر تین ٹکڑے سفید کپڑے طاہر کے لکھے اور ڈالے ہر ایک کو آگ میں اور دیویں دھواں اس کا جن گرفتہ کی ناک یں اور منہ میں نکل جاوے گا جن اس کے بدن سے باذن اللہ تعالیٰ وہ نقش مکرم یہ ہے۔
لمهصللمسللح

نوع دیگر یہ تعویذ بھی واسطے دفع جن کے ہے اگر ارادہ رکھتا ہو کہ انسان کے بدن میں سے جن نکل جاوے تو اذان دے اس کے سیدھے کان میں ساتھ دفعہ اور پڑھے سورہ فاتحہ و سورۃ ہائے معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۂ والطارق اور آخر سورۃ الحشر و سورۂ والصافات پھر وہ جن ایسا جل جاوے گا جیسا کہ آگ میں جلتا ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے قوله تعالی و هو الذی انشاء کم من نفس واحدة سے یفقهون تک اس آیت کو لکھے اور اس کے ساتھ اپنے مطلوب اور اپنے مطلوب کی والدہ کا نام اور اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھے اور پاس رکھے فراق میں تیرے اس قدر بے تاب ہوگی کہ لحہ بے تیرے چین سے نہ رہے گی جب تک یہ تعویذ تیرے پاس رہے گا۔

نوع دیگر واسطے حاملہ ہونے عورت کے اس تعویذ کو لکھ کر اس عورت کے واسطے پاس

Marfat.com

رکھنے کے دیوے بطریق تعویذ کے باذن اللہ تعالیٰ حاملہ ہوگی۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

ومریم ابنة عمران التی احصنت فرجها فنفخنا فیه من روحنا

مسسہ ـــــــــــــــــ لاذ

وجعلنها وابنها مہ ـــــــــــــــــ من ملک مسا

آیة للعالمین انما مہ ـــــــــــــــــ سور ادام

امرہ اذا ارادہ مہ ـــــــــــــــــ من العین

شیئًا ان یقول مہ ـــــــــــــــــ ان یصور

لہ کن فیکون مہ ـــــــــــــــــ من

فسبحان مہ ـــــــــــــــــ وبحر فلان

مہ ـــــــــــــــــ بن فلان

مہ ـــــــــــــــــ

مہ ـــــــــــــــــ

وما اعظمه و جعلنا من الماء کل شی حی حی بحق اهیا اهیا اهیا

اهیا اهیا اهیا اشراهیا بو اهیا

نوع دیگر واسطے برآمد مطلب کے اس تعویذ کو اپنے ناخن کے اوپر لکھے اور جس سے چاہے اس سے مصافحہ کرے وہ شخص اس کی بہت خاطر داری اور عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے۔ روط رسولا مسعلا

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے اور صحیح اور مجرب ہے اور کارگر تیر اور شمشیر سے زیادہ تر برندہ چاہئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر اوپر اپنے سیدھے بازو کے باندھے نام اپنا اور نام اپنی والدہ کا اور نام مطلوب اور نام مطلوب کی ماں کا اس میں لکھنا چاہئے وہ تعویذ یہ ہے

عمک ۱۱۸ هطنعهل کمهم بظلاه علملل علملح

نوع دیگر واسطے تپ کے ان حرفوں کو اوپر کاغذ بانس کے تین قطعہ لکھے ایک ٹکڑے کو نزدیک اس کے سر کے جلاوے اور رکابی میں لکھ کر تپ دار کو پلاوے جو پلتیہ کو نزدیک سر کے جلاوے گا اور سب کا بخور ناک میں پھراوے اور دوسرا قطعہ نزدیک کمر کے جلادے اور

Marfat.com

تیسرا قطعہ پاؤں کے نزدیک جلاوے تین روز کی مدت میں ہر ایک قسم کی تپ دفع ہوگی وہ اسماء یہ ہیں۔ جمہرین جمہار جمہر۔

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے اگر چاہے کہ دفع ہووے نارو تو کانچلی پیسر کی لاوے اور اوپر اس کے اکتالیس مرتبہ یہ عزیمت مسطورہٗ ذیل پڑھے اور گول گول گولی بنادے اور مریض کو کھانے کو دیوے اور حکم کرے کہ گھی اور تیل اور ہر قسم کا روغن اور گوشت اور دودھ اور مٹھائی نہ کھاوے سوائے گیہوں کی روٹی کے انشاء اللہ آرام ہوگا وہ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط الم کھیعص حم عسق ن والقلم و ما یسطرون والحمد للہ رب العالمین۔

نوع دیگر یہ نقش سورہ جن واسطے جلانے آسیب کے ہے۔ یہ ہے۔

١٦ع٧١	١٦ع٨٨	١٦ع٤٥	١٦ع٨٥
١٦ع٨٦	١٦ع٨١	١٦ع٧٦	١٦ع٨٧
١٦ع٨٨	١٦ع٨٣	١٦ع٩	١٦ع٨٧
١٦ع٧٩	١٦ع٧٨	١٦ع٧٩	١٦ع٨٣

نوع دیگر یہ نقش سورہٗ مزمل کا ہے واسطے آسیب زدہ کے مجرب ہے۔

١٢٧٨٠١	٣١٧٨٦٣	٣١٧٨٦١	٣١٧٨٨
٣١٨٠١٢	٣١٧٨٠٧	٣١٧٨٠٣	١٧٨٨١٣
٣١٧٨٠٢	٣١٧٨٠٩	٣١٧٨٠١٦	٣١٧٦٠٣
٣١٧٠١٥	٣١٧٨٠٤	٢١٧٨٠٥	٣١٧٠٠١٠

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو پانچوں وقت کی نماز میں دیکھے گویا کہ فجر میں ساتھ آدم کے پچاس حج وپیشین میں ساتھ یونس کے سو حج اور عصر میں ساتھ ابراہیم کے چار سو اور مغرب میں ساتھ

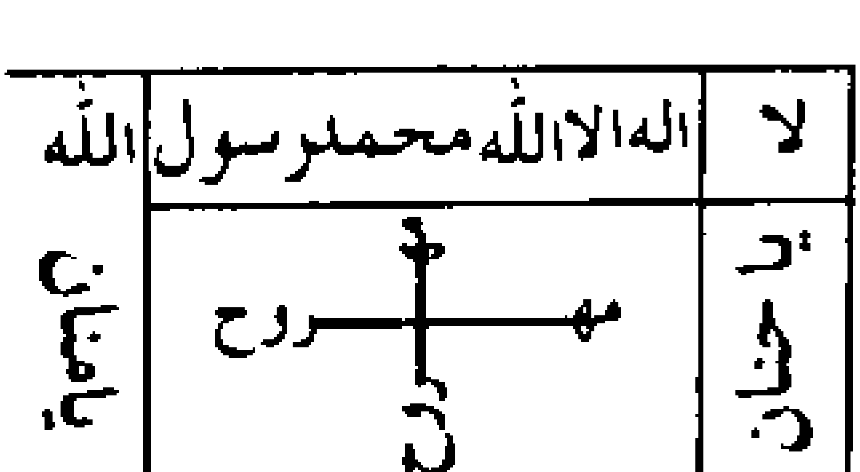

Marfat.com

موسیٰ کے پانچ سو اور عشا میں ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہزار حج کیے ہوں۔

نوع دیگر یہ نقش ہفتہ میں یا روزہ یا سال میں یا مہینے میں تمام عمر میں ایک بار دیکھے جملہ گناہاں اس کے عفو ہوں، ذاول ھو اللہ ؎؎ ص ط ع د ر ا ط

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو ہمیشہ دیکھے آگ دوزخ کی اس پر حرام ہووے وہ یہ ہے۔

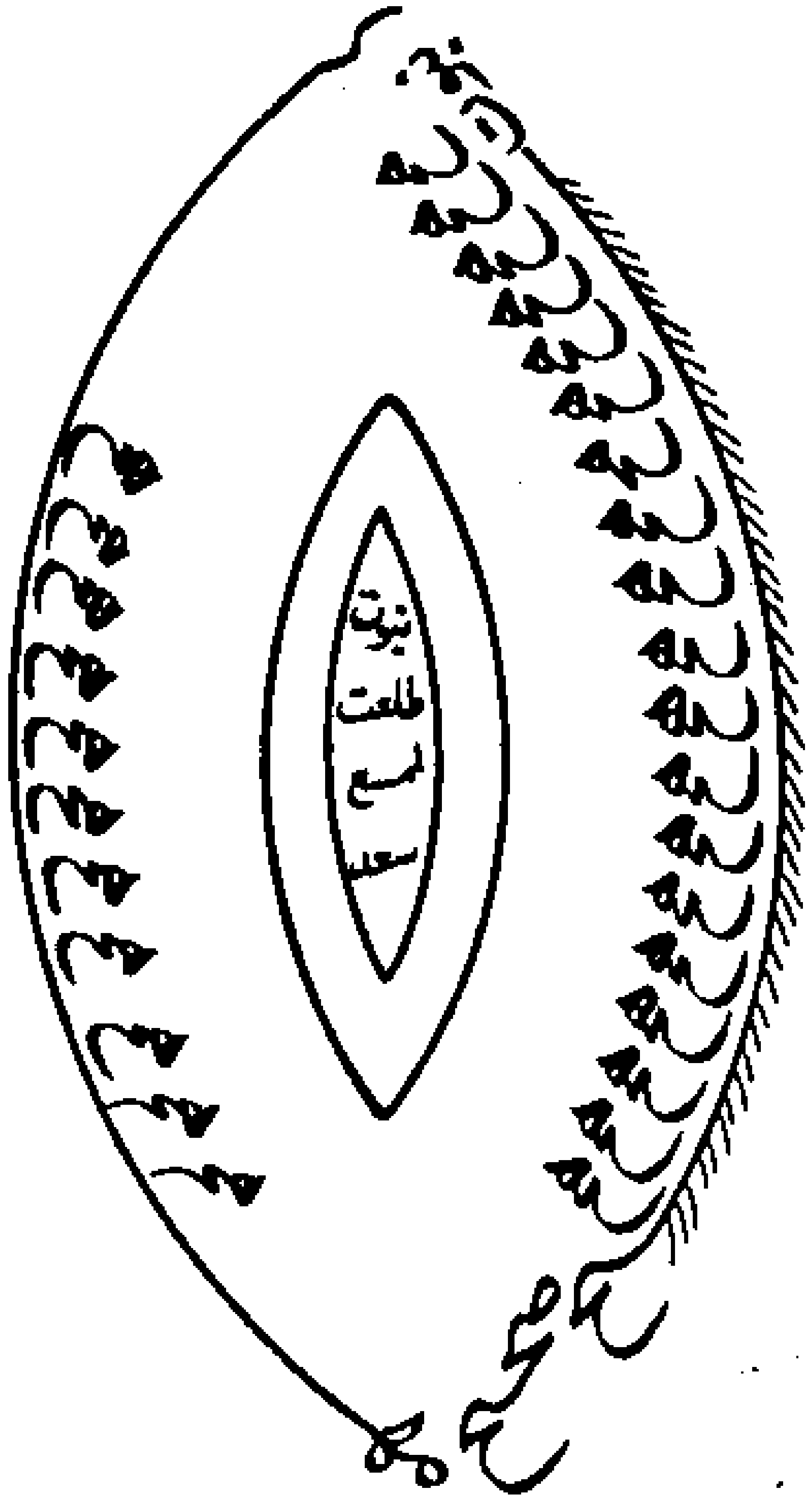

نوع دیگر واسطے قے آنے کے جس لڑکے یا بڈھے کو قے آتی ہو برابر یہ تعویذ جو تحریر ہوتا ہے ایک پلاوے اور ایک گلے میں باندھے بفضلہٖ تعالیٰ تندرست ہو جاوے گا وہ تعویذ یہ ہے۔

د	ح	و	و
ح	ح	لا	و
حہ	د	د	۴
مہ	د	د	ا

نوع دیگر واسطے خفقان وہول کے بروز چہار شنبہ کے لکھے بہت مؤثر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

	یا حفیظ		یا اللہ	یا حافظ	
یا کافی	۸	۱۱	۱۳	۶	یا شافی
[illegible]	۱۳ ۳	۲ ۱۶ مرض دفع شود	۷ ۹	۲ ۶	[illegible]
	۱۰	۵	۴	۱۵	
	العلی العظیم				

Marfat.com

نوع دیگر واسطے ٹل جانے ناف کے یہ تعویذ لکھا جاتا ہے اس سے فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کی ناف جاتی رہی ہو اس کو لکھ کر کمر میں باندھے جس وقت صحت ہو جاوے تو حضرت غوث الاعظم کے نام کی شرینی تقسیم کر دے۔

٨	٩ ع ٨	٩ ع ٧	١
ع	٢	٧	ع ٨١
٣	٨٨ع	٧٧ع	٦
٧ع ٨	٥	٤	٨١ع

نوع دیگر واسطے نظر گزرنے لڑکوں کے یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ حسنین کو یہ تعویذ کیا کرتے تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تعویذ یہ ہے

اَعُوْذُ بکلمات اللّٰه التّامّةِ من شرِّ کل شیطان وّھامّة وّ من کل عین لّامة۔

نوع دیگر واسطے مبتلا ہونے نظر گزرنے میں لڑکوں کے مجرب ہے تعویذ گلے میں ڈالے یہ ہے۔

٨	١١	٣١٦٩١
١٢٣٨٢		٧١٢
٣	٢٣	٧١٩٦
١٠	٥	٤٣١٥

نوع دیگر واسطے ہر مطلب کے نقش بست در بست کا جو شخص سوا لاکھ دفعہ لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے جب سوا لاکھ پورے ہو جاویں تو سوا سیر حلوے کا توشہ پکا کر دریا کے کنارے رکھ آدے اور جس کام کے واسطے چاہے لکھے۔

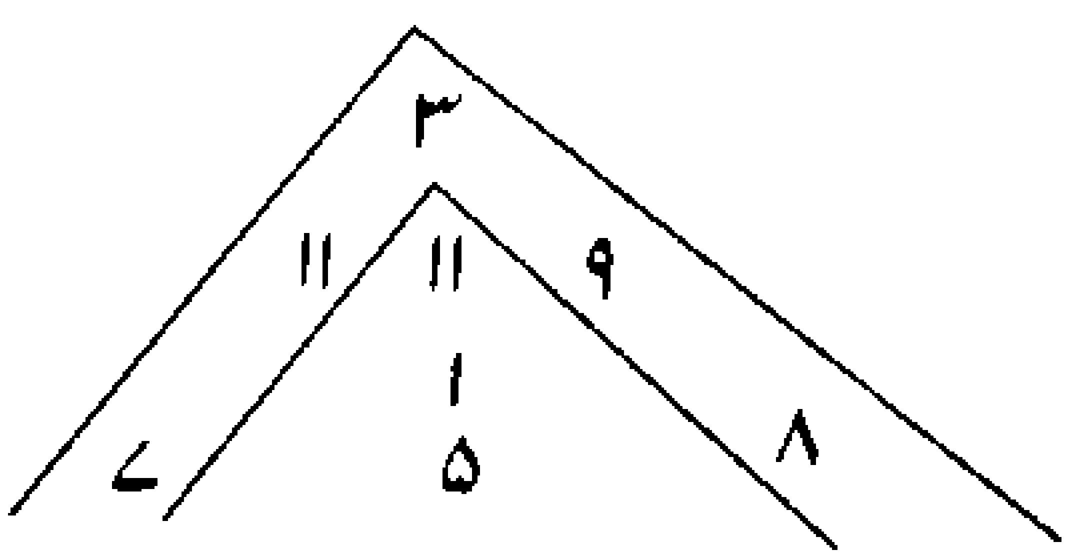

نوع دیگر واسطے دفع مرگی کے بھوج پتر پر لکھ کر گلے میں باندھے مرگی جاتی رہے گی۔ تعویذ یہ ہے۔

ذخرمرمر	بہرحوس	حلوله
بهو	وسطوس	ملوحسن
نانس	دحلور	دریا دها
وامید	ملوس	بولوس
ساده درمند	عرب	هنادار حلونعو

Marfat.com

نوع دیگر واسطے عزت کے نزدیک امراء کے یہ تعویذ بازو پر باندھ کر کسی امیر یا راجہ کے پاس جاوے بہت عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے۔

۴۴	۵۱	۱۲	۷
۶	۳	۴۸	۴۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۷	۴	۴۶	۴۹

نوع دیگر واسطے دفع مسان کے اس تعویذ کو درخت سرس کے نیچے بیٹھ کر لکھے اور مسان کے خلل والے کے گلے میں ڈالے مسان دور ہو جاوے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

اون	۲۵	۴۵	بری
بری	۳۵	بری	۳۵۴
۲۵۲	۲۵۲	۳۵۲	۳۵۲
بری	بری	بری	بری

نوع دیگر اگر گائے کا دودھ سوکھ گیا ہو تو یہ تعویذ زعفران اور گاؤ روغن اور اسکند سے بھوج پتر پر لکھ کر گائے کے گلے میں باندھے دودھ بکثرت ہو تعویذ یہ ہے۔

۲۸	۳۵	۲	۷
۶	۲	۳۳	۳۱
۳۴	۲۹	۸	۱
۴	۵	۳۰	۳۳

Marfat.com

توکل نامہ

حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں بیٹھے تھے کہ پیک رب العالمین جبرائیل علیہ السلام حضرت پروردگار سے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ حق تعالیٰ آپ کو سلام بھیجتا ہے اور بعد سلام کے تحفہ دور دکا پہنچاتا ہے اور فرماتا ہے کہ یا رسول اللہ واسطے تیرے اور واسطے تیری امت کے ہدیہ بھیجا میں نے کہ جو کوئی کام اور مہم آگے آوے تو توکل اوپر خدائے بزرگ و برتر کے لاوے جیسا کہ کلام مجید میں خبر ہے و من یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ بعد اس کے جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ یا رسول اللہ حق تعالیٰ نے سات رات دن پیدا کئے ہیں اور ہر رات دن کے چار پہر مقرر کئے ہیں اور اول پہر کے وقت کا نام زکی رکھا ہے وہ وقت اچھا ہے اور دوسرے کا بین رکھا ہے وہ وقت میانہ ہے نہ نیک ہے نہ بد جیسا کہ اللہ تعالیٰ کلام مجید میں خبر دیتا ہے یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَ مَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْئٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ.

تیسرے وقت کا نام ریح رکھا ہے وہ وقت بد ہے جیسا کہ کلام مجید میں آیا ہے فَاُھْلِکُوْا بِرِیْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِیَۃٍ سَخَّرَھَا اور چوتھے وقت کا نام احراق ہے جیسا کہ کلام مجید میں خود خبر دیتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَلَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ...

بعد اس کے کہا کہ چاروں وقت کی تاثیر ہے جیسا کہ کہا گیا وقت زکی نیک ہے اس وقت میں جو کام کرے سزاوار ہو جو کوئی اس وقت میں جاوے ساتھ فتح مندی کے پھر آوے اگر اس وقت میں فرزند پیدا ہو دراز عمر و دولت مند اور عالم ہو اگر اس وقت میں تخم ریزی کرے غلہ بہت ہو اگر اس وقت میں تجارت کے واسطے جاوے مع مال کے سلامت

Marfat.com

اپنے وطن میں آوے اور اس وقت میں گھر میں بہت خوشی دیکھے۔ اگر اس وقت میں پڑھنا شروع کرے عالم ہو۔ اگر اس وقت میں اپنی حرم کے ساتھ صحبت کرے فرزند نرینہ نصیب ہو۔ اگر اس وقت میں کوئی چیز خرید کرے اس کے پاس بدیر باقی رہے اگر اس وقت میں قرض دام لیوے غیب سے وہ قرضہ ادا ہو۔ دوسرے وقت کا نام بین رکھا ہے یہ وقت نہ نیک ہے نہ بد جو کام کرے میانہ رہے جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْ سَطُهَا تیسرے وقت کا نام رتع رکھا ہے اور وہ وقت صفت باد ہے اس عورت میں کوئی کام نہ کرے اگر اس میں عورت سے نکاح کرے وفاداری نہ ہووے اگر اس وقت فرزند پیدا ہو کم عمر ہووے اور کم دولت ہو اور پریشان حال ہو اگر اس وقت میں ساتھ کسی کے محبت دیاری کرے اپنے مطلب اور مقصد کو نہ پہنچے چوتھے وقت کا نام احراق رکھا ہے یہ وقت صفت آتشی رکھتا ہے چاہیئے کہ اس وقت میں کوئی کام نہ کرے اگر اس وقت میں فرزند پیدا ہو کم رزق ہو۔ اگر اس وقت میں زراعت کرے کچھ وفا نہ کرے اور اس وقت میں زراعت سے نفع نہ اٹھاوے اگر اس وقت میں قرض دیوے وصول نہ ہووے اگر اس وقت میں پودا درخت زمین میں بٹھاوے پھل نہ لاوے اور اگر اس وقت میں کوئی دعا کرے قبول نہ ہو اگر اس وقت میں کوئی اپنے فرزند کو تحصیل علم کے واسطے مکتب میں بٹھاوے اس کو علم نہ آوے اگر اس وقت میں واسطے کسی مہم کے قصد کرے راست نہ آوے۔

(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

Marfat.com

شب شنبه						روز شنبه					
ریح	زکی	بین	احراق	بین	ریح	احراق	بین	ریح	زکی	احراق	ریح
نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس
شب یکشنبه						روز یکشنبه					
احراق	بین	ریح	زکی	احراق	بین	بین	احراق	بین	ریح	زکی	بین
نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	یکپاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس
شب دوشنبه						روز دوشنبه					
احراق	بین	ریح	زکی	احراق	بین	احراق	بین	زکی	احراق	بین	ریح
یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس
شب سه شنبه						روز سه شنبه					
بین	ریح	زکی	بین	احراق	بین	ریح	بین	زکی	احراق	ریح	احراق
یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس
شب چهارشنبه						روز چهارشنبه					
زکی	ریح	احراق	ریح	بین	زکی	زکی	ریح	احراق	ریح	بین	زکی
یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس
شب پنجشنبه						روز پنجشنبه					
احراق	ریح	زکی	بین	ریح	بین	بین	احراق	بین	ریح	زکی	بین
یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس
شب جمعه						روز جمعه					
احراق	بین	زکی	بین	ریح	بین	بین	احراق	ریح	زکی	بین	ریح
یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

نیک و بد کام کے جاننے کا بیان

امابعد یہ رسالہ ہے نیک و بد کام کے جاننے میں ہے اور مشتمل ہے اوپر انتیس باب کے باب اول ابجد کا حساب جاننے میں باب دوسرا اس بیان میں کہ کس قسم کے لوگ جمع ہوں گے کیا ہنگامہ برپا کریں گے۔ باب تیسرا کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی باب چوتھا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے کہ بد باب پانچواں اس باب میں کہ میاں بیوی میں موافقت ہو گی یا نہ ہوگی باب چھٹا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بدچلن باب ساتواں اس بیان کہ عورت کے لڑکا پیدا ہوگا یا حمل ساقط ہوگا باب آٹھواں اس بیان میں کہ اس حمل میں دو لڑکے ہیں یا ایک لڑکا باب گیارھواں اس بیان میں کہ مسافر سفر میں گیا ہے بخیریت ہے یا نہیں باب بارھواں اس بیان میں کہ دو شخصوں میں عداوت ہے صلح ہوگی یا نہ ہوگی باب تیرھواں اس بیان میں کہ یہ سفر مبارک ہے یا نامبارک باب چودھواں اس بیان میں کہ شخص غائب زندہ ہے یا نہیں باب پندرھواں اس بیان میں کہ کس تجارت میں نفع ہوگا باب سولھواں اس بیان میں کہ شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں باب سترھواں اس بیان میں کہ جو سامان گم ہوگیا ہے ملے گا نہیں باب اٹھارھواں اس بیان میں کہ چور عورت ہے یا مرد باب انیسواں اس بیان میں کہ جو چیز چوری ہوگئی ہے وہ کس رنگ کی ہے۔ باب بیسواں اس بیان میں کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا باب اکیسواں اس بیان میں کہ جو غلام بھاگ گیا ہے وہ واپس آئے گا یا نہیں باب بائیسواں اس بیان میں کہ غلام کس جانب بھاگا ہے باب تیئسواں اس بیان میں کہ دونوں لشکروں میں کونسا فتح پائے گا باب چوبیسواں اس بیان میں کہ فلاں جگہ سے خبر نیک آوے گی یا بد یا خبر جھوٹ باب پچیسواں اس بیان میں خبر دینے والا سچا ہے یا جھوٹا باب چھبیسواں اس میں کہ کوئی پوچھے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیسا ہے باب ستائیسواں اس بیان میں کہ پہلے عورت مرے گی یا مرد باب اٹھائیسواں اس بیان میں کہ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے یا برا باب انتیسواں اس

Marfat.com

بیان میں کہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا مبارک ہے یا نہیں۔

باب اول ابجد کا حساب جاننے میں۔ اگر یہ منظور ہو کہ کسی کا مقصد معلوم ہو جاوے تو نام سوال کرنے والے کا اور نام اس دن کا جس دن سوال کیا گیا ہے معلوم کر کے بحساب ابجد دونوں کو جمع کرے اور اس باب میں مقصود اس مخمس کا دیکھے کہ کس طرح بیان کیا ہے اس مقدار کو تقسیم کر کے جو کچھ باقی رہے اس میں نظر کرے کہ کیا کہا ہے اس پر عمل کرے اور یقین جانے اور شک نہ کرے اور قاعدہ ابجد کا یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰

ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸

باب دوسرا اس بیان میں کہ کس قسم کے لوگ جمع ہوں گے چاہئے سوال کرنے والے کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے اعداد اور اس دن کے اعداد جس روز سوال کیا ہے جمع کر کے سات پر تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو بادشاہ کی طرف سے جمع ہوں گے۔ اگر دو بچیں تو حاکم شرع کی طرف سے اور اگر کچھ نہ بچے تو قرض خواہوں کی طرف سے جمع ہوں گے۔

باب تیسرا اس بیان میں کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی۔ چاہیے کہ حاملہ اور اس کی ماں کا نام اور اس دن کے اعداد جمع کرے اور تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو لڑکا اور اگر دو بچیں تو لڑکی اور اگر کچھ نہ بچے تو بروقت ولادت عورت مر جائے یا حمل ساقط ہو جائے۔

باب چہارم اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بد۔ چاہیئے کہ عورت اور اس کی ماں کے نام اور اس دن کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو دشمن ظاہر اور باطن میں ہو اور اگر دو بچیں تو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن اور اگر تین بچیں تو ظاہر میں

Marfat.com

دشمن ہو اور اگر کچھ نہ بچے تو گاہے دشمن اور گاہے دوست ہو۔

باب پانچواں اس بیان میں کہ میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہ ہوگی۔ چاہیے کہ شوہر اور اس کی ماں کے نام اور اس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو ہرگز موافقت نہ ہوگی اور اگر دو بچیں تو دونوں میں موافقت ہو اور اگر کچھ نہ بچے تو بہت جلد موافقت ہو جائے گی۔

باب چھٹا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بد چلن ہے۔ چاہیے کہ عورت اور اس کی ماں اور اس کے نام اور اس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے اور اگر دو بچیں تو بد چلن ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو اپنے شوہر سے موافقت کرتی ہے مگر کسی دوسرے سے بھی تعلق رکھتی ہے۔

باب ساتواں اس بیان میں کہ عورت کے لڑکا پورے دن کا ہوگا یا حمل ساقط ہوگا چاہیے کہ اس عورت اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو حمل اتمام کو پہنچے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو ساقط ہو جائے گا۔

باب آٹھواں اس بیان میں کہ اس حمل میں دو لڑکے ہیں یا ایک چاہیے کہ عورت اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو ایک لڑکا ہوگا اور اگر دو بچیں تو دو بچے پیدا ہوں گے اور اگر کچھ نہ بچے تو لڑکا پیدا ہوگا مگر زندہ نہ رہے گا۔

باب نواں اس بیان میں کہ مریض کیا بیمار ہے چاہیے کہ مریض اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو دیو پری کی نظر سے اس کو مرض ہوا ہے اور اگر دو بچیں تو کسی انسان کی نظر اس کے کھانے میں لگی ہے اور اگر تین بچیں تو کسی خلط کی زیادتی سے یعنی بلغم، صفرا، سودا، خون کی کثرت سے اس کو مرض لاحق ہوا ہے۔ اور اگر کچھ نہ بچے تو سمجھے کہ کسی شخص نے جادو کیا ہے۔

باب دسواں اس بیان میں کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ ہوگا۔ چاہیے کہ مریض اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو مریض مر جائے اور اگر دو بچیں تو صحت پائے اور اگر کچھ نہ بچے تو بیماری طول کھینچے۔

Marfat.com

باب گیارھواں اس بیان میں کہ مسافر سفر کو گیا ہے بخیریت ہے یا نہیں چاہیئے کہ اس مسافر اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو صحیح و سالم اپنے وطن میں نہ لوٹے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو صحیح و سالم اپنے وطن کو مراجعت کرے گا۔

باب بارھواں اس بیان میں کہ دو شخصوں میں عداوت ہے صلح ہوگی یا نہ ہوگی چاہیئے کہ مدعی اور اس کی ماں اور مدعا علیہ اور اس کی ماں اور اس روز کے اعداد جس دن سوال کیا گیا ہے جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے مدعی غالب ہوگا اور اگر دو بچیں مدعا علیہ غالب ہوگا اور اگر تین بچیں تو آپس میں صلح ہو جائے گی اور اگر کچھ نہ بچے تو یہ جواب و سوال ہمیشہ رہے گا۔

باب تیرھواں اس بیان میں کہ یہ سیر و سیاحت مبارک ہے یا نہیں چاہیئے کہ مسافر اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سفر کرنا اچھا نہیں اور اگر کچھ نہ بچے تو سفر کرنا مبارک ہے۔

باب چودھواں اس بیان میں کہ شخص غائب زندہ ہے یا نہیں، چاہیئے کہ شخص غائب اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تندرست ہے اور اگر دو بچیں تو بہت جلد واپس گھر آئے گا اور اگر تین بچیں تو ہرگز نہ آئے گا اور کچھ نہ بچے تو صحیح و تندرست ہے مگر دیر سے آئے گا۔

باب پندرھواں اس بیان میں کہ کس تجارت میں نفع ہوگا۔ چاہیئے کہ تجارت کرنے والے اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے جواہر کی تجارت کرے اور دو بچیں تو شکر سفید اور مصری کی تجارت کرے اور اگر تین بچیں تو تجارت گھوڑے اور کبوتر اور پرندوں اور چار پایوں کی کرے اور اگر کچھ نہ بچے تو لکڑی اور گھاس وغیرہ کی تجارت کرے نفع خاطر خواہ ہو۔

باب سولھواں اس بیان میں کہ شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں چاہیئے کہ دونوں شریکوں اور دونوں کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو شرکت

Marfat.com

مناسب ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو ہرگز شرکت نہ کرے۔

باب سترھواں اس بیان میں کہ جو سامان گم ہو گیا ہے ملے گا یا نہیں چاہیئے کہ جس کا مال گیا ہے اور سامان اس کے اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سامان گم شدہ مل جائے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو نہ ملے گا۔

باب اٹھارھواں اس بیان میں کہ چور عورت ہے یا مرد چاہیئے کہ جس کی چیز چوری ہو گئی ہو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے تین اس میں اور بڑھائے اور دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو چور مرد ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو عورت۔

باب انیسواں اس بیان میں کہ جو چیز چوری ہو گئی ہے وہ کس رنگ کی ہے۔ چاہیئے کہ جس شخص پر شبہ ہو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد مع اعداد اس روز کہ جس میں سوال کیا گیا ہو جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے رنگ سیاہ ہے اگر دو بچیں تو سفید ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو وہ چیز جنس حیوان سے ہے۔

باب بیسواں اس بیان میں کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا۔ چاہیئے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کی چیز چوری گئی ہے اور اعداد اس دن کے جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے چور گھر کا ہے اور اگر دو بچیں تو چور ہمسایہ کا ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو چور غیر ہے۔

باب اکیسواں اس بیان میں کہ جو غلام بھاگ گیا ہے وہ واپس آئے گا یا نہیں۔ چاہیئے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کا غلام بھاگ گیا ہو اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو غلام بھاگا ہوا واپس آجائے گا اگر نہ بچے تو واپس نہ آئے گا۔

باب بائیسواں اس بیان میں کہ غلام کس جانب بھاگا ہے چاہیئے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کا غلام بھاگا ہو اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جس دن سوال کیا گیا ہو۔ جمع کر کے آٹھ سے تقسیم کرے ایک بچے جانب مشرق اور اگر دو بچیں تو جانب مغرب اور اگر تین بچیں تو جانب جنوب اور اگر چار بچیں تو جانب شمال بھاگا ہے اور اگر پانچ بچیں تو جانب

Marfat.com

اگنی اور چھ بچیں تو جانب نیرت اور اگر سات بچیں تو جانب ایشاں اور اگر کچھ نہ بچے تو جانب بائب۔

باب تیئیسواں اس بیان میں کہ دونوں لشکروں میں کون فتح پائے گا، چاہیئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سوال کرنے والے کی جانب فتح ہوگی اور اگر کچھ نہ بچے تو اس کے مخالف کی۔

باب چوبیسواں اس بیان میں کہ فلاں جگہ سے خبر نیک آوے گی یا بد یا جھوٹی خبر آوے گی۔ چاہیئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس روز کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے خبر نیک آوے اور دو بچیں تو خبر بد اور اگر کچھ نہ بچے تو نیک و بد کا علم خدا کو ہے۔

باب پچیسواں اس بیان میں کہ خبر دینے والا سچا ہے یا جھوٹا۔ چاہیئے کہ خبر لانے والے اور اس کی ماں اور اس روز کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو خبر جھوٹی ہے اور اگر دو بچیں تو سچی اور اگر کچھ نہ بچے تو جھوٹی سچی خبر ہونے کا احتمال ہے۔

باب چھبیسواں اس بیان میں کہ کوئی پوچھے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیا ہے۔ چاہیئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں اور اس روز کے جمع کر کے تین عدد اس میں بڑھائے اور پانچ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو رنگ سیاہ ہے اور اگر دو بچیں تو سفید اور اگر تین بچیں تو سرخ اور اگر چار بچیں تو زرد اور اگر کچھ نہ بچے تو سبز ہے۔

باب ستائیسواں اس بیان میں کہ پہلے عورت مرے گی یا مرد چاہیئے کہ اعداد ان دونوں مرد عورت اور دونوں کی ماؤں اور اس روز کے جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو پہلے عورت مرے گی اور اگر کچھ نہ بچے تو مرد۔

باب اٹھائیسواں اس بیان میں کہ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے یا برا چاہیئے کہ زوجین کے اعداد اور ان دونوں کی ماں کے اعداد اور اس روز کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے اور اگر دو بچیں تو بدمزاج ہے اس سے نکاح

Marfat.com

ہر گز نہ کرے اور اگر تین بچیں تو نکاح کرے کہ یہ بہتر ہے اگر کچھ نہ بچے تو نکاح نہ کرے کہ جلد جدائی ہوگی۔

باب انتیسواں اس بیان میں کہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا مبارک ہے یا نہیں چاہیئے کہ اعداد نام زن اور مادر زن اور اعداد اس روز کے جس روز سوال کیا ہے جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت مبارک ہے اور اگر دو بچیں تو نا مبارک اور اگر تین بچیں تو اوسط ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو زن و مرد دونوں کے واسطے مبارک ہے۔ واللہ اعلم۔

حَال غُرّہ مُحَرّمُ الْحَرَام

نوشیرواں عادل نے حکیموں ندیموں اور طبیبوں اور تقویم جاننے والوں اور جوگیوں اور نجومیوں اور توریت خانوں اور تعبیر گویوں اور جادوگروں اور سیاجان بحرو برکو کہ دنیا کا سفر کیے ہوئے تھے جمع کر کے بزرجمہر حکیم کو حکم دیا کہ باتفاق اس جماعت کے علم و حکمت سے ایک نسخہ تصنیف کر جس سے تمام سال کے سعد و نحس کا حال معلوم ہو بموجب حکم نو شیروان عادل نہایت غور و فکر کے بعد نوروز عالم غرہ محرم کو قرار دیا کہ سعد و نحس سال بھر کے بروز غرہ محرم معلوم ہو جائیں جاننا چاہیے کہ ہفتہ کے دنوں میں سے جونسا دن غرۃ محرم کو واقع ہووے اسی اعتبار سے انسانوں چوپایوں، غلے، میوے اور درختوں اور بارش کا حال (جس پر مدار حیات منحصر ہے) معلوم ہو جاتا ہے جان تو (اے مخاطب) کہ کیفیت سعد و نحس تمام آفرینش کی سات روز کے اندر ہے اس لئے حکیموں نے جمع ہو کر ایک ایسا نسخہ مرتب کیا جس سے لوگ منتفع ہوں اور کسی قسم کی پریشانی لاحق حال نہ ہو جس شخص کے یہ نسخہ پیش نظر ہو سال آئندہ کے حالات کا انکشاف اس پر ہو جائے حکیم زکریا کا قول ہے کہ اگر حقیقت تمام زمانے کی تجھے معلوم کرنا ہے تو اس پر نظر کر کہ نوروز عالم افروز کس روز واقع ہوا ہے اگر نوروز غرہ محرم کو یک شنبہ ہو تو یہ سال مبارک ہے اس سال میں قحط نہ پڑے گا اس لیے کہ اس دن کا سلطان بہرام ہے آپس میں اتحاد بڑھے غلہ ارزاں ہو چوپایوں کو خطرہ نہ ہو، درختوں پر پھول اور پھل کی زیادتی ہو جانوروں اور درندوں کو نقصان نہ پہنچے۔ دودھ کم ہو مگر پاکیزہ

Marfat.com

اوصاف ہو۔ سوداگروں کو خطرہ نہ ہو۔ گیہوں اور خربزہ کی فصل اچھی ہو، والیان ملک خوش حال رہیں، عورتوں کے آنچل میں درد ہو۔ چارہ اور تل کافی پیدا ہو بچے تندرست رہیں۔ سورج کو گرہن لگے۔ جاڑا سخت پڑے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اور اگر غرہ محرم دوشنبہ کو پڑھے تو اس دن کا سلطان قمر ہے۔ دوستوں میں اتحاد بڑھے بارش خوب ہو والیان ملک کم ہوں نرخ غلہ اوسط رہے مغرب کی جانب فتنہ اٹھے راستے محفوظ نہ رہیں۔ سوداگروں کو گھاٹا ہو۔ درخت خوب پھلیں اور چوپائے دودھ کم دیں بیماری اور زحمت ظاہر ہو زراعت اچھی ہو تل اور کپاس خوب پیدا ہو۔ درخت بہت ٹوٹیں آگ بہت لگے لیکن نقصان نہ پہنچے بیل اور بکریاں بہت ہوں۔

اور جب غرہ محرم سہ شنبہ کو پڑے اس سال کا بادشاہ زہرہ ہے اس سال قحط پڑے بارش بے وقت برسے۔ رعیت ویران ہو۔ راستے محفوظ نہ ہوں۔ درختوں پر پھل کم آویں چوپایوں میں دودھ کم ہو۔ میوہ ارزاں رہے۔ گیہوں رائی تل گنا گراں رہے خدمت کار آقا سے اولاد ماں باپ سے منحرف ہو۔ ظلم وستم بڑھے۔ امراء دین اور مخلوق تباہ ہو۔ سخت آگ لگے آندھیاں ایسی چلیں کہ درختوں کو جڑ سے اکھاڑ دیں سورج گرہن ہو زلزلہ آوے اور کسی چیز میں برکت نہ ہو۔

اور اگر غرہ محرم بروز چہارشنبہ واقع ہو سلطان اس روز کا عطارد ہے اس سال فتنے بہت اٹھیں، ہندوستان میں بھلائی نہ ہو بارش بے وقت برسے دنیاوی کام بند ہوں، غلہ بہت کم ملے مخلوق پریشان ہو۔ راستے محفوظ نہ رہیں۔ سوداگروں کو نقصان پہنچے۔ چاند گہن ہو اور امراء مریں اور آپس میں لڑیں، ٹڈیاں بہت آئیں، خربزہ اور انگور کم پیدا ہو، جھگڑے چلیں اور آگ بہت لگے چوپایوں میں دودھ کم ہو۔ مالداروں میں بیماری اور موت واقع ہو اور اگر غرہ محرم بروز پنجشنبہ ہو بادشاہ اور رعیت آرام میں رہیں۔ دولت مندوں اور درویشوں کو یہ سال نہایت مبارک ہو، جانور دودھ زیادہ دیں۔ درختوں پر پھول پھل بہت آدیں انگور بہت پیدا ہوں سوداگروں کو نفع ہو راستے محفوظ ہوں، درندوں، چار پایوں کو خطرہ نہ ہو، عورتوں کے آنچوں میں درد ہو۔ بچے بیمار ہوں۔ سردی بہت ے، روئی کم پیدا ہو۔ آگ

Marfat.com

کے واقعات کم ہوں۔ آندھیاں چلیں گیہوں تل ارزاں رہے۔ واللہ اعلم

اور اگر نوروز عالم افروز غرہ محرم جمعہ کو پڑے اس سال کا سلطان ستارہ زہرہ ہے غلہ ارزاں رہے لوگوں میں بددیانتی پھیلے، چوری اور جھگڑے زیادہ ہوں۔ سردی خوب پڑے سوداگروں کو نفع ہو۔ آخر بہار میں بارش برسے دودھ اور شیرینی بہت ہو لیکن بیماری پھیلے اور اگر نوروز غرہ محرم روز شنبہ ہو سلطان اس سال کا زحل ہے۔ فتنہ بہت پھیلے بادشاہوں میں جنگ ہو۔ رعیت برباد ہو۔ غلہ کا نرخ اوسط رہے۔ بارش بے وقت ہو سوداگروں کو نفع نہ ہو سردی خوب ہووے کھیتی عمدہ ہو۔ آگ کے واقعات بہت ہوں۔ بیماری پھیلے واللہ اعلم بالصواب۔

دوسری روایت یہ ہے کہ حال غرہ کتاب دانیال پیغمبر میں تھا۔ اس سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے نقل کیا ہے اس کی رو سے اگر غرہ محرم شنبہ کو پڑے تو اس سال سردی بہت پڑے بارش ہو اور ہوا بہت چلے مخلوق پریشان ہو گیہوں گراں رہے طاعون پھیلے بچے زیادہ مریں کھیتی محفوظ رہے۔ انگوروں کو نقصان ہو۔ اہل عرب جنگ کریں اور مال غنیمت اور قیدی ان کے ہاتھ آئیں بروایت دیگر چوپایوں خصوصاً گھوڑوں میں بیماری پھیلے۔ درد گلو دزکام و نزلہ بہت ہو اور تمام ممالک میں مرد و عورت بہت مریں خصوصاً عراق و روم و بغداد میں بہت مریں۔ روم و عرب میں لڑائی ہو۔ عرب کو غلبہ ہو بابل میں اطمینان ہو۔ بحرین اور نواحی بحرین میں بہت اختلاف ہو۔ غلہ کا قحط ہو۔ عرب سے اہل بحرین خوف زدہ رہیں، چغل خوروں کا غلبہ ہو۔ چراگاہیں تر و تازہ رہیں۔ آخر سال میں دنبل اور آبلہ کی بیماری بہت بڑھے۔ تیل، گوشت، شہد روئی گراں، ہو چھوہارے کی فصل عمدہ نہ ہو انگور اور میوہ جات فارس اور ہمدان میں عمدہ ہوں اطراف روم میں فصل کو آفت پہنچے تانبا اون گراں ہو شکاری جانور بہت ہوں مگر پالتو کم۔ آفتاب یا چاند کو گہن لگے ایک مہینے جابجا خون برسے۔ کہتے ہیں کہ یہ سال نہایت نحس ہے ہابیل کو قابیل نے اسی سال قتل کیا تھا۔ تیسری روایت اس سال کا بادشاہ ستارہ زحل ہے اس سال فتنے بہت پیدا ہوں بادشاہوں کو اطمینان نہ ہو۔ جنگ و جدل کا بازار گرم رہے۔ رعیت تباہ ہو۔ لوٹ کے واقعات بکثرت ہوں۔ سوداگروں

Marfat.com

کو نفع نہ ہو۔ چوپایوں کو خطرہ ہو بیماری سے مریں عام وبا پھیلے بارش بہت ہو لیکن قحط سالی رہے سورج اور چاند کو گہن لگے۔ اگر اول روز محرم کا یکشنبہ پڑے تو سردی زیادہ پڑے اور بارش بہت ہو اور بعض درختوں اور کھیتی کو نقصان پہنچے اور مختلف قسم کے دردوں میں لوگ مبتلا ہوں شہد کی پیدائش کم ہو، ہوائیں طاعون اور وبا کا اثر ہو۔ آخر سال میں بادشاہ کو غلبہ ہو۔ دوسری روایت میں ہے کہ اس سال میں گرمی و سردی معتدل ہو۔ میوہ جات اور زراعت اکثر بلاد عراق و عرب میں عمدہ ہو بحرین اور اس کے حوالی میں میوہ کو نقصان پہنچے۔ مشرقی اور کوہستانی علاقہ میں ارزانی ہو۔ بکریوں کی افزائش ہو۔ چراگاہیں سرسبز ہوں، اونٹوں میں دیوانگی اور مستی پھیلے۔ ایک مہینے میں عام لوگوں کو بیماری درد لاحق ہو۔ آخر سال میں گرانی ہو۔ ہندوستان میں بچے بہت مریں۔ جو اور تل کی پیداوار بہت ہو۔ بادشاہ آپس میں لڑیں اور عوام میں فساد رونما بھی ہو۔ عرب و عجم میں جنگ ہو۔ شام میں جنگ و فتنہ پھیلے۔ پہاڑی علاقوں اور ہمدان اور اس کے نواح میں قتل و غارت ہو اور بادشاہ بابل اور اس کے وزراء میں اختلافات ظاہر ہو۔ بادشاہ ایک دوسرے پر حملہ کریں ایک گروہ بادشاہ پر خروج کرے اور مغلوب ہو، سمت مشرق میں دو دمدار ستارے نکلیں اور اس وجہ سے قتل و غارت و گرانی غلہ ہو۔ آندھیاں چلیں شہد گراں ہو۔ حاجیوں کو لوگ لوٹیں۔ اور پورے چاند یا بعض کو گرہن لگے تیسری روایت یہ ہے کہ یہ سال مبارک ہے کوئی فتنہ وفساد برپا نہ ہو۔ آپس میں اتحاد ہو غلہ ارزاں ہو، درخت خوب پھلیں۔ چرندوں اور پرندوں کو اور انسانوں کو کوئی خطرہ نہ ہو۔ سوداگروں کو نفع ہو گیہوں اور خربزہ بہت ہو۔ والیان ملک کو اطمینان ہو تل بہت پیدا ہوں۔ چارہ باقراط پیدا ہو۔ سورج کو گہن لگے جاڑے میں سردی کم پڑے واللہ اعلم بالصواب۔

اگر پہلی محرم کو دوشنبہ پڑے تو سردی کا موسم اچھا گزرے مگر گرمی بہت پڑے بارش بہت ہو۔ گائے بکری بہت پیدا ہو۔ اشیاء خوردنی کا نرخ اور میوہ جات کا نرخ کوہستانی علاقے (یعنی ان شہروں میں جو مابین آذربائیجان اور عراق عرب اور خراسان اور فارس اور ہمدان کے ہیں) ارزاں ہو عورتیں بہت مریں۔ پہاڑی علاقے میں زکام کی بیماری بہت ہو۔

Marfat.com

بصرہ اور شام میں بہت ہو۔ خربزہ ککڑی ولایت مشرق اور شمال میں بہت ہو۔ چھوہارہ میوہ گوشت اور تیل بہت ہوں۔ مرض سودا اور دیوانگی بہت ہو۔ جاڑے کے موسم میں شادیاں بہت ہوں۔ سیلاب آئے اور بہت سے شہروں کو تباہ کرے اسی سبب سے دو مہینے قحط عظیم ملک مصر میں رہے۔ زکام پہاڑی علاقے اور اس کے اطراف میں بہت ہو۔ غلہ اور میوہ کی مکہ معظمہ میں ارزانی رہے۔ لیکن مشائخ عرب میں جنگ چھڑے اس کا بھی احتمال ہے کہ آفتاب و ماہتاب کو گہن لگے۔ عام مخلوق پریشان ہو۔ ایک جماعت بادشاہان مشرق پر خروج کرے حاجی سلامتی سے سفر کریں مگر ایک رات میں چور آ کر کچھ نقصان پہنچائیں روایت تیسری یہ کہ اندرون سال بادشاہوں کا کام ضعیف ہو بارش بہت ہو سرداران زمین کم ہو جائیں اور نرخ غلط اوسط پر ہو۔ جانب مغرب فتنہ اٹھے اور فرد نہ ہو راستے محفوظ نہ ہوں سوداگروں کو نفع ہو۔ درخت پھل لائیں اور لڑکے زیادہ پیدا ہوں۔ پرندوں اور درندوں کو خطرہ نہ ہو۔ گائے اور بکریاں زیادہ ہوں، چوپایوں میں دودھ بہت ہو زراعت عمدہ ہو تل روئی بہت ہو گھاس خوب پیدا ہو۔ ہوا خوب چلے۔ آندھیوں سے درخت گریں۔ آگ کے واقعات بہت ہوں گایوں اور بکریوں کو خطرہ ہو۔

اگر پہلا روز محرم الحرام کا سہ شنبہ ہو جاڑا سخت پڑے مشرق شہروں میں بکریاں اور شہد بہت ہو۔ بعض درختوں اور انگور کو آفت پہنچے۔ مشرق کے کونے اور ملک شام میں حادثے آسمان سے ظاہر ہوں جس کی وجہ سے مخلوق بہت مرے۔ بادشاہ پر باغی خروج کریں آخر میں بادشاہ کو فتح ہو۔ ملک فارس میں بعض غلہ کو آفت پہنچے۔ غلہ کا نرخ آخر سال میں گراں ہو۔ دوسری روایت گیہوں، جو، مسور بکثرت ہو۔ فرات میں طغیانی آئے اور گرمی کے موسم میں بارش خوب ہو۔ بصرہ میں لوبیا باقلا اور ارد بہت پیدا ہوں طغیانی آئے اور گرمی کے موسم میں بارش خوب ہو بصرہ میں لوبیا باقلا اور ارد بہت پیدا ہو لیکن چھارا کم پیدا ہو فارس میں ٹڈیوں سے زراعت کو نقصان پہنچے۔ میوہ اس سال بہت ہو۔ اخروٹ دمنقی بادام بھی بہت ہوں اول سال ان چیزوں کا نرخ ارزاں رہے۔ خربزہ اور ککڑی پر آفت پہنچے۔ شکار دریا کا بہت ہو۔ گرمی اور سردی سے بلاد مغرب کی زراعت کو نقصان پہنچے۔ بعضے شہروں میں

Marfat.com

کوئی بادشاہ پر خروج کرے سلطنت ترک وعجم میں اضطراب پھیلے۔عرب وعجم اور اہل عراق میں جنگ ہو۔مشائخ عرب میں سے کوئی شخص قتل ہو جائے۔آخر سال میں چوپایوں میں وبا پھیلے دمدار ستارہ نکلے کہ علامت جنگ اور گرانیکی ہے۔واللہ اعلم۔

تیسری روایت اس کا بادشاہ ستارہ مریخ ہے اس سال فتنہ بہت ہو بیوقت بارش ہو زراعت تباہ ہو قحط پڑے رعیت برباد ہو۔راستے محفوظ نہ ہوں۔سوداگروں کو نفع نہ ہو زمیندار آپس میں لڑیں۔چار پایوں میں بیماری پھیلے۔میوہ کم پیدا ہو۔خدمت گار اور اولاد سرکشی کریں امیر بے جاگیر ہو جائیں۔خلقت ہلاکت ہو۔آندھی سے درخت جڑ سے اکھڑیں ٹڈیاں اور چیونٹیاں بہت ہوں۔جا بجا زلزلہ آئے۔برکت کم ہو جائے یہ سال بادشاہ کے لیے مبارک ہے۔واللہ اعلم۔

اگر پہلا روز محرم کا چہار شنبہ ہو سردی اوسط درجہ پر پڑے موسم بہار میں بارش برسے کوہستانی علاقے اور مشرق میں غلہ اور میوہ بہت ہو لیکن آدمی بہت مریں آخر سال میں اہل ایل اور پہاڑی علاقے میں لوگوں کو آفت پہنچے بادشاہ کو دشمن پر غلبہ حاصل ہو دوسری روایت یہ ہے کہ اس سال شہد ہو اور بچے اکثر مریں ٹڈی اہل شام کی کھیتی کو تباہ کرے آخر سال میں قحط پڑے بارش سے مکانات منہدم ہوں اور درخت خرما ضائع ہوں سخت آندھی چلے رعد و برق ظاہر ہو۔بیماری بہت پھیلے حاملہ عورتیں بہت مریں آخر سال میں ناحیہ فارس میں وبا پھیلے سوداگروں کا رواج ہو اونٹوں میں گرمی پیدا ہو بہت سے چار پائے ہلاک ہوں اطراف مدینہ میں جنگ عظیم واقع ہو مشائخ و علماء بہت مریں شمالی ہوا چلے۔سامان تجارت اور روئی گراں ہو۔ابریشم اور حریر ارزاں ہو عرب وعجم میں جنگ ہو اور عجم کو غلبہ ہو بادشاہ روم مر جائے فالیز کی فصل میں *پچیش کی کثرت ہو۔بادشاہوں میں اختلاف ہو بصرہ اور فارس میں فتنہ اٹھائے۔

روایت تیسری یہ ہے کہ اس سال کا سلطان عطارد ہے۔درمیان سال فتنہ وفساد برپا ہو بارش بے وقت برسے گیہوں، تل، روئی گنا گراں ہو چرندوں پرندوں میں بیماری پھیلے

Marfat.com

انسانوں کو خطرہ جان کا ہو۔ غلہ نایاب ہو۔ مخلوق پریشان۔ راستے غیر محفوظ ہوں۔ سوداگروں کو نقصان پہنچے۔ چاند کو گہن لگے۔ ٹڈی پیدا ہو امراء مریں اور آپس میں لڑیں۔ انگور اور چھوہارے اور خرپزے شیریں ہوں لیکن بہت کم پیدا ہوں تمام ملک میں خوف و ہراس ہو آگ جا بجا لگے۔ تونگروں کو بیماری لاحق ہو جس سے مر بھی جائیں۔ غریب آسائش میں رہیں۔

اگر پہلا روز محرم کا پنجشنبہ ہو تو نواحی مشرق میں گیہوں اور میوہ اور شہد بہت ہو اہل روم کو مسلمانوں پر غلبہ ہو اس کے بعد اہل عرب مسلط ہوں۔ اہل ہند میں جنگ چھڑے بادشاہان عرب پریشان رہیں۔ دوسری روایت یہ ہے کہ اول سال میں بارش اور سردی کم ہو اور رعد اور بادل کا ظہور ہو مگر بارش نہ ہو۔ غلہ اور میوہ کوہستانی علاقہ میں بہت ہو سفر دریا اس سال مبارک ہو۔ دریائے نیل میں طغیانی آئے اہل روم مسلمانوں پر حملہ کریں مگر مسلمان غالب ہوں باغی بادشاہ پر خروج کریں مگر پسپا ہوں لڑائی اکثر بلاد میں خصوصاً فارس میں بہت ہو۔ چور اور قزاق حملے کریں۔ حکام رعایا پر ظلم کریں آندھیاں چلیں۔ درخت گریں عربوں اور ان کے سلطان میں جنگ ہو آخر میں بادشاہ غالب آئے۔ ملک حبشہ میں بہت جنگ ہو بلاد فارس میں جرگے سر اٹھائیں، گائیں اس سال بہت مریں مگر بکریاں بہت پیدا ہوں اور احتمال ہے کہ چاند کو گہن لگے۔

تیسری روایت یہ ہے کہ سلطان ترکی کو قتل کریں یا محصور کر کے اس کو معزول کریں جس کی وجہ سے ولایت عجم میں خرابی ہو۔ عمال سلطنت کے ظلم سے رعیت کو اطمینان نہ ہو گرانی بہت ہو اور مظلوم کی دادرسی نہ ہو۔ اہل عرب عجم پر ظلم کریں اور بہت مخلوق کو قتل کریں اور ان کے ملک کو تباہ کریں۔ بادشاہ عجم اکثر جگہ مغلوب ہوں وسط سال میں بارش خوب ہو۔ باغی چاروں طرف سے بادشاہ پر خروج کریں۔ خصوصاً ترکان خوارزم قطب شمالی کی جانب سے جنگ شروع کر کے حوال سمندر تک پہنچیں اور طبرستان میں خرابی پہنچائیں ترک عجم سے لڑیں اور ان پر غالب ہوں خلق کثیر پامال ہو اور ملک عجم خراب ہو۔ بعض ممالک ترک ان کے قبضہ سے نکل جائیں۔ اس سال یا سال آئندہ دو بادشاہ عجم کے جنگ پر آمادہ

Marfat.com

ہوں۔امراء خرسان اوراس کے رہنے والے نہایت عاجز ہوں۔اس کا بھی احتمال ہے کہ عجم کا ایک بڑا لشکر عراق اور خراسان میں جمع ہو اور ان کا سفیر بادشاہ کے پاس آئے اور اس سال میں گرانی بہت بڑھے اکثر ولایت دریا خراب ہو اور ایک بڑا امیر قتل ہو۔بعض مقامات اہل اسلام سے نکل جائیں چوتھی روایت یہ ہے کہ اس سال کا بادشاہ مشتری ہے اور اس سال کاروبار عالم بہتر صورت چلے۔سوداگروں کو تمام سال مبارک ہو نرخ غلہ ازراں رہے بارش موافق مرضی خلائق کے ہو دنیا میں اطمینان ہو تمام مخلوق نہایت اطمینان سے رہے بادشاہ کو اطمینان رہے چوپایوں میں دودھ کی کثرت ہو پیداوار بہت ہو راستے محفوظ ہوں۔عورتوں کو درد پستان کی شکایت ہو۔دودھ بہت ہو۔لڑکوں کو بیماری لاحق ہو۔آخر سال میں سردی پڑے روئی کم ہو آندھیاں چلیں۔مگر آگ کے واقعات نہ ہوں۔

اگر اول روز محرم کا جمعہ ہو تو موسم سرما میں سردی اور بارش کم ہو کوہستانی علاقہ میں سو سو کوس غلہ کم ہو۔لوگوں میں وبائے عام ہو۔ناحیہ مغرب میں گرانی ہو۔روم فارس پر غلبہ پائے۔

دوسری روایت مصروشام وحبش میں غلبہ کم ہو اور گرانی مغرب فرنگ اور اندلس میں پیدا ہو مگر بلاد فارس میں ارزانی رہے۔بصرہ وعراق میں غلہ بہت ہو مگر سلطان اور عمال سلطنت کی طرف سے ظلم وستم بہت ہو کوہستانی علاقے اور کابل اور نواحی کابل میں غلہ بہت ہو انگور گیہوں بصرہ اور شام میں بہت ہو۔امراء بصرہ میں سے ایک شخص قتل کردیا جائے آب دجلہ میں اس قدر طغیانی آوے کہ مشرقی حصہ بغداد کا غرق ہو جاوے۔بادشاہان ہند میں سے ایک بادشاہ مرجائے۔ربیع الاول سے جمادی الاخری تک لوگوں میں بیماری درد بہت ہو خصوصا درد گلو اور درد پشت اور ورم اور درد حلق امراض شکمی جھائیں دادخارش دمل بکثرت نکلیں حاملہ عورتوں کے لڑکے زیادہ پیدا ہوں اور بہت سی عورتیں وضع حمل میں مرجائیں ایک امیر شام کی جانب سے ظاہر ہو اور مدینہ منورہ پر مسلط ہو بعضے شہروں میں ٹڈی آئے جس سے بہت فتنے پیدا ہوں کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے جس کی اہل عجم پیروی کریں عراق میں جنگ واضطراب بہت ہو اور حاجیوں کو خوف دہراس پہنچے ایک بزرگ شام میں

Marfat.com

قتل ہوں بلاد خراسان میں فتنہ عظیم ظاہر ہو چشموں میں پانی بہت ہو تیسری روایت اس سال کا بادشاہ زہرہ ہے ہر قسم کا غلہ بہت ہو گیہوں ارزاں رہے لوگوں میں بد دیانتی اور چوری کی عادت ہو جائے کھیتی اوسط رہے سرما میں سردی بہت پڑے آخر بہار میں بارش ہو گیہوں بہت پیدا ہوں میوہ جات شیریں ہوں چوپایوں کو خطرہ ہو ہوائے مخالفت چلے آگ کے واقعات رونما ہوں۔ سوداگری اوسط درجہ پر سورج اور چاند کو گہن لگے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

Marfat.com

خاتمۃ الکتاب[1]

یہ چند نصیحتیں حکمائے متقدمین کی کتابوں سے نقل کی گئی ہیں۔ خدا تعالیٰ کو پہچان حق اس کا نگاہ رکھ تمام نعمات کی بخشش اللہ کی جانب سے جان۔ دارین کی نیکی خدا سے مانگ سب نعمات الٰہی سے حکمت کو بہتر سمجھ صرف باتوں کا حکیم نہ بن کہ حکمت تولی دنیا میں رہ جائے گی اور حکمت عملی عاقبت میں کام آئے گی۔ حکمت دوست ہو حکیموں کی بات سن وہ حکیم نہیں جو شیفتہ اشیائے فانی ہے حکیم وہ ہے جس کی فکر وقول وفعل باہم موافق ہو۔ علم پڑھ عالم کا مرتبہ اس کے علم پر قیاس کر حیات وممات کو بے عمل نیک کے اچھا نہ جان۔ آرام وآسائش کرنا بلا محاسبہ نفسانی کے جائز نہ رکھ۔ سوچ کہ اصل میں کیا تھا اور پھر کیا ہوگا اور آخر میں کیا ہوگا موت کو ہمیشہ یاد رکھ۔ جو لوگ مر گئے ہیں ان کے حال پر بغور نظر کر بد بخت وہ شخص ہے کہ فکر آخرت سے غافل رہے مستحقین کے ساتھ نیکی کرنے میں منتظر سوال کا نہ رہ آج کے کام کو کل پر منحصر نہ کر کہ کل کا حال معلوم نہیں کہ کیا ہوگا۔ اور اگر کسی نیک کام میں رنج و تکلیف اٹھائے گا تو وہ رنج باقی نہ رہے گا۔ نیکی باقی رہ جائے گی۔ اگر عمل بد سے متلذذ ہوگا تو لذت باقی نہ رہے گی اور بدی باقی رہ جائے گی۔ ہوشیار ہو کہ موجبات بدیوں کے بہت ہیں۔ ان چیزوں پر مغرور وخوار نہ ہو۔ جو تیری ذات سے خارج ہوں۔ مصیبت زدوں کی مدد کر سوائے ان کے جو اپنی بداعمالی کی سزا میں گرفتار ہوں۔ عادات پسندیدہ اختیار کر۔ دوستی پیشہ ہو۔ زود غم نہ بن کہ غصہ کا عادی ہو جاوے گا۔ متواضع ہو۔ ارباب تواضع کو حقیر نہ جان کوئی کام وقت سے پہلے نہ کر۔ جب کسی کام میں مصروف ہو تو از روے دانائی اور بصیرت کے مشغول ہو دوست کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ حاجت حاکم کی نہ ہووے۔ دشمن کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ پیش حاکم فتح ہو۔ کسی کے ساتھ کمینہ پن وتمسخر نہ کر جس کو خود نہ کر سکے اس کے واسطے اوروں کو ملامت نہ کر نیک فعلوں سے پشیمان نہ ہو۔ خصلت نیکیوں و

[1] چند نصیحتیں کہ اس عمر قلیل میں مؤلف نے جمع کیں واسطے اپنے فرزندان لخت جگر کے درج کی جاتی ہیں۔ فرزندان دیر اوران دیر اور ان وقارئین کرام کو اس پر عمل ہونا باعث سعادت وشرف ہوگا ۱۲۔

Marfat.com

عدل کی لازم پکڑ اور مداومت کرتا کہ نیک ہو جائے۔

واضح ہو! کہ میری عمر محض غفلت میں بسر ہوئی۔ مگر تم کو غفلت نہ کرنا چاہیئے اول تو اپنا یقین یعنی اعتقاد درست کرو کہ اس کے باعث کامل ہو۔ دوسرے اپنے مذہب میں ثابت قدم ہو اس میں کمی بیشی نہ کرو۔ تیسرے کسب میں کمالیت پہنچاؤ۔ چوتھے دل سخاوت کا رکھو اول خویش بعدہ درویش اور بقول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حیا رکھو اور تقدیر کے رزق پر قناعت رکھو اور غیر کی روزی پر نیت مت رکھو اور تھوڑی چیز پر قانع رہو اور بہت چیز خطرہ پہنچانے والی سے پرہیز کرو اور فضول خرچی سے احتراز رکھو کیونکہ فضول خرچی خداوند عالم کو منظور نہیں اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ۔ اور صاف طینت رہنا چاہیئے کسی طرح ظن بد نہ لانا چاہیئے اور گفتگو کم کرنا چاہیئے اور ہر ایک بات کا اول انجام سوچ کر بعد ازاں جواب دینا مناسب ہے بلاغوض سرسری کوئی بات نہ کہو اور جو صفت تم میں نہیں ہے تو دوسرے کے مدح کرنے پر فخر مت کرو اور زیر دستوں اپنے کو ادنیٰ تصور مت کرو اور زبردستوں سے ڈرتا رہ اور غیر کا بد حال سن کر شادمت ہو۔ جب تک اپنے عیبوں سے فارغ نہ ہو غیروں کی عیب جوئی مت کر بلکہ اہل ہنر کا یہ شیوہ نہیں ہے اگر غیر کا عیب بھی دیکھے تو اس کو حتی المقدور ڈھانکنا چاہیئے اور کسی کی ذلت اور خواری کرنے کی نیت نہ رکھو ہر آدمی کو اپنے سے وقعت و عزت میں دیکھو کیونکہ اس نمونے سے ظہور اسی کی شان کا ہے اور سب کاموں میں اصلیت ہے اور تدبیر کی اصلیت تقدیر ہے۔

ہر ایک کام میں مشورت لینا بہتر ہے کیونکہ بلا مشورت کام خراب ہوتا ہے اور خدمت دوستوں کی دل سے کرو اور دشمنوں کی استمالت کرنا واجب ہے۔ ملاقات جس سے کرو اس کے نباہ کا دل میں خیال رکھو۔ اگر دوست سے کوئی کام برا بن آوے تو دل میں اس دوست کی برائی نہ رکھو اور اگر موقع جانو دو بدو ہو کر صفائی حاصل کر لو اگر ایسا نہ ہو تو اپنے قلب کو یہ کہہ کر نادم کرو کہ اس دوست نے فلاں وقت میرے ساتھ یہ بھلائی کی تھی اگر اس سے برائی ہوئی تو کچھ مضائقہ نہیں۔ دل میں غور کرو کہ ملاقات بہت خرچ ہو کر پیدا ہوتی ہے۔ یہ کام جاہلوں کا ہے کہ مدت کی مشقت کو ایک لحہ میں کھو دینا۔ ملاقات کا ہونا مشکل ہے اور

Marfat.com

توڑنا سہل ہے۔ ملاقات ادنیٰ آدمی کی بھی کسی وقت کام آجایا کرتی ہے ملاقات عجب شے ہے جو کام کہ لاکھ روپیہ خرچ کرنے سے ہوتا ہے بعضے موقع پر وہ کام بذریعہ ملاقات نہایت عمدہ طور سے ہوجاتا ہے۔ جائے غور ہے کہ بھلا ایسی عمدہ شے کو مفت ہاتھ سے کھودینا جاہلوں کا کام ہے۔ اپنا قابو ہوتے اس کو برباد نہ کرنا چاہیئے۔

اس کی قدر کرو کہ جس کو الحب کہتے ہیں وہ تواضع ہے کسی استاد نے اس موقع پر کیا اچھا دوہہ کہا ہے وہ یہ ہے دوہہ۔ تو ملانس سدیت نونکہ یہ مت کر دیکھو کوئے پی کا کہے کیجئے پی آپ ہی پس ہوئے اور ماں باپ، کی تعظیم کرو اور عورت اور فرزند کو راضی رکھو اور شیوہ خلق کا اختیار کرنا چاہیئے کہ جس کے باعث شہرت پاؤ۔ اور اپنے منہ پر شکن مت ڈالو اور بشاشت سے اپنے رخ کو جلا دو اور بڑوں کے قول پر اعتراض کرنا نہ چاہیئے اور جو ادنیٰ شخص تجھ سے اعتراض کرے تو اس کو قبول کر اور ہوشیار رہ اور اپنی جان کو حفظ کرنا واجب ہے اور دو چیز کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے مرگ و خالق کو اور دو چیز کو اپنی طبیعت سے محو کر دینا چاہیئے اول احسان جس پر تو نے کیا ہو۔۔ دوسرے جو خلق سے تجھ کو بدی پہنچے اور تواضع کا شعار رکھ۔ تکبر مت کر کہ تکبر کرنے سے شیطان ملعون و خوار ہوا ہے اور صحبت اپنی کو چل تر سے نہ رکھنا چاہیئے کیونکہ اس سے رنج پیدا ہوتے ہیں اور صاف صحبت کا اثر ظاہر ہوجاتا ہے۔ اور ہر بات میں بے ضرورت کے متواتر قسمیں نہ کھانا چاہیئے اور جس سے بات کرے تو نرمی اور ملائمت کے ساتھ کرے اور جس سے ملاقی ہو پہلے سلام کرے کیونکہ سنت خیر البشر ہے اور بیمار کے پوچھنے کو جانا چاہیئے۔ خویش و قبیلہ میں ہو یا غیر ہو اور چال اپنی وہ اختیار کرے جو ہمیشہ نبھ آدے یعنی سوار ہو کر اکیلا بھی جاوے اور آدمیوں کے سے بھی جاوے اور سودا بازار کا خود اپنے ہاتھ سے بھی کرے اور آدمیوں سے کرادے اور کپڑے پھٹے میں پیوند بھی لگا کر پہنے اور نیا بھی پہنے پیوند لگانے سے نہ شرماوے۔

علم کی تحصیل پر دل کو رجوع کرے اور اول سیکھے علم ادب بعدہ صرف و نحو کو حاصل کرے اور جس قدر پڑھے ازبر یاد رکھے۔ اول علم فقہ و حدیث و تفسیر پڑھے کیونکہ اس کے پڑھنے سے عاقبت تیری بخیر ہوگی اور جب کہ عاقبت بخیر ہوئی تو دنیا کا ڈر ایسا ہاتھ کب آتا

Marfat.com

ہے زندگی چند روز کی غنیمت سمجھ کر وہ چال و روش اختیار کر کہ جس میں تیری نام آوری ہو اور فخر خاندان کا نہ کرنا چاہیئے کہ یہ کچھ کام نہیں آتا۔ اور جاہل اور ناخواندہ کی صحبت اختیار مت کر گو وہ تیرے ہم عصر ہوں اور بزرگوں سے دلیل و قال نہ کرنا چاہیئے گو وہ خلاف کہیں مگر یہی کہو کہ سچ ہے تا کہ وہ ناراض نہ ہوں اور بات آہستہ کر شور سے بات کرنا جاہلوں کا کام ہے اور اپنے سے بڑے کی یعنی باپ خواہ ماں خواہ خالہ و چچا و پھوپھی و استاد و ملاقاتی پدر و چچا وغیرہ کے ہوں ان کی تعظیم و تکریم اور ادب سے ان کے سامنے کلام کر اور جب غیروں کے یا اپنے گھر جاوے تو نیچی نگاہ رکھ کر یہ شیوہ اچھے آدمیوں کا ہے اور کھل کھلا کر اور قہقہہ مار کر نہ ہنس ایسا کہ دانت نظر آویں۔

فکر دنیوی چنداں نہ کرنا چاہیئے کیونکہ جو کچھ بروز میثاق تقدیر میں لکھا گیا وہ بہر حال ہو گا ہاں اگر فکر عقبیٰ کی کرے تو مضائقہ نہیں ہے۔ اور نماز پنجگانہ میں تاخیر مت کر اور ذکر کا شغل رکھ کوئی دم خالی ذکر سے مت رہ۔ کیونکہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے ذاکروں کا بڑا درجہ ہے اور جب تیرے دوسرے بھائی چھوٹے سن بلوغ کو پہنچیں ان کو بھی اسی طرح تعلیم کر اور اپنی ماں دادی و چچی و خالہ و پھوپھی وغیرہ کی خدمت بدل و جان کر اور بعد مرگ میرے مجھے بھی ساتھ فاتحہ کے یاد کرتے رہنا کہ اس سے میری روح خوش ہوگی اور حق استاد کا دل سے ماننا ہمیشہ خدمت سے ان کے دل کو شاد رکھیو۔

اپنی ہم خوابہ سے بھی سلوک رکھنا۔ جو کچھ بھول چوک اس سے ظہور میں آوے تو اس کو عفو کرنا بھول چوک پر اس کے خشم نہ کرنا یعنی غصہ نہ کرنا۔ اور جو کوئی بات وہ تم سے کہے اس کو بغور سن لینا۔ اور اگر موقع ہو تو کرنا اور موقع نہ ہو تو نہ کرنا۔ کیونکہ عورت ناقص العقل ہوتی ہیں برعکس اس کے کرنا چاہیئے۔ کس واسطے کہ کام جلد شیطان کا ہے۔

تم کو لازم ہے کہ اپنے چچا صاحب محمد زور آور خان جی کی بطور میرے خدمت گزاری کرنا اس لئے کہ انہوں نے میری خدمت کی ہے اور وہ بھی تم کو فرزند دلبند تصور کریں گے اور میری خدمت تمہارے چچا نے ایسی کی ہے کہ جیسے ماں باپ کی کرتے ہیں۔ اور انہوں نے مجھ کو بجائے والد بزرگوار مرحوم کے جانا اور جس کام کے کرنے کو کہا انہوں نے وہی کیا

Marfat.com

اور جس کام کے کرنے سے ان کو منع کیا اس سے اجتناب کیا اور میں یقین واثق رکھتا ہوں کہ بعد میرے اسی طرح سے وہ تمہارے ساتھ مسلوک ہوں گے اور اپنے سے تم کو جدا نہ کریں گے اور تمہارے ناز کو اپنے اوپر مقدم جانیں گے اور بہر طور تمہاری ناز برداری کریں گے اور اگر عیاذ باللہ ان کی جانب سے نوع دیگر معاملہ ظہور میں آوے تو تم خود چشم بد دور خدا کے فضل وکرم سے ہوشیار اور لائق ہو دست نگر نہیں ہو۔

یہ نصیحتیں اس واسطے کی گئی ہیں کہ اس عمر ناپائیدار کا بالکل بھروسہ نہیں ہے اللہ تعالیٰ تم کو نیک کاموں کی ہدایت دے اور برے کاموں سے محفوظ رکھے فقط یا الٰہی میری یہ دعا ہے کہ اس دنیائے دوں میں میری عزت رکھ لے اور عقبیٰ میں نعمت کثیر عطا کر تو غنی اور رحیم وکریم ہے اور میں فقیر ہوں اور میری اولاد بھی بہرہ مند کر کیونکہ تیرے انعام کے مستمند ہیں اور ایک التجا میری یہ ہے کہ جب تک بقید حیات رہوں فکر دنیا سے مجھ کو نجات دے اور دوسرے اولاد سے مجھ کو جدا نہ کر کیونکہ درمیان میرے اور ان کے ایک ربط ہے یا الٰہی ان کو ہردم خوش وخرم رکھ اور عمر طبعی کو پہنچا اور میرے جتنے عزیز واقارب اور دوست ہیں ان کے اوپر اپنا فضل رکھ اور ان کی اولاد کو قائم اور چین سے آباد رکھ اور میرے ماں باپ اور استاد پر فضل کر اور جتنے میرے دوست اور آشنا ہیں ان کی بھی حاجت روائی کر اور اس کتاب کو اپنے فضل وکرم سے قبول کر اور ناظرین کو اس سے فائدہ پہنچا اور بطفیل اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے میری بخشش فرما بموجب بیت۔

نافع الخلائق رکھا اس کا نام　　　خدا سب کے بر لائے کام

تمّت

تعداد ایام شہور رومی وتعداد شہور انگریزی برابر ہے۔

Marfat.com

ماہ رومی	انگریزی مطابق ماہ رومی	تعداد ایام	ماہ ہندی تقریباً	نام عربی مہینوں کا	نام فارسی مہینوں کا
آذر	مارچ	۳۱	بیساکھ	محرم	فروردین
نیسان	اپریل	۳۰	جیٹھ	صفر	اردی بہشت
ابار	مئی	۳۱	اساڑھ	ربیع الاوّل	خورداد
حزیراں	جون	۳۰	ساون	ربیع الآخر	تیر
تموز	جولائی	۳۱	بھادوں	جمادی الاوّل	امرواد
آب	اگست	۳۱	کنوار	جمادی الآخر	شہریور
ایلول	ستمبر	۳۰	کاتک	رجب	مہر
تشرین اول	اکتوبر	۳۱	اگھن	شعبان	آبان
تشرین آخر	نومبر	۳۰	پوس	رمضان	آذر
کانون اول	دسمبر	۳۱	ماگھ	شوال	دی
کانون آخر	جنوری	۳۱	پھاگن	ذیقعدہ	بہمن
سباط	فروری	۲۸، ۲۹	چیت	ذی الحجہ	اسفندار

تمت

ضمیمہائے متعلقہ کتاب نافع الخلائق

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

ضمیمہ متعلق آخر باب دوم اسناد درود اکبر

اس طرح وارد ہے کہ جو بندہ خدا امت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ وسلم سے اس درود معظم ومکرم کو پڑھے گا اور نہ پڑھ سکے تو لکھ کر اپنے نزدیک رکھے تو خدائے تعالیٰ اس شخص کے نامہ اعمال کے لکھنے والے فرشتوں کو حکم فرمادے گا اس درود کے ہر ایک حرف کے عدد کے موافق ثواب حج اور عمرے کا اس شخص کے نامہ اعمال میں لکھیں اور خدائے تعالیٰ اس شخص کی طرف تین سو ساٹھ مرتبہ نظر رحمت کی کرے گا اور اس کے لیے ہزار محل ایک دانہ یاقوت سے بہشت میں بنادے گا اور وہ شخص مرنے سے آگے اپنی جگہ جنت میں دیکھے گا اور جو کوئی شخص اس درود معظم کو پڑھے گا تو اسی وقت فرشتے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچاتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ شخص مجھ سے ہے اور جو کوئی شخص صدق اعتقاد اور خالص نیت اور صاف دل سے درود معظم ومکرم کو پڑھے گا سو البتہ جمال جہاں آرائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا لیکن چاہیئے کہ شب جمعہ یا شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشاء کے وضو تازہ کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ درود پڑھ کر زمین پر سو رہے اور اگر درود نہ پڑھ سکے تو یہ درود لکھا ہوا سرہانے رکھ کر سو رہے تو اسی شب دیدار مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو خواب میں دیکھے اور جب وہ شخص مر جاوے تو تمام فرشتے عرش وکرسی وآسمانی وزمین کے اس کے جنازے پر آویں گے اور قیامت کے روز تک اس کی قبر پر حاضر ہو کر اس کے لیے مغفرت کی دعا کریں گے نقل ہے کہ شہر بغداد میں ایک شخص جوان خوب صورت صاحب جمال تھا اور مادر اس کی اس پر عاشق ہو کر اس سے بدفعلی کرنے کی فکر میں رہنے لگی۔ ایک روز اس جوان کو خواب شراب پلا کر مست کیا ایسا کہ اس کے تن کی خبر اسے نہ رہی اس کی ماں نے وقت فرصت کو سمجھ کر اس جوان کو اپنی بغل میں پکڑا اور مطلب اپنا پورا کیا اور

Marfat.com

حاملہ ہوئی۔ بعد چند مدت کے لڑکی جنی اور وہ عورت بے شوہر تھی اس لیے خلق کی بدگوئی سے اپنے کو بچانا ضروری جان کر اس لڑکی کو حوض میں ڈبو دینے کو لے گئی تب اس راہ سے ایک حاجی آیا اور یہ حال اس عورت کا دیکھ کر کے وہ لڑکی اس سے مانگ لے گیا اور اپنے گھر لا کر اسے پرورش کرنے لگا وہ مکہ معظمہ میں رہتا تھا۔ جب وہ لڑکی بالغہ ہوئی تب وہی جوان کہ جس کے نطفہ سے اس کی مادر کے پیٹ سے وہ لڑکی پیدا ہوئی تھی وہاں کعبہ کی زیارت کے لیے آنکلا اور وہ خوب صورتی رکھتا تھا اور نیک خصلت بھی تھا اس لڑکی کی پرورش والے حاجی نے وہ لڑکی اس جوان کے نکاح میں دی پھر بعد چند مدت کے وہ جوان اس لڑکی کو لے کر اپنے گھر آیا تب مادر نے اس کی پہچانا کہ یہ وہی لڑکی ہے جو اپنے پیٹ سے بیٹے کے لطفے سے پیدا ہوئی تھی کہاں سبحان اللہ یہ کیسے میں نے گناہ کئے تھے اور آخر کیا کام ہوا۔ غرض سینہ اس ماں کا دیکھتے ہی پھٹ گیا اور اسی وقت مر گئی۔ جوان اپنی مادر کے غم میں بہت سا رویا اور ماتم کرنے لگا۔ ہمسایہ اس کے اس تمام کیفیت سے واقف تھے بعد کفن و دفن اس کے اس معاملہ سے جوان کو آگاہ کیا جوان نے رات کے وقت جا کر اپنی مادر کی قبر سرہانے کی طرف سے کھود کر سوراخ کیا اور دیکھا کہ قبر میں ایک روشنی ہے اور مادر اس کی ایک تخت پر بیٹھی قرآن کی تلاوت کر رہی ہے۔ جوان نے پوچھا اے مادر تم نے یہ مرتبہ کہاں سے پایا۔ مادر نے کہا اے لڑکے میں نے ایک روز درود اکبر سنا تھا اس کی برکت کے باعث میرے گناہ معاف ہوئے اور یہ مرتبہ مجھ کو میسر ہوا اور جو کوئی اس درود اکبر کو پڑھے گا یا اپنے نزدیک رکھے گا وہ فضل سے خدا تعالیٰ کے بے حساب پاوے گا اور وہ درود اکبر یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ — اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہِ — اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا خَلِیۡلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ — اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا خَیۡرَ خَلۡقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا مَکِّیَ اللّٰہِ — اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا قُرَیۡشِیَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ — اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا مَنِ اخۡتَارَہُ اللّٰہُ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضرتَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّداً رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاج اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَر
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النُّبُوَّۃِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَیْشِیِّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّائِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَائِفِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوْقِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاظِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُوْرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاشِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّائِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاضِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَارَكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّافِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْثُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّائِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذَكِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْمِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَامُوْنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْزُوْنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَارَكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَلِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُزَمِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاُمِّيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَجَّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّؤُفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَاَدِّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْضِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَمِّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَارِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْتَرِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَهْدِيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكَّنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا زُلْزِلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّمَاءِ اِذَا بُلِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْهِرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ اِذَا بُدِّلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ اِذَا نَزَلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ اِذَا نُجِحَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ اُزْلِفَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْاَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ صَلٰوةً لَا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخِّرِيْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفَ فِيْ اَلْفِ اَلْفِ اَلْفٍ وَ صَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

Marfat.com

بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ قَائِدِالْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى جِبْرَائِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ وَمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ فِي الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَالْاُسْتَاذِيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَ تُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ضمیمہ دوم متعلق آخر باب ہفتم

عمل واسطے دردِ نیم سر وغیرہ کہ جس کو ہندی میں آدھا سیسی کہتے ہیں بہت مفید اور آزمودہ ہے وہ یہ ہے کہ کالی چڑی کلکڑی کا لا پھل کھائے برکت محمد صاحب سے آدھا سیسی جائے، عمل مذکور کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے بروقت برآمد ہونے آفتاب کے تا تین روز انشاء اللہ تعالیٰ دردِ آدھا سیسی دفع ہو جائے گا۔

دیگر واسطے دفع دردِ آدھا سیسی کے سورہ والشمس کو ایک دفعہ پڑھے اور مریض کو اپنے

Marfat.com

مقابل کھڑا کرے اس طرح پر کہ ایک غربال اس کے ہاتھ میں دے اور قبلہ کے رخ منہ کرائے اس صورت سے کہ شعاع آفتاب کی غربال کے اندر منعکس ہووے پانی لے کر دم کرے اور منہ میں لے کر جس طرف درد ہو غربال پر کلی کرے تا کہ چند چھینٹیں جائے درد پر پڑیں انشاء اللہ تعالیٰ ضرور دفع ہو جائے گا بہت مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَ مُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اس آیۃ کریمہ کو بیر[1] کی لکڑی پر لکھے اور بازو پر صاحب غب دائرہ یعنی اکترہ والا باندھے انشاء اللہ نفع ہوگا بہت آزمایا ہے ایضاً عمل واسطے غب دائرہ کہ جس کو اکترہ کہتے ہیں بہت مجرب اور آزمودہ ہے اور بخشیدہ جناب حکیم سید مردان علی صاحب دام فیضہ کا ہے۔ عمل یہ ہے آیہ کریمہ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ لکھ کر گلے میں ڈالے انشاء اللہ العزیز بفور صحت ہوگی۔

ضمیمہ سوم متعلق اخر باب پانزدھم
تعبیر نامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

خدا کی ذات ہے وہ عالم الغیب — عدم سے لایا ہستی کو بلا ریب
بنایا ہے عالم رویائے نایاب — اس عالم کو دکھایا علم خواب
محمد رحمۃ للعالمین ہے — کھلی جس سے ہمیں راہ یقین
درود اس پر اور اس کی آل پر ہو — اور اس کے یار اور اطفال پر ہو
رقم کرتا ہے بعد اس کے یہ خامہ — لکھا عباس نے تعبیر نامہ
رکھا ہے اکم التعبیر اب نام — کہ پاویں فیض اس سے خاص اور عام
کمال یوسفی اس سے عیاں ہو — عزیز خاطر اہل جہاں ہو
سخن کر پر خطا گر میرے دیکھیں — تو اپنے لطف سے معذور رکھیں

---

[1] بیری کی لکڑی ایک گروہ لے اور چھیل کر اس پر یہ عزیمت لکھے انشاء اللہ تیسرے روز کا جاڑا جاتا رہے گا مجرب ہے عزیمت یہ ہے ۲۷۸۱۶۴۴ ان درمیان دائرہ (سید جعفر علی مصحح)

Marfat.com

پیمبر سے ہے اس تعبیر کا راز　　نہ رہے اس راز کے سننے سے تو باز

قولہ تعالیٰ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ

جو آوے خواب شب کو نہ ہو حیراں　　جو دیکھے چیز اس کا وقت پہچان
اور اس کو یاد رکھے دیکھے جو شے　　خواص اس خواب کا پھر دیکھ کیا ہے
تصور ہے جو اول شب کو دیکھے　　اثر اس کا تو بعد اک سال پاوے
جو وقت نیم شب پیش نظر ہو　　پس شش ماہ اس کا بھی اثر ہو
جو دیکھے خواب وقت صبح انوار　　اسی دن خوب ظاہر مقرر
اگر دیکھے نکوئی شادماں ہو　　اگر دیکھے بدی کچھ غم عیاں ہو

دیکھنا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا

کوئی گر خواب میں دیکھے نبی کو　　تو ہر صورت سے اس کی بہتری ہو
یقین ہے عاقبت جنت میں جاوے　　غرض کونین میں ثمرہ وہ پاوے
جہاں میں عزت و توقیر پاوے　　رہے خوش ہر زماں مقصد وہ پاوے

دیکھنا ستاروں کا

مہ و خورشید دیکھے خواب میں گر　　سعادت اور دولت ہو میسر
بہم پہنچے اسے نعمت خدا سے　　پسر پیدا ہو سالم دست و پاسے
یہی تعبیر ہے اس آسمان کی　　یہی انجم یہی ہے کہکشاں کی

پڑھنا علم کا خواب میں

جو دیکھے علم کا پڑھنا ہو بہتر　　کہ حاصل ہو تجھے سیم اور زر
بوقت شام دیکھے یا سحر گاہ　　تو رفعت ہو تجھے حاصل بصد جاہ
جو کوئی خواب میں لکھنے کو دیکھے　　اسے پیہم الم ہو صدقہ دیوے

دیکھنا کعبہ کا اور حج کرنا

جو دیکھے خواب میں حج ہے یہ تعبیر　　فروغ عدل ہو اور عز و توقیر
زیارت ہو اگر بیت الحرام کی　　تو ہووے رفع کلفت رنج و غم

Marfat.com

جو دیکھے کوئی اندر خواب کے راز کہیں بانگ نماز اسدم بآواز
قوی بینائی ہو حرکت فزوں تر کرے آخر کو بے شک حج اکبر

پڑھنا نماز کا خواب میں

اگر دیکھے نماز اپنے کو پڑھتا اسے بخشے خوشی اللہ اس کا
جہاں میں خلق کا وہ پیشوا ہو بلند اقبال ہو دولت سوا ہو
گناہوں سے وہ اپنے پاک ہووے فزوں تر دولت و املاک ہووے
مقرر شخص وہ جاوے سفر کو سفر سے پھر سلامت آوے گھر کو

دیکھنا بادشاہ کا

جو دیکھے بادشاہ کو خواب میں تو تو خوش ہو عالم اسباب میں تو
اگر دیکھے اسے خنداں و خرم تو پاوے عزت و توقیر پیہم
جو دیکھے شاہ کا الطاف کمتر تو پہنچے تجھے صدمہ مقرر

دیکھنا عالم وزاہد اور مرد نیک کا اور دیکھنا میت کا

نظر آوے اگر زاہد گرامی تو زائد ہووے تیری نیک نامی
جو زندہ خواب میں مردے کو دیکھے غم واندوہ سے بے خوف ہووے
تجھے دے مردہ کوئی چیز جب کچھ تو حاصل غیب سے مطلب ہو سب کچھ
جو کچھ چوری گیا ہو ہاتھ آوے جو کچھ کھویا گیا ہو اس کو پاوے
جو تجھ سے چاہے مردہ کچھ ضرر ہو تو صدقہ دے کہ بے خوف وخطر ہو
جو دیکھے زندہ کو مردہ تو اچھا رہے خوش عمر ہو اس کی زیادہ
اگر زندہ کو دیکھے دفن ہوتا اسے ڈر ہو بلائے دشمنی کا

دیکھنا فیل کا

جو فیل مست تیرے خواب میں آئے کہ اس کو حملہ آور اپنے کو پائے
سوار اس فیل پر یا آپ ہووے تو تعبیر اس کی نیک پاوے
کہ دیویں تجھ کو شاہان اکابر فراواں مال ونعمت پاوے آخر

Marfat.com

نظر تجھ کو فیل اگر سفید آئے
تو دونوں آرزوئیں تو اپنی پائے
کہ پیدا ہووے فرزند مبارک
بطور تحفہ مال آوے بلاشک

دیکھنا گریہ کا خواب میں

کوئی گر خواب میں گریہ کناں ہو
وہ جب بیدار ہو تو شادماں ہو

دیکھنا زر سرخ کا

اگر دیکھے زر سرخ اپنی جانب
تو پاوے سیم خالص یا مطالب
اگر زر غیر کی جانب رواں ہو
تو دے صدقہ وگرنہ پھر زیاں ہو

دیکھنا خواب میں سیم سفید، دیکھنا سیم سیاہ کا خواب میں دیکھنا کوہ بلند کا خواب میں

اگر دیکھے گا چاندی غیب سے تو
تو سن رکھ پاک ہوگا عیب سے تو
جدا ہوں تجھ سے سارے رنج ومحنت
عوض غم کے خدا پہنچائے راحت
سیہ چاندی جو تیرے خواب میں آئے
تو پہنچے رنج آخر سہل ہو جائے
جو دیکھے آپ کو برسر کوہ
بڑھے رتبہ ترا ہو دور اندوہ
مرادیں تیری بخشے آپ قادر
کہ آوے ہاتھ تیرے مال وافر
گرے گر کوہ سے بیتاب وحیراں
زبوں ہوویں عمل اور ہو پریشان

دیکھنا حصار کا خواب میں

کوئی گر خواب میں محصور ہووے
غم و اندوہ اس کا دور ہووے
نئی صحبت نئے جلسے نئے یار
ملیں ہر روز بلکہ ہووے سردار

دیکھنا گندم وجو وارزن کا خواب میں

جو گندم اور ارزن چینا کو کوئی پائے
تو خرمن اس کے رزق ہاتھ آئے
جو دیکھے ٹاٹ و یبہ ریسماں تو
بہت مسرور ہو اور شادماں تو

دیکھنا روغن کنجد اور جوزو بادام کا خواب میں

ہو شب کو روغن کنجد نظر آئے
تو کچھ غم اور کچھ روزی بہم پائے
جو دیکھے خواب میں تو جوز یا دام
وہی تعبیر ہے کی گئی جو ارقام

Marfat.com

جو دیکھے خواب میں تو روغن زرد　　تو صدقہ دے نہ ہوتا محنت و درد

دیکھنا جوز و بادام کا

جو دیکھے خواب میں تو جوز و بادام　　تو لازم ہے کہ ہو تعبیر کا نام
جو خویش و اقربا ہووے تیرے دور　　صحیح سالم ملیں آ تجھ سے مہجور
اور آخر ہو خصومت سے پریشان　　ندامت اور خواری کا ہو سامان

دیکھنا شیر و جعرات کا خواب میں

پنیر آوے نظر یا دہی دودھ　　بہر صورت ہے ایسے خواب میں سود
اسے حاصل ہو بے شک منصب و جاہ　　ملے مال و متاع بس حسب دل خواہ
اگر ہوتی ہو یا ترشائی کچھ اور　　یہی تعبیر اس کی بھی ذرے فی الفور
بہت سی نعمت و اموال پاوے　　ترقی پر کمال اقبال پاوے

دیکھنا مروارید کا

جو دیکھے خواب میں تو اشک و گوہر　　تو اس کی خصلتیں دو ہیں مقرر
جو دیکھے خواب میں تو گوہر کلاں کو　　تو پیدا نیک ساعت سے پسر ہو
جو دیکھے خواب میں تو خرد گوہر　　تو پیدا تیرے گھر میں ہوئے دختر

دیکھنا لعل و جواہر کا

جو دیکھے خواب میں لعل و جواہر　　غنی ہووے تو بانعمائے وافر

دیکھنا خاتم[1] کا

انگوٹھی سیم و زر کی جو نظر آئے　　تو سارے کام بہتر اپنے تو پائے
ملے مال اور حکومت ہاتھ آئے　　بر آئیں دل کے مقصد غم نہ پائے

دیکھنا آہن و کانسے کا

جو دیکھے خواب میں کانسہ و لوہا　　غرض معدن سے پیتل ہو کہ تانبا
بڑا ہو اولیاء یا بادشاہ ہو　　تو ان دونوں سے کام اس کا روا ہو
خوشی پیدا ہو اور قوت قوی تر　　یہی ان سب کی تعبیریں ہیں اکثر

[1] یعنی انگوٹھی

Marfat.com

اڑنا خواب میں

جو دیکھے خواب میں اڑتا ہو بے سر　　گناہوں سے بری ہووے مقرر
ڈر اس میں یہ بھی ہے جائے سفر کو　　سلامت پھر کے آوے اپنے گھر کو

سر کھولنا اور حجامت بنوانا

جو دیکھے خواب میں محشر بپا ہے　　تو حاکم سے اسے پیہم جفا ہے
برہنہ سر کو دیکھے یا حجامت　　پڑے کچھ خاندان میں اس کے آفت

دیکھنا شمشیر وغیرہ کا

جو دیکھے خواب میں شمشیر و سنگین　　کمان و تیر گرز و خود روئیں
کمر بستہ ہو کوئی یا زرہ پوش　　یہی ان سب کی ہے تعبیر کر گوش
کہ تیرا شاہ تجھ سے شاد ہووے　　قوی بازو ہو تو آباد ہووے

دیکھنا دعوی خصومت کا

خصومت کا جو دعویٰ خواب میں ہو　　نحوست سے حذر لازم ہے اس کو
زبان غیبت سے بند رکھ اپنی یکسر　　وگر نہ کچھ وبال آوے مقرر

دیکھنا شراب وایوان کا

شراب آوے نظر یا تجھ کو ایوان　　نہایت عزت و حرمت کو پہچان
غرض جو عیب ہو ان سے رہا ہو　　مہیا نعمتیں ہوں پارسا ہو

دیکھنا انگور کا خواب میں

سفید انگور جو شب کو نظر آوے　　امید روزی دل خواہ بر آئے
سیہ انگور دیکھے خواب میں گر　　تباہی آوے روزی میں مقرر
سیاہ انگور غورہ جو کہ دیکھے　　نہ دے صدقہ تو پھر آسیب آوے

دیکھنا سیب کا خواب میں

جو دیکھے خواب میں تو سیب شیریں　　بہت سا شاد ہو تھوڑا سا غمگین

دیکھنا خربزہ کا خواب میں

Marfat.com

جو دیکھے خربزہ یا خوب صورت بہت شادی بہت ہو مال و دولت

دیکھنا انار کا خواب میں

انار آوے نظر جو خواب میں شب یہ دونوں اس کی تعبیریں ہیں انسب
کہ شیریں سے ہے حاصل شادکامی بہت مال و منال و نیک نامی
یہ اس کا حال ہے کہ اگر ہووے کھٹا کہ ہو کھانے سے اس کے غم اکٹھا

دیکھنا امرود کا خواب میں

اگر امرود کھاوے خواب میں تو تو خوش ہو عالم اسباب میں تو
اگر شیریں ہو پاوے مال و منصب ترش سے ہو مرض پیدا ہے اغلب

دیکھنا مویز اور کشمش کا خواب میں

مقے دیکھے یا کشمش نظر آوے جوان میوں سے کچھ شیریں اثر پائے
بلا میں ہم نشین بزم طرب میں بڑی توقیر سے بیٹھے تو سب میں

توڑنا جوز و بادام کا خواب میں

جو توڑے خواب میں جوز و بادام تو بیٹھے صحبت یاراں میں خوش کام
اوران سے ہو کسی سودے میں شرکت یہ ہے اس خواب کی تعبیر و خصلت

دیکھنا جامہ سفید و زرد کا خواب میں

لباس اپنا سفید انسان جو پہنے سوا حرمت ہو پہنے اور کھائے
جو پہنا کواب میں ہو جامہ زرد تو بیماری سے ہو پیدا کوئی درد
مناسب صدقہ دے راہ خدا میں رہے صحت سے تا اپنے قوا میں

دیکھنا جامہ فیروزی کا خواب میں

جو دیکھے جامے کو تو آسماں گوں قوی ہو بخت اور طالع ہمایوں

دیکھنا جامہ سیاہ کا

اگر جامہ سیاہ ہو اور نیلا رہے امن و اماں میں یہ رنگیلا

دیکھنا جامہ سرخ اور سبز کا

Marfat.com

جو دیکھے جامہ سرخ اے نکو خو　　غضب سے شاہ کے از بسکہ ڈر ہو
لباس سبز جو دیکھے تو خوش تر　　تو ہے تعبیر اس کی نعمت وزر
اگر تو خواب میں جامہ کو دھووے　　ترا دل داغ سے پاک ہووے

پہننا قبا کا خواب میں

قبا گر آپ پہنے خواب میں تو　　تو خوش ہو عالم اسباب میں تو

پہننا نعلین کا خواب میں

جو ہو جوتی کو پاؤں سے اتارا　　طلاق زن ہو اس سے آشکارا
اگر نعلین پہنے خواب میں تو　　کنیزک کی تجھے خوش آئے خوبو

دیکھنا گھوڑے کا خواب میں

اگر تو خواب میں گھوڑے کو دیکھے　　کسی کو اس پہ بٹھلائے کہ بیٹھے
مگر بوڑھا نہ ہووے اسپ خوش گام　　بہم ہو دولت و اقبال و آرام

دیکھنا شتر کا

شتر ہو خواب میں محکوم جس کا　　اسے دنیا میں ہے پھر خوف کس کا
اٹھائے وہ سفر کی راہ سے فیض　　سفر سے آئے تو ہوشیار سے فیض
شتر کو خواب میں دیکھے جو خاموش　　فرشتہ جان تو اس کو سبکدوش
شتر جس کی طرف حملہ کناں ہو　　بل گردوں سے اس کو کچھ زیاں ہو

دیکھنا گاؤ کا خواب میں

جو دیکھے گاؤ کہ تیار و فربہ　　ہمایوں بخت ہو زردار فربہ
جو دیکھے گاؤ کو لاغر نہایت　　تو ہو آسیب رزق و بیم عزت

دیکھنا گوسفند اور بز کا

جو دیکھے ایک بکری خواب میں تو　　یہ تعبیریں ہیں اس کی اے نکوخو
زیادہ اس سے ہو روزی و راحت　　بڑھے اس سے ترا اقبال دولت
در دولت ہے ہر امید برائے　　خوشی تجھ کو مبارک سر بسر آئے

Marfat.com

دیکھنا گدھے کا

گدھے کو خواب میں دیکھے جو کوئی تو اس کو عیش عزت سے ہو شادی

دیکھنا خرگوش کا

اگر خرگوش کو دیکھے خرد مند متاع نیک پاوے اس کا فرزند

دیکھنا خواب میں ہرن کا

جو دیکھے خواب میں تو شب کو آہو تو ہوئے فخر و خوبی میں نکوخو

دیکھنا کژدم کا

جو دیکھے خواب میں کژدم کو گا ہے تو نام نیک روشن اپنا پاوے

دیکھنا کتے کا

جو دیکھے خواب میں کتے کو اے یار کہوں کیا اس کی تعبیریں ہیں بسیار
اگر دیکھے کہ ہے کتا شکاری اٹھائے صحبت فاحش سے خواری
جو بھونکے کتا اور حملہ کناں ہو تو بے شک غیب سے پیدا زیاں ہو
جو کھاوے لحم سگ کوئی و یا پوست یہ ہے مکروہ گرچہ فعل اے دوست
وے دشمن سے اپنا مال لیوے خوشی ہو آپ اس کو رنج دیوے

دیکھنا سانپ کا خواب میں

جو دیکھے سانپ کا بچہ ضرر ہو بلا کا گنج دولت پر اثر ہو
اگر واقعی کہنہ خواب میں آئے مقرر دشمن موذی سے لڑوائے

دیکھنا جانوروں ہما اور غیروں کا خواب میں

جو دیکھے خواب میں سر پر ہما کو سراسر دولت و اموال و زر ہو
یہی تعبیر ہد ہد کی ہے لیکن کہ ہووے دولت و اقبال ممکن
نظر جو خواب میں شب آئے شہباز دیا بجری ہو کوئی تیز پرواز
ملوک و شاہ سے انعام پاوے غرض ہر کام میں تو نام پاوے
کبوتری قمری و طوطی و کوکو شکر خور فاختہ یا سبز ہو ہو

Marfat.com

جوان سے خواب میں دیکھے کوئی یار — ملے بے شک کوئی دلبر وفادار
اگر کنجشک دیکھے خوش نما تو — تو خلق اللہ میں ہو پیشوا تو
زیادہ رزق تیرا ہووے بے شک — مبارک خواب ہے یہ اقربا تک

دیکھنا آب وکشتی ورسن کا

جو دیکھے خواب میں آب مصفےٰ — مقرر کار ہوں سب تیرے بالا
جو دیکھے یہ کہ تیرا ہے رواں آب — سفر سے ہاتھ آوے مال واسباب
اگر استادہ دیکھے آب باراں — تو صدقہ دیوے ورنہ ہو پشیمان
جو دیکھے برف کا میدان ناگاہ — بہت دشمن بہت اس کے ہوں بدخواہ

دیکھنا روشنی یا آئینہ یا چراغ کا خواب میں

اگر آئینہ دیکھے خواب میں تو — نہووے یہ تیرا ایک سر مو
مکدر ہو نہ رنج وغم سے اصلا — کرے حاصل مراد دین و دنیا
جو دیکھے خواب میں آتش تو خوش ہو — یہی تعبیر ہے تیری نکو خو
اگرچہ آتش بے دود ہووے — زیارت بادشاہ کی زود ہووے
بلند آتش اگر تجھ کو نظر آئے — بلندی پر نشان اس کا اگر پائے
مقرر ہو تیرا اقبال بالا — نہ ہو بیم و خطر کچھ بھی زیاں کا
اگر خود ڈالے آتش اپنے اوپر — مصیبت کچھ آوے مقرر
چراغ و شمع دیکھے انجمن میں — کہیں ہو انجمن یا چمن میں
نہ ہو جورو تو ہووے بیاہ اس کا — اسے فرزند دے اللہ اس کا
جو ہو مفلس تو جائے ہو تو انگر — جو ہو بیکار تو ہو کار برتر
کرے گر خواب میں قندیل روشن — تیرا ہو نام بے تمثیل روشن
لکھا خون جگر سے میں نے اس کو — کہ تا تعبیر روشن سب کے تئیں ہو
جو یہ تعبیر نامہ دیکھے ایک بار — تو ہر ایک خواب کا کھل جائے اسرار
خیال و خواب ہے یہ زندگانی — رہے عباس سے یہ اک نشانی

Marfat.com

ضمیمہ چہارم متعلق آخر باب سی و ہفتم[۳۷]

اسناد دعائے گنج العرش

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واصحابہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دعا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو سکھائی حضرت نے جبرائیلؑ سے پوچھا کہ یہ تم نے کہاں سے سیکھی حضرت جبرائیلؑ نے کہا میں نے میکائیلؑ سے سیکھی ہے پھر حضرت نے میکائیل سے پوچھا کہ یہ دعا تم نے کس سے سیکھی ہے حضرت میکائیل نے عرض کیا کہ میں نے اسرافیل سے سیکھی ہے حضرت نے اسرافیل سے دریافت فرمایا کہ تم نے یہ دعا کہاں سے حاصل کی ہے حضرت اسرافیل نے کہا میں نے عزرائیل سے سیکھی ہے، حضرت نے عزرائیل سے پوچھا تم نے یہ دعا کہاں سے سیکھی ہے حضرت عزرائیل نے عرض کیا یا حضرت یہ دعا تخت رب العالمین کے آس پاس لکھی ہے وہاں سے دیکھ کر میں سیکھا ہوں، پھر حضرت جبرئیل نے کہا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا اسے اللہ تعالیٰ تین چیزیں کرامت فرمائے گا۔ اول اس کے کسب میں برکت ہووے گی۔ دوسرے اللہ تعالیٰ اسے غیب سے ایسی روزی پہنچاوے گا کہ کوئی نہ جانے گا کہ یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے۔ تیسرے دشمن اس کے مقہور ہوویں گے اگر ناحق خطا سے خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحب خون اس پر مہربان ہوگا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو ہر روز پڑھے گا اور نہ ہو سکے تو ہفتہ میں پڑھے گا اور ہفتہ میں نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک بار پڑھے گا اور اگر مہینے میں نہ پڑھ سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور سال میں بھی نہ پڑھ سکتا ہو تو تمام عمر میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو دوسرے سے پڑھوا کر سنے تو ایسا ثواب پاوے گا گویا اس نے ہزار قرآن ختم کیا اور بھی اس کو ثواب دس ہزار شہیدوں کا اور دس ہزار غازیوں اور دس ہزار بھوکوں کے کھانا کھلانے کا اور دس ہزار غلام آزاد کرنے کا اور ثواب دس ہزار کنویں کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجد تیار کرنے کا

Marfat.com

فضل خدا سے ملے گا۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر سات آسمان اور سات زمین کے کاغذ بنا دیئے جائیں اور مشرق سے مغرب تک جتنے درخت ہوں اس کے قلم بنائے جائیں اور تمام آدمی لکھنے والے ہوں تو روز قیامت تک بھی اس دعائے گنج العرش کا ثواب نہ لکھ سکیں گے یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس بندے پر خدا تعالیٰ سو بار نظر رحمت کی کرے گا اور اگر وہ لڑائی میں جاوے گا تو امن وامان میں رہے گا اور مسافری میں جاوے گا تو صحیح سلامت گھر آوے گا اور اس پر گولی وخنجر اور شمشیر یا دوسرا کوئی ہتھیار کارگر نہ ہوگا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا یا اپنے پاس لکھ کر رکھے گا تو خدا تعالیٰ اس بندے کو جادو سے اور جن سے اور شیطان سے اور تمام دیو وبلیات سے امن وامان میں رکھے گا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کسی کو جادو ہوا ہووے تو یہ دعائے گنج العرش لکھ کر اسے پلانے سے سحر وجادو اس کا باطل ہو جاوے گا۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کسی کو کچھ ایسا آزار ہو جاوے کہ کسی طبیب سے علاج نہ ہووے تو ہر روز اسے ایک مرتبہ دعائے گنج العرش چینی کے کاسہ میں لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر پلاوے تو کیسی ہی بیماری ہو خدا تعالیٰ اسے عافیت بخشے گا۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کو اگر فرزند نہ ہوتا ہووے تو اس دعا کو مشک وزعفران سے لکھ کر اکیس روز پلاوے تو حق تعالیٰ اس بندے کو فرزند نیک عطا کرے گا۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا خدا تعالیٰ منہ اس بندے کا روز قیامت کو چودھویں رات کے چاند کے مانند کرے گا اور ہزار فرشتے اس کے بائیں بازو کی طرف ہو کر اسے بہشت میں لے جاویں گے۔ لوگ کہیں گے یہ کون شخص ہے کیا ولی خدا ہے یا کوئی دوسرا بزرگ ہے فرشتے کہیں گے اس بات کو نہ دیکھو وہ شخص ہے جو دنیا میں ہمیشہ دعائے گنج العرش پڑھا کرتا تھا اور اسی کی برکت سے یہ مرتبہ پایا ہے۔ تب تمام خلقت ہزار ہا افسوس کرے گی اور کہے گی کہ ہم نے کس واسطے دنیا میں اس دعائے گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت عظمیٰ سے کس لیے ہم محروم رہے۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کے پڑھنے والے کو خدا تعالیٰ چغل خوروں اور غیبت کرنے والوں سے اور تمام بلیات سے بچاوے گا۔ اور اگر کشادگی روزی کے واسطے پڑھے تو اللہ تعالیٰ

Marfat.com

روزی اس کی کشادہ کرے گا اور اس پر قرض ہوا ہو گا تو خدا تعالیٰ اس کو قرض سے ادا کرے گا اور جو شخص اس دعائے گنج العرش کو حمائل کر کے اپنے پاس رکھے گا تو تمام آفتوں سے امن پاوے گا اور اگر کوئی شخص اس دعائے گنج العرش کو حاجت روائی کے واسطے پڑھے گا تو خدائے تعالیٰ حاجت اس کی بر لائے گا اور پڑھنے والے کو اس دعائے گنج العرش کے قیامت کے روز خدائے تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا تو خدا اس بندے پر نظر رحمت کرے گا۔ یا محمد جو کوئی شخص اس دعا کو صدق نیت سے پڑھے گا تو خدا اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سر فراز کرے گا اور اس کے دشمنوں کو مقہور کرے گا اور اگر کوئی پڑھتا ہو گا اور وہ شخص کبھی راہ بھولے گا تو راہ پاوے گا اور بد بخت ہو گا تو اس دعا کو پڑھنے کی برکت سے نیک بخت ہو جاوے گا۔ نقل ہے کہ ایک دن کوئی چور مدینہ منورہ میں حاکم کے نزدیک پکڑا آیا اور لائق گردن مارنے کے تھا حاکم نے اس چور کی گردن مارنے کی اشارت فرمائی جلاد نے اس پر تلوار چلائی تو تلوار اس پر کارگر نہ ہوئی۔ تب اسے پانی میں ڈبو دینے کا حکم ہوا تو وہ پانی میں بھی نہ ڈوبا۔ پھر اسے آگ میں ڈالنے کا حکم دیا تو اسے آگ نے بھی نہ جلایا تب حاکم نے اس سے پوچھا کہ اے شخص تو کیا عمل رکھتا ہے جو تیرے اوپر نہیں ہوتا تو جادوگر ہے چور نے کہا میں جادوگر نہیں ہوں مگر میرے سر میں دعائے گنج العرش کا تعویذ ہے اور میں ہمیشہ پڑھا کرتا ہوں اور اسی کی برکت سے خدا تعالیٰ نے مجھ کو جمیع آفتوں سے بچایا ہے۔ پھر اس چور کو حاکم نے چھوڑ دیا اور اس کے نزدیک سے وہ دعائے گنج العرش لکھ کر اپنے پاس رکھی اور اس دعائے گنج العرش کی خاصیت بہت سی ہیں لیکن مختصر کر کے لکھا ہے اور اسماء الٰہی اس سے زیادہ تاثیر رکھتے ہیں اس میں شک نہیں جو شک کرے گا وہ کافر ہو جاوے گا۔ نعوذ باللہ من ذالک.

Marfat.com

دعائے گنج العرش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

لا الٰہ الا اللہ سبحان الملک القدوس	لا الٰہ الا اللہ سبحان العزیز الجبار
لا الٰہ الا اللہ سبحان الرءوف الرحیم	لا الٰہ الا اللہ سبحان الغفور الحلیم
لا الٰہ الا اللہ سبحان القوی الوفی	لا الٰہ الا اللہ سبحان الکریم الحکیم
لا الٰہ الا اللہ سبحان الصمد المعبود	لا الٰہ الا اللہ سبحان اللطیف الخبیر
لا الٰہ الا اللہ سبحان الوکیل الکفیل	لا الٰہ الا اللہ سبحان الغفور الودود
لا الٰہ الا اللہ سبحان الدائم القائم	لا الٰہ الا اللہ سبحان الرقیب الحفیظ
لا الٰہ الا اللہ سبحان الخالق البارئ	لا الٰہ الا اللہ سبحان المحیی الممیت
لا الٰہ الا اللہ سبحان الواحد الاحد	لا الٰہ الا اللہ سبحان الحی القیوم
لا الٰہ الا اللہ سبحان الحبیب الشہید	لا الٰہ الا اللہ سبحان العلی العظیم
لا الٰہ الا اللہ سبحان الاول القدیم	لا الٰہ الا اللہ سبحان المؤمن المہیمن
لا الٰہ الا اللہ سبحان الظاہر الباطن	لا الٰہ الا اللہ سبحان الحلیم الکریم
لا الٰہ الا اللہ سبحان قاضی الحاجات	لا الٰہ الا اللہ سبحان الاول والآخر
لا الٰہ الا اللہ سبحان العرش العظیم	لا الٰہ الا اللہ سبحان الکبیر المتعال
لا الٰہ الا اللہ سبحان البرہان السلطان	لا الٰہ الا اللہ سبحان الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ سبحان الواحد القہار	لا الٰہ الا اللہ سبحان ربی الاعلیٰ
لا الٰہ الا اللہ سبحان الستار الغفار	لا الٰہ الا اللہ سبحان السمیع البصیر
لا الٰہ الا اللہ سبحان الکبیر الاکبر	لا الٰہ الا اللہ سبحان العلیم الحکیم
لا الٰہ الا اللہ سبحان الشافی الکافی	لا الٰہ الا اللہ سبحان الرحمٰن الدیان
لا الٰہ الا اللہ سبحان الصمد الاحد	لا الٰہ الا اللہ سبحان العلیم العلام
لا الٰہ الا اللہ سبحان خالق المخلوقات	لا الٰہ الا اللہ سبحان العظیم الباقی

Marfat.com

لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّكُوْرِ الْغَفُوْرِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَالِمِ الْغَيْبِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنَاتِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشُّكُوْرِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَزِيْزِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ قَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِی لَا يَمُوْتُ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْعَزِيْزِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَالِكِ الْمُلْكِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَكِيْمِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

Marfat.com

لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَاءِ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَجِیُّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمَاعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی كَلِيْمُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا وَ شَفِيْعِنَا وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ایضاً واسطے خاتمہ بخیر ہونے کے جو شخص اس دعائے انبیاء کا ورد کرے بعد فریضہ صبح و عشا کے ہر روز پڑھے حشر کو عرش الٰہی کے نیچے جگہ پاوے خاتمہ بخیر ہو جاوے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِیْ كَانَ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ وَ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

ایضاً جو مسلمان مغفرت والدین کا خواستگار ہو یا کسی مومن کو بخشوا دینا منظور ہو اس دعا کو پنجشنبہ کے دن اکیس مرتبہ پڑھے اور اسی قدر درود شریف اول و آخر پڑھ کے بخش دے ارحم الرحمٰن اس دعا کی برکت سے آمرزش فرمائے گا جنت اعلیٰ میں پہنچائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ

Marfat.com

اِنْ تَکِلْنِیْ اِلَیْهَا تُقَرِّبُنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِیْ مِنَ الْخَیْرِ فَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ عِنْدَکَ عَهْدًا تُؤَدِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ ط

اورادِ فتحیہ واسطے کل مہمات کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ سہ بار اَلَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَالسَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا تُوَفِّیْ نِعَمَکَ وَتُکَافِیْ مَزِیْدَ کَرَمِکَ اَحْمَدُکَ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِکَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَ عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِکَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِO اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَاوَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ سی وسہ بار بخواند اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سیوسہ بار بخواند اَللّٰهُ اَکْبَرُ سی وچہار بار بخواند لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دہ بار بخواند لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَرِیْمُ السَّتَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ

Marfat.com

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ بِكُلِّ مَكَانٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُوْرُ بِكُلِّ لِسَانٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِكُلِّ اِحْسَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَانٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانَةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّصِدْقًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَّ رِفْقًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى وَ يَمُوْتُ كُلُّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا الْمَلِكُ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِيْبُ التَّوَّابِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاكِيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هَادِى الْمُضِلِّيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ الْحَائِرِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَائِفِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَيْءَ بَعْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِيْنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَنِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَلَا نِدٌّ وَلَا شِبْهٌ وَلَا شَرِيْكٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ

Marfat.com

نِعْمَ النَّصِيْرُ سہ بار بخواند. غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ اَللّٰھُمَّ لَا مَا نِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّمِنْکَ الْجَدُّ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْوَھَّابِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْکَرِیْمِ الْوَھَّابِ یَا وَھَّابُ سُبْحَانَکَ مَا عَبَدْنَاکَ حَقَّ عِبَادَتِکَ سُبْحَانَکَ مَا عَرَفْنٰکَ حَقَّ مَعْرِفَتِکَ سُبْحَانَکَ مَا ذَکَرْنَاکَ حَقَّ ذِکْرِکَ سُبْحَانَکَ مَا شَکَرْنَاکَ حَقَّ شُکْرِکَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْوَلَمْ یُوْلَدْوَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْبَقَآءِ وَالثَّنَاءِ وَ الضِّیَاءِ وَالْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَآءِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلِلّٰہِ

اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

یَا اللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ	یَا رَحِیْمُ	یَا مَالِکُ	یَا قُدُّوْسُ	یَا سَلَامُ	یَا مُؤْمِنُ
یَا مُھَیْمِنُ	یَا عَزِیْزُ	یَا جَبَّارُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا خَالِقُ	یَا بَارِئُ	یَا مُصَوِّرُ
یَا غَفَّارُ	یَا قَھَّارُ	یَا وَھَّابُ	یَا رَزَّاقُ	یَا فَتَّاحُ	یَا عَلِیْمُ	یَا قَابِضُ
یَا بَاسِطُ	یَا خَافِضُ	یَا رَافِعُ	یَا مُعِزُّ	یَا مُذِلُّ	یَا سَمِیْعُ	یَا بَصِیْرُ
یَا حَکَمُ	یَا عَدْلُ	یَا لَطِیْفُ	یَاخَبِیْرُ	یَا حَلِیْمُ	یَا عَظِیْمُ	یَا غَفُوْرُ
یَا شَکُوْرُ	یَا عَلِیُّ	یَا کَبِیْرُ	یَا حَفِیْظُ	یَا مُقِیْتُ	یَا حَسِیْبُ	یَا جَلِیْلُ
یَا کَرِیْمُ	یَا رَقِیْبُ	یَا مُجِیْبُ	یَا وَاسِعُ	یَا حَکِیْمُ	یَا وَدُوْدُ	یَا بَاعِثُ

Marfat.com

یَا مَجِیْدُ	یَا شَهِیْدُ	یَا حَقُّ	یَا وَکِیْلُ	یَا قَوِیُّ	یَا مَتِیْنُ	یَا وَلِیُّ
یَا حَمِیْدُ	یَا مُحْصِیُ	یَامُبْدِیُ	یَا مُعِیْدُ	یَا مُحْیِیُ	یَا مُمِیْتُ	یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ	یَا وَاجِدُ	یَا مَاجِدُ	یَا اَحَدُ	یَا صَمَدُ	یَا قَادِرُ	یَا مُقْتَدِرُ
یَا مُقَدِّمُ	یَا مُؤَخِّرُ	یَا اَوَّلُ	یَا اٰخِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا بَاطِنُ	یَا وَالِیُ
یَا مُتَعَالُ	یَا بَرُّ	یَا تَوَّابُ	یَا مُنْعِمُ	یَا مُنْتَقِمُ	یَا عَفُوُّ	یَا رَءُوْفُ
یَا مَالِکَ الْمُلْکِ	یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	یَا رَبُّ	یَا مُقْسِطُ	یَا جَامِعُ	یَا غَنِیُّ	یَا مُغْنِیُ
یَا مُعْطِیُ	یَا مَانِعُ	یَا ضَارُّ	یَا نَافِعُ	یَا نُوْرُ	یَا بَدِیْعُ	یَا بَاقِیُ
یَا وَارِثُ	یَا رَشِیْدُ	یَاصَبُوْرُ	یَا صَادِقُ	یَا سَتَّارُ		

یَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَ تَنَزَّهَ عَنْ مُشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ یَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰی وَحْدَانِیَّتِهٖ اٰیَاتُهٗ وَشَهِدَتْ بِرُبُوْبِیَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ وَاحِدٌ لَا مِنْ قِلَّةٍ وَ مَوْجُوْدٌ لَا مِنْ عِلَّةٍ یَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَ بِالْاِحْسَانِ وَمَوْصُوْفٌ مَعْرُوْفٌ بِلَا غَایَةٍ وَ مَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَایَةٍ اَوَّلٌ قَدِیْمٌ بِلَا اِبْتِدَآءٍ وَاٰخِرٌ کَرِیْمٌ بِلَاانْتِهَاءٍ وَغَفَرَ ذُنُوْبَ الْمُذْنِبِیْنَ کَرَمًا وَحِلْمًا یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ یَا دَائِمًا بِلَا فَنَاءٍ وَ قَائِمًا بِلَا زَوَالٍ وَ یَامُدَبِّرًا بِلَا وَزِیْرٍ سَهِّلْ عَلَیْنَا وَ عَلٰی وَالِدَیْنَا کُلَّ عَسِیْرٍ لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ عَزَّجَارُکَ وَ جَلَّ ثَنَآءُ وَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُکَ وَ عَظَّمَ شَانُکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ یَفْعَلُ اللّٰهُ مَایَشَاءُ بِقُدْرَتِهٖ وَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِهٖ اَلَا اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ کُلُّ شَیْءٍ هَالِکٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰی مِنَ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ نَجَاسُبْحَانَ مَنْ لَمْ یَزَلْ رَبُّنَا رَحِیْمًا وَلَا یَزَالُ کَرِیْمًا لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ تَبَارَکَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

Marfat.com

الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا دَائِمًا اَبَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْکٌ فِي الْمُلْکِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْيَانَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا بِسُوْءٍ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَائِلِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَآءِ حَسْبُنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَعْظَمَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَحْكَمَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَكْرَمَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ تَعَالٰى رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَ رَسُوْلًا وَ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَ بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِالصَّلٰوةِ فَرِيْضَةً وَّ بِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا وَ بِالصِّدِّيْقِ وَ بِالْفَارُوْقِ وَ بِذِی النُّوْرَيْنِ وَ بِالْمُرْتَضٰى اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِيْدِ وَ بِالْيَوْمِ السَّعِيْدِ وَبِالْمَلَكَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ الْعَادِلَيْنِ حَيَّاكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِیْ غُرَّةِ يَوْمِنَا هٰذَا اُكْتُبَا فِیْ اَوَّلِ صَحِيْفَتِنَا ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وَاَشْهَدُ بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ عَلٰى هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نُحْيٰى عَلَيْهَا وَ نَمُوْتُ وَ عَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ

Marfat.com

اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ وَالْعَظَمَةُ وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ وَالْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰهِ وَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ صَلٰوتُ اللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلٰوتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ وَّ حِيْنٍ وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِکَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى عِبَادِکَ الصَّالِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

Marfat.com

ایضًا دُعائے سُریانی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَنَا الۡمَوۡجُوۡدُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ — فَاِنۡ تَطۡلُبۡ سِوَآئِیۡ لَمۡ تَجِدۡنِیۡ
میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ — مجھے شہ رگ سے نزدیک اپنے پاؤ
جو میرے غیر کی رکھو طلب تم — نہیں پاؤ مجھے جس جا کہ جاؤ
اَنَا الۡمَقۡصُوۡدُ لَا تَقۡصُدۡ سِوَائِیۡ — کَثِیۡرُ الۡخَلۡقِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
تمہارا یا عبادی میں ہوں مقصود — نہ بوجھو مجھ بنا اور کوئی موجود
میں سرجہار ہوں اس خلق سب کا — جسے چاہوں کروں اک پل میں نابود
اَنَا الرَّبُّ الَّذِیۡ یَخۡشٰی عَذَابِیۡ — جَمِیۡعُ الۡخَلۡقِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
اے بندے اسم میں رکھتا ہوں قہار — ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنسنار
چلو دن رات مجھ شہ کے حکم پر — جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار
اَنَا الۡمَلِکُ الۡمُهَیۡمِنُ جَلَّ قَدۡرِیۡ — عَظِیۡمُ الۡمُلۡکِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدر داں — اگر بستی میں ہو یا در بیاباں
بہت میرے بڑی ہے بادشاہی — پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں
اَنَا الۡمَعۡبُوۡدُ لَا تَعۡبُدۡ سِوَائِیۡ — اَنَا الۡجَبَّارُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
مجھے معبود سچا بوجھو عباد — نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد
میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے — رکھوں غمگین کے رکھوں کے شاد
اَنَا لِلۡعَبۡدِ اَرۡحَمُ مِنۡ اَخِیۡهِ — وَ مِنۡ اَبَوَیۡهِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ — نہ ایسا کر سکے بھائی نہ ماں باپ
خبر لوں رزق کی آخر شب و روز — کروں بیمار پرسی جب چڑھے تاپ

Marfat.com

تَجِدُنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا كَثِیْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ
میں ذاتوں ذات ہوں آپ ہی اکیلا نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا
کروں احسان میں ہر ہر فرد پر نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
تَجِدُنِیْ مُسْتَغَاثًالِیْ مُغِیْثًا اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ
اے بندے لاؤ سب مجھ پاس فریاد اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد
کروں مظلوم کی میں دستگیری اڑا دوں دولت ظالم کو برباد
وَاَرْحَمُ مِنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ لِجَهْلٍ مِنْهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ
کروں عاصی کے اوپر رحم فی الحال نہ دوں وعدہ اسے برسوں دیا کال
مری رحمت سے ہیں معمور دریا کہو نہ امید نہ ہوویں یہ جہال
تَجِدُنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ قَرِیْبًا مِنْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ
اے بندے تم اٹھو پچھلے پہر رات کرو اس وقت مجھ آگے مناجات
بہت نزدیک پاؤ گے مجھے تم سنوں گا میں تمہاری پیار سے بات
تَجِدُنِیْ رَاحِمًا بِرَّارَءُ وْنًا بِکُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ
اے بندہ نام میرا ہے سو رحمان صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان
بنی آدم پرندہ جانور کو موافق حال کے پہنچاؤں سامان
تَجِدُنِیْ وَاسِعًا لِلْخَلْقِ غَیْرِیْ اَنَا الْمَذْكُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ
کرم میرا خلائق پر ہے بسیار غریبوں عاجزوں کا ہوں سچا یار
کرو میرا ذکر ہم دم ہمیشہ جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہو ہوشیار
تَجِدُنِیْ فِیْ سُجُوْدِکَ حِیْنَ تَدْعُوْا وَ حِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ
تمہیں سجدہ منے داماں نہ چھوڑ و کھڑے ہو کر ہزاروں آہ مارو
دعا اس آن میں ہووے گی مقبول تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو

Marfat.com

إِذَا اللَّهْفَانُ نَادَانِيْ كَظِيْمًا   اَقُلْ لَبَّيْکَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
اگر غمگین پکارے مجھ سے اندوہ   کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ
کہوں لبیک ہاں حاضر کھڑا ہوں   اٹھا دوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ
إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ اَلَا تَرَانِيْ   نَظَرْتُ اِلَيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ   کہ مارے بیقراری سے وہ یک آہ
کروں اس پر نگہ لطف و کرم   چھڑاؤں بند غم سے کھول دوں راہ
اَتَعْرِفُ مَنْ يُغِيْثُ الْخَلْقَ غَيْرِيْ   سَرِيْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
خلق کی کون پوری مجھ بنا آس   رہے دن رات یوں موجود سب پاس
جہنم آگ سے دیوے خلاصی   سنگھاوے بہشت کے پھولوں کی خوش باس
اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِيْ سَرِيْعًا   مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
اے بندے کون ہے جو تم کو چاہے   سوا میرے ہلاکی سے
نہ پاؤ غیر میرے دو جہاں میں
اَتَعْرِفُ مَنْ يُّقِلُ لِلشَّيْءِ غَيْرِيْ   اَهَلْ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُّعْطِيْ جَزِيْلًا
ہے ایسا کون خلقت میں کرن ہار   خلق میں کون ایسا ہے جو بے رنج
میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری
اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْعَيْبِ غَيْرِيْ   اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب   چھپاتا ہوں زن و مردوں کے کل عیب
اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی   کسی کا عیب مت کھولو بلا ریب
فَاِنْ هُوَ تَابَ تُبْتُ عَلَيْهِ عَبْدِيْ   اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
کرو تم یا ہر دم روز میثاق   رہو اس عہد پر اے قوم عشاق
مری رحمت جو ہے سابق غضب پر   کرو تم اس طرح تحسین اخلاق

Marfat.com

وَ مَنْ مِثْلِیْ فَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ   وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کہو ہے کون جگ میں مجھ ایسا شاہ   ہے دیکھی کس نے ایسی عالی درگاہ
ہوا ہو مجھ مثل کوئی نہ ہو گا   ہیں لاکھوں نام میرے ایک اللہ
هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ   اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اگر چاہتے ہو اے بندو شرف تم   تو جلد آؤ شتابی مجھ طرف تم
کرو شکر انہ نعمت دلوں سے   نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
اَتَذْکُرُ لَیْلَةً تَاوَیْتَ سِرًّا   اَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
دعا مانگو اے بندو! ہر صبح شام   چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام
خزانے ہیں میرے معمور بھرپور   سبھی مطلب کو پہنچاؤں سر انجام
فَلَا یُنْجِیْکَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ   مِنَ الْهَلَکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے سو رہے ہو کیوں اٹھو جاگ   ہے آگ دوزخوں کی سخت تر لاگ
جسے چاہوں اسے بخشوں خلاصی   نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ
وَلَیْسَ یُحِلُّکَ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ   اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
نہیں کوئی غنی کوئی قلندر   جو تم کو دے محل اک بہشت اندر
میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی   فضل سے دوں قصور و حور منظر
اَھَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُّعْطِیْ جَزِیْلًا   سِوَآئِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
خلق میں کون ایسا ہے جو بے رنج   غریبوں پر لٹا دے یہ زرو گنج
یہ میری جو دو بخشش کی صفت ہے   لٹانے میں کروں میں سات یا پنج
اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلذَّنْبِ غَیْرِیْ   اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
ہے آیا کون مجھ سا جگ میں غفار   غلاموں کے ہو گنہ بخشے لکھ بار
میں بخشش ہار، ہوں جن و بشر کا   ولے مشرک نہ بخشوں گا میں زنہار

Marfat.com

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ ‏ عَذَابَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
بخشش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں ‏ حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں
نہ کوئی اس جگہ پھر بھر سکے دم ‏ نہ کوئی کر سکے اس وقت ناہاں
وَاَکْرَمُ مَنْ یُّرِیْدُ بِلَاحِسَابٍ ‏ اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
جسے چاہوں اسے دوں بہت تعظیم ‏ خزانے بے عدد بخشوں زرد سیم
میں ہوں وہاب میرا لطف ہے عام ‏ یہ کہتا ہوں حرف ازراہ تقسیم
تُعَذِّرُنِیْ وَ لَمْ تَرْقَطْ مِثْلِیْ ‏ وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی ‏ اسی سے پاوے گا عزت بڑائی
نہیں میرے مثل دونوں جہاں میں ‏ قبیلہ ہے میرے نہ باپ مائی
وَاَکْرَمُ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا ‏ لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں ‏ کروں سختی تیری کو سب میں آسان
کرم میرا ہے سارے خلق پر عام ‏ عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشان
لِیَ الْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ عِنْدِیْ ‏ لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
بخشنا نعمتوں کا ہے مرا کام ‏ میں سارے خلق کو دیتا ہوں انعام
مری خیرات ہے جاری ہمیشہ ‏ مرے محتاج ہیں سب خاص اور عام
لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا ‏ لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے ‏ گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے
میرے دربار بن تم مت کہیں جاؤ ‏ نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے
اَتَعْرِفُ مَنْ لَهٗ اِسْمٌ کَاسْمِیْ ‏ اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میرا ہے نام سب ناموں میں برتر ‏ مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر
میں ہوں رحمان سب کو بخشتا ہوں ‏ گدا کو نان اور شاہوں کو افسر

Marfat.com

اَنَا اللّٰہُ الَّذِیْ لَا شَیْئٌ مِثْلِیْ — اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں اللہ بے مثل ہوں مثل سے پاک — ملا دوں مدعی کو خاک در خاک
میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر — میرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک
اَنَا الْمَلِکُ الْمُلُوْکِ وَ کُلُّ مُلْکٍ — لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں — اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں
میری درگاہ کے جاروب کش ہیں — اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں
اَنَا اُفْنِیَ الدُّھُوْرَ وَ قَبْلَ قَبْلٍ — وَ بَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ — تبھی اڑ جائیں سب جنگل ندی ناؤ
رہے باقی ہماری بادشاہی — ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ
اَنَا الْوَھَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا — وَ فِیْ الْعَھْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
شتابی طالبوں کی دوں میں مطلوب — وفائے عہد میرا فعل ہے خوب
مرے اوصاف جو تم کو سنائے — یہی لوح و قلم میں سب ہیں مکتوب
اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ — بِلَا تَکْیِیْفَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کیا ہے خلق کی میں آپ تقدیر — ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر
عرش سے فرش تک میرا حکم ہے — کروں اک آن میں ایجاد و تعمیر
اَنَا الرَّزَّاقُ لَیْسَ الظُّلْمُ عِنْدِیْ — وَلَسْتُ اَجُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں رب العالمین ہوں ظلم سے دور — کروں میں ظالموں کو خوار در بجور
سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد — غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِیْمًا — لَہُ الْبُشْرٰی فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
محمد مصطفٰے ہیں ذات کے نور — نہیں اک آن وے مجھ قرب سے دور
کیا ان کے سبب یہ سب ظہور — میں ناظر ہوں وہی میرے میں منظور

Marfat.com

وَ يَشْفَعُ فِى الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ اُشَفِّعُ فِيْهِ فَاطْلُبْنِىْ تَجِدْنِىْ
محمد مصطفےٰ روز قیامت کریں گے جملہ عالم کی شفاعت
وہ ہے محبوب میرا بے شبہ و شک کروں گا اس کو راضی میں نہایت

اسناد اس کے یہ ہیں

کوئی اس کو ہمیشہ گر پڑھے گا سدا حق کے امن وہ رہے گا
چہل دن ورد اس کا گر کرے گا نصیب بخت و دولت پر رہے گا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے
دعا اس کی رد بھی نہ ہووے کسی کا نہ کبھی محتاج ہووے

ضمیمہ پنجم متعلق آخر باب بست و ۲۹ نہم

طریقہ دریافت طالع مرد و عورت

کہ اول نام جس کا طالع دیکھنا منظور ہو و نام اس کی والدہ کا ہر دو عدد بحساب ابجد جمع کر کے بارہ سے تقسیم دیوے بقیہ اعداد کو ذیل میں تلاش کر کے طالع و خواص اس کے دیکھ لیوے۔

دریافت خواص طالع مرد

مع تعویذات متعلقہ، طالع اور اس کے دیکھنے سے تعداد عمر و امراض شدید معلوم ہوتے ہیں بقیہ اعداد نام طالع حمل برج آتشی گرم اور خشک اس طالع کا مرد نیک بخت اور عقل مند و صاحب شرم مگر حریص و غصہ ور و راست قرار میں جوان مرد و خلیق ہوتا ہے اور مہینہ محرم روز شنبہ و سفر جانب مغرب و مشرق مبارک اور منجملہ دیگر روزگاری کشتکاری سے فائدہ زیادہ حاصل ہووے اور جس شخص کی جانب راست کھڑے ہو کر گفت و شنود کرے وہ مہربان ہوگا اور دشمن ایسے شخص کی بدگوئی نہ کریں گے مگر وہ لوگ از خود پشیمان ہوا کریں گے اور بیماری شدید ایک و پندرہ و چالیس برس کی عمر میں ہوگی اور صدمہ جسمی آسیب میں بھی گرفتار ہوگا۔ اور اگر اندر چالیس برس کے زندہ کامل رہا تو عمر اس کی چوراسی برس کی تصور

Marfat.com

کرنا چاہیئے۔ اور عورت آتشی طالع سزاوار ہوگی۔ اگر یہ تعویذ بازو پر باندھے تو صدمات جسمانی اور آسیب سے پناہ میں رہے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ سَیَعْطُوْنَ الَّذِیْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی بِغِنَاءِ الْعُلٰی وَالنسای ولیای یَسْتَحْیِه یَا قَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا رَءُوْفُ یَا دَیَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَهْیَاشَرَاهِیًایَا هُوَ بقیہ اعداد و نام طالع ثور مزاج خاکی خشک و تر اس طرح کا مرد قوی گردن جوانمرد و شیریں سخن خوش مزاج و خوش قماش و نکوئی پر کمر بستہ و تجارت سے فائدہ زیادہ اور کبھی نوکر اور کبھی بیکار مگر لڑکوں سے منفعت حاصل ہووے اور شادی و رہوں ماہ ربیع الاول روز یک شنبہ مبارک اور ایک و بارہ و اٹھارہ برس کی عمر میں خطرہ جان اور مرض بلغمی سے تکلیف زیادہ حاصل ہوگی اور اگر ہر سہ سال مذکورہ بالا کی بیماری سے صحت ہو تو عمر پچانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھے آفت ناگہانی سے پناہ میں رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا بَاقِیُ یَا بَاقِیُ یَا وَالِیُ یَا وَالِیُ یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَهْیَا شَرَاهِیًا مواسطبها وَحِفْظُهٗ هٰذَا الْکِتَابِ ۹۸۸۹۱۹۱۸۱۱ ط ط۔ بقیہ اعداد نام طالع جواز مزاج بادی اس طالع کا مرد نیک خصلت و پرہیزگار شیریں زبان خوب صورت باریک لب و بازو خواہ گردن میں کچھ نشان و بلند ناک و فہیم لوگوں کا دوست مگر اس کے دشمن زیادہ ماہ ربیع الاول روز چہار شنبہ و جمعہ ہر ایک کو بہتر و ثمرہ نیکی کا بدلہ اور روزگار خرید و فروخت و سفر مغرب سے فائدہ زیادہ حاصل ہوگا اور جس شخص کے داہنے جانب کھڑے ہو کر گفت و شنود کرے وہ مہربان۔ اگر بیماری ایک و بیس و ستائیس برس کی عمر سے زیادہ زندہ رہا تو عمر نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھنا مفید ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا وَالِیُ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اِهْیًا شَرَاهِیًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مَعْصُوْمٌ مِنْ کُلِّ هَیْکَلٍ او ہ اہ ا ا ا ا ا ا ا ا ۹۴ ا ا ۲ ا ۲۷۲ ا ا ا ا ا ا ع ع۔ بقیہ اعداد نام طالع سرطان مزاج گرم و خشک نرم دل شیریں سخن و

Marfat.com

عقلمند و دولت مند مگر اس کے احسان کو کوئی نہ مانے گا اور عورت طالع آبی خواہ بادی سزاوار ہوگی اور فائدہ حاصل ہوگا اور ترقی رزق کی رہے گی اگر بیماری سولہ و چھتیس برس کی عمر سے زیادہ زندہ رہا ہو تو عمر اٹھاسی برس کی ہوگی اور روز یک شنبہ و دوشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھے تمام آفتوں سے آسیب سے امن میں رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا غُفْرَانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُبْحَانُ يَا سُلْطَانُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَهْيَا اَحْيَا الْعَجل السَّاعَةُ ۳۳ ۱ ۱ ۱ ۱ ۵ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ و مع اعداد بقیہ طالع اسد مزاج آتشی خوبرو میانہ قد قوی تن صاحب ہمت و دیندار اپنی ہم قوم کا وقت مشکل پر دستگیر و طبیعت گرم و خشک اطاعت پذیر ماں باپ کا ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ ہر ایک کام کو مبارک و عورت طالع حمل وقوس کی سزاوار ہوگی مگر بد فعلی عورتوں میں سرگرم رہے گا اور صدمہ آگ کا و نظر کا پہنچے گا اور بیماری پانچ و بارہ و سولہ برس کی اگر عمر سے زندہ رہا تو عمر نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اگر بازو پر باندھے تو پناہ میں رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا فَتَّاحَ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ يَا بَاسِطُ يَا بَاقِيُ مليح محمود حرمت سائل فانک معصو ... وعطبف ۱ ۱ ۲ ۲ ۲۴ ۳ ۱ ۱ ۳ ۱ ۱ ۱۴ ۱ ۵۵ ۹ ۲

۱ ۱ ۷ ۷ ۹ ۱ ۱

بقیہ اعداد طالع سنبلہ مزاج خاکی نیک صورت نیک چلن مزاج صابر و نرم بدن میں ایک زخم اور اپنی عمر میں دو حج کرے گا اور روزگار سے فائدہ اٹھاوے گا مگر عوض نیکی کا بہتر حاصل نہ ہوگا اور دشمن اس کے بہت ہوں گے اور جس شخص کی بائیں جانب کھڑا ہو کر بات کرے وہ مہربان ہوگا اگر چار و ستائیس و پچاس برس کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ وَاحِدٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ كٓهٰيٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ اَهْيَا اَهْيَا اَشْرَاهِيَا اَدُوْنَىٰ اَصْبَاؤُتْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

Marfat.com

بقیہ اعداد طالع میزان گرم و سرد نیک رحم دل سیاہ چشم صاحب حکمت باز و خواہ گردن میں دنبل ہوگا۔ چالیس برس کے بعد مرتبہ بلند ہوگا اور سفر میں لوہا ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے اور دشمن اس کے بہت ہوں گے اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط نَادِ عَلِيًّا مُظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَ غَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا علي يا علي يا علي لا فتی الافتی الاعَلِیُّ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارِ العحصح العحصح اگر بیماری ستائیس و سات برس کی عمر سے زندہ رہا تو اس کی عمر پچاس برس کی تصور کرنا چاہیئے۔

بقیہ اعداد طالع عقرب آبی و جوانمرد و قوت دار صاحب نصیب و ہر دلعزیز و غصہ ور روزگار کے ذریعہ سے خوشنود رہے گا مگر آگ و پانی سے خطرہ ہوگا لیکن جان سے سلامت رہے گا اور ایک شخص براہ دشمنی قصد ہلاکت کرے گا مگر نقصان جان نہ ہوگا۔ اگر بیماری پانچویں کی یا چوبیسویں و ستائیسویں برس کے صدمہ سے زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی و سات روز کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَ يَا لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ وَاَتَى اللّٰهُ وَاللّٰهُ غَالِبٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاٰلَا اِلَى اللّٰهِ الْقَلْبِ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام ۹۱۹۱۱۸۱۱۸۲۲ و ۳۳۹۶۶۵۵۵ محح

بقیہ اعداد قوس طالع مزاج گرم و خشک غریبوں اور مریضوں پر محبت زیادہ رکھے گا اور حج بھی کرے گا اور ایک مرتبہ زخم لوہے اور ایک مرتبہ جادو سے تکلیف پاکر صحت پاوے گا اور بیماری سخت چار وانیس و ستائیس برس کی عمر میں ہوگی اگر زندہ رہا تو عمر ننانوے برس کی ہوگی اور دشمن بہت ہوں گے اور یہ تعویذ اس کو بہت موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَهْيًا شَرَاهِيًا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا شَافِي يَا كَافِي۔ ۱۲۱۸۱۴۱۱۸۱۳۲۲۲۸۹ و محح

بقیہ اعداد جدی طالع مزاج خاکی سیاہ چشم شیریں سخن بلند قد خوش طبیعت شادی اس کی دو ہوں گی ماہ جمادی الاول روز جمعہ ہر ایک کام کو مبارک اور جس شخص کی بائیں جانب

Marfat.com

کھڑے ہوکر بات کرے وہ مہربان ہوگا اور مرض درد شکم ونظر سے اس کو تکلیف پہنچے گی اگر تیسرے و چوتھے واٹھارہویں برس کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط يَا كَرِيۡمُ يَا عَلِيۡمُ يَا اَحۡمَدُ يَا حَمِيۡدُ يَا دَانَا يَا بِيۡنَا يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ يَا ذَالۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ عجعجعجعجعجعج

۱۱۱۲۴۱۱۹۱۱۱۱ مح

بقیہ اعداد طالع دلو مزاج بادی نیک چلن و ہنرمند و غمخوار روزگار بہتر کرے گا وحسب لیاقت دولت مند و سفر سے زیادہ فائدہ اٹھادے گا اور روز سہ شنبہ ماہ ذیقعدہ ہر ایک کام اس کو مبارک اور سفر زیادہ کرے گا اور پانی سے اس کو خطرہ بھی ہے اگر بیماری سات وستائیس برس سے زندہ رہا تو عمر اس کی پچانوے برس اور تین مہینے کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مفید ہوگا اپنے پاس رکھے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِط يَا مَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطَانٍ اَهۡيًا شَرَاهِيًا اودنی صارت اشدی و حلموا سهسم

۱۱۹۸۷۷،۵۱۱۱ مح

بقیہ اعداد اور طالع حوت مزاج آبی رحم دل نیک سیرت قوت دار اور اوسط عقل اوسط فذ نیکی پر کمر بستہ مبتلا رنج و تنگری مگر بعد چندے سفر سے مال و دولت جمع کرے گا و آسیب سے تکلیف ہوگی در روز پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اگر سات وستائیس و چونتیس سال کی عمر کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی ستانوے برس اور سات مہینے کی تصور کرنا چاہیے اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا عج عج عج

۶۵۹۴۲۳۲۲۱۱ مح

Marfat.com

خواص طالع عورت

بقیہ اور ادحمل اس طالع کی عورت کو نہ قد خوبرو شوخ چشم غصہ ور مگر الفت خویش و اقارب کی زیادہ رکھے گی وحریص اجتماع زر میں اور اس کی گردن و بازو پر تل ہوں گے و پارچہ رنگین وانگشتری وغیرہ سے زیادہ شوق ہوگا اور ایک مرتبہ صدمہ آسیب یا کہ سحر سے بیمار ہو کر صحت پاوے گی اور ایک و پانچ وانتیس برس کی عمر میں صدمہ بیماری سے زندہ رہی تو عمر اس کی قریب سو برس کے ہوگی اور یہ تعویذ طالع حمل کا موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ" ط بقیہ اعداد ثور اس طالع کی عورت نیک صورت و نیک سیرت شیریں زبان کشادہ ابرو بلند بینی و بلند قد کوتہ گردن کشادہ دل اولاد زیادہ صاحب اقبال ہمیشہ شاد وخرم رہے گی اور ایک مرتبہ دخل آسیب کا اس کو ہوگا اور بیماری اس کو انتیس وتیس و سنتالیس برس کی عمر میں ہوگی اگر ان بیماریوں سے زندہ رہی تو عمر ننانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اثنوثا یا منقیا حیا قویا یا اللہ اللہ حَسْبِیَ اللّٰہُ ولا الٰہ الا ھُو عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. بقیہ اعداد جوزا اس طالع کی عورت صاحب مرتبہ بلند دولت مند درد شکم گاہے گاہے رنجور و بیماری سے اکثر لاغر رہے گی اور روز چہارشنبہ و ماہ ربیع الاول اس کو مبارک ہوگا اور دشمنی اس سے بہت لوگ کریں گے اور چوتھے اور سترھویں وچھتیسویں برس کی بیماری زندہ رہی تو عمر اس کی نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَافِعُ یَا مُعِیْنُ یَامَالِکُ یَوْمِ الدِّیْنِ بِحَقِّ وَاِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَ حَفِیْظُ صَاحِبُ ھٰذَا الْکِتَابِ بِحَقِّ ھٰذَا تَقْدِیْرًا اَھْیًا شَرَاھِیًا اُصُوْلِیْ صبارت صبارت

۱۱ ۲۱ ۲۲ ۲۲ ۱۱ ۱۱ ۵۵ ۳۳ محو

Marfat.com

بقیہ اعداد سرطان اس طالع کی عورت خوبرو و سیاہ چشم سبکدست و نیک بخت اس کو ماہ ربیع الاول روز شنبہ مبارک ہے اور لڑکے بہت ہوں گے اور مرد اس کا اس کو عزیز رکھے گا اس کو گراں چار و نو و تیس برس کی عمر میں ہے ورنہ عمر اس کی ستر برس کی تصور کرنا چاہیئے اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا اللّٰه يَا اللّٰه يَا اللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ مِنْ زَوَالِ الْاَهْمَانِ وَ شَرِّ الشَّيْطَانِ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ حٰمٓعٓسٓقٓ اَهْيَا اشراهيا ازوفی اصاوت الونی يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام ۱۱۱ ۲۲ ۵۵ ۴۳ ۵۵۴ ۶۶۶ و مح

بقیہ اعداد اسد اس طالع کی عورت نیک سیرت خوش رو دکلام و سیہ چشم لمبی گردن رحم دل خواہ گردن یا سینہ پر کچھ نشان لہسن یا تل کی ہوگی اور دشمن کے باعث ایک مرتبہ گزند پہنچے گا ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ اس کو مبارک وعوض نیکی کا اس کو بدی ملے گا صدمہ نظر و مرض آنکھ سے تکلیف ہوگی اور بیماری تین و چالیس برس کی عمر سے اگر زندہ رہی تو عمر چورانوے برس کی تصور کرنا چاہیئے اور یہ شکل زعفران سے لکھ کر پاس رکھے پناہ میں رہے گی ۹۱۱۸۱۲۲ ۶۱۱۲۳۱۱۸۸۲۲۸۲ بقیہ اعداد سنبلہ اس طالع کی عورت گندم رنگ کشادہ چشم راست گو خویش و اقارب کی تواضع کو ہردم گرم رہے گی اور ایک مرتبہ صدمہ آسیب سے بیمار ہوکر صحت پاوے گی اور اکثر درد شکم درد سر و درد نیم سر اس کو ہوگا اگر چار و بائیس برس کی عمر کی بیماری سے صحت ہوئی تو عمر پچانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھے تو تکلیفات سے پناہ میں رہے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا حَمِيْدُ يَا دَآئِمُ يَا قَآئِمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا شَكُوْرُ يَا دَانَا يَا بِيْنَا وَ هُوَ الْحَقُّ.

بقیہ اعداد میزان اس طالع کی عورت شیریں سخن بلند ناک سر گردن نشان تل ماہ شعبان روز سہ شنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا بیماری اس کو زیادہ دردسر کی ہوگی اگر تین و نو برس کی بیماری سے صحت ہوگی تو عمر تراسی برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا هَادِی يَا مَهْدِیُّ يَا حَمِيْدُ يَا اَحْمَدُ يَا مُحَمَّدُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا دَائِمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ ۱۱ ۹ ط ط ۱۷ ۲۲ ۲۴ ۱۱۳ ۱۳۳ و مح

Marfat.com

بقیہ اعداد اس طالع کی عورت خوشرو و کشادہ سینہ صاحب اقبال مگر چالاک ولہو ولعب میں زیادہ راغب و کپڑا رنگین پسند خاطر و جمع کرنے زروزیور کا زیادہ خیال اور ماہ شعبان روز سہ شنبہ اس کو مبارک ہے اگر دس و چالیس برس کی عمر کی بیماری سے زندہ رہی تو عمر اس کی پچاس برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا چاہیے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مُغِيْثُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ١١١ ١٢٠ ١١٩ ١١٩ ھ ف

بقیہ اعداد قوس اس طالع کی عورت خوب صورت رحم دل مگر چرب زبان کسی کی محبت میں ملامت حاصل ہو اور مرض گرمی سے تکلیف پہنچے گی اگر بیماری ڈیڑھ و پندرہ برس کی عمر سے زندہ رہی تو عمر ستر برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا نُوْرُ يَا عَلِيُّ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا طمعوس يا طوطيا مفصا ١١١ ١١١ ٨ سحه سحه ١٢ ١٨ ٢١ ماطاله له محح

بقیہ اعداد جدی اس طالع کی عورت تین قسم کی ہوتی ہے ایک سفید رنگ خوشرو بلند ناک میانہ قد دوسری سرخ رنگ سفید چشم نازک بدن، تیسری رنگ گندم کشادہ ابرو ہر سہ قسم عورتوں کے چار لڑکے ہوں گے اور مرد سے زیادہ الفت رکھے گی مگر خوف آسیب سے ہوگا اور بدن بھی بھاری رہا کرے گا روز دوشنبہ و پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک اگر بیماری ایک و بارہ برس کی عمر صحت ہوئی تو عمر پچاسی برس تین ماہ کی تصور کرنا چاہیے اور یہ تعویذ اس کو مفید ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بحق اهيًا شراهيًا اذونی بے اَصْبَاءُ وُتْ اصمادن العجل ١٢ ١٦ ١٩ ١٢ ٦

بقیہ اعداد حوت اس طالع کی عورت خوبرو سرخ چشم دانا دل مگر اپنے مرد کے علاوہ دوسرے سے محبت رکھے گی اور اس کے دشمن بھی ہوں گے اور احسان اس کا کوئی نہ مانے گا اور مرض آنکھ سے تکلیف اٹھائے گی ماہ ذیقعدہ روز شنبہ اسے مبارک ہے اگر امراض چار و نو برس سے صحت حاصل ہوئی تو عمر ترانوے برس کی تصور کرنا چاہیے اور یہ تعویذ اس کے حق میں نہایت مفید ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا قَائِمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا

Marfat.com

دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام او ۴۴۴ ۱۱۱ ہ ۱۱ ھے

ضمیمہ از سید جعفر علی نگینوی

بعد حمد وصلوٰۃ وخواستگار رحمت لم یزل جعفر علی نگینوی خدمت میں ارباب صفا کے عرض رسا ہے کہ کتاب نافع الخلائق جو جامع کمالات صوری ومعنوی حاجی زردار خان مرحوم کی تصنیف ہے منجانب مطبع مجھ کو تصحیح کے لئے ملی اس میں ایک رسالہ بزبان فارسی مدتہائے دراز سے اسی زبان میں چھپتا چلا آرہا تھا چونکہ اس زمانے میں زبان فارسی جاننے والے حضرات شاذ ونادر رہ گئے ہیں میں نے مناسب سمجھا کہ اس کو اردو میں ترجمہ کر دوں اس لیے اس رسالہ کا اردو میں ترجمہ کر دیا۔ بعد ختم کتاب اتفاق سے مطالعہ کتب میں مصروف تھا کہ قصیدہ امام بوصیری در مناجات حضرت ابراہیم ادھم نظر سے گزریں یہ دونوں چیزیں کتاب ہذا کے مناسب معلوم ہوئیں لہذا دونوں کا اضافہ کر کے کتاب ختم کی۔ جو حضرات اس سے مستفید ہوں دعائے ... مجھ عاصی کو بھی فراموش نہ فرمائیں۔

خاصیت قصیدہ امام بوصیریؒ امام ابراہیم بن محمد تلواجی فرماتے ہیں کہ جو شخص صدق نیت سے شب جمعہ کو غسل کرے اور لباس معطر پہن کر بعد نماز عشا اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور قصیدہ بردہ جو مشہور ہے اور جس کا پہلا شعر یہ ہے

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ بِذِيْ سَلَمٍ مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰى مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمٍ

پڑھ کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وآصحابہ وسلم کی خواب میں ہوگی۔ اگر ایک مرتبہ زیارت سے مشرف نہ ہو تو پانچ شب متواتر یہ عمل کرے مگر درود شریف یہ پڑھے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى نَبِيِّكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

قصیدہ امام بوصیری رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کی بھی یہی خاصیت ہے اسے بھی اس التزام سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ زیارت سے مشرف ہوگا۔ (یہ قصیدہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

Marfat.com

قصیدہ امام بوصیریؒ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

مُحَمَّدٌ اَشْرَفُ الْاَعْرَابِ وَالْعَجَمِ — مُحَمَّدٌ خَيْرُ مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى قَدَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم عرب و عجم میں اشرف ہیں — محمد ان لوگوں میں سب سے بہتر ہیں جو زمین پر چلتے ہیں۔

مُحَمَّدٌ بَاسِطُ الْمَعْرُوْفِ جَامِعُهٗ — مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ

محمد بھلائی کے پھیلانے والے اور جامع ہیں — محمد احسان اور کرم کے مالک ہیں

مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسْلِ اللّٰهِ قَاطِبَةً — مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْاَقْوَالِ وَالْكَلِمِ

محمد تمام رسولوں کے سرتاج ہیں — محمد اقوال و افعال میں نہایت صادق ہیں

مُحَمَّدٌ ثَابِتُ الْمِيْثَاقِ حَافِظُهٗ — مُحَمَّدٌ طَيِّبُ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

محمد وعدے کے سچے اور اس کے محافظت کرنے والے ہیں — محمد کے اخلاق و عادات پسندیدہ ہیں

مُحَمَّدٌ خُمِرَتْ بِالنُّوْرِ طِيْنَتُهٗ — مُحَمَّدٌ لَمْ يَزَلْ نُوْرًا مِّنَ الْقِدَمِ

محمد کا نور سے خمیر کیا گیا تھا — محمد ہمیشہ سے نور اعلیٰ نور ہیں

مُحَمَّدٌ حَاكِمٌ بِالْعَدْلِ ذُوْ شَرَفٍ — مُحَمَّدٌ مَعْدِنُ الْاَنْعَامِ وَالْحِكَمِ

محمد عدل کے ساتھ حکم کرنے والے اور شرف والے ہیں — محمد معدن انعام و حکمت ہیں

مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ مِنْ مُّضَرٍ — مُحَمَّدٌ خَيْرُ رُسْلِ اللّٰهِ كُلِّهِمْ

محمد تمام مخلوق سے بہتر ہیں جو قبیلہ مضر کے ایک فرد ہیں — محمد سب رسولوں سے افضل ہیں

مُحَمَّدٌ دِيْنُهٗ حَقٌّ نَدِيْنُ بِهٖ — مُحَمَّدٌ مُجْمِلًا حَقًّا عَلٰى عَلَمِ

محمد کا دین حق ہے جس پر ہم چل رہے ہیں — محمد واقعی جمیل ہیں جس میں شک نہیں

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهٗ رَوْحٌ لِّاَنْفُسِنَا — مُحَمَّدٌ شُكْرُهٗ فَرْضٌ عَلَى الْاُمَمِ

محمد کا ذکر ہمارے لیے راحت جان ہے — محمد کا شکر یہ امت پر فرض ہے

مُحَمَّدٌ زِيْنَةُ الدُّنْيَا وَ بَهْجَتُهَا — مُحَمَّدٌ كَاشِفُ الْاَغْمَامِ وَالظُّلَمِ

محمد دنیا کی زینت و تر و تازگی ہیں — محمد کفر کے بادلوں اور تاریکیوں کے مٹانے والے ہیں

Marfat.com

مُحَمَّدٌ سَیِّدٌ طَابَتْ مَنَاقِبُهٗ　　مُحَمَّدٌ صَاغَهُ الرَّحْمٰنُ بِالنِّعَمِ

محمد ایسے سردار ہیں جس کے مناقب نہایت پاک ہیں　　محمد خدا کی نعمتوں کے مورد ہیں

مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ الْبَارِیْ وَ خِیْرَتُهٗ　　مُحَمَّدٌ طَاهِرٌ وَ سَاتِرُ التُّهَمِ

محمد خدا کے نزدیک برگزیدہ اور منتخب ہیں　　محمد پاک ہیں اور تہمتوں پر پردہ ڈالنے والے ہیں

مُحَمَّدٌ ضَاحِکٌ لِّلضَّیْفِ مُکْرِمَةً　　مُحَمَّدٌ جَارُهٗ وَاللّٰهِ لَمْ یُضَمِ

محمد مہمان کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں　　محمد کا ہمسایہ واللہ ستایا نہیں جا سکتا

مُحَمَّدٌ طَابَتِ الدُّنْیَا بِبَعْثَتِهٖ　　مُحَمَّدٌ جَآءَ بِالْاٰیَاتِ وَالْحِکَمِ

محمد کی بعثت سے تمام دنیا منور ہو گئی　　محمد آیتوں اور حکمتوں کے ساتھ مبعوث ہوئے

مُحَمَّدٌ یَوْمَ بَعْثِ النَّاسِ شَافِعُنَا　　مُحَمَّدٌ نُوْرُهُ الْهَادِیْ مِنَ الظُّلَمِ

محمد قیامت کے روز ہمارے شفیع ہوں گے　　محمد کا نور شمع ہدایت ہے تاریکیوں سے

مُحَمَّدٌ قَائِمٌ لِلّٰهِ ذُوْ هِمَمٍ　　مُحَمَّدٌ خَاتِمٌ لِلرُّسُلِ کُلِّهِمِ

محمد صاحب ہمت ہیں خدا پر بھروسہ کیے ہوئے　　محمد خاتم المرسلین ہیں

مناجات حضرت ابراہیم ادھمؒ

جو وقت طواف بیت اللہ کرتے تھے اور بعض خواص تیمنا و تبرکا اس مناجات کو پڑھتے ہیں۔

هَجَرْتُ الْخَلْقَ طُرًّا فِیْ هَوَاکَا　　وَاَیْتَمْتُ الْعِیَالَ لِکَیْ اَرَاکَا

میں نے آپ کی محبت میں تمام دنیا کو چھوڑ دیا　　اور آپ کی زیارت کے اشتیاق میں اپنے عیال کو یتیم کیا

وَلَوْ قَطَّعْتَنِیْ فِی الْحُبِّ اِرْبًا　　لَمَا حَنَّ الْفُؤَادُ اِلٰی سِوَاکَا

اگر آپ رگ محبت کاٹ دیں　　تب بھی دل آپ ہی کی طرف مائل رہے گا

تَجَاوَزْ عَنْ ضَعِیْفٍ قَدْ اَتَاکَا　　وَ جَآءَ رَاجِیًا یَرْجُوْا نَدَاکَا

جو ضعیف آپ کے در پر آیا ہے اس کو معاف کیجیے　　اور جو آپ سے بخشش کی امید لگا کر آیا ہے اس کی تمنا پوری کیجیے

وَاِنْ یَّکُ یَا مُهَیْمِنُ قَدْ عَصَاکَا　　فَلَمْ یَسْجُدْ لِمَعْبُوْدٍ سِوَاکَا

اے غفار اگرچہ میں آپ کی حکم عدولی کر چکا ہوں　　مگر آپ کے سوا کسی کو سجدہ تو نہیں کیا

Marfat.com

اِلٰهِیْ عَبْدُکَ الْعَاصِیْ اَتَاکَا مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ قَدْ دَعَا کَا

اے خداوند آپ کا نافرمان بندہ آپ کی بارگاہ میں آیا ہے۔ جسے اپنے گناہوں کا اقرار ہے اور عفو کا خواستگار ہے

وَاِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ لِذَاکَ اَهْلٌ وَاِنْ تَطْرُدْ فَمَنْ یَّرْحَمْ سِوَاکَا

اگر آپ بخش دیں تو آپ کی تو شان یہی ہے اور جب آپ دھتکار دیں تو بتائیے کون آپ کے سوا رحم کر سکتا ہے۔

خاتمۃ الطبع

اس نقشبند کاف ونون کا شکر بے پایاں ہے کہ جس کے امر کے مسخر سب نجوم و جبال و زمین و آسمان میں ان دونوں امداد غیبی اور تائید لاریبی سے ایک کتاب عدیم الجواب گنجینہ جواہر زواہر اسرار و خزینہ اعمال و نقوش و طلسمات ممتحن و آزمودہ کار یعنی وہ اعمال جن کا ثبوت آیات قرآنی و احادیث سردردو جہانی سے بدلائل اقوال بزرگان دین و مشائخان صاحب صدق و یقین مثبت سے غور سے دیکھئے تو یہ کتاب کیا ہے ایک انجاح مرام اور برآمد مطلب کی کنجی اور مفتاح فتح باب منفعت ہے سبحان اللہ کیا نسخہ لائق و فائق ہے۔ جس کا نام نافع الخلائق ہے۔ توصیف و تالیف مجمع کمالات ظاہری و باطنی امیر صورت و درویش سیرت نامور زماں حاجی محمد زردار خان بہادر ولد سیف دار خان عالی قوم شاخ فرید خانی جاگیردار راج کرولی جنہوں نے توجہ دلی اور مشقت تمام اور عرق ریزی مزید کے ساتھ مجموعہ نادر العصر مفید عام بنایا علی الخصوص یہ رسالہ ملاؤں اور عالموں کے واسطے کیمیا صفت ہے مصنف موصوف نے بعد اختتام اور تکمیل ۴۱ باب ایک رسالہ ۶ باب کا بطور فالنامہ کے جس سے نیک و بد کاموں کا احوال ظاہر ہوتا ہے اس کے بعد چند نصائح مفید عام و خاص اور ایک رسالہ تعبیر نامہ خواب منظوم اور اسناد دعائے گنج العرش اور درود اکبر وغیرہ بطور ضمیمہ کتاب منظم کیے ہیں۔

جیسے ہی نافع الخلائق میں ایسے دیکھے نہیں دعا تعویذ
سال ہجری میں بے سرانکار لکھ دو عاقل ہمیں دعا تعویذ ۱۳۶۰ھ

تمت بالخیر

Marfat.com

طب نبوی ﷺ

علامہ ابن القیم الجوزیہ علیہ الرحمہ کی تصنیف کردہ کتاب "طب نبوی" میں مصنف نے رسول اللہ ﷺ کے ان طریقہ ہائے علاج کو جمع کیا ہے جن سے خود نبی کریم ﷺ نے اپنی بیماریوں کا علاج فرمایا، دوسرے کسی شخص کیلئے کوئی نسخہ تجویز فرمایا اور اس سے نفع تام ہوا۔ ان تمام آزمودہ طبی نسخہ اور حکیمانہ طریقوں کو مصنف نے جمع کیا ہے جن حکمتوں تک پہنچنے میں بڑے بڑے بالغ نگاہ اطباء عاجز رہے۔

الامام المحدث شمس الدین ابو عبداللہ ابن القیم الجوزیہ

Marfat.com

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

یہ کتاب جو ہم نے آپ پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور دانشمند نصیحت حاصل کریں

الحمدللہ جناب محمد پالن حقانی صاحب کی تحریر کردہ یہ کتاب ''شریعت یا جہالت'' نے اس دور پرفتن میں بڑھتی ہوئی جہالت، شرک و بدعات، غیر اسلامی رسوم اور توہمات کا قلع قمع کر کے عوام و خواص کو صوم وصلوۃ کا پابند اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیروکار بنایا ہے۔

شریعت یا جہالت

(اضافہ شدہ جدید ایڈیشن)

تالیف: محمد پالن حقانی (گجراتی)

Marfat.com

تحفۃ العروس

اس کتاب "تحفۃ العروس" میں علامہ محمود مہدی استنبولی صاحب نے مادہ پرستی کے اس دور میں بڑھتی ہوئی جنسی بے راہ روی کا تنقیدی جائزہ پیش کیا اور عورت جو کہ کائنات کی سب سے قیمتی اور حسین وجمیل چیز ہے کی حقیقت کو احسن انداز میں واضح کیا گیا ہے۔
یہ کتاب اپنی افادیت کی وجہ سے ہر گھر میں موجود ہے۔

علامہ محمود مہدی استنبولی

Marfat.com

تحفۂ خواتین

مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری صاحب کی تصنیف کردہ کتاب جس میں اسلامی عقائد، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج کے مفصل احکام مذکور ہیں، ذکر و تلاوت اور دعا کے فضائل دعا کے آداب اور مختلف مواقع کی دعائیں درج ہیں، اولاد کی دینی تعلیم و تربیت کی اہمیت' اسلامی معاشرہ کی تفصیل اور اسکی ضرورت بتائی گئی ہے اسلامی آداب، اسلامی اخلاق کی تشریح کرتے ہوئے غیر اسلامی معاشرہ پر بھرپور تبصرہ کیا گیا ہے آخر میں توبہ کا طریقہ اور زندگی گزارنے کا دستور العمل لکھ دیا گیا ہے، خواتین کی دینی زندگی بنانے کے لئے بہت جامع کتاب ہے جو سینکڑوں احادیث شریفہ کی روشنی میں لکھی گئی ہے۔

تالیف

مولانا عاشق الٰہی بلند شہری مدظلہ العالی

Marfat.com

اسلامی کتب خانہ
Islami Kutab Khana

فضل الٰہی مارکیٹ ○ چوک اُردو بازار ○ لاہور
Ph:7223506-7230718
اسلامی کتب خانہ